بعون عنایت صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

زینت سمیر عزاداران بہ شیوع بکا و وسیلہ استحصال ثواب دارین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام و لدیہ

اعنی

# مجموعہ مرثیہ منشی دلگیر

جلد پنجم

کلام بلاغت نظام زبدۃ ذاکرین قدوۃ شاعرین مقبول بارگاہ قدیر منشی دلگیر لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں بزیور طبع مزین مطبوع ہوا

اطلاع ہے اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اُردو و مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

## کتب اُردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعۂ مرثیہ ہاے میر انیس۔ یہ مجموعہ تازہ کنندۂ غم و الم افزایندۂ رنج و ماتم ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین ہے تمام کوائف و حالات شہداے کربلا مبتلاے رنج و بلا کے نہایت سوز و گداز سے ہین اور سلام و رباعیات جنکے سننے سے اہل مجلس کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے ایک دریا اشک کا آنکھون سے بہ جاتا ہے مصنف اسکے نامی گرامی مشہور کافہ انام ممدوح خاص و عام بلاغت اُنکی ہمدم فصاحت اُنکی جلیس میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس ہین اُنکے کلام بلاغت نظام مین وہ تاثیر ہے کہ اگر سنگ خارا کے گوش مین صدا پہونچے تو اُسکا بھی جگر پارہ پارہ ہو جاے نرالا انداز نیا عنوان ہے جسکا مداح سارا جہان ہے آج تک فن مرثیہ گوئی مین ایسا نازک خیال شیرین مقال عدیم المثال باکمال پیدا نہین ہوا۔ اس مجموعہ کی چار جلدین ہین جلد اول مین (۲۷) مرثیہ ہین جلد ثانی مین (۲۶) مرثیہ ہین جلد ثالث مین (۱۸) مرثیہ جلد رابع مین (۳۲) مرثیہ ہین۔

مجموعہ مرثیۂ میر مونس۔ یہ مجموعہ نادر گوہر بے بہا رونق ممبر عزا و سیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام ہے مضمون جگر خراش جس سے دل و نفس و جان پاش پاش ہو ذکر حالات سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم اصحاب و اولاد امام ہمام ہے سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے جنکا شہرۂ نازک خیالی و موشگافی مضمون نگاری مین از ہند تا روم و شام ہے۔

مجموعہ مرثیہ مرزا دبیر۔ یہ مجموعۂ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا و حضرت امام حسین علیہ السلام ہے تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر روشن تقریر میرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد مین ہے جلد اول مین (۲۵) مرثیہ اور جلد دوم مین (۳۰) مرثیہ ہین۔

مسدس اوج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص باوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم آپنے جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ مومنین و ارباب شوق ہے

بعون صناع مکین کا فضل خلاق زمین رہنما

زینت مسیر عزاداری شیعیان و کلید وسیلہ اتصال ثواب رسانی مصائب ابی عبد اللہ الحسین کلام دلپذیر

اعنی

# مجموعہ مرثیہ منشی دلگیر

جلد پنجم

کلام بلاغت نظام زبدۃ ذاکرین قدوۃ شاعرین مقبول بارگاہ قدیر منشی دلگیر لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع زرین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۳

جسکو محبت ہو امام شہدا کی
واجب ہے اسے عبادت ہو خدا کی
عبد غنی ہو خدمت میں بہی بابل عزا کی
دنیا سے کبھی سے نہ وفا کی نہ وفا کی

حاجت نہ روا ہو گی زمانے میں کسی سے
لازم ہے محبت نبیؐ وآل نبیؐ سے

۴۴

اک مرد یہودی کا یہ احوال سنا ہے
وہ بغض سے دشمن اولاد علیؑ تھا
بغض علیؑ اور نبیؐ بغض تھا جیسا
دن رات کیا کرتا تھا وہ حضرت زہراؑ

قدغن تھا یہی زوجہ پر اس مرد شقی کا
بھولے سے کبھی نام نہ لینا تو علیؑ کا

۴۵

تھا مومنہ کو عشق جو فرزند نبیؐ کا
رکھا تھا کیا اس نے آنا ہے
دن رات وہ کرتا تھا دشمن ہے
امام کی ان فرصت اسے دنیا تھا

دن لہو و لعب میں وہ بسر کرتا تھا جاکر
دروازے پہ آتا تھا کبھی قفل لگاکر

۴۶

کرتی تھی وہ آل نبیؐ
کہ نہیں مجلس تھی میں
روتی تھی فضل ہے عبادت
کرتی عبادت وہ سر اور سینہ

جسکو کہ نہیں دوستی آل عبا ہے
وہ دشمن احمدؐ ہے وہ مردود خدا ہے

۴۷

ایک روز وہ مومنہ کا جو مسکن ہے
اک روز وہ آئی تو گھر میں
اس شخص سے پوشیدہ وہ روتی تھی
جس وقت مجلس ہے سبط نبیؐ

عاشور کو روتی تھی غم سبط نبیؐ سے
پوشیدہ مگر شوہر مردود شقی سے

۴۸

ایک دن وہ مجلس میں آیا
جب آیا ہوا دیکھا تو کھانا
کہتا تھا مومنہ سے کھانا
کرتی تھی کہ ہو گیا

کھانے کا تقاضا عبث اے دشمن دین ہے
ہر چیز تو موجود ترے گھر میں نہیں ہے

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر خون کبھی میرا ترے ہاتھوں سے بہیگا
شبیر کا غم مجھکو اسی طرح رہیگا

۲۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بزم غم شہ اب جہاں سن پاؤنگی ظالم
رو کیگا تو کتنا مین وہان جاؤنگی ظالم

۲۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا فائدہ گر تا نہ کیا اُسکی عزا کو
گر خوف قیامت ہی تو کر یاد خدا کو

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان معرکۂ حشر مین جب آئینگے شبیر
دشمن کو کبھی اپنے نہ بخشائینگے شبیر

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم کلمہ پڑھتا ہون مین اپنے نبی کا
ہرگز نہین محتاج شفاعت مین کسی کا

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ سو رہا یہ رونے لگی شاہ کے غم مین
یہ ہین تھے ابن اسد اللہ کے غم مین

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صحبت سے مجھے اسکی جدا کیجیے آقا
یا دولت دین اسکو عطا کیجیے آقا

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر اسمین تغافل کی تجھے قتل کرونگا
تو دل مین سمجھ لے مین خدا سے نہ ڈرونگا

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسبات تو ہم یہودی ہین مرا نام بڑا ہی
ہین سے بہت اشخاص کو مہمان کیا ہی

۲۱۶

[illegible]

تعریف ترے کھانے کی اب کر چکا سب
ایسا نہو تضحیک ہو سب اہل عرب

۲۱۷

[illegible]

یان آؤنگا مین ہوگا جو ظاہر اثر شام
سامان ضیافت رہے تیار سر شام

۲۱۸

[illegible]

سنتے جو سنا نام حسین ابن علی کا
[illegible] کیا کہ وہ جو حال کہ اسکے [illegible]

۲۱۹

[illegible]

دیکھا کہ کچھ احوال بیان کرتا ہی کوئی
سر پیٹتا ہی کوئی فغان کرتا ہی کوئی

۲۲۰

[illegible]

مارے گئے انصار حسین ابن علی کے
بیجان ہوے دلدار حسین ابن علی کے

۲۲۱

[illegible]

[illegible] بچہ رہا ہفتاد و دو تن مین
[illegible] دو جہان لیگئے رن مین

۲۲۲

[illegible]

تلوار سے تم کھودکے مقتل کی زمین کو
مدفون کرو خاک مین اس ماہ جبین کو

۲۲۳

[illegible]

پھر آئی یہ آواز کہ کیا کرتے ہو شبیر
وعدہ نہین چھٹین کا وفا کرتے ہو شبیر

۲۲۴

[illegible]

جس دم یہ سنا تیغ چلی سرور دین پر
غش ہوگئے گرے چھوٹے بڑے فرش زمین پر

**۲۵**

[illegible]

شوہر مرا جسوقت قدم گھر مین دھریگا
یہ صاف یقین ہی کہ مجھے قتل کریگا

**۲۶**

[illegible]

اُسوقت کسی شخص نے اُسکو یہ ندا کی
جا گھر مین ذرا دیکھ تو قدرت کو خدا کی

**۲۷**

[illegible]

آراستہ گھر دیکھا تو خرسند ہوا وہ
اُس مومنہ سے خوب رضامند ہوا وہ

**۲۸**

[illegible]

مظلومی شبیرؑ کے قربان گئی مین
بس آج مری جان گئی جان گئی مین

**۲۹**

[illegible]

سب ظرف قرینے سے ہر اک سمت چنے ہین
سب کھانے کہ انسان نے نہ دیکھے نہ سنے ہین

**۳۰**

[illegible]

یہ روشنی دین ہی یہ اسلام کا جلوہ
سب گھر مین ہی یہ فاطمہؑ کے نام کا جلوہ

**۳۱**

[illegible]

تاریک ہی اسوقت جہان میری نظر مین
حیران ہون کسطرح سے اب جاؤن مین گھر مین

**۳۲**

[illegible]

اُس کھانے مین ای صاحبو کیونکر نہ مزا ہو
ہان آستا کی آنچ سے جو کھانا پکا ہو

**۳۳**

[illegible]

فرمایا یہ حصہ ہی غلامان علیؑ کا
یہ کھانا پکایا ہوا ہی بنت نبیؐ کا

[illegible]

صحرا کا نہیں شیر ہوں میں شیر خدا ہوں
بیشک سپرِ کفار میں شمشیر خدا ہوں

[illegible]

کھانا وہ کیا نوش مگر آہ و بکا سے
سب کہتے تھے شاہ دوجہان مرگئے پیاسے

[illegible]

جس دم سُنا شاہ شہدا مر گئے پیاسے
تا شام نہ ہوش آیا اسے فرطِ بکا سے

[illegible]

پیغمبر خدا احمدؐ مرسل کا وصی ہے
ایمان یہی راست ہے حق دین یہی ہے

[illegible]

تھا بغض مجھے نام محمدؐ سے زیادہ
ہاں منکر اسلام تھا میں حد سے زیادہ

[illegible]

اے شخص ترا گھر یہ بہارا ہے انھیں کا
کھانا بھی پکایا ہوا سارا ہے انھیں کا

[illegible]

لب پر کلمہ لاؤ تامل تمھیں کیا ہے
پھر دیکھو کہ کس طرح کا کھلنے میں مزا ہے

[illegible]

کر شکر محبِ شہ مکہ سے محبت ہوئی تجھکو
ایمان ملا تجھکو ہدایت ہوئی تجھکو

[illegible]

تھا کفر کا جو زنگ وہ سب دور ہوا ہے
آئینہ صفت منہ ترا پُر نور ہوا ہے

۴۳

یہ پیار حسن اور یہ محبت ہے حسین سے
شبیر سا مظلوم ہے دنیا میں نہ بن سے
شبیر کی وہ بیکسی وہ بن کا ماتم
جب یاد انہیں آئے تو رو دیتی تھیں
منظور خوشی ہے جو تجھے بنت نبی کی
ہر ایک سے زہرا ہے طلبگار اسی کی

۴۴

یہ تو کہا اور شبر وہ غائب ہوا اک بار
اس وقت سے وہ شخص ہوا شہ کا عزادار
پینے لگا جب آب رو دیا بہ آزار
آنسو گرا تھا دیر سے اور بدن پہ
دلگیر سدا سید مظلوم کو رونا
فارغ غم شبیر سے اک آن نہ ہونا

۴۱

[illegible]

پھرنا ہوا سفر سے جو اُس بادشاہ کا
جزیہ فقط ہی روح رسالت پناہ کا

۴۲

[illegible]

ہر رہ گذر مین خلق خدا کا وفور ہی
اِس درجہ شیعیان علیؑ کو سرور ہی

۴۳

[illegible]

امید یہ نہ تھی ہمین صاحب بھلا اٹھینگے
قاسم تمھارے بیاہ مین اب ہم نہ آئینگے

۴۴

[illegible]

پہلے گلا کرونگی شہ کم سپاہ سے
پوچھونگی بعد حال مین اُس بادشاہ سے

۴۵

[illegible]

اب کام دل بر آئیگا ہر دل ملول کا
دیکھینگے سب جمال شبیہ رسولؐ کا

۴۶

[illegible]

لایا خدا تمھارے یہان باپ بھائی کو
کُنبے کی اپنے جلد چلو پیشوائی کو

۴۷

[illegible]

نہ فرط ضعف ہی نہ نقاہت کمال ہی
آمد کا حال سنتے ہی کچھ اور حال ہی

۴۸

[illegible]

پوچھینگے پہلے اُنسے سفر کی حکایتین
پھر مثل خادمون کے کرینگے شکایتین

۴۹

[illegible]

پہلے تو جھک کے شکر کا سجدہ ادا کرون
پھر طور وصل بادشہ کربلا کرون

[illegible]

تم سب بھی کہو کہ وہ جی سے گذر گئی
صغرا تمھارے ہجر میں رو رو کے مر گئی

[illegible]

پوشاک ایک لے تو پنھائی اُسے شتاب
اور اوڑھنی کسی نے اڑھائی اُسے شتاب

[illegible]

صغرا پکاری دیکھ کے اُس خوش خصال کو
تم لینے جاؤ حضرت زہرا کے لال کو

[illegible]

رنج سفر ہی کم ہوا شاہ امام کو
جو آتے ہی کُڑھاؤ گی بابا امام کو

[illegible]

کچھ ضعف کچھ خوشی سے پریشان حال ہے
صدمہ بھی ہے کمال خوشی بھی کمال ہے

[illegible]

قربان تمھارے صدقے میں تیرے کلام کے
عباس بھی رکاب میں ہوگا امام کے

[illegible]

خوش ہوگا شاہ دیکھیگا خوش جسقدر تمھیں
میلا لباس پہنے نہ دیکھے پدر تمھیں

[illegible]

رنج گذشتہ عیش میں سب بھول جاتے ہیں
فرقت میں رشتہ ہائے بشر بھول جاتے ہیں

[illegible]

احمد کا نونہال ہے آیا مدینے کو
خیر النسا کا لال ہے آیا مدینے کو

۲۱۹

[illegible] کی یاد دادی کی کہان ہین شہ زمن
یاد ان جو [illegible] کی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible] وہ سلطان زمن

رستے مین پھر نہ دیر وہ مطلق لگائیگا
پاس ادب سے ساتھ تمھارے وہ آئیگا

۲۲۰

[illegible] اور عباسؑ نور چشم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہ و فغان نکل ہی ہی ہر سب سینے سے
عباسؑ فوج شاہ مین ہی کس قرینے سے

۲۲۱

[illegible] زینب
[illegible] پیار سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو اپنے سبط نبیؐ کی بلائین لون
بعد اسکے اپنے بیٹے جری کی بلائین لون

۲۲۲

[illegible] اور عباسؑ نامور
[illegible]
[illegible]
زینب بہن [illegible]

اک بی بی مثل زینبؑ عالی وقار ہی
سر تو کھلا ہی اونٹ کے اوپر سوار ہی

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کر پکاری سراپا غضب ہوا
مارا گیا بتولؑ کا پیارا غضب ہوا

۲۲۴

[illegible] اور عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہر و دین کو رو کے ہون آئی مدینے مین
ماں جائے کو مین کھو کے ہون آئی مدینے مین

۲۲۵

آئی سکینہ یاد اور عباسؑ نامدار
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible] بار بار

آیا جو دھیان فاطمہؑ کے نور عین کا
چارون طرف سے شور تھا ہی ہی حسینؑ کا

۲۲۶

[illegible] اور عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

زینبؑ پکاری لطف نہین ایسے جینے مین
بھائی کو کھو کے آئی ہو بھینا مدینے مین

۲۲۷

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیوارثی اب آہ مجھے کر گئے حسینؑ
پردیس مین تباہ مجھے کر گئے حسینؑ

۲۰۹

[illegible]

آنکھوں کے آگے بھائی کی گردن اُتر گئی
گر گر پڑی میں خاک پہ لیکن نہ مر گئی

۲۱۰

[illegible]

خوش کیا ہی اپنی والدہ کو ابن جری کیا
منظور جو کہ مجکو تھا تم نے وہی کیا

۲۱۱

[illegible]

خنجر کے نیچے جان شہ دین نکل گئی
پیاسے گلے پہ شمر کی تلوار چل گئی

۲۱۲

[illegible]

پیاری حقیقتاً مرا دل شاد یان کرد
عباس نامور کی شجاعت بیان کرد

۲۱۳

[illegible]

بولی کہ اماں رانڈ مری ہو گئی بہو
صغرا ہوئی یتیم نبی کی دہائی ہے

۲۱۴

[illegible]

یہ کہکے مستعد ہوئی رونے کے واسطے
بلا لیا سکینہ اشکوں سے دھونے کے واسطے

۲۱۵

[illegible]

خدمت میں اور کیا کہوں اس دل ملول کی
سقائی سکینہ برغبت قبول کی

۲۱۶

[illegible]

زندہ ہوں غم اٹھا کے بھی شرم سلامی ہے
جیتی ملی ہوں آکے یہی شرم ساری ہے

۲۱۷

[illegible]

کیونکر کہوں نہ یاد مری ای پدر رہی
اس رنج میں پھنسے کہ نہ ہرگز خبر رہی

۴۴

شوہر کے بین کرکے ہوں روکے سب بین نام
روتی تھی اپنے باپ کو دن رات صبح و شام
وہ دل فگار باپ تھی کا حبیب کی بیٹی تھی کام
ہم بیٹیاں بیٹے کی روتی تھی ای بابا تشنہ کام

زہرا کی طرح روتی رہی غم میں باپ کے
یانتک کہ اُسنے جان دی ماتم میں باپ کے

۴۱

[illegible]

کیا فائدہ ہے تمکو اگر مین تباہ ہون
بیکس ہون بے دیار ہون اور بیگناہ ہون

۴۲

[illegible]

خیمہ مین تشنگی سے حرم کو غش آتے تھے
دریا کو پیاسے دیکھتے تھے بلبلاتے تھے

۴۳

[illegible]

چھوٹے سے سن سے ہم کو اسے عادت نماز کی
ہے مانگتا امام اجازت نماز کی

۴۴

[illegible]

عالم کا پیشوا ہون نبی کا نواسا ہون
مہمان ہون غریب ہون اور بھوکا پیاسا ہون

۴۵

[illegible]

سجدے مین سر کٹائین بعجز و نیاز ہم
یہ آخری نماز ہے پڑھ لین نماز ہم

۴۶

[illegible]

مین مصطفیٰ کی جان ہون شیر الٰہ ہون
آگاہ ہے کریم کہ مین بیگناہ ہون

۴۷

[illegible]

پانی تھا بند خسرو نیکو خصال پر
تھا بیکسی کا وقت محمد کی آل پر

۴۸

[illegible]

کہنے لگے بہت مین خوش ہون اے دوستدارو
غمخوار میرے واہ مرے جان نثار واہ

۴۹

[illegible]

کیون حیلہ کرتا اتنا ستمگر لعین ہے
مقبول حق نہین یہ نماز حسین ہے

[illegible]

مقبول حق نماز شہ اہل کین کی ہو
طاعت یہ ناپذیر امام حسین کی ہو

[illegible]

بانگ نماز جب کہی اس دل ملول نے
منھ چوما اپنے بیٹے کا سبط رسول نے

[illegible]

کہہ دیجیو پیام تو مجھ تشنہ کام کا
انجام تو بخیر ہوا اس غلام کا

[illegible]

کی عرض حق سے تنگ کیا ہے غلام کو
مہلت نہیں نماز کی دیتے امام کو

[illegible]

شہ پر نہ لگنے دیتے تھے تیر آپ کھاتے تھے
یہ دونوں زخم کھاتے تھے اور ہنستے جاتے تھے

[illegible]

ہے بیکسی کا وقت یہ اس نور عین پر
ہے کھانا پانی بند تمہارے حسین پر

[illegible]

چھوٹے بہار سے ہو نہیں ممکن کہ اب سکیں
کہتا تھا اب تیغ و تبر جو ظالم لگا سکیں

[illegible]

شاہ شہید پر ہوا قربان مرحبا
کی جان نثار ہے شوق سے بھی جان مرحبا

[illegible]

روتا ہے گہ پسر کی جدائی کے واسطے
روتا ہے اپنے گاہ وہ بھائی کے واسطے

**۱۹**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبتک کہ ہم ہین جیتے نہ سرور شہید ہون
اکبر ہی عون شہید نہ اصغر شہید ہون

**۲۰**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو حکم اب تو ہمکو کہ سر کو فدا کرین
مثلِ خیار کافرون کے سر جدا کرین

**۲۱**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آلودہ خون سے وہ رخِ پر نور کر دیا
تیغ و سنان سے شہ کا بدن چور کر دیا

**۲۲**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اظہار اضطراب نہ اب زینہار ہو
قاتل جب آکے سینے پہ میرے سوار ہو

**۲۳**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند جاے سنگ نہین اس نگینے پر
پر سنگ صبر مین نے رکھا اپنے سینے پر

**۲۴**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنا [illegible] نہ ہین کچھ اضطراب ہو
پر بن بنائے کام نہ میرا خراب ہو

**۲۵**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سچ ہی کہ ابھی جان کا دینا محال ہی
پر تیرے حال پر کرم ذوالجلال ہی

**۲۶**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنت کے در پہ حورون کا ہر دم ہجوم ہی
تیری ثنا کی خیل ملائک مین دھوم ہی

**۲۷**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسکی ثنا کی دھوم ہی سات آسمان مین
ایک ایک تیر اندہ ہی ایسا جہان مین

۳۸
جب کہ آئے شاہ جہاں سے تا بہ ارض رسول
دو فرسخ ہوئی زمیں پہ جبرئیل کا نزول
فاطمہ سے کہتی تھی اس گھڑی وہ اثر بتول
یہ بن آسمان و زمین ہو وہ دل ملول
اب سے کیسے غم اٹھائے گا آنکھوں زادہ ہے
رونا ہو گا تم کو بہت مرا شاہزادہ ہے

۳۹
رو رو کے ابیات یہ کہتی تھی وہ مظلوم رب
یہ قتل ہیں جا کے احمد مرسل کے ساتھ سب
چھپا ہو اب نہیں یہ بھی چھپا ابن زمین ادب
ان کو تری یہ بھی چھپا ہوا وہ ناز پہ لب
جنت کے در پہ جو دو دن کا سدم ہے حجر
تیری یہ بیان کی جنیں پیاس کی بین وصوم ہے

۴۰
یہ سن کے ہوئے بیتاب جو حسین بی بی تبل
ابھی جو مرنے آئی فاطمہ تو نے جو گن کے صبر
اے ماں تری جو فاتحہ و مظلوم کی بہ خبر
ایک شور سے گزر بیاں صد صد صبح ہے
بیٹا سن یہ بیان جو ان صبح ابیلا کی جان
جنت سے مرنے کے وصیت کو وہ یہ آئی ہے

۴۱
سنتی تھی فاطمہ ابھی یہ مرثیہ پیمبر
ایک شور سے بن آیا شہ حسین بن تیغ کفن پیمبر
یہ دل میں مصطفیٰ کا بیاں سے ہو جدا کا در
غیب سے ہیں بن ان کے کا ماں امیر زمان کا
لاکھ جو ترا دیا سے کا عجب اثر لا ہوا
بیٹی بتول دشت میں غش سے بیاں ہوا

۴۲
زہرا کی فریاد فاطمہ ستم پہ گریاں تھی
بیٹی تھی روتی تھی اور بلبلاتی تھی
زینب کے رونے کی آواز آتی تھی
ہم کو مصیبت دیکھتی تھی بیان کی تھی
دو گئے آگے ناری کی زیر آسمان پر
اب غم میں بیقرار ہے یاں زیر آسمان

۴۱

[illegible]

آج برآئی مری امید ہی
آج قران مہ و خورشید ہی

۴۲

[illegible]

دونوں گھروں کی رہیں آبادیاں
دولہا دلھن کو ہوں سدا شادیاں

۴۳

[illegible]

ہی یہ خوشی دیر تم اب مت کرو
ابھی گھڑی دونوں کو رخصت کرو

۴۴

[illegible]

دیکھیے کب کرتا ہی اللہ کا
خیر سے انجام ہو اس بیاہ کا

۴۵

[illegible]

دولہا دلھن عیش میں خرم رہیں
جوں شکر و شیر یہ باہم رہیں

۴۶

[illegible]

کہتی تھی دریش جدائی ہوئی
آج مری بیٹی پرائی ہوئی

۴۷

[illegible]

ہو چکا بیٹا تو بنا یا نصیب
اب مجھے ہونا ہو کھلانا نصیب

۴۸

[illegible]

یاں سے سوار اب دلھن لیچلو
بیٹیا ہو خیر سے گھر لیچلو

۴۹

[illegible]

بچو نہ غم جیتی جو ہو کچھ لگی میں +
چل کے وطن حق ترا سب دونگی میں

۲۰۸

بیٹی مری بات پہ تم دھیان دو
ساس کا جو حق ہے سو پہچان لو
میکے کی الفت مین فرق نہ کبھی آئے
[illegible]

چوتھی مین جانے مین رسومات مین
بول نہ تم اُٹھو کسی بات مین

۲۰۹

بیٹی بہن ہوئے ہیں کہ طعنہ زن
[illegible]
بیٹھیو ان میں نہ [illegible]
[illegible]

چپ رہو سسرال ابھی آئی ہو
میکے سے کیا ایسا لدا لائی ہو

۲۱۰

[illegible]
کھیلنا وان اب نہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

جیسا یہاں بھائی ہی اصغر ترا
وان بھی ہی اک چھوٹا سا دیور ترا

۲۱۱

جب تو دلہن بھی تھی بڑی بیتاب
بیٹی نہ جھجکو نہ بھی جُز آداب
[illegible]
[illegible]

بیاہ ترا ایسے مکان پر ہوا
ہائے جہان کچھ نہ میسر ہوا

۲۱۲

فاطمہ [illegible]
رونی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے یہ مان بیٹی تو کیون روتی ہی
بیٹی تو پر گھر کے لیے ہوتی ہی

۲۱۳

بیٹی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیر تلک وان نہین رکھونگی مین
صدقے گئی جلد بلا لونگی مین

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیاہ کے گو جاؤ گی باتین گئین
دیکھنے کے دن گذرے کہ راتین گئین

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھینسے الفت مین وہ دو چند ہی
تیرے جو ہمنام تیری نند ہی

۲۱۶

فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانتا یہ گو دل مضطر نہین
آپکے پر حکم سے باہر نہین

۲۱۹

[illegible]

دیکھینگے سب چھوٹے بڑے یوں اب مجھے
رات کو رخصت نہ کیا کیوں سب مجھے

۲۲۰

[illegible]

روز ہو شبیّر سے مجھے آنا نصیب
اور ہو سسرال کا جانا نصیب

۲۲۱

[illegible]

بولی سکینہ کہ بہن جانی ہو
لوگو مری آپا دولھن جانی ہو

۲۲۲

[illegible]

بنتی ہیں اک روز تو ہاں سب دولھن
اتنی حیا کرتی ہیں پر کب دولھن

۲۲۳

[illegible]

یاد سے اپنی نہ بھلانا مجھے
صدقے گئی جلد بلانا مجھے

۲۲۴

[illegible]

بھائیوں کو میرے بلا دیجیے
سب کی مجھے شکل دکھا دیجیے

۲۲۵

[illegible]

گنتی ہیں کہتی ہوں نہیں بولتی
منھ نہیں گھونگھٹ سے ذرا کھولتی

۲۲۶

[illegible]

شادی کی روزی تجھے ہر دن رہے
بیٹی تری بوڑھ سہاگن رہے

۲۲۷

[illegible]

روز مجھے شکل دکھا جائیو
بھائی نہ دیدار سے ترسائیو

۴۰

آئے جو عباس تو [illegible] آزاد و بکا

[illegible] نہیں اب بن

[illegible]

زینب و کلثوم [illegible]

کرتی ہے رخصت کا یہ بنڑی سلام
دیکھیے کرتی ہے بھتیجی سلام

۴۱

گودوں میں صغریٰ کے [illegible] جوان [illegible]

کر کے یہ جدائی لگا [illegible]

نہ جیو [illegible] وان [illegible] پانی نہیں [illegible]

وہ بہن [illegible]

گھٹنیوں وان کھیلتے آجائیو
اپنی برس گانٹھ مین بلوائیو

۴۲

آخر میں بھائی کو آواز دی جو اے زینب

بولے کہ گھر میں [illegible] زینب

ننھی جو بیٹی [illegible] زینب

بولی یہ بانو کی [illegible]

فاطمہ سسرال کو جو جاتی ہے
ماں ہی کا تو دل ہے وہ چلاتی ہے

۴۳

آخر میں شرف بخش جو آئے امام

سب نے کہا [illegible] بیٹی سلام

بیٹی کی رخصت کا [illegible] لیا دل کو تھام

[illegible]

آگئے ٹکڑے کلیجے کے جو ہونے لگے
آنکھوں سے خوناب وہ رونے لگے

۴۴

فاطمہ نے [illegible] بیان سے کہا

آ بابا [illegible] بھائی [illegible]

کہا وہ مرا بھائی [illegible]

ماں نے کہا [illegible]

تب مین وہ بھائی ترا بیہوش ہے
تن کا نہین اپنے اسے ہوش ہے

۴۵

ننھی سی [illegible]

نیلو نہین [illegible] * 

[illegible] *

[illegible]

دیکھ لو اس دم مرا دیدار بھی
آیا ہے رخصت کو یہ بیمار بھی

۴۶

بیٹی کی رخصت [illegible]

[illegible]

[illegible]

فاطمہ [illegible]

پیار کرون چھاتی لگالون اسے
جاتی ہون آخر تو کھلا لون اسے

۴۷

غش سے [illegible] نہین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور جو نہ ہوش آیا تو مجبور ہے
غش مین پڑا عابد رنجور ہے

۴۸

بھائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

بولی [illegible]

جبکہ تم اے بھائی شفا پائیو
مجھکو ذرا شکل دکھا جائیو

**۳۸**

ہاتھ پکڑ کر اسے جو دلہن کا دولھا
جو سواری کی تیاری کی بیٹی دیکھا
جلو سواری جب ہے
ارے میں دولھن کہ جب تک بلا
آ ہے ہم نے دولھن

لگ چکی اب در پہ سواری اٹھو
ہٹ نہ کرو ای مری پیاری اٹھو

**۳۹**

بیکس بیٹی کو جو کر لے سوار
روتی تھی ماں کہ سب عالی وقار
دیکھ کے ماں بیٹی کو سب بیقرار
ہوتی تھی بیٹی سے سب بے اختیار

ہونگی بن بیٹی کے کب زندگی
ہاۓ کی دشوار رہی اب زندگی

**۴۰**

آج کس طرح ہم نے پیارا کہا
کہتی تھی ماں صبر ہمیں بن داری
ہم تو تنہا سب ارمان
ہم سے کس طرح لال جو بیاہ

دل کی خوشی کچھ کہی جاتی نہیں
آج تو میں پھولے سماتی نہیں

**۴۱**

دولھا کی ماں نے سب سے
بہو کو گود میں اٹھا لیا
سب نے اٹھا کے بٹھا لیا
بہو کو سب نے پیار کیا

ساس نے پیشانی پہ بوسا دیا
جا کے گھٹا ٹوپ میں بٹھلا دیا

**۴۲**

تھی دلہن بیٹی سے جدا
آئی بہو بیٹی کی جان کے
آہ کی بیٹی سے جدا
تو نے ماں باپ سے منہ موڑا

کہتی تھی دل سے کہ میں آئی کہاں
باپ کہاں ماں کہاں بھائی کہاں

**۴۳**

دولھا دلہن بیٹی کو اپنا
اپنے میں بیدار کی
ساتھ دولھا کی سواری
ہم سے جدا

دولھا کی ماں نے کہا سر پھوڑ کر
جاتا ہے دولھا یہ دولھن چھوڑ کر

**۵۴۳**

مادر ادھر سر کو پٹکتی رہی
کبرا ادھر رو کے سسکتی رہی

بیٹے کو بس پاس سے تکتی رہی
بنرا گیا بنری بلکتی رہی

کیا کہے دلگیر کہ پھر کیا بنی
فاطمہ اک آن میں بیوہ بنی

٤١

تھا جو دل سے روزہ [illegible] عبادت سمجھ کر

وہ جانشین شہ [illegible] تھا وہ امام [illegible]

یکسان وہ مسافر تھی فرض خدا [illegible]

[illegible]

سجدہ خدا کا ہوتے ہی پیدا ادا کیا

رونے کے بدلے آپ نے شکر خدا کیا

٤٢

جب سے شعبان [illegible] کلام نبی [illegible]

ماہ رمضان [illegible] روزہ [illegible]

در بابت فاطمہ سے کہ وہ بیٹا نہین ہے

[illegible] ہی دودھ پیا [illegible]

گر دودھ صبح سے نہین پیتا حسین ہی

غرہ ہی آج صوم تمھین فرض عین ہی

٤٣

راوی نے [illegible] شعبان کی روزہ [illegible]

جب [illegible] رسول [illegible]

غرہ [illegible] ماہ صیام [illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

پہلے نہ اُسکے روزے کی زہرا کو تھی خبر

نانا کو آگہی تھی نہ بابا کو تھی خبر

٤٤

راوی [illegible] روایت [illegible] حسین [illegible]

جس دن [illegible] تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا ہوے امام زمان جب مدینے مین

اُنتیسوین [29] کو ابر ہوا اُس مہینے مین

٤٥

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] تھا وہ [illegible]

[illegible] معلوم ہی [illegible]

[illegible]

پیتا نہین جو دودھ مرا لالہ فام ہی

بے شبہہ آج غرہ ماہ صیام ہی

٤٦

[illegible] نے [illegible] اوپر [illegible]

[illegible]

[illegible] والدہ [illegible]

[illegible]

آداب صوم اب مجھے تعلیم کیجیے

کھانا صغیر بچون کو تقسیم کیجیے

٤٧

حضرت [illegible] زمان [illegible]

[illegible] ہلال [illegible]

[illegible] آج [illegible]

[illegible]

غرہ مین آج ہمکو ہی تشکیک یا رسول

کیا مسئلہ ہی آپکے نزدیک یا رسول

٤٨

[illegible] صوم [illegible]

[illegible] آج [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

چھٹپن سے اُسکی ذات ہی مشکلکشائے خلق

وہ روزہ اسمے رکھا کہ شک مین نہ آئے خلق

٤٩

[illegible]

[illegible] صوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ بڑا ہی خیر نسا کے لیے حسین

روزے کو توڑ ڈال خدا کے لیے حسین

۱۰

[illegible]

ٹوڑوں میں صوم وا بھی یہ جیسے دو ہری
اوروں میں اور مجھ میں تفاوت غضنفری

۱۱

[illegible]

آ میرے یادگار یہ نانا ترے نثار
آ میرے روزہ دار یہ نانا ترے نثار

۱۲

[illegible]

منظور ہے خوشی ہمیں سبط رسول کی
شبیر کی یہ ہمنے عبادت قبول کی

۱۳

[illegible]

مشغول ذکر حق تھا فدا اس حق اس کے
ہونٹھوں پہ پپڑیاں تھیں جمی مارے پیاس کے

۱۴

[illegible]

حق سے دعا رسول نے باشور و شین کی
دیکھی نہیں ہی جاتی یہ حالت حسین کی

۱۵

[illegible]

افطار روزہ جلد تو کرا ای مرے حسین
خالق نے کر دی شام ترے واسطے حسین

۱۶

[illegible]

یارب ترا حسین ترا روزہ دار ہی
کر جلد شام فاطمہ امید وار ہی

۱۷

[illegible]

اسکی خوشی کے واسطے اب دن تمام ہی
کہدو حسین سے کہ کو ئیدم میں شام ہی

۱۸

[illegible]

بچہ دو زہ سے مجھ کو رسم محبت سے دو ماہ
روزہ ہی بلا بچہ مجھے ہی یہ منظور ہی

۲۳

[illegible]

جو غم مین تیرے آنکھون سے آنسو بہائینگے
محشر کے روز سایۂ طوبیٰ وہ پائینگے

۲۴

[illegible]

جاری نہ کوئی آن تو زنہار کر حسینؑ
کچھ ہم بھی تجکو دیتے ہیں تو افطار کر حسینؑ

۲۵

[illegible]

مالک ہر اک کی عقدہ کشائی کا کر
مختار ہمنے تجکو خدائی کا کر

۲۶

[illegible]

محشر کے روز اپنے غلامون کو لائیو
اس روز اے حسینؑ تو کوثر لٹائیو

۲۷

[illegible]

پہلا ہی روزہ آپکے اس نورِ عین کا
مجھ پر بھی حق بڑا ہی تمھارے حسینؑ کا

۲۸

[illegible]

کیا احتیاج صوم تھی اس بن کے
کرتے ہو مشق پیاس کی اسدن کے

۲۹

[illegible]

جب روزِ حشر روضۂ جنت میں جاؤنگی
پہلے ترے محبون کو میں بخشواؤنگی

۳۰

[illegible]

امت کو بخشنا ترے لیے ہمنے اے حسینؑ
ساتون بہشت تجکو دیے ہمنے اے حسینؑ

۳۱

[illegible]

جب پانی بند ہوویگا ابن بتول پر
کیا صدمہ ہوگا فاطمہؑ برادرِ رسول

۲۰

سن کے یہ حال روزۂ اول زینبؑ

اب بیٹھنے لگی ہے روزہ آخر کا ماجرا

جب کربلا میں چھن گئی شہ دو سکلوں نے

زینبؑ نے بین رو کے شہ نانا سے یہ کہا

غش متصل امام دو عالم کو آنے تھے

سوکھی زبان سوکھے لبوں پر پھرانے تھے

۲۱

ہمشیر جو سنا تو کہا تم ہو بیقرار

اب روزہ افطار کرے گا حسینؑ بھی

تب بولے ہم بھی حق کی عبادت میں رہینگے

ہم روزہ دار ہیں اب آخر تلک یہی

چومیگا مصطفےٰ کے قدم تشنہ لب حسینؑ

یہ روزہ جاکے کھولیگا کوثر پہ اب حسینؑ

۲۲

ناگاہ سنا آئی کہ لو افطار کا وقت

اور روزہ دار میں ہے زہرا کے بھی تاب

اب تک یہ صورتیں ہیں مصیبت کی خاص

تب سن کے شاہ نے کہا نہ یزید سے سلطان

اسد ۂ سرور شاہ کو کم تھا عید سے

اٹھنے لگے امام سپاہ یزید سے

۲۳

شن کر یہ طفل بیکس و دلگیر کی زبان

بے بسی سے پیش ہوئے سلطان انس و جان

رہ گیا پیاسا جہاں تشنہ زبان

تھی یا سبب سے یہ شمع حانی بجھی دفعتہ

غافل نہ ایک آن تھے آداب شکر سے

رکھتے تھے تر زبان شہ دین آب شکر سے

۲۴

آپ نے کہا یہاں آخری روزہ ہے جس دن

اور روزہ میں بھی کھیں گا نہ پانی کسی

یہ دن وہ ہے کہ شہ کا روزہ آخر ہے آج

روزہ دار ہیں سب لوگ یہیں تشنہ دہن

تم بھی کرو دعا مرا مطلب حصول ہو

شبیر کا یہ روزہ آخر قبول ہو

۲۵

سن کر یہ ہوئی ہے جا کے بیبیاں

اور بیبیوں نے مصیبت کی بیان

جس دن سے بیکس ہوئی بیبیاں

کیا تھا ہنسی میں سید عالم کے وہ

تھوڑا سا پانی ساغر چوبی میں بھر کے وہ

لایا حضور سید جن و بشر کے وہ

۲۶

جب ہو چکی نماز تو آئی یہ بہن

زینب نے رو کے شاہ سے پوچھا کہ بھائی جان

بیکس کی بھی بہن کی یہ حالت کہ دیکھ کر

شہ نے کہا کہ بیبی نہیں ہے بچا کوئی

کہنے لگی یہ روکے وہ مقتول بھائی کی

طاقت اب آپ میں نہیں باقی لڑائی کی

۲۷

دن بھر کا ہے روزہ کہاں سکینہ نے

اب شہ نے کہا آج روزہ دار ہیں

جب شہ نے یہ سنا تو کہا روزہ دار ہوں

ان نشہ کو دیکھ کے کہ یہ تنہا ہیں

امت کو جد کی کچھ نہ اذیت ہو نار کی

کرتا ہی تو قبول دعا روزہ دار کی

۲۸

اس دم عابد نے آکے ہاتھ میں پانی لیا

شبیر نے کہا کہ وہ بیکس ہے

جب دیکھا پانی تو لگے آنکھوں سے بہنے

آنسو گرنے لگے سید بیکس کی

لایا جو پانی وہ شہ بیکس کے سامنے

پانی جو دیکھا رو دیا اُس دم امام نے

۱۴۷

اصرار اس نے پانی پینے پر جو حد سے بڑھا
بولا حسین گدا سے کہ اے شاہ کربلا
پیاسے ہوئے شہید بیابان میں اقربا
[illegible] بعد پانی کا [illegible] دیا

احسان تیرا ہو چکا مین شرمسار ہون
پانی نہ یہ پیو نگا کہ مین روزہ دار ہون

۱۴۸

سائل یہ سن کے جانب لشکر ہوا روان
آیا قریب سبط نبی شمر ناگہان
جب شمر نے کیا ارادۂ قتل شہ زمان
زینب نے در سے خیمے کے رو کر کیا بیان

ای روسیہ تو چھاتی پہ جسکی سوار ہی
بھائی مرا غریب ہی اور روزہ دار ہی

۱۴۹

زینب کا سن کے یہ کلام [illegible] نہ ڈرا
خنجر گلے پہ [illegible] پھیرا
خیمے مین آ [illegible]
[illegible] آئی [illegible]

یا رب تو کام دل سے مجھے کامیاب کر
میری مدد برائے پیمبر شتاب کر

**۴۱**

[illegible] پہ ختم
وارث حیدر پہ [illegible] ختم
ہوئی شبیرؑ پہ [illegible] ختم
اور عباسؑ دلاور پہ علمداری ختم

گو مشرف نہ ہوا صحبتِ پیغمبرؐ سے
ہوا عباسؑ یہ رتبے میں سوا جعفرؑ سے

**۴۲**

دل میں [illegible] علمدار امام
یہ کہا [illegible] نام
دی [illegible] علم [illegible] امام
کہیے عزت مری [illegible]

یا الٰہی مرا انجام بھی بہتر ہووے
نام عباسؑ کا جعفرؑ کے برابر ہووے

**۴۳**

[illegible]
[illegible]
جان [illegible]
[illegible]

غور حضرت تو کریں چہرے پہ اس دلبر کے
اور نمود نظر آتے ہیں علی اکبرؑ کے

**۴۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وہ جو شاہ شہاں نام نشانِ احمدؐ کا
کھلا شبیرؑ کے لشکر میں نشانِ احمدؐ کا

**۴۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق یہ رکھو نظر اندیشۂ بیجا نہ کرو
ہو کے غمگین مرا مجروح کلیجا نہ کرو

**۴۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھتا ان کو ہے پھر سر کو جھکا لیتا ہے
قبضے پر رکھتا ہے ہاتھ اور اٹھا لیتا ہے

**۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تان شبیرؑ نے مختار کی مختاری کی
ٹھان عباسؑ نے جعفرؑ کی علمداری کی

**۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پڑا پاؤں پہ کی عرض کہ پیارے بھائی
ساری یہ عزت ہے تصدق تمھارے بھائی

**۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دخل کیا بعد تمھارے جو یہ دلبر ٹھہرے
تم جو ٹھہرو تو یہ دم تو علی اکبرؑ ٹھہرے

۲۱۰

[illegible]

بولے عباسؑ ٹھہرو اے شہ مضطر جاؤ
جاؤ پھر خیمے کو رخصت تو مجھے کر جاؤ

۲۱۱

[illegible]

پیاس سے خیمہ میں غش چھوٹی مری خواہر ہے
مجھکو اے بھائی سکینہ کی طرف سے ڈر ہے

۲۱۲

[illegible]

آپ خاطر شکنی میری نہ فرمایئے گا
پہلے کوثر پہ جو پہنچونگا تو آپ آیئے گا

۲۱۳

[illegible]

پسر شاہ ولایت جسے فرمائیگا
پہلے سر دینے کو میدان میں وہی جائیگا

۲۱۴

[illegible]

اور رہے دیر کوئی دم کی گذر جائیگی
شاہ کو آنے دو کچھ بات ٹھہر جائیگی

۲۱۵

[illegible]

ہے یقین پیاسی سکینہ کو غش آیا ہوگا
پانی منگولنے کو سرور نے بلایا ہوگا

۲۱۶

[illegible]

دیکھا دونوں نے سکینہ کو تو غش آیا ہے
پانی منگوانے کو شبیر نے بلوایا ہے

۲۱۷

[illegible]

مشک خالی یہ کہا تم سے اے بھائی لو
تب علمداری لی اب خدمت سقائی لو

۲۱۸

[illegible]

عمر ہر اول ہوا عباسؑ علمدار ہوا
کشتۂ تیغ و سنان سبط النبی ہوا

۱۹

[illegible]

رہے خدمت کی تمنا نہ دل اکبر میں
ہو کے سقائے سکینہ میں اٹھوں محشر میں

۲۰

[illegible]

حق نے ہی تجکو بڑا رتبہ و توقیر دیا
یعنی ہی حشر تلک پہلوے شبیر دیا

۲۱

[illegible]

میرے لشکر کا علم اسکو دیا ہی حق نے
اور سقائے سکینہ بھی کیا ہی حق نے

۲۲

[illegible]

حق نے تیری نہیں خاطر شکنی کی اکبر
عزت شکل رسول مدنی کی اکبر

۲۳

[illegible]

بخشیں دو خدمتیں اللہ نے ممتاز کیا
قدم شاہ کی خدمت سے سرافراز کیا

۲۴

[illegible]

تم کہاں اے جگر شاہ نجف جاتے ہو
نہر کی سمت کہ کوثر کی طرف جاتے ہو

۲۵

[illegible]

یاں جو پانی نہ ملا راہ نہ لونگا گھر کی
نہر کی راہ سے پھر راہ ملی کوثر کی

۲۶

[illegible]

یہی کہتا تھا بصد یاس خدا خیر کرے
آتا ہی لڑنے کو عباس خدا خیر کرے

۲۷

[illegible]

بولا سردار کہ موقع نہیں اب دیر کا ہے
وقت ہمت ہی یہی سامنا اک شیر کا ہے

۴۰

کیا عباسؑ نے جب ہجوم سپاہ ان تنگ
[illegible] دو دون کو مرد بنام آورد
[illegible] گھاٹ سے وہ جوان مرد
[illegible] نہین جو سپر ان [illegible]

ابھی رد و بدل اپنے نہ کرو دور کرو
پہلے دریا پہ چلو مشک کو معمور کرو

۴۱

دل سے کہا اعدا سے [illegible]
ابھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسی دریا کے کنارے پہ گریگا عباسؑ
مشک پہونچا کے جو آئیگا لڑیگا عباسؑ

۴۲

جب علمدار سے حضرت کی [illegible]
زینبؑ بھی [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

روئے یون یوسف و یعقوب تھے جیسے ر[illegible]
ہچکیان لگ گئین دونون کو وہ ایسے ر[illegible]

۴۳

[illegible]
جب [illegible] وہ غازی [illegible]
[illegible] دریا [illegible]
[illegible]

موج کی شکل سے ساحل پہ دلاور آیا
خیمے کا قصد کیا نہر سے باہر آیا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب کٹے ہاتھ تو شمشیر و سپر چھوٹ گئی
مشک پر تیر کے لگتے ہی کمر ٹوٹ گئی

۴۵

[illegible] آواز آئی
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

دونون ان بھائیون کے پیار پہ صد[illegible]
اپنے پیارے کے علمدار پہ صدقے ز[illegible]

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ گوارا ہی کہ زخمی مرا سینہ ہووے
ہدف تیر نہ پر مشک سکینہؑ ہووے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیجو اسی ہین زنہار مگر زخمی ہی
پسر شیر الٰہی کا جگر زخمی ہی

۴۸

نہر سے عباسؑ [illegible] بھائی جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاطمہؑ ہاتھون سے تیرا سر و رو [illegible]
مری امان ترے زخمون سے لہو [illegible]

۲۳۷

[illegible]

بنت احمد نے قدم رنجہ جو فرمایا ہے
ہاتھ کٹوا کے عجب مرتبہ ہاتھ آیا ہے

۲۳۸

[illegible]

کسطرح بنت محمد کو نہ تسلیم کرے
مرا بھائی مری اماں کی نہ تعظیم کرے

۲۳۹

[illegible]

درد سے دل کے نہ زنہار وہ جی کھوتی تھی
خود بخود ہائے چچا کہتی تھی اور روتی تھی

۲۴۰

[illegible]

بستر ریت سے لگے بانو جو پھر تھرانے
اپنی چھاتی سے لگایا اُسے تب زہرا نے

۲۴۱

[illegible]

فاطمہ چھاتی سے جسدم تمھیں لپٹائیگی
تب یہ عباس کی لذت تمھیں یاد آئیگی

۲۴۲

[illegible]

منھ دکھائیں کہیں جلد آن کے عباس مجھے
کہ نہ تو ہائے چچا آہ ہے وسواس مجھے

۲۴۳

[illegible]

نزع کا صدمہ بھی واللہ بڑا ہوتا ہے
درد اب عمو کے زخموں میں سوا ہوتا ہے

۲۴۴

[illegible]

کیوں نہ تعظیم کو اٹھوں مرے باپ آئے ہیں
دم آخر ہے جو عباس کا آپ آئے ہیں

۲۴۵

[illegible]

دل نہیں قابو میں اب ہاتھ نہیں پیر نہیں
ہے یقین مجکو کہ عمو کی مرے خیر نہیں

۴۴

وہ یہ کہتی تھی جو شاہ آئے بہ حال غمگیں
وہ علم لا کے در شاہ پہ نے لاکے رکھا
دیکھا نادان سکینہ نے جو آنکھوں میں نمی
رو کے چلائی کہ کیوں چھوڑ کے مشک آئے ہیں

درد جس وقت مرے دل میں اٹھا تھا لوگو
تب ہی مارا گیا عباس چچا تھا لوگو

۴۵

میں تو کہتی تھی کہ یہ درد اٹھا ہے بے طور
ہائے خدا اور ہوا اور مصیبت ہوا اور
بیٹا مجبور بے مصیبت یہ سکینہ کی ہے غور
تھم گیا اب تو دل یہ مرے چچا کا ہی الغور

کروں کیونکر ہائے نہ دل خاک سنبھالا جائے
جبکہ دنیا سے مرا چاہنے والا جائے

۴۶

یہ بھی میں کہتی تھی سب سے ان تعب
بیٹیاں آگئیں زینب نے جتایا سب
اب نہ ہو گا سر ار بی نصرت
بین سن کر عباس سکے اور

اب دعا مانگ کہ مطلب یہ مرا دے یارب
روضۂ حضرت عباس دکھا دے یارب

۴۱

[illegible]

پر مرتے مرتے مجھ پہ فلک ٹوٹا یاس کا
اک رنج لے چلا میں سکینہ کی پیاس کا

۴۲

[illegible]

دائم بقا خدا ہی کو اے رشک ماہ ہے
ہر ذی حیات کو یہی در پیش راہ ہے

۴۳

[illegible]

باتیں ہزار کہنی ہیں وقفہ ہے کم بہت
پر کیا کہیں کہ اب نہیں جینے کے ہم بہت

۴۴

[illegible]

جانا نہ خیمہ گہ کے ملا در تلک سب مجھے
شرمندگی رہی دم محشر تلک سب مجھے

۴۵

[illegible]

تم میرے نور چشم ہوا اور میری جان ہو
لڑکے ہو میرے سامنے گو تم جوان ہو

۴۶

[illegible]

مرنا سنے جو میرا نہ آہ و بکا کرے
پہلے وہ اٹھ کے شکر کا سجدہ ادا کرے

۴۷

[illegible]

دیکھا کہ شانہ سے ہے ہر اک ہاتھ کٹ گیا
وہ دوڑ کر چچا کے گلے سے لپٹ گیا

۴۸

[illegible]

جا کر پھوپھی سے ابھی مری گفتگو کہو
جو کچھ کہ میں بیان کروں مو بمو کہو

۴۹

[illegible]

پھر خیمے میں بلا کے شہ تشنہ کام کو
چومے وہ سیر ہو کے قدم امام کو

۱۰

[illegible]

دشوار اگرچہ ہی یہ ضبط فغان کرے
آنسو نہ اُس بھتیجی کے آگے روان کرے

۱۱

[illegible]

بھائی کو سرفراز کیا ہی امام نے
تم جون کنیز رکھیو مجھے اپنے سامنے

۱۲

[illegible]

گودی سے ایکدم نہ اُتارے سکینہ کو
ہر دم خزادی کہکے پکارے سکینہ کو

۱۳

[illegible]

فہمید و عقل و ہوش پر اُسمین کمال ہی
پوتی ہی فاطمہؑ کی وہ گو خورد سال ہی

۱۴

[illegible]

گو تو بھی رانڈ اور ہی وہ دل دو نیم بھی
لیکن وہ خورد سال بھی ہی اور یتیم بھی

۱۵

[illegible]

اِسطرح کوئی اور ہی کب رانڈ ہو گئی
وہ دلجلی تو تخت کی شب رانڈ ہو گئی

۱۶

[illegible]

کہیو کہ مجھپہ ناوک بیداد چل گیا
پانی تو میرے ہاتھ مین آکر نکل گیا

۱۷

[illegible]

عابدؑ سے کہیو ہی یہ وہی آپکا غلام
اسکا پدر تھا آپکے جو باپ کا غلام

۱۸

[illegible]

چھٹین سے اس حجاب سے محبت جو ہی [illegible]
سوسو نبیے جاتا ہی وہ تمھاری حچی [illegible]

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملجائیگا اگر یہ تو میرا ابھی نام ہے
مین خانہ زاد شہ یہ تمھارا غلام ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریائے خون نہ پہلے مرے تن سے بہ گیا
ٹھہرا مین نثار ہوا داغ رہ گیا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرو کہ حال غیر ہے مجھ دل ملول کا
دیدار مقتضی ہے شبیہ رسول کا

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوری مراد دل مری اسدم تمام ہو
زانوے پاک پر جو مرا دم تمام ہو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت سے روئے شاہ پہ پہلے نگاہ کی
راہی ہوا بہشت کو اک ایسی آہ کی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر دھیان آگیا جو چچا کے پیام کا
رستہ لیا شبیہ نبی نے خیام کا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم تھا مین چشم کنار افرات کا
دیتا تھا کچھ جواب کسی کی نہ بات کا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو اسے آنکھ اپنی ہر اک بوچھ ڈالی ہے
دیکھو تو رو کے آیا ہے آنکھون مین لالی ہے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس سے غلام ہزارون نثار ہون
زخمی کہین نہ سرور گردون وقار ہون

۳۰

[illegible]

وسواس اتنا اور بھی ہی دل کو آگیا
بھابھی ہی تیرے منھ پہ رنڈاپا سا چھا گیا

۳۱

[illegible]

اکبر نے جب کہا کہ کٹے وان چچا کے ہاتھ
سر پر لگائے زوجہ نے دونون شعلے ہاتھ

۳۲

[illegible]

جیتے ہیں چچا ہین کیا کوئی پیغام لائے ہو
یا تم چچا کے پرسے کو میدان سے آئے ہو

۳۳

[illegible]

اکبر نے عرض کی کہ چچا خلد کو گئے
قدمون پہ میرے باپ کے قربان ہو گئے

۳۴

[illegible]

بھیا چچا کا رد روکے کچھ نام لیتے ہین
صدمہ مین دیکھتی ہون زبان تھام لیتے ہین

۳۵

[illegible]

دشمن چچا کے جان سے کیونکر گذر گئے
ریتی پہ کام آئے کہ ساحل پہ مر گئے

۳۶

[illegible]

رونا نہین ہین تم بھی نہ آنسو روان کرو
ماں کی ہیں سامنے نہ اذیت بیان کرو

۳۷

[illegible]

بیوہ جو بیقرار تو ہوتا نہین کوئی
بیکس کے واسطے [illegible] نہین کوئی

۳۸

[illegible]

اب فائدہ چھپانے سے اسکے ذرا نہین
رو کر کہا ہین ترا جیتا چچا نہین

مہم

جسدم تن ناز سکینہ نے مارے گرے بہ
ہلے در و دیوار غش ہوئی ہوئی پوش یاد رہی
لٹتی بچی کی چھاتی سے آ ہو وہ محو بیعت
سر پیٹ کے سکینہ کی گمشی گا انسو بہا ب

میری جہت سے تمتیہ مصیبت یہ پڑگئی
میرے سبب سے مانگ تمھاری اُجڑگئی

وہم

ہائے بیت کے گریہ فاطمۂ کبریٰ آکر کے نام
ہو سنی کی عصمت راند ہوئی ہوئی یاد
گری اور ایسی ہوئی گلی نہ بشان و دونا مراد
حیران ہون اب بیت یہ گو نہ کیا کسی یاد

دولھا نہ صبح عقد کسی کا جدا کرے
اِس عمر مین نہ رانڈ کسی کو خدا کرے

دہم

کرتی تھی بین زوجۂ عباس نامدار
پیارے تمھارا اسمین بھلا کیا ہی اختیار
لکھا نصیب کا نہین ملتا ہی زینہار
سر تاب سے کچھ زیادہ نہین بین مگر فگار

اسکے رنڈاپے کا جو مجھے دھیان آتا ہی
اپنا رنڈاپا صاف مجھے بھول جاتا ہی

بہم

جسدم تڑپ کے زوجۂ عباس نے کہا
پیٹا سکینہ ایسی کہ غش سب کو آگیا
نیچی ہے سر کہ بن دہشت اکبر کا عمل پڑا
آئی صدا نصت علی اکبر کو نہین ہے*

ٹھر اگیا تھا روضۂ احمدؐ مدینے مین
اکبرؑ نے نیزہ کھایا تھا جب اپنے سینے مین

۴۱
[illegible]

کیون آج مرے گھر مین نہین روتا ہی اصغر
گہوارہ تو خالی ہی کہان سوتا ہی اصغر

۴۲
[illegible]

صاحب مرے تمکو کوئی شمشیر لگجائے
اور اصغر نادان کو کوئی تیر نہ لگجائے

۴۳
[illegible]

یارب یہ پسر مین نے دیا راہ خدا مین
رکھ لیجیو تو شرم مری روز جزا مین

۴۴
[illegible]

ملتی نہین مجکو علی اصغر کی خبر ہی
واری تمہین کچھ چھوٹے برادر کی خبر ہی

۴۵
[illegible]

جو خادمہ ہو شرم بجا لاتے ہین اُس سے
جو ہو وے برابر کا حیا کرتے ہین اُس سے

۴۶
[illegible]

تو خالق عالم ہی وہ محبوب خدا ہی
بر میرا فقط مرضی مین ہی نام ترا ہی

۴۷
[illegible]

وہ شوق سے یان آئین مین مٹھی مین خبر ہی
قربان گئی اُنپہ بھی اور اُنکی حیا پر

۴۸
[illegible]

مین لونڈی ہون اور بی بی سے نسبت مجھے کیا ہی
جو لونڈی ہوئی اُس سے عبث شرم و حیا ہی

۴۹
[illegible]

امت کی بھلائی یہ تو حضرت کی نظر ہی
کچھ بانوے ناشاد کی بھی تمکو خبر ہی

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی خیر تو کیا سبب ہے سجاد کی حالت
کیا غیر ہے کچھ بانوے ناشاد کی حالت

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجا ہے مجھے بانو نے صغریٰ کی خبر کو
یہ چھوٹا مسافر گیا کوثر کی طرف کو

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاش علی اصغر معصوم کی دکھلائیے چلکر
حضرت ہی سے سمجھینگی وہ سمجھائیے چلکر

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فضہ نے کہا حشر ابھی لائیگی بانو
گر آپ نہ جائینگے چلی آئیگی بانو

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے خشک گلا ہو گیا اس رنگ قمر کا
پیاسا ہے وہ بچہ مرا جو بیس پہر کا

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھاتی جو امنڈ آئی شہ جن و بشر کی
رو رو کے حوالے کی اسے لاش پسر کی

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب نے کہا بھابھی غلط تیرا گمان ہے
لاشہ ہے تری گود میں فرزند کہاں ہے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھ اسکی ہے اک آدھی مندی آدھی کھلی ہے
گردن جو صراحی سی ہے کاندھے پہ ڈھلی ہے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتلاؤ کوئی منہ کو ہی میرا جگر آتا
میں دیکھتی ہوں کچھ نہیں مجھکو نظر آتا

[illegible]

صدقے گردن وہ ہاتھ تجھے جس نے لیا تھا
زخم ای علی اصغر تری گردن کا دکھا تھا

[illegible]

بانو ترا پایہ ہوا ہمسایۂ زہرا
جنت میں تو گھر پائیگی ہمسایۂ زہرا

[illegible]

طاقت سے کہا اور بھی الدم نہ کمی کر
اور دل سے یہ فرمایا کہ ثابت قدمی کر

[illegible]

پھر دیکھا کہ تم آئے ہو میدان سے اصغر
ننھا سا گلا چھد گیا پیکان سے اصغر

[illegible]

امید ہے کب تم سے خرابی مری جا ہو
لو وہ کرو جو کچھ کہ مرے حق میں بھلا ہو

[illegible]

آخر تو گلا کاٹیگا مجھ تشنہ دہن کا
پر دے تو جواب ابتو ذرا میرے سخن کا

[illegible]

ہوں لال ترے فاطمہ کے لال کے صدقے
کیوں ہوں نہ ملک ترے اقبال کے صدقے

[illegible]

گھوڑا ابھی در خیمہ پہ منگوائیے صاحب
نیزہ کو بھی اب لیجیے اور جائیے صاحب

[illegible]

ہر طور سے جو قتل کی تدبیر ہی میری
ثابت ہوئی تجبیر کوئی تقصیر ہی میری

۲۹

[illegible]

یا شرع نبی کی نہ اطاعت ہوئی مجھ سے
خالق نہ کرے کیا کوئی بدعت ہوئی مجھ سے

۳۰

[illegible]

بولا عمر سعد کہ یہ [illegible] رہی
یہ حیدر کرار کی شمشیر دو دم ہی

۳۱

[illegible]

گر غیظ کو ہو خوف مروت کی طرف دیکھ
شبیہ ذرا نانا کی امت کی طرف دیکھ

۳۲

[illegible]

پھر اسپہ میرے قتل کی تدبیر ہی کیا ہی
گر خوف مرا کچھ نہیں کچھ خوف خدا ہی

۳۳

[illegible]

کم بخت لگا کہنے یہ تدبیر کرو مت
کچھ اس سے نہیں فائدہ تقریر کرو مت

۳۴

[illegible]

ہر چند کہ شجیع ہی یہ حیدر کی طرف سے
یکتا ہی مگر صبر میں مادر کی طرف سے

۳۵

[illegible]

شہ نے کہا زر تجکو نہ اک دام ملیگا
مارا جو ہمیں پھر تجھے آرام ملیگا

۳۶

[illegible]

پگھلے نہ ستمگر مری باتوں کے اثر سے
یہ کہتے ہی بس کھینچلی شمشیر کمر سے

۳۷

[illegible]

شدت سے لگے زخم جو جسم شہ دین پر
غش ہو کے گرے گھوڑے سے [illegible] زمین پر

۵۴

جب غش سے ہوئے بند وہان دیدۂ تر
سر رکھ کے ملک الموت نے کی عرض پدر
ہوں تابع فرمان ترا اے سب کے پیمبر
حضرت کی اطاعت سے ہیں کب ہم نہیں باہر
جان آیا تھا جب لینے ترے نانا نبیؐ کی
تب مین نے بھی دروازے سے رخصت طلبی کی

۵۵

یہ کہہ کے قریب آئی جو وہ زینب بے پیر
پیارے سے فرزند کا زانو پہ رکھا سر
ہاں حلق پہ حضرت کے رکھا شمر نے خنجر
سر کاٹ لیا وان ملک الموت نے آکر
فریاد و فغان کرتی رہی مادر شبیرؑ
زہراؑ کی کٹا گود مین آخر سر شبیرؑ

۵۶

حضرت نے کہا ہان ابھی نہین دیر ہے اصلا
مشغول ہو اب اس کام مین جو کام ہے تیرا
یہ کہنا تھا کہ نظر آئی جو اماں مری زہرا
بس کہنے لگی شبیر کیا ماں نے نہ دیکھا
سر کھولے ہوئے درد سے چلاتی ہے زہراؑ
حوروں کو لیے ساتھ چلی آتی ہے زہراؑ

۵۷

جب نیزے پہ دیکھا کٹ کے ظالم نے سر شاہ
غل پڑ گیا ہائے ہائے ابن اسد اللہ
وہ آہ و بکا بیان کی ہے سب کی طاقت نہیں اب آہ
جس طرح سے زینب نے کیا نالۂ جانکاہ
دلگیر ہین جو لوگ عزائے شہ دین مین
حضرت کے قرین ہونگے وہ فردوس برین مین

۴۱

[illegible]

کیا عشق خدا تھا پسرِ شاہِ نجف کو
اُس حال میں بھی مُنھ کیا قبلہ کی طرف کو

۴۲

[illegible]

گر آئیں بُلانے سے بُلالاؤ نہیں شہ کو
آنکھوں سے پھر اک مرتبہ دیکھا تو نہیں شہ کو

۴۳

[illegible]

بس اب مجھے آواز بھی بھائی نہیں دیتا
کچھ بھی مری آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا

۴۴

[illegible]

چلائی یہ زینب نظر آتے نہیں بھائی
تکبیر کی آواز سناتے نہیں بھائی

۴۵

[illegible]

میدان میں تمھیں دیکھ اگر پائینگے شبیر
یہ جان لو جیتے ہی سفر جائینگے شبیر

۴۶

[illegible]

بن دیکھے کبھی آسکے نہیں رہتی تھی مادر
سو پیار سے عبداللہ اُسے کہتی تھی مادر

۴۷

[illegible]

غالب جو ہراس اب نہیں اِس لشکرِ کیں پر
شبیر مقرر گرے گھوڑے سے زمیں پر

۴۸

[illegible]

دہنے تو تو خنجر لیے سب پر کھڑا ہے
اور بائیں طرف تازی شبیر کھڑا ہے

۴۹

[illegible]

گر میرے چچا جان ہوں تو مجھکو خبر کر
کیوں بیٹھے وہاں خاک پہ گھوڑے سے اُتر کر

**۲۱۰**

منہ چھپا کے سکینہ [illegible] ماں سے
واری ہی روتی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب ہوتا ہے بیجان شہ مسموم کا بھائی
کس مرتبہ مظلوم ہے مظلوم کا بھائی

**۲۱۱**

جس وقت یہ [illegible]
وہ فضل [illegible]
ان نے کہا ای [illegible]
[illegible]

وہ بولا کہ ذی فہم ہو تم فضل خدا سے
اسوقت میں پیار انہ کرو مجھکو حیا سے

**۲۱۲**

جب بات یہ [illegible]
[illegible]
جس وقت کہ وہ [illegible]
[illegible]

کیون چھوٹتی ہو ہاتھ یہ کیا کرتی ہو بھابی
اسوقت میں بیٹے کو جدا کرتی ہو بھابی

**۲۱۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم تو ہو وان لاشۂ اکبر کے برابر
شاہ اسکو تسلا رکھینگے صغرے کے برابر

**۲۱۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر شہ پہ فدا اب یہ مرا جایا نہوگا
بابا کے برابر تو مرا پایا نہوگا

**۲۱۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

**۲۱۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون خیمے سے ای جان کڑھانے مجھے آ
معلوم ہوا داغ دکھانے مجھے آسے

**۲۱۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے سے نکلتے ہوے دیکھا نہ کسی نے
روکا تمھین ای جان نہ مان نے نہ پھوپھی

**۲۱۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور والدہ سے ای یہ کیو مرے پیا
شبیر بھی اب خدمت شبر مین مدد

۱۹

[illegible]

گر میں ہوں کروں گا میں مگر کام بڑوں کا
میں چھوٹا ہوں لیکن ہے چچا نام بڑوں کا

۲۰

جس وقت یہ [illegible] اس طفل نے
[illegible]
[illegible]
جب بابا سے [illegible]

تھا خون سے آلودہ جو چہرا شہ دیں کا
ہاتھوں سے لگا پونچھنے خون شہ کی جبیں کا

۲۱

[illegible]

ہاتھ اٹھتے نہیں کیا تمہیں گود میں اٹھاؤں
مجبور ہوں کیونکر تمہیں چھاتی سے لگاؤں

۲۲

[illegible]

آیا جو لعیں تیغ لیے شاہ زمن پر
سب بال کھڑے ہو گئے بچے کے بدن پر

۲۳

[illegible]

اب سیر کو جنت کا تجھے باغ ملیگا
شبیر کے سینے کو ترا داغ ملیگا

۲۴

[illegible]

رٹ لگ گئی اس وقت یہ امّاں لقا کو
یارو مجھے مارو نہ کرو قتل چچا کو

۲۵

[illegible]

[illegible]
وہ طفل تڑپ کر گرا آغوش میں [illegible]

۲۶

فرزند حسن [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]

[illegible] اٹھا لیتے تھے شبیر
آنکھوں سے کبھی ہاتھ لگا لیتے تھے شبیر

۲۷

[illegible]

عباس تو تھا جعفر طیار کا ثانی
اور یہ ہوا عباس علمدار کا ثانی

**۴۰**

[illegible]

چھاتی سے لگاؤں میں جگر بند کا لاشا
گر بھیجدو شاہا مرے فرزند کا لاشا

**۴۱**

[illegible]

دشمن کا بھی فرزند نہ غائب ہو نظر سے
اس داغ کو پوچھے کوئی بانو کے جگر سے

**۴۲**

[illegible]

اب اور گرفتار بلا ہوتی ہی زینب
شبیر سے بھائی سے جدا ہوتی ہی زینب

**۴۳**

[illegible]

بر آتی تمنا ہی کہ اس لال کو دیکھوں
نزدیک سے اس صاحب اقبال کو دیکھوں

**۴۴**

[illegible]

پانی ترے بیٹے کے لیے لائی ہی زہرا
پوتے کے لیے رونے کو یاں آئی ہی زہرا

**۴۵**

[illegible]

ہیں کٹ گئے جو ہاتھ ترے رشک قمر کے
ان ہاتھوں کو روتی ہی بتول آنکھوں پہ دھر کے

**۴۶**

[illegible]

صدقے ہوا یہ تحفۂ جاں سے خوشی ہی
پہنچے نہ کسطرح سے اماں ہی کا تو ہی ہی

**۴۷**

[illegible]

ای ابن حسن میں تری تقدیر کے صدقے
تو ہوگیا واری مرے شبیر کے صدقے

**۴۸**

[illegible]

شدت سے نصیب اب مرے یاور کوئی بی بی
دونوں مرے فرزند ملا دو رہو سبھی بی بی

**۴۰۷**

قائم ہو کے بیٹھے انہیں جھوٹ کر بار
وہیں وہ دار کی بھی بیان ان کا پیار
یہ دو بسر ادھا کیا اٹھ کے باہر
یار انکو بھی صاحب نے یہ لیا انعو

حربہ نہ ملا صاحب اقبال کو پیرے
لڑنے کی ہوس رہ گئی اس لال کو پیرے

**۴۰۸**

بیٹا ہو سیار انھین لیا بے پروا
فرست میں سب بیٹی کی بن سنوار
یار عرض ہر ای کر بنت پیار بہ چوٹی
وان بیچی سب بکو دیان فا ہو

دو لال باندہ وہ تمام آپکو سونپے
لونڈی ہین یہ دونون غلام آپکو سونپے

**۴۰۹**

وزنکا جو آپکے نصوبہ بیکاری
یہ والدہ وان ہوین بین بیقراری
کیا جو بیبت بخی کی چاپ نین بیعاری
وہ نخوت سوا سے بین خال فداری

کیا مین نہ چلی آئی وہان ساتھ تمہارے
آنکھون سے لگائے نہ کٹے ہاتھ تمہارے

**۴۱۰**

کرتی مین یہ سمجھی تھیں بار بیچنے گھر
وہ پیچ زر سے ان مین چلی آئی یہ بار
جیسوں نے کچھ نہ زر سے اٹھا کر وہ دبر لگا
کرتی مین بیچ بہا پیچنے سے

چھانی سے نہ گو آنکے مادرنے لگا یا
پر تمکو گلے بنت پیمبر نے لگا یا

**۴۱۱**

یہ مین بیان کرتی تھی وہ بیکس و مضطر
پھر دن سے تو یہ وہان چل کر سب باخبر
اور لونڈی نے بیچیں کو وہ سب آئے پر اختر
وہ گھبر بسر ازاری کا زبانی بیان کر

گر شہ سے دعا مجکو مصیبت سے نکالو
دلگیر کو جلدی ذر دولت پہ بلا لو

[illegible]

رخ کوفے کا اب فوج شقاوت نے کیا ہے
بے وارث و والی ہمین قسمت نے کیا ہے

[illegible]

جسکی کہ جہان عزت و خوبی سے بسر ہو
ہے قہر اُسی شہر مین وہ خاک بسر ہو

[illegible]

جو دشمن اولاد نبی اور علی ہون
وہ دیکھین انھین آن کے مصروف خوشی ہون

[illegible]

سر دیکھی ہین بولی سکینہ سے یہ رو کر
اب کوفے مین مین جاتی ہون ہوا رنج ہو کر

[illegible]

آگے تو سنان پر سر سلطان زمن ہے
اور پیچھے چڑھی اونٹ پہ اُس کی بہن ہے

[illegible]

مشغول طرب گرچہ وہ سب خلق خدا تھی
ہر باجے کی پر ہاے حسینا کی صدا تھی

[illegible]

ہان بات سنی جائیگی کب تک کسی کی
اک بات تھی اس شہر مین احمد کے وصی کی

[illegible]

اور حکم کیا شہر میں بہ ہمت خوشی ہو
ہوتا ہے جو کچھ عید کا سامان وہی ہو

[illegible]

آواز نکلتی تھی یہ ہر بار دہل سے
نالان ہون غم سبط شہنشاہ رسل سے

۲۱۰

[illegible]

کیا پھر علم فوج شقی آکے گڑینگے
اب کون ہی باقی یہ لعین جس سے لڑینگے

۲۱۱

[illegible]

باجون کے بجانے کو جو پھر حکم دیا ہی
کیا عورتون سے لڑنے کا سامان کیا ہی

۲۱۲

[illegible]

دربار میں ہمکو لیے جاتے ہین ستمگر
اس شادی کے نقارے بجاتے ہین ستمگر

۲۱۳

[illegible]

آفاق مین عزت ہی بڑی میرے پدر کی
اماں مری حرمت ہی شہ جن و بشر کی

۲۱۴

[illegible]

ہرگز نہیں بینگ بٹھانے مین سنونگی
مین جاؤنگی اماں نہیں جانے مین سنونگی

۲۱۵

[illegible]

اس صدمے سے تجھ پاس نہ مضطر نہیں آئی
بیٹی تو ہی موجود جو مادر نہیں آئی

۲۱۶

[illegible]

پہونچا ہی یہ فرمان لعین شمر لعین کو
لے آمرے دربار مین ہر پردہ نشین کو

۲۱۷

[illegible]

صدقے گئی اب کھینچ نہ اشتر کی رسن کو
غش آدنشا یہ آیا ہی تری چھوٹی بہن کو

۲۱۸

[illegible]

رونے کا اسیرون مین عجب شور پڑا ہی
رستے یہ وہ سب قافلہ رانڈون کا کھڑا ہی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو قید ہوئے وہ کہین جلتے بھی ہین گھر کے
کیا شمر لعین ساتھ نہین اہل حرم کے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازار مین پیارو یہان ہر چیز دمڑی کی ہی
کیا کام انھین جنکو غم بے پدری ہی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ای داد رس خلق مری داد کو پہونچو
ای عقدہ کشا پوتے کی فریاد کو پہونچو

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونچا کیا سر اور یہ کہا رو کے سبھی سے
کچھ زور مرا چلتا نہین فوج شقی سے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچانتے ہو خوب نبیؐ اور علیؑ کو
دور اہ تو ناموس رسول عربی کو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لکھا ہی جسوقت کہ دن دو پہر آیا
وہ قافلہ تب قلعے کے دروازے پر آیا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جانتے ہین خوب نبیؐ اور علیؑ کو
پوچھے جو کوئی نام بتانا نہ کسی کو

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند لعین بھیڑ کو سرکاتے تھے دو چار
گھر آتے تھے دس مین جو سمجھاتے تھے دو چار

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت تھی سکینہ کو جو دربار شقی کی
نادان اترتی تھی نہ گودی سے پھوپھی کی

۴۰

اک بار یہ حضرت زینبؑ نے بھی وہان [illegible]
اک بار تو [illegible] سے سکینہؑ [illegible]
اس شکل سے سب [illegible]
وہ بیوہ آل [illegible]

آیا جو مرے سامنے زنجیر گران ہے
شبیرؑ کا بیٹا یہی سجادؑ جوان ہے

۴۱

جب [illegible] زینبؑ [illegible]
ظالم نے [illegible] زینبؑ کو بلایا
[illegible]
[illegible]

وہ چال کہ چال اسکی ہے مادر سے مشابہ
کتنی قد و قامت مین ہے حیدرؑ سے مشابہ

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ معجزہ تھا جو ن حسینؑ ابن علیؑ مین
ناسور ہمیشہ رہا زانو سے شقی مین

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قتل کو اسکے بھی اگر حکم ترا ہو
اک آن مین تن سے سر سجادؑ جدا ہو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر شاہ کا جو لاکے دیا شمر لعین نے
زانو پہ اُسے رکھ لیا اُس دشمن دین نے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملبوس سب اپنا دیا اُس دشمن دین کو
خلعت دیا بھاری عمر سعد لعین کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو چھوٹی سی لڑکی لیے گودی مین کھڑی ہے
عابدؑ کی پھوپھی خواہر شبیرؑ یہی ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانوے لعین پر جو سر شاہ دھرا تھا
ہاتھ اُسکے تلے فاطمہؑ نے آہ دھرا تھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہنے ہوے خلعت یہان ہر ایک شقی ہے
او گو یہ مرے بھائی کے مرنے کی خوشی ہے

۳۷

[illegible] سکینہ سے بھی پوچھی ہے کہا [illegible]
[illegible] دولہن [illegible] ہوا کی [illegible]
کہو ان کی بیاہی [illegible] بیٹیا [illegible]
[illegible] ناموس کی چادر

کیا اہل جفا ایک نہ چادر مجھے دیگا
تیرا کے جو مانگونگی بستر مجھے دیگا

۳۸

[illegible] زینب سے کہ [illegible] زنان بین
کیا آئی ہی [illegible] طبقہ دولہن
[illegible] سے ہم [illegible] جان
[illegible] ظالم کا احسان

اے تیری بلا ظالم بے پیر کی چادر
کافی ہی ہمارے لیے تطہیر کی چادر

۳۹

احسان ہی یہ عالم غربت و [illegible] کا
ہم نہیں [illegible] احسان [illegible]
[illegible] احسان [illegible] کا
[illegible]

دو گز نہ دیا جب کہ کفن شاہ امم کو
چادر وہ بھلا کاہیکو اب دیوینگے ہمکو

۴۰

[illegible] زینب [illegible] وان زینب تو بخدا
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] احسان [illegible]

قاسم نہیں عباس نہیں شاہ نہیں ہین
جنسے مری عزت تھی وہی آہ نہیں ہین

۴۱

[illegible] سکینہ سے ابھی کرنی نہیں صبر
[illegible] اسیروں کو جو زندان میں ہیں
[illegible] کوفے میں [illegible] اعدا
[illegible] نہیں [illegible] صبح [illegible]

دلگیر تو سر پیٹ کے فریاد و فغان کر
وہ شام کی ایذا نہ اسیرون کی بیان کر

۴۱

[illegible]

ہوئی جو مضطرب اُنکی اُس گھڑی زینب
قریب پردے کے آکر ہوئی کھڑی زینب

۴۲

[illegible]

کہا امام نے اُسکا غرور بیجا ہی
خدا کی فوج کو دنیا کی فوج سمجھا ہی

۴۳

[illegible]

سپرہ حضرت [illegible]
زرہ یہ حضرت [illegible]

۴۴

[illegible]

[illegible]کو حضرت عباس جست کرتے ہین
[illegible]پرے سپاہ خدا کے درشت کرتے ہین

۴۵

[illegible]

جواب باتون کے جب اپنی تجسے سُن لینگے
تب اپنی فوج کو حکم نبرد ہسم دینگے

۴۶

[illegible]

دکھاؤن آج شجاعت دماغ یہ کب ہی
فقط شفاعت امت سے مجکو مطلب ہی

۴۷

[illegible]

[illegible]دھر سے ایک پرا گھوڑے جب اُٹھائیگا
[illegible]نشان لشکر حضرت نظر نہ آئیگا

۴۸

[illegible]

مرے پدر کی شجاعت سب آشکارا ہی
کہ کسطرح لب عمرو عبد ود کو مارا ہی

۴۹

[illegible]

شریک خون نبیؐ کا تو خون کرتا ہی
زبون کرتا ہی ظالم زبون کرتا ہی

**۱۰**

[illegible]

جو کچھ کہا ور لکھا ہی مین کہ نہین سکتا
تمھارے قتل سے باز اب مین رہ نہین سکتا

**۱۱**

[illegible]

اگرچہ مین شب و روز کا مین پیاسا ہون
تو جانتا ہی کہ کس شخص کا نواسا ہون

**۱۲**

[illegible]

روانہ سیلے حرم کو سوے وطن کر دون
پھر اپنا سر مین تہ تیغ انقیاد ہر دون

**۱۳**

[illegible]

حرم کے بھیجنے کا طف ہر ا بہانہ کرو
جو کچھ کہ مال و خزانہ ہی سب روانہ کرو

**۱۴**

[illegible]

سنان پہ مین سر سلطان بحر و بر دیکھون
شتر پہ بنت علیؑ کو برہنہ سر دیکھون

**۱۵**

[illegible]

کمال جبکہ تمھین اضطراب ہو ویگا
تو تمبہ لشکر کین فتحیاب ہو ویگا

**۱۶**

[illegible]

پھر اسکے بعد جو عباسؑ کا الم ہو
مجھے یقین ہی کہ مین تمھاری خم ہو

**۱۷**

[illegible]

ظفر تو ساتھ ہی شاہا تمھارے قدمو
تمھارا سر نہ کٹیگا بغیر صدمون

**۱۸**

[illegible]

رضا جہاد کی اب اس غلام کو ملجا
اور آب تیغ و سنان تشنہ کام کو ملجا

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ولادت خلق کو یاد علیؑ و یاد رسولؐ
ترا جہاد ہے یہ آخری جہاد رسولؐ

۲۲۰

ازل سے جلال [illegible]
[illegible]
ازل سے [illegible]
[illegible]

نہیں یہ منع کہ تلوار کرنا اعدا سے
سوا نہ کیجیو دو حملوں سے توای پیارے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم نبرد خیال رضا ہر آن رہے
خدا کے ذکر میں گویا صدا زبان رہے

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جری تھے شہ کی طرف چھوٹے اندر آئے
ملائکہ نے کہا واہ وا لڑے ایسے

۲۲۳

لڑے [illegible] جنگ و جدال
زوال شمس [illegible]
[illegible] فاطمہ کے لال
[illegible] کی طرف [illegible]

مطیع تھے جو دل و جان سے حکم داور کے
لڑے امام علم ذوالفقار کو کر کے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابھی نہ دوسرے حملے کی نوبت آئی تھی
جدھر کو ہاتھ اٹھا دو ورنگ صفائی تھی

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سپاہ شام نے عالم فرار کا دیکھو
سب نے کاٹ ذرا ذوالفقار کا دیکھو

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابھی یہ حملۂ اول ہی شہ کا اعدا پر
یقین ہے دوسرے حملے پہ بچیں دریا پر

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا کہ مستعد مرگ اب امام ہوا
ہمارا دوسرا حملہ یہیں تمام ہوا

۴۰
[illegible]

نہ پوچھو مجکو جواب سامنا ہی راحت کا
مزا اٹھا نا ہی انیسؔ سو جراحت کا

۴۱
[illegible]

یہان سے جاتے ہی اب اپنا سر کٹاؤنگا
تم آنا لاشے پہ میرے کہ مین نہ آؤنگا

۴۲
[illegible]

میان سجدہ شہادت ہوئی نمازی کی
دم اخیر بھی امت کی کارسازی کی

۴۳
[illegible]

یہان تلک ہی پھری فوج اشقیا مجسے
گیا جو نہر مین مین وان بھی کی وفا مجسے

۴۴
[illegible]

تری جدائی ہی ہر چند ناگوار مجھے
بس اپنی پیٹھ سے آہستہ اب اُتار مجھے

۴۵
[illegible]

پچھاڑین کھاتی تھی اور شور شین تی تھی
زبان حال سے اسطرح بین کرتی تھی

۴۶
[illegible]

لگاؤ منھ سے نہ پانی جو پاس غیرت ہی
تمھارے خیمے مین غارت گرون کی کثرت ہی

۴۷
[illegible]

پہونچ چکے ہیں سب غمگسار جنت مین
ادا نے عصر کی آخیر ہی شہادت مین

۴۸
[illegible]

تم آؤ یا کوئی لاشے کا پاسبان بھیجو
کفن کو آسکے کوئی حلۂ جنان بھیجو

۳۴۸

چھین کر لی تھی ردا دوش سے زینب مضطر
کر لی تھی کان مین جو در اتر گیا وہ در
کہا یہ روح بتول حزین نے ای دختر
پہنایا تو نے کفنی ہی تا در کو تھی ردا سے جو

بہت دنون سے مین واقف نہین ہون فرحت سے
سر حسین کٹا میرے سامنے تن سے

۳۴۹

ابھی تو ہو گا فلک بھی ترے روح آگے کبابا
ابھی تو چھینینگے کفار زیب سر سے ردا
جلائینگے ابھی اشرار گھر و بار امرا
رسن مین بندھو گی اے بی بی لب پہ جی کی انا

ابھی عزیزون کے لاشے تجھے دکھائینگے
ابھی تو شام مین در در تجھے پھرائینگے

۳۵۰

جو دیکھ کر تن بیکس بابا نبی سی
بھری لاش کا حافظ ہی ہو بر ا بابا علی
گریبان ہو چاک ہے سو جو وہ وضو آ کے ولی
کفن نہ ملنے مین بنت شبیر کے ہی ازخضی

کفن کے واسطے زینب عبث تو روتی ہے
شہید کو نہین حاجت کفن کی ہوتی ہے

۳۵۱

ابھی یہ کہتی تھی زینب سے بنت شبیر
کرتا بابو سے چھینی گے کوئی نا مرکا ان
ملنا مرگئے ہی وہ دگل دبیہ سے بیان بیاہ مر
بہ ہند سر ہو تی و زینب شہر ب

گر آ کے عرض یہ رو رو کے ابن زہرا سے
پلانا حشر مین کوثر پہ مجھکو [illegible] پیاسے

۴۱

[illegible]

ہر چند روز بد رہا ہر نیک کے لیے
ہر ایک غم جہان میں رہا ایک کے لیے

۴۲

[illegible]

تا زیست یہ کلام تھا زوجِ بتولؑ کا
ہنگام غسل سبز بدن تھا رسولؐ کا

۴۳

[illegible]

ہر طور مبتلائے غم و یاس ہو گئے
آخر شہید سودۂ الماس ہو گئے

۴۴

[illegible]

پیغمبری جو ختم ہوئی اُس جناب پر
غم بھی ہوئے تمام رسالت مآبؐ پر

۴۵

[illegible]

غم کھینچ کھینچ خلق سے زہرا گذر گئی
اٹھارواں برس تھا کہ مظلومہ مر گئی

۴۶

[illegible]

خالق نے جو نزول بلا ہر زمان کا
پیارا بہت تھا اِس سے بہت امتحان کا

۴۷

[illegible]

کم سن تھے جبتلک نہ الم سے فراغ تھا
مبعوث بھی ہوئے تو نہ غم سے فراغ تھا

۴۸

[illegible]

جب رنگ خون سے سرخ ہوا جانماز کا
مدفن ہوا عراق امام حجاز کا

۴۹

[illegible]

منگوایا سر فلک پہ امام سعید کا
یہ مرتبہ جہان میں ہوا کس شہید کا

۲۱۰

[illegible]

رہنے دیا نہ کعبے میں بھی اُس جناب کو
بے خانماں کیا پسر بوتراب کو

۲۱۱

[illegible]

ظاہر میں یہ سلوک تھے زہرا کے لال کے
خود کھینچے رنج رنج سے ہم کو نکال کے

۲۱۲

[illegible]

بیگانہ ملک سب منا آفت شعاروں کا
اہل حرم کا پیٹنا اور مرنا پیاروں کا

۲۱۳

[illegible]

اعدائے دیں پہ جور و جفا ختم ہو گیا
آلِ نبی پہ صبر و رضا ختم ہو گیا

۲۱۴

[illegible]

قائم ساد دلھا خلق میں کب دوسرا ہوا
عمو پہ سر فدا کیا سہرا بندھا ہوا

۲۱۵

[illegible]

اب سنیے حال عابدِ ناشاد کام کا
تھا خود امام اور تھا پیارا [illegible] کا

۲۱۶

[illegible]

نعرہ ہوا بلند جو ہائے حسین کا
سجاد چونکنے لگے یہ غل شور و شین کا

۲۱۷

[illegible]

دل سے کہا کہ اب نہیں بنتی پڑے ہوے
تھاما عصا کے آہ کر اور اُٹھ کھڑے ہوے

۲۱۸

[illegible]

سینہ کوئی ہے درد جدائی سے پیٹتی
[illegible]

۲۱۹

[illegible]

ہر نوحہ گریہ کرتے تھے تاکید صبر کی
ہر بات میں نکلتی تھی تمہید صبر کی

۲۲۰

[illegible]

مانجائے کے عوض نہ کٹا ہائے سر مرا
تقدیر میں لکھا ہی کہ کھلجائے سر مرا

۲۲۱

[illegible]

مین بھی جو طوق آئیگا گردن جھکاؤنگا
زنجیر دیکھتے ہی قدم کو بڑھاؤنگا

۲۲۲

[illegible]

آمادہ ہونا چاہیے اب ظلم و جور پر
مین داد لے چلین یہ تو تم مان کے طور پر

۲۲۳

[illegible]

چھوڑی نہ اہل ظلم نے چادر کسی کے بار
قفل بچا کر رہنے پائے نہ زیور کسی کے پار

۲۲۴

[illegible]

شادی کی مین حنا ہون لگائے کھڑی ہوئی
چادر میں ہوں میں ہاتھ چھپائے کھڑی ہوئی

۲۲۵

[illegible]

یون بے لحاظ مجکو تو ای شجیا نہ کر
عابد کے روبرو یہ مرا پردہ وا نہ کر

۲۲۶

[illegible]

سنتا کسی کی بات گروہ شقی نہیں
پردہ کہاں کا جلنے کو پردہ ہی نہیں

۲۲۷

[illegible]

اشکون سے مثل سان کے ہاتھ اپنے بھر لیے
پھر دونون ہاتھ چہرۂ انور پہ دھر لیے

۲۲۸

[illegible]

بیٹی امیدوار ہی تشریف لانے کی
تدبیر ہو رہی ہی مرے گھر جلانے کی

۲۲۹

[illegible]

اپنے حسین کو ہو نہیں مدت سے رو چکی
پھر کیا محل کلام کا جب مُہر ہو چکی

۲۳۰

[illegible]

رکھنا خیال عاصیون کے بخشوانے کا
پیاری نہ بھول جائیو تعمہ گھر لٹنے کا

۲۳۱

[illegible]

دیکھ اپنے حال پر کرم ذوالجلال کو
یوسف کے ارث آج ملے تیرے لال کو

۲۳۲

[illegible]

ناچار پھونک پھونک کے ہر ہر گھر ہوا
پر آگ کا نہ خیمۂ شہ مین اثر ہوا

۲۳۳

[illegible]

ظاہر ہی کام آگ کا بیشک جلانا ہی
پر کیا ہی ساحر آل نبیؑ کا گھرانا ہی

۲۳۴

[illegible]

خیمہ جلانہ ابن جناب امیر کا
اکبار رنگ ہو گیا فوج اُس شریر کا

۲۳۵

[illegible]

آل نبی ہین خیمے مین سب اور امام ہی
یہ وہ ہین جنپہ آتش دوزخ حرام ہی

۲۳۶

[illegible]

خیمے سے اہل بیت نہ نکلینگے جب تلک
یہ جان لے کہ آگ لگیگی نہ جب تلک

[illegible]

راہِ رضائے حق میں نہ تکرار اب کرو
جو جو کہ اشقیا کہیں اسوقت سب کرو

[illegible]

بالون سے اپنے منہ کو چھپائے تمام تھے
مانند سبحہ آگے سبھون سے امام تھے

[illegible]

یہ بات کہکے بالی سکینہ نے آہ کی
مسند یہ جل رہی ہے علمدار شاہ کی

[illegible]

خیمے سے کیا میں نکلوں کہ یہ ظلم تام ہے
ہنگام شب اٹھا مری ماں کا جنازہ ہے

[illegible]

سوز درون سے میرے عجب لو نکلتی ہے
میں دیکھتی ہوں مسند شبیر جلتی ہے

[illegible]

آئی ندائے فاطمہ دلبر نہ آئیگا
اب پھر کرای بہو علی اصغر نہ آئیگا

۴۳

پھر بی بی بین کر رہی تھی غل مچا مچا
خیمہ حسین امام کا اک بار جل گیا
ننگے سر یہ رانڈین تھین عابد برہنہ پا
کشتوں کے لاشوں پر انھیں لے آئے اشقیا

دلگیر آگے حال نہ کہہ شعد و شین کا
ہر اک کے منہ سے شور تھا ہے ہے حسین کا

۴۱

[illegible]

رنگ رخ پرنور تھا فق سب سے زیادہ
زینب کو تھا اس رات قلق سب سے زیادہ

۴۲

[illegible]

میں کیا کہوں جو امر کہ منظور خدا ہے
سب صحف زہرا میں یہ تفصیل لکھا ہے

۴۳

[illegible]

اپنے تن و سر کا مجھے کچھ غم نہیں اب ہے
چھن جائے ترے سر کی جو چادر یہ غضب ہے

۴۴

[illegible]

رنگ رخ انور پہ تغیر ہے نہایت
قربان گئی آج تفکر ہے نہایت

۴۵

[illegible]

بس پیار کی بھائی سے نہ تقریر کرو تم
امت کی رہائی ہو یہ تدبیر کرو تم

۴۶

[illegible]

ہر چند کہ بیکس پسر شاہ نجف ہے
پر خوف کرو کچھ نہ کہ حق میری طرف ہے

۴۷

[illegible]

شاید کہ یونہیں تشنہ دہن ذبح کریں گے
پانی تمہیں اعدا دم آخر بھی نہ دیں گے

۴۸

[illegible]

زینب کو جو ہوش آیا تو کہنے لگی رو کر
یارب نہ میں جیتی رہوں بن بھائی کی ہو کر

۴۹

[illegible]

اللہ نے حیدر کی ہر اک وقت مدد کی
بس آٹھ پہر روح مدد تھی مرے جد کی

[illegible]

... سنت کو ئیدم کوئی بھر ہی
لیکن ... انجام یہ ہر وقت نظر ہی

[illegible]

مجھ سید مظلوم کی کرتے جو مدد ہو
جنت کے محق آج سے لے تا بہ ابد ہو

[illegible]

گر تمکو ہی قتل شہ مضطر سے کنارا
کر جلد تو سرداری لشکر سے کنارا

[illegible]

... میدان میں لیجائیگا شبیر
تب تم یہ سمجھنا کہ نہ پھر آئیگا شبیر

[illegible]

تھا سعد ترا باپ صحابی مرے جد کا
مجھسے تجھے منشا ہی یہ کیا بغض و حسد کا

[illegible]

حضرت سے جو ملنے کی خبر پائیگا حاکم
در پئے مری بربادی کا ہو جائیگا حاکم

[illegible]

... یوں جھک گیا ہر ایک کا سر ہی
... قلت لشکر کا سبب ہی

[illegible]

دانستہ مدد اب مرا انصار نہو تو
بس خون میں سید کے گرفتار نہو تو

[illegible]

تا شاد ہمیں کرکے تو دل شاد نہو ...
برباد کیا ہمکو تو آباد نہو ...

۲۱۹

[illegible]

اکبار جو بوچھار ہوئی تیرون کی رن مین
اک شور مچا لشکر سلطان زمن مین

۲۲۰

[illegible]

اصغر کے لگا تیر بھی دست شہ دین پر
زخمی ہو گرے شاہ بھی گھوڑے سے زمین پر

۲۲۱

[illegible]

اور دوسرا ہو بچا شہ مظلوم کے نزدیک
معصوم گیا سید مظلوم کے نزدیک

۲۲۲

[illegible]

کوئی دیکھتا تھا سینۂ فرزند حسن کو
کوئی دیکھتا تھا سید بیکس کے بدن کو

۲۲۳

[illegible]

ہر چند کہ تھی حالت غش اُس شہ دین کو
پر جائے جو نزدیک جرأت تھی کسی کو

۲۲۴

[illegible]

وہ راہ مین راہی ہوا گلزار ارم کا
تو ہو بچا جو مجھ تک تو ہی مہمان کو یہ دم کا

۲۲۵

[illegible]

لڑنے لگے بس ابن شہنشاہ نجف سے
تلوار کی نوبت ہوئی بس دونون طرف سے

۲۲۶

[illegible]

دونون کی فقط فضل الٰہی پہ نظر تھی
تلوار تھی اُن دونون کے پاس اور نہ سپر تھی

۲۲۷

[illegible]

اور ہو بچا جو نزدیک شہنشاہ زمن کا
لکھا ہے وہ عبداللہ فرزند حسن تھا

۴۰

[illegible]

اِس بات کی حسرت مجھے ہے اے شہ دین ہے
تم زخمی ہو حربہ کوئی مجھ پاس نہیں ہے

۴۱

[illegible]

اور عرض سکینہ بھی یہی ای شہ دین ہے
حضرت میں تو اب طاقت رفتار نہیں ہے

۴۲

[illegible]

ہر ایک لعین خنجر و شمشیر بکف …
منھ قبلۂ کونین کا قبلے کی طرف …

۴۳

[illegible]

محشر میں جدا تو مرے لشکر سے نہو گا
کچھ کم ترا رتبہ علی اصغر سے نہو گا

۴۴

[illegible]

اب جائے شہادت سے ہم صلا نہ ملینگے
بس حشر میں بانو و سکینہ سے ملینگے

۴۵

[illegible]

آیا وہ ستمگر شہ پہ جو تلوار اٹھا…
دو ہاتھ تب اُس طفل نے اک بار اٹھا…

۴۶

[illegible]

اِس حال میں ہیں آپ مرا رونا بجا ہے
کیا عرض کروں جو مری اماں نے کہا ہے

۴۷

[illegible]

کچھ درد جگر اپنے کا اس آن بتاؤ
صدقے گئی شبیر کا ست دھیان بٹاؤ

۴۸

[illegible]

پہونچی نہ وہ تلوار بدن پر شہ دین کے
اس ہاتھ قلم ہو گئے اُس ماہ جبین کے

۳۸

عبداللہ فرزند حسن آہ گرا بیکس
اور نیزہ ہوا سینۂ شبیر میں پیوست
تھا نیزہ جو چھاتی سے گزر کر کی طرف
سر نیزے ہوئے کی سینہ تر و کی طرف

آغوش سے لپٹا لیا سلطان مبین نے
پھر چھاتی سے نیزے کو نکالا شہ دیں نے

۳۹

...

اس بن میں ہوئے معزز درگاہ خدا میں
ای ابن حسن ہو گئے شامل شہدا میں

۴۰

...

زہرا کی اب آغوش میں اس پوتے کو دو تم
خود زخمی ہو گودی میں نہ اس لاش کو تم

۴۱

بیتاب کبھی خاک پہ بیٹھے پڑے وہ لاش
ارشاد زبان سے کیا یا ابن صبا لاش
اس عمر میں یہ حوصلہ پیارے مرے شاباش
بدلے ترے اے جان چچا ہوتا ترا لاش

پر جان تو میرا ابھی دم باز پسیں ہے
میری بھی شہادت میں کچھ اب دیر نہیں ہے

۴۲

تقدیر ابھی تھی یہ زینت شاہ زمن کی
نکل آئی ... شاہ کو ... زمن کی
... آگے نقد آرزو اس دشمن زمن کی
گردن کٹی اس بادشہ ... زمن کی

دلگیر اب آگے یہ دعا کر کہ خدایا
ممتاز ہو پر رہے ہر دم ترا سایا

۹۱
[illegible]

لکھا ہے راوی نے ہوکر علیحدہ سب سے
یہ مشورہ کیا سبط نبیؐ نے زینبؑ سے

۹۲
[illegible]

یہ کیا کروں کہ مجھے پاس مصطفیٰ کا ہے
علیؑ کا خوف ہے اور مجکو ڈر خدا کا ہے

۹۳
[illegible]

حسنؑ بھی ہوتے تھے ساتھ اُنکے تم بھی جاتے تھے
دلاسا شاہ نجف دیتے تم جو روتے تھے

۹۴
[illegible]

ہمیشہ خط یہ خط اہل جفا کے آتے ہین
فریب و مکر سے کوفی مجھے بلاتے ہین

۹۵
[illegible]

فلک چھڑاتا ہے تربت رسول اطہرؐ کی
جدائی مجھپہ ہے دشوار قبر مادر کی

۹۶
[illegible]

وطن مین ہوتے تو زہراؑ سے دل کہتے ہم
طواف قبر نبیؐ سے نہ باز رہتے ہم

۹۷
[illegible]

بتاؤ ان دنوں کے گذرنے سے
خدا بچائے ... گذرنے سے

۹۸
[illegible]

قبول کی تھی جو یہ بات میر کوثر نے
تمھارے لانے کی تاکید کی تھی مادر نے

۹۹
[illegible]

اٹھو طواف مزار رسولؐ کر آئیں
بہن زیارت قبر بتولؑ کر آئیں

۲۱۰

[illegible]

ادھر عدو ہی جان دلفگار زہرا کا
تو کوئی کھود نہ ڈالے مزار زہرا کا

۲۱۱

[illegible]

گلے سے قبر کے تعویذ کو لگائیگا کون
لحد پہ فاطمہ کی فاتحہ کو آئیگا کون

۲۱۲

[illegible]

بہار ہو نہ کبھی گل اگر چمن میں نہیں
نہ ہوگی قبر میں اماں جو میں وطن میں نہیں

۲۱۳

[illegible]

مری تمھاری یہاں گفتگو جو ہوتی ہی
میں دیکھتا ہوں کہ روح بتول روتی ہی

۲۱۴

[illegible]

قسم میں کھاتی ہوں ای لال تیری غربت کی
نہ شکل دیکھونگی اب مدتوں میں تربت کی

۲۱۵

[illegible]

کہو تم اتنا کہ اسکو قرار آئے کہیں
مجھے یہ ڈر ہی دہل کر یہ مر نجائے کہیں

۲۱۶

[illegible]

ہزار صدمے ہوں مجبر تو شاق ایک نہیں
سمجھتی ہوں کہ آل اس سفر کا نیک نہیں

۲۱۷

[illegible]

بچانے والا ہی جانی تو ایک لاکھوں کا
آل ہی ترے صدقے سے نیک لاکھوں کا

۲۱۸

[illegible]

بشرط صبر کہ آسان دم جزا ہوگا
عطش میں ساغر کوثر کا کیا مزا ہوگا

۴۱۹

[illegible]

نہ دخل غیر تھا بھائی بہن کی صحبت مین
نہ بیچے جاتے تھے اُس دم مکان خلوت مین

۴۲۰

[illegible]

بجا حواس نہ مطلق اُس آن تھے سب کے
کلام شاہ کی جانب کو کان تھے سب کے

۴۲۱

[illegible]

ادب سے پاس تو حضرت کے جا نہ سکتی تھین
تمام بیبیون کی چھاتیان دھڑکتی تھین

۴۲۲

[illegible]

تمام باتون کو مین بیقرار پوچھونگی
نہ بھول جائیو تفصیل وار پوچھونگی

۴۲۳

[illegible]

دھڑکتا چھوٹا سا اُس دم ترا کلیجا ہی
تو آپ آئی نہین مان نے تجکو بھیجا ہی

۴۲۴

[illegible]

حقیقۃً مجھے اُس تشنہ جان نے بھیجا ہی
مین آپ آئی نہین مجکو مان نے بھیجا ہی

۴۲۵

[illegible]

ضرور خواستۂ کردگار ہووے گا
سحر کو حال جو ہی آشکار ہووے گا

۴۲۶

[illegible]

کمال فکر و تردد سے سر جھکائے ہین
عرق مین ڈوبے ہین اور [illegible]

۴۲۷

[illegible]

غرض کہ باعث رنج و ملال کچھ نہ کھلا
ہزار طور سے جانا یہ حال کچھ نہ کھلا

۳۸

[illegible]

مگر یہ بات عیاں ہوتی ہی قرینے سے
کسی طرف شہ دیں جائینگے مدینے سے

۳۹

[illegible]

نمونہ شب اندوہ و درد و غم تھی وہ رات
شب شہادت شبیر سے نہ کم تھی وہ رات

۴۰

[illegible]

کیا سلام جو بنت علی نے خم ہو کر
دیا جواب علیک السلام کا رو کر

۴۱

[illegible]

عجب تعب میں مری جان بیقرار ہی آج
جو کچھ نبی نے کہا تھا وہ آشکار ہی آج

۴۲

[illegible]

ندا یہ آئی یہ جا گہ ہی تیرے رونے کی
وہ مشورت تھی ترے ہی یتیم ہونے کی

۴۳

[illegible]

عجب تعب میں تھی اس شب کو مبتلا زینب
کہ مضطرب تھی شب کو نیچ سے سوا زینب

۴۴

[illegible]

تڑپنا لوٹنا وہ بھول اس بھول گئی
صدا یہ سنتے ہی وہ بھوک پیاس بھول گئی

۴۵

[illegible]

یہ تنکے سوکھا لہو ہی مرے رگ و پے کا
بتائیے کہ یتیمی ہی نام کس شی کا

۴۶

[illegible]

ترا پدر ابھی اس امر میں نہ بولیگا
طمانچہ تم کا یہ حال تجھ پہ کھولیگا

۳۸

[illegible]

خدا کی فوج میں پیر و جوان کوئی نہ رہا
سوائے سبط پیمبر وہاں کوئی نہ رہا

۳۹

[illegible]

بلند نالے ہیں بنت نبی کی ڈیوڑھی پر
سکینہ پاس کھڑی ہے [illegible] کے ڈیوڑھی پر

۴۰

[illegible]

نہ [illegible] قتل سے مشغول آہ و زاری کر
فقط اسیری زینب پہ اشکباری کر

۴۱

سبب اور قصد جو پاس آ کے [illegible] خانہ خراب
جواب اس کو یہ [illegible] زینب کیا یہ شمر نے خطاب
کہو سکینہ سے [illegible] اس سوال کا ہے جواب
کہ اب یتیمی سے [illegible] عباس ہیں [illegible]

یتیمی نام ہے بابا کے سر کٹانے کا
یتیمی نام ہے امت کے بخشوانے کا

۴۲

زیادہ اب نہیں [illegible] زبان کلام
کہ جب [illegible] بادشاہ و امام
دعا تو مانگ [illegible] کہ ہو دعا کا مقام
الٰہی [illegible] انجام

نہ ترک مجھ سے عزائے شہ شہیدان ہو
درست پیش محرم عزا کا سامان ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو یک صد و سی سال ترا سن کرے اکبر
اور مجکو دکھاوے نہ بُرا دن ترا اکبر

تکرار نہ کر سکتی تھی کیا کہتے ہو حضرت
چپ رہتی تھی یہ کہکے بجا کہتے ہو حضرت

راضی رہے تجھسے تری دادی صفی اکبر
ماں تیری کرے دھوم سے شادی علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قائم تو جہاں میں رہے جبتک کہ جہاں ہو
تو بوڑھا ہو بیٹا ترا اقبال جوان ہو

حق مجکو نہ دکھلائے ترا داغ جوانی
ہر دم رہے سرسبز ترا باغ جوانی

تھا خیمہ و خرگاہ بھی لشکر بھی تھا ہمراہ
ہمراہ تھی بانو علی اکبر بھی تھا ہمراہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو گی نہ تم اکبر ناشاد کا سہرا
بیٹے کی عوض دیکھو گی داماد کا سہرا

تاثیر خدا دے ابھی اس میری دعا میں
پروان چڑھے سایۂ شاہ شہدا میں

چھوٹی ہے سکینہ ابھی صغرا ہے وطن میں
شادی ہو تو ہو فاطمہ کبرا کی [illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ظلم کیا سبط رسول عربی پر
بیدینون نے پانی کیا بند آل نبی پر

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز نہ کبھی شاہ ہراسان ہوئے رن مین
عاشورے کے دن جنگ کے سامان ہوئے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونا مجھے بیساختہ غم سے ہی اب ہے
مان باپ سے بیٹے کا جدا ہونا غضب ہے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین راضی ہون منگواؤ سواری علی اکبر
تم جاؤ جو مان بھیجے تمھاری علی اکبر

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھامے ہوے انگشت پسر آتے ہین شبیر
فرزند کو رخصت کے لیے لاتے ہین شبیر

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نالا کرون یا ضبط سے خاموش رہون مین
کچھ لاڈلے سے اپنے کہون یا نہ کہون مین

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن نہین جو جانے سے بیٹا ترا رہ جائے [illegible]
اس امر مین مت بول کہ پردا ترا رہ جائے [illegible]

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو مانگے یہ اپنی اسے بھابھی سے دلا دو [illegible]
جلدی سے دلا دو اسے جلدی سے دلا دو [illegible]

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی مین نے اگر رن کی رضا جانتے [illegible]
اور آپکے سوا امان سے کیا جانتے [illegible]

**۲۱۹**

[illegible]

بیا مان تو جو پائی سدا تیری خوشی کی
درکار سفارش تجھے پھر کیا ہی کسی کی

**۲۲۰**

[illegible]

بیشک تم امام دو جہان شاہ زمن ہو
سچ ہی کہ خلاف آپکا کسطرح سخن ہو

**۲۲۱**

[illegible]

یارون مین پڑا یہ مرا مظلوم رہیگا
شادی کی طرح دفن سے محروم رہیگا

**۲۲۲**

[illegible]

گو دیدم مین ترے سامنے اب یہ لو آئیگا
اور ننھے کے دن ہاتھ سے غیرون کے گزریگا

**۲۲۳**

[illegible]

کہتے تو کہا جانے کو اُس رشک قمر سے
پر ہوش نہ تھا کون روانہ ہو اگھر سے

**۲۲۴**

[illegible]

دل قابو مین میرے نہین تم کہتی ہو کیسے
اٹھارہ برس بعد جدا ہوتی ہون ایسے

**۲۲۵**

[illegible]

ہر چند بہت پیاس مین خستہ جگر ہون
پر فدیۂ شبیر ہون بانو کا پسر ہون

**۲۲۶**

[illegible]

پیاسے کو دم مرگ نہ پانی کی ہوس ہو
ای خالق اکبر مری تلوار مین جس ہو

**۲۲۷**

[illegible]

کیا نام خدا تیرا اسیر آتا ہی رن مین
کس حسن سے حضرت کی انگوٹھی ہی دہن مین

۴۰

[illegible]

اعدا کے مقابل وہ کھڑا سینہ سپر ہے
اب برچھی سے بچتا نہیں اکبر کا جگر ہے

۴۱

[illegible]

آہستہ یہ آتی ہے صدا لیچلو بابا
بانو کے مجھے پاس اٹھا لیچلو بابا

۴۲

[illegible]

برچھی ہے لگی سینے پہ منکا بھی ڈھلا ہے
یہ پیاس تو دیکھو کہ منھ اکبر کا کھلا ہے

۴۳

[illegible]

زینب سے یہ بانو نے کہا آپ نے دیکھا
بیٹا مرا گھوڑے سے گرا آپ نے دیکھا

۴۴

[illegible]

بانو کے بھی کچھ دل کا اب ارمان نکلجائے
باتوں ہی میں اسکی نہ کہیں جان نکلجائے

۴۵

[illegible]

میں دے رہی تھی تمکو دعائیں علی اکبر
ہر بات پہ لیتی تھی بلائیں علی اکبر

۴۶

[illegible]

اب کچھ نہیں یا سبط نبی چاہتی ہوں میں
اکبر کو اٹھا لاؤ یہی چاہتی ہوں میں

۴۷

[illegible]

خیمے میں اسے لیچلو اے تشنہ دہاں تم
جو پوچھنا ہو بیٹے سے وہ پوچھو وہاں تم

۴۸

[illegible]

جو وار لگا یاں وہاں تجھ تشنہ دہن نے
یاں رحمت حق تجھ پہ کہی شاہ زمن نے

۴۴

اس بین میں بانو کو جو دھیان آ گیا ناگاہ
ہمشیر سے رو رو کے لگی کہنے یہ بانوئے شاہ
بیٹے پہ چلا ہاتھ ہوا زخمی جگر آہ
کیوں سر سے نہ کھیلے ہاتھ ہوا زخمی ہمراہ
میں جانتی ہوں اسکا کلیجہ تو چھدا ہے
کیا سر پہ بھی اکبر کے کوئی زخم لگا ہے

۴۵

اور داہنا جو ہاتھ تھا رکھا ہے کمر پر
بانو نے فرزند کا زخمی ہوا ہے سینہ
آئے میں نظر اسکو جو نیزہ رہا سینہ
ہے حسن فرزون کا عدو دان سے بیوراہ
آداب سے اکبر نے اٹھایا نہ ذرا ہاتھ
مجرے کو بزرگوں کے یہ ہی سر پہ رکھا ہاتھ

۴۶

زینب نے جو یہ بات سنی بانو سے منظر
کہا بی بی کیا خالق نے نصیبا مرا یاور
یہ سن کے عنایت کا تھا لالا زمین پر
اکبر ہوا بے سر ادا زہرا بیت
پہلو میں جگہ حضرت زہرا مجھے دیگی
اکبر کا تصدق مجھے توقیر ملیگی

۴۷

ہمشیر نے رو کر کہا ای بانوئے مضطر
پہنچا ہے جو مجروح ہوا بیٹا ترا اکبر
اس وقت تھا گھوڑے سے گرا زیر سے بہتر
سر صفت بیٹی نہ تب کی آنی پیا سے باہر
وہ برچھی کا پھل کھینچ لیا میں نے جو جا کر
شب ست جیپیہ اب سینہ رکھا سینے پہ اٹھا کر

۴۸

سر دون ہیں اور زخم سے ہے سینے سے بہا خون
جب ہاتھ ہلانے کی نہ طاقت رہی اسکو
اکبر اپنے ذرا بچپنے سے ای تو نوحہ
نہ ان اسکی ذرا سی جبین خم اور نہ تن کو اوجہ
کیا نور کا عالم ہے اب اس رشک قمر پہ
اک ہاتھ کلیجے پہ تو اک ہاتھ ہے سر پہ

۴۹

یہ بین ابھی کرتی تھی وہ صابر و دلگیر
اک ہچکی جو آئی علی اکبر سے آواز
فردوس میں پہنچا ہوں وہ دیکھو مرا ساقی
رخ اسکی اٹھا لیجیے ان کو نہ سنا
دلگیر تو درگاہِ خدا میں یہ دعا کر
اکبر کا تصدق مری حاجت کو روا کر

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک خون آنکھوں سے شبیر بہا کر روئے
خوب سا بھائی کو چھاتی سے لگا کر روئے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونگے مشہور جو صاحب کے افسانے خوب
سب کہینگے یہی اپنوں سے تو بیگانے خوب

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے ہوتا ہے دل اور بازو مرا ٹوٹتا ہے
مجھسے عباس علی بھائی مرا چھوٹتا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خلد کی نہروں کی سیر آنکھیں دکھاتی ہیں مجھے
حوریں جنت کی اشاروں سے بلاتی ہیں مجھے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی اس پیاری بھتیجی کو تو رخصت کر لو
عابد و زینب و بانو کو وصیت کر لو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہٹ کر گئی وہ اگر پیار اُسے آ جاویگا
ہے یقین یہ نہ سکینہ کو رلا جاویگا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غرض جن شاہ نے قاسم سا بھتیجا دیکھا
پر مرے پالنے کا کچھ نہ نتیجا دیکھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹانے یہ ہٹا ہے یہ علمدار مرا
رن کو جانے یہ ہٹا ہے یہ علمدار مرا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راہ کھوئی کہیں ہو جائے نہ مجھ مضطر کی
کہیں بانو نہ قسم دیوے علی اکبر کی

۲۱۰

[illegible]

اور کچھ کہنا ہو حاضر ہوں نہیں فرماؤ مجھے
پر مناسب ہے بہت دیر نہ لگاؤ مجھے

۲۱۲

[illegible]

یہ وہ مجھی تھی چچا مشک کو جو لا دیگا
یہ نہ معلوم تھا کوثر پہ چلا جاویگا

۲۱۶

[illegible]

دعا ہے اس بھائی کو جو بھائی بہن علی تنہا
دور سے تم مجھے آواز سناتے رہنا

۲۱۱

[illegible]

ایسی تدبیر کرو رن کو بچا لے عباس
واں سے اکبار تو پھر خیمے میں آئے عباس

۲۱۳

[illegible]

سیر کوثر کی تمہیں بھائی مبارک ہووے
اور سکینہ کی یہ سقائی مبارک ہووے

۲۱۷

[illegible]

وہ تو گھوڑے پہ چڑھا شاہ کو رقت آئی
کہا اب میری بھی نزدیک شہادت آئی

۲۱۴

[illegible]

رن کو جاتے ہو تو دریا پہ بھی جانا عباس
بھر کے تم مشک مری نہر سے لانا عباس

۲۱۵

[illegible]

پسر حیدر کرار کی عزت رہ جائے
رن میں حضرت کے علمدار کی عزت رہ جائے

۲۱۸

[illegible]

زلزلہ لشکر کفار میں اکبار آیا
غل ہوا فوج حسینی کا علمدار آیا

۲۱۹

[illegible]

جنگ آسان نہیں عباسؑ علمدار کی ہے
شام تک دھاک اسی شخص کی تلوار کی ہے

۲۲۰

[illegible]

تیروں سے وار کرو تیر لگاؤ یارو
دور ہی دور رہو پاس نہ جاؤ یارو

۲۲۱

[illegible]

شامی جوں ابر مرے سر پہ جھپٹ جھکتے ہیں
[illegible] تیر کہیں رکتے ہیں

۲۲۲

[illegible]

پونچھ کر دست مبارک سے مژہ اشک بھری
نیزے کو گاڑ کے عباسؑ نے وہ مشک بھری

۲۲۳

[illegible]

دل سے کہنے لگا ای دل ہی مروت سے بعید
بھائی ہیں پیاسے پانی یہ ہی غیرت سے بعید

۲۲۴

[illegible]

تیر جو آتا تھا سینے ہی پہ کھاتا تھا وہ
مشک پر پانی سکینہ کی بچاتا تھا وہ

۲۲۵

[illegible]

ہاتھ کٹ جائیں تو پھر تیر سے کیا زور
سچ ہے انسان کا تقدیر سے کیا زور

۲۲۶

[illegible]

بھائی صاحب مرے سر پر فلک
آئیے جلد کہ اب گھوڑے سے عباسؑ گ

۲۲۷

[illegible]

بھائی عباسؑ سے شبیرؑ ہم آغوش ہ
اسقدر رو کے چلائے کہ بیہوش ہ

۴۰
[illegible]

دیکھ لو شکل مری آنکھیں تو کھولو عباس
چپکے کس واسطے ہو منھ سے تو بولو عباس

۴۱
[illegible]

تم مرے زیر بغل ہاتھ لگاؤ بھائی
مجھے تعظیم کو زہرا کی اٹھاؤ بھائی

۴۲
[illegible]

دیکھا جب بالی سکینہ نے نہ بھر آئے چچا
پیٹ سر کہنے لگی ہائے چچا ہائے چچا

۴۳
[illegible]

عرض کی اسنے بہن یاں کہین چلاتی ہے
مجکو اب گریۂ زینب کی صدا آتی ہے

۴۴
[illegible]

حرکت اب کرنے سے تو رنج بہت پاویگا
گر ترے زخم دکھے دل مرا دکھ جاویگا

۴۵
[illegible]

زن سے عباس نہ بھر آئے کہ شرمندہ ہین
یہ تو فرماؤ کہ مارے گئے یا زندہ ہین

۴۶
[illegible]

شکل زہرا انھین معلوم نہین ہوتی ہے
جو مٹی ہے وہ کٹے شانون کو اور روتی ہے

۴۷
[illegible]

دور سے دیکھا حرم نے کہ امام آتے ہین
ہے علم کاندھے پہ اور سوے خیام آتے ہین

۴۸
[illegible]

ہاتھ مین لیکے چھلکتے ترے پانی نہ پیا
دم کا وقفہ بھی اسے تیر قضا نے نہ دیا

۴۳۸

کر چکی تھی سب جب سبطِ نبی کی نعش
جانِ زینب سے کی کھلائے آئے روزانہ
خالی ہاں سکینہ کی پوری نا امید
سر کو وہ کر چکیا نصاب پانی کی پوری
اب اے بچی تری رن میں تالاب لیتی تھی

تا دم مرگ ہی تیرا ہی اُسے دھیان رہا
پانی پہونچانے کا عباسؑ کو ارمان رہا

۴۳۹

رو کے کہنے لگی اسطرح وہ خستہ جگر کی پیاری
شرم سے مر گئے پیارے چچا کی تھی نہ بھی واری
اب ستاؤں کسے میں اپنی فغان و زاری
سکینہ جو دو آہ کر کے روتی ہے مری خونباری

تشنہ کامی نے مری مجکو ڈبویا ہی ہی
پیاس نے میری چچا جان کو کھویا ہی ہی

۴۴۰

رو کے کہنے لگی شیر سے وہ دکھیہ رانی
اب تو بھی لا سکے چچا پانی نہ جب دکھلانی
رانی بھی لا سکے فرمائی
نہ بیٹی نے بابا جان آ سے فرمائی
نہ بیٹی تیرا بھی جب وہ ہیر ابھائی

شرم درپیش ہی خیمے مین نہ لیجانا تم
میرا منھ بالی سکینہ نہ دکھلانا تم

۴۴۱

آئے رو کے سب زن کر سال سکینہ کا غم
نہ ہم انکھون سے وہ سر بیٹھی تھی نرہ مد
سال وان بیوہ عباس کا پیغام آسدم
وہ زینب بھی تھی تھی نہ سب رونے غم وان ایک دم

رو رہے تھے کھڑے سر شرم سے نہوڑائے حسینؑ
ہائے عباسؑ کوئی کہتی تھی کوئی ہائے حسینؑ

۴۱

جب کھلی فوج مخالف کے علمدار زمین
آئے لڑنے کے لیے اہل ستم [illegible] زمین
[illegible] سپہدار زمین
[illegible]

دی یہ سرور کو خبر آ کے خبرداروں نے
مورچے باندھ لیے رن میں ستمگاروں نے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی شبیر کا تن آج جو کر دیویگا
حاکم شام اُسے خلعت و زر دیویگا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسوں کو اپنی نہ دکھلائیگا صورت عباس
ہے حقیقت میں بہت صاحب غیرت عباس

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخر ان ظالموں کے کون ہے اول ہے کون
پشت پر فوج کی ہے کون ہراول ہے کون

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر آسکی میں زر سرخ سے بھروا دونگا
اور اک اسپ سے دو اسپ اُسے کروا دونگا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل سے آل پیمبر کے نہ منہ موڑونگا
شیر خوارہ بھی نہ اِس فوج کا میں چھوڑونگا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر طرف کو نظر آتے ہیں ہزاروں کے پرے
آگے پیدل ہیں سب اور پیچھے سواروں کے پرے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاٹنے کہتا ہے عباس کے شانے کوئی
تیر اُس غازی پہ کہتا ہے لگانے کوئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے سر تیغ سے میدان میں اُتارینگے ہم
بیٹوں کو مسلم مظلوم کے مارینگے ہم

**۲۱۰**

[illegible]

اتنی سی عمر میں ڈرتے نہیں مرجانے سے
گرد سرور کے پڑے پھرتے ہیں پروانے سے

**۲۱۱**

[illegible]

نکلے جب وہ اُسے مجروح کرو تیروں سے
زخمی جب خوب سا ہو مار لو شمشیروں سے

**۲۱۲**

[illegible]

پیار کرتے ہیں شہ دین بہت اُس دلبر کو
[illegible] اکبر کو تو پھر مارینگے [illegible] پدر کو

**۲۱۳**

[illegible]

پانی کے واسطے ہر ایک جو مضطر ہوگا
لشکر شاہ بس اک آن میں بے سر ہوگا

**۲۱۴**

[illegible]

کم جو دقت ہوئی اُس قاطع کے جانی کی
اپنے لشکر کی شہ دین نے نظر ثانی کی

**۲۱۵**

[illegible]

پیاس سے ہو [illegible] پر آن پیاسوں کی جاگیر تھی
پر رفیقوں کی عجب سج تھی عجب شان میں تقصیر

**۲۱۶**

[illegible]

کوئی بھی جنگ میں مطلق نہیں کرنے والے
سب دلاور ہیں یہ میدان میں مرنے والے

**۲۱۷**

[illegible]

ہر رگ ہاشمی اب جوش پر اِس غازی کی
داد دیویگا یہ میدان میں جانبازی کی

**۲۱۸**

[illegible]

گو کہ کم سن ہیں مگر نام یہ کر جاوینگے
پیشتر قاسم و اکبر سے یہ مرجاوینگے

۲۱۹

[illegible]

کوفے کی فوج کو پہلے یہی للکارینگے
ہین جری ابن جری لاکھون ہین کو مارینگے

۲۲۰

[illegible]

شیر کا بیٹا ہی اور شیر کا یہ پوتا ہی
ایسا چہرہ نظر انداز کہین ہوتا ہی

۲۲۱

[illegible]

غیب سے آئی صدا شکل نبی ہی اکبر
جنگ مین مثل رسول عربی ہی اکبر

۲۲۲

[illegible]

فی الحقیقت ہی یہ محبوب خدا کا ثانی
ہی زبس صورت و سیرت مین جوانا ثانی

۲۲۳

[illegible]

انکا مرنا کوئی زہرا و نبی سے پوچھے
داغ انکا کوئی شبیر کے جی سے پوچھے

۲۲۴

[illegible]

کچھ جوان جیرۂ ناموس سے ہشیار رہین
ننھے بچون سے بھی کچھ لوگ خبردار رہین

۲۲۵

[illegible]

یہ وہ لذت نہین جو سب کو میسر ہووے
وہی سمجھے اسے جو سبط پیمبر ہووے

۲۲۶

[illegible]

آج کس کس کے یہان لاشے پہ ہم رو ینگے
آج اک عمر کے غمخوار جدا ہوینگے

۲۲۷

[illegible]

قدم شاہ پہ وہ ان جان کو جو دیتے تھے
شاہ چھاتی سے لگا کر اسے رو دیتے تھے

[illegible]

پوچھا عباسؑ نے جعفر لڑے یا عون لڑے
بعد اصحاب کے فرمایئے اب کون لڑے

[illegible]

ہیں وہیں گر وہیں سب اپنی کٹاتے جائیں
آج شبیرؑ کو سب داغ دکھاتے جائیں

[illegible]

جب چلے بھانجے شبیرؑ کے رن کی جانب
رہ گئے شہ دیکھ کے تب اپنی بہن کی جانب

[illegible]

تین دن گزرے تھے پانی جو انھیں یاں ہو
چہرے اُن دونوں کے تھے بھول سے مرجھائے ہوئے

[illegible]

گر وطن جاؤ تو کہہ دیجیو یہ بابا سے
آپکے بیٹے بھی واں خوب لڑے اعدا سے

[illegible]

اتنی سی عمر میں کیا گھوڑوں پہ یہ بیٹھے ہیں
اپنے جینے ہی سے یہ ہاتھ اُٹھا بیٹھے ہیں

[illegible]

ڈیوڑھی سے مادر دلگیر ذرا دیکھو تم
دودھ کی اپنے بھی تاثیر ذرا دیکھو تم

[illegible]

کمسن جوانوں سے یہ اب نام خدا لڑتے ہیں
اتنی سی عمر میں واللہ یہ کیا کرتے ہیں

[illegible]

جب وہ جائیں حرم اُن لاڈلوں کو دینے لگے
شاہِ دین اُنکی طرف دیکھ کے رو دینے لگے

۴۸

آئی جو ماں ادھر جو ہوئے آن کے دوچار
بڑھ کے تیغ لے کے آپس میں لگے چلنے وار
اس سنگدل نے آ کے کی ہاتھ سے جھپٹ کے تلوار
سب بھاگ سے گئے کہ کہنے لگے شاہ ابرار

مار اک ہاتھ کہ یہ پاس نہ آنے پاوے
تو اٹھائے نہ یہ تلوار اُٹھانے پاوے

۴۹

الغرض چلے گئے آپنے جدا رن میں وہی
جوں جوں سے نہایت ہوئے وہ ناکام
گھوڑے سے گرکے جو چلائے کہ ماموں ہم ہیں
ہم بھی بیٹے ہیں ان کے کہو بخشدو ہم

در سے چلا کے یہ زینب نے کہا اے پیارو
میں نے حق دودھ کا سب بخشدیا اے پیارو

۵۰

ظالم نے ہاتھی کو اور گھوڑے سے جھپٹ کر اتار
عون نے تاک کے ظالم کی اٹھائی تلوار
عمر سعد کو ندا سے کسی نے اخبار
رن میں زینب کے بھتیجے ہیں انہیں بچ

وہ لعین کہنے لگا انسے نہ ہشیار کرو
انپہ چوگرد سے تم تیروں کی بوچھار کرو

۵۱

لاشے مرگئے شبیر کے آخر سر دو ماہ
سر سے گر تی ردا زینب ناشاد کی آہ
دو پڑی سے کھینچی آہ
پیٹ کے سر فریاد کی نہ سب ان
غش پہ غش کل کے گئے نے سب ان

آگے قاسمؑ کی شہادت نہ بیان کر دلگیر
دولہا کی خیمے سے رخصت نہ بیان کر دلگیر

۴۱

[illegible]

بیجان ہوا فاطمۂ ناشاد کا بیٹا
مارا گیا رن میں ترے استاد کا بیٹا

۴۲

[illegible]

محروم مرا بابا رہا ہے وہ غسل و کفن سے
تیروں کو نکال اس شہ مظلوم کے تن سے

۴۳

[illegible]

ہم بھی تجھے آزردہ نہ زنہار کرینگے
ایک ایک عدو کو ترے فی النار کرینگے

۴۴

[illegible]

جلدی سے میں اب اوں میداں کی
دیکھ آؤں میں صورت خلف شیر خدا کی

۴۵

[illegible]

رد ہم بھی دعا تیری نہ زنہار کرینگے
بخشش کا گنہگاروں کی مختار کرینگے

۴۶

[illegible]

کیا کیا ترے احوال پہ فضل صمدی ہے
محنت کے عوض اب تجھے عیش ابدی ہے

۴۷

[illegible]

گو منہ سے نکلتی نہ تھی شبیر کی آواز
پر عرش تلک آتی تھی تکبیر کی آواز

۴۸

[illegible]

جو سوئے تری پیاس یہ ہیں انکو بلا تو
فردوس بھی دے ساغر کوثر بھی بلا تو

۴۹

[illegible]

ہر مرتبہ کہتے تھے یہ فریاد و بکا سے
جبریل فدا تجھ پہ محمد کے نواسے

۴۱۰

جبریل کی آواز [illegible]

اپنے دل آگاہ سے کرنے لگی تقریر

[illegible]

[illegible]

یا نانا ابھی ہین تن صد پاش پہ آئے

یا شبر آلہی ہین مری لاش پہ آئے

۴۱۱

جبریل ہین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبریل ہی ہیں ترے تن صد پاش پر آیا

یہ خادم دیرینہ تری لاش پر آیا

۴۱۲

[illegible]

[illegible]

اب تو نے دکھایا ہمیں یہ روز مصیبت

[illegible]

حاضر یہ ترا خادم ناشاد ہی شاہا

جھولا بھی جھلاتا وہ مرا یاد ہی شاہا

۴۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی خاک پہ غلطان گل ریحان پیمبرؐ

ہی فاطمہؑ کی گود نہ دامان پیمبرؐ

۴۱۴

جبریل کی آواز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم پیاس مین پانی نہ پلانے مجھے آئے

اور تیغ لعین سے نہ بچانے مجھے آئے

۴۱۵

[illegible] مرا ٹکڑے ہوا اس دشت بلا بین

عون مرا ٹکڑے ہوا اس دشت بلا بین

اکبر مرا ٹکڑے ہوا اس دشت بلا بین

قاسم مرا ٹکڑے ہوا اس دشت بلا بین

بیجان ہوا قاسمؑ گلرو مرے آگے

بازو کے مرے کٹ گئے بازو مرے آگے

۴۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ مرا ٹکڑے ہوا قاسمؑ کے الم سے

اور میری کمر خم ہوئی عباسؑ کے غم سے

۴۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ تو یہ عزیزون کی محبت کا سبب ہی

کچھ پیاس کا تھا کچھ بشریت کا سبب ہی

۴۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبرؑ نے مجھے دیکھ کے تھرا یا جو ڈھانپا

صدمہ ہوا ایسا کہ کلیجہ مرا کانپا

۲۱۹
[illegible]

کچھ میرے خدا نے مجھے پیغام دیا ہے
فرمائیے تو کچھ مجھے ارشاد کیا ہے

۲۲۲
[illegible]

گھر دینگے محبوں کو ترے باغ جناں میں
اور خاک تری خاک شفا ہوگی جہاں میں

۲۲۵
[illegible]

کیا ایسا بھلا کار نمایاں ہوا ہم سے
ہے بخشش فقط عزت و توقیر کرم سے

۲۲۰
[illegible]

کچھ ہے مرے مالک کی نظر مجھ پہ کرم کی
محنت تو ٹھکانے لگی مجھ کشتۂ غم کی

۲۲۳
[illegible]

ملبوس اگر نام پہ تیرے کوئی دیگا
واللہ اسے حلۂ فردوس ملیگا

۲۲۶
[illegible]

کوئی بات نہیں ایسی ہوئی اسکی خوشی کی
پر بندہ نوازی ہے جناب احدی کی

۲۲۱
[illegible]

ہوگا نہ محب کو ترے ناچاری محشر
[illegible] مختار ہے محشر

۲۲۴
[illegible]

مختاری ہے دی ہمنے تجھے روز جزا کی
ہے ہاتھ شفاعت ترے سب خلق خدا کی

۲۲۷
[illegible]

اور پیاس کی لذت تو ہے افزود بیان سے
پوچھے وہ مزا کوئی مری خشک زبان سے

سرِ خاک پہ رو رو کے پٹکنے لگی زینب
بردے کو اٹھا بھائی کو تکنے لگی زینب

فوج آئی ہے اٹھ کر مری چادر کی خبر لو
اے وارثِ اولادِ علی گھر کی خبر لو

آ پہونچی دو عالم کی شہزادی کی سواری
آئی پھوپھی امّاں مری دادی کی سواری

کیا دیکھا کہ مارا گیا شاہِ دو جہاں ہے
مچھلی کی طرح خاک پہ شبیرِ طپاں ہے

مذبوح قفا سے مرا بھائی تو زمیں پر
یہ کون ہے روتا ہے جو لاشِ شہِ دیں پر

اے لال ترا حلق کٹا تیغِ جفا سے
صدقے گئی امّاں ترے مر دو ر ونکے پیاسے

قبلہ کو جھکا لاشۂ شاہِ دو سرا ہے
اک شخص مگر لاش پہ سر پیٹ رہا ہے

چھاتی سے لگا تا جو یہ لاشِ شہِ دیں ہے
خادم مرے بابا کا یہ جبرئیلِ امیں ہے

وارد ہوئی میداں میں کسے مرقد کی سواری
اب آئی پھوپھی جانِ محمد کی سواری

۴۷

زینب نے کہا رو کے بھتیجاؤں سے اب
آئے مرے بابا بھی ہیں ہمراہ یہ سب
آئے مرے لاشے نہ ہیں
وہ بولا کہ رونے ہیں بچی لالے سب
اور لاشۂ عباس پہ ہیں پیٹتے سب

میں کیا کہوں جو حال ہے اس وقت حسن کا
منہ چومتے ہیں قاسم مجروح بدن کا

۴۸

زینب یہ سخن سنتے ہی ماں رو کے پکاری
اے فاطمہ اس سمت بھی لے آؤ سواری
اے فاطمہ ان لشکر ناری
آ ماں ہے کہ زینب ہے مرے کو بیاں ان لشکر ناری
آمادہ ہے کہ آ نکلا نے یہ بیٹی یہ بھی ری

یاں آکے ذرا زینب مضطر کی خبر لو
بیٹے کی خبر لے چکیں بیٹی کی خبر لو

۴۹

عابد نے ابھی کہہ کے یہ زینب سے نہ کی بات
جو رونے لگے ایسے کہ حالت ہوئی تغییر
جو رونے لگی ... زینب
زینب سے کہا رو کے کہ اے شاہ کی ہمشیر
بابا مرے اب مر گئے ہو کے سوادی لے تقدیر

رقت بہت اس بات پہ ہیہات ہوئی ہے
ماں بیٹے میں کیا خوب ملاقات ہوئی ہے

۵۰

مجروح سے ماں کی وہ ابھی کہتی تھی وو
جو وا کھلا ... ہوا ملعون کا ان
جو ... حسین کی چادر
جسطرح بنتی زادوں کی حسین کی چادر
وہ جیسے وہ احوال مصیبت نہ بیان

پوری ہوا الٰہی یہ تمنا مرے جی کی
دکھلا دے مجھے قبر حسینؑ ابن علیؑ کی

**۹۱**

[illegible]

رحم آیا ظالمون کو نہ ناموس شاہ پر
لائے اسیر کرکے انھین قتلگاہ پر

**۹۲**

[illegible]

دونون سروں سے آپ تری امان لپٹ گئی
تجھسے بھی چھٹ گئی شہ دین سے بھی چھٹ گئی

**۹۳**

[illegible]

زینب نے اسکو اپنے گلے سے لگا لیا
اصغر کا لاشہ گود مین مان نے اٹھا لیا

**۹۴**

[illegible]

لہد وکہ اب پکارلے وہ نازنین سب مجھے
آنکھون سے اس گھڑی نظر آتا نہین مجھے

**۹۵**

[illegible]

معذور میری چشم بصارت سے ہو گئی
محروم آخری مین زیارت سے ہو گئی

**۹۶**

[illegible]

چہرے کو سر کے بالون سے وہ ڈھونپتی نہ تھی
سب بین کر رہے تھے وہ کچھ بولتی نہ تھی

**۹۷**

[illegible]

ہوتا نہ خواب مرگ جو اُس تشنہ کام کو
اٹھ بیٹھتا ضرور وہ تیرے سلام کو

**۹۸**

[illegible]

ہے اسمین رچ رہی مرے یوسف کے تن کی بو
یعقوب وار سونگھونگی اس پیرہن کی بو

**۹۹**

[illegible]

سر کو جھکائے بیٹھی چھپاتی تھی فاطمہ
مارے حیا کے [illegible] نہ ہلاتی تھی فاطمہ

٤٠

اندیشہ ہی مجھے کہین جی سے گذرنجائے
کرتی نہین ہی بین یہ گھٹ گھٹ کے مرنجائے

٤١

جبتک نہ سب ہٹینگے تو چپکی رہیگی یہ
مرجائیگی یہ کچھ نہ زبان سے کہیگی یہ

٤٢

ہر موے جسم گر مرے تن پر زبان ہو
قاسم کے شکر کی نہ ادا داستان ہو

٤٣

ہر چند مانگ اُجڑ گئی اس دل جلی کی ہی
پر کیون نہو حیا کہ یہ پوتی علیؑ کی ہی

٤٤

نزدیک ماں پھوپھی نہین فوج ستم نہین
پہلو کے پاس غیر سکینہ کوئی نہین

٤٥

ممنون مجکو بہت اس ماں نے
یہ اس سے بھی زیادہ کرم شاد

٤٦

شمر لعین سے کہنے لگی خواہر حسینؑ
ہٹجائے تو تو بین کرے دختر حسینؑ

٤٧

کوئی لحظہ کو یہ دم کوئی ساعت کی مہمان ہی
اور داستان شوق نہایت طویل ہی

٤٨

تقدیر نیک حق نے تری ای سعید
بیٹی شہید کی ہی بہو بھی شہید

۴۱۹

[illegible]

گو تجھ سی دوسری نہیں پیدا ہی خلق مین
پر زوجۂ شہید تو کہلائی خلق مین

۴۲۰

[illegible]

ظاہر مین پاس شرع سے خموش ہی بنا
تو کہہ تو حال دل ہمہ تن گوش ہی بنا

۴۲۱

[illegible]

آرام مجکو اب نہین روز قیام تک
دادی ہی ساتھ ساتھ ترے ملک شام تک

۴۲۲

[illegible]

دم مغتنم ہی بیچ تو ہی یہ ماہ پھر کہاں
رونا تو ساری عمر ہی نوشاہ پھر کہاں

۴۲۳

[illegible]

میرا بھی مرتبہ ہوا اعلیٰ جہان مین
آئی صدائے فاطمۂ جو میرے کان مین

۴۲۴

[illegible]

تھوڑے سے غم مین ہوش بجا جنکے رہتے ہین
معنی یہی ہین شکر کے صبر اسکو کہتے ہین

۴۲۵

[illegible]

والی یہ ہین نصیب کی میرے برائیان
کیونکر کہوں کہ تم مین ہین بے اعتنائیان

۴۲۶

[illegible]

ایسا رنڈاپا سب کو میسر خدا کرے
جسکی تسلی آن کے خیر النسا کرے

۴۲۷

[illegible]

لونڈی نہین یہ آپکے نزدیک آئی ہی
پروانگی بتول کی لاشے پہ لائی ہی

٤٠

[illegible] ابھی دولہا سے سن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبرا الم مین دولہا کے کیا بلبلاتی ہے
اسکو نہین بزرگون سے کچھ شرم آتی ہے

دولہا بھی مجھسے چھٹ گیا بابا بھی چھٹ گیا
سسرال بھی اُجڑ گئی میکا بھی لُٹ گیا

یہ حال حورون نے ابھی مجکو سنایا ہے
دادی کو تیری بین سے تیرے غش آیا ہے

٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم مجسے دل کو صاف کرو بہر فاطمہؑ
گستاخیان معاف کرو بہر فاطمہؑ

دو پہر سے خطاب یہ کبھی دکھیائی فاطمہؑ
اب رانڈ بھی یتیم بھی کہلائی فاطمہؑ

زینب نثار ہو چکا آہ و بکا کا وقت
اب کچھ دعا کرو کہ یہی ہے دعا کا وقت

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردہ حیا کا مین نے نہ مطلق اٹھا دیا
چادر چھنی تو بالون سے چہرا چھپا لیا

اس دکھلی کو باز رکھو اس شور و شین سے
غش فاطمہؑ کو آ گیا کبرا کے بین سے

خاطر سے میری دادی جناب بتولؑ کی
محشر مین بخشو امت رسولؑ کی

۳۵۸

جنکے لیے ہوے ستم [illegible]

جنکے لیے ہوا مرا برباد [illegible]

جنکے لیے [illegible] ستم [illegible]

جنکے لیے کھلا مری زینب [illegible]

جنکے لیے پھنسی مری جان خستہ حالی مین

جنکے لیے مین رانڈ ہوئی خردسالی مین

۳۵۹

در در [illegible]

زہرا [illegible]

ایسا ستم [illegible]

بیجان و دل سے آپکی امت پہ [illegible]

اپنے رنڈاپے کا نہین مطلق ملال ہے

امتکی مغفرت ہو اسی کا خیال ہے

۳۶۰

جنکے لیے ہوا مرا [illegible]

جنکے لیے بتول کی حالت ہوئی [illegible]

جنکے لیے [illegible]

جنکے لیے [illegible]

مغفور کردے امت خیر الورا کو تو

زہرا کی رانڈ بہو [illegible] دعا کو تو

۳۶۱

زہرا ابھی تھی [illegible]

بابا [illegible]

[illegible]

[illegible]

دلگیر آگے حالت زندان رقم نہ کر

[illegible] کی شرم رانڈون کی افغان رقم نہ کر

۹۳

[illegible]

فاطمہ چلاتی ہی ہی ہی پسر ہائی ہائی پسر
منفعل فرمانی ہی ہی ہی پسر آہ ہی پسر

۹۴

[illegible]

آیا اک صیاد مسجد مین رسول اللہ کی
لایا اک ہرنی کا بچہ نذر کو اس شاہ کی

۹۰

[illegible]

ایک ہی بچا یہ کوئی دے گیا تھا آن کا
ایک کوئی اور بھی ہو پاس نانا جان کے

۹۴

[illegible]

دیکھو احوال شہید کربلا پر گوش تم
گر نہ رونا آئے تو بیٹھے رہو خاموش تم

۹۵

[illegible]

یا محمد میرے ساتھ اتنی رعایت کیجیے
یعنی یہ آہو برہ مجھکو عنایت کیجیے

۹۰

[illegible]

ہرنی کا بچا نانا نے دیا اس دم مجھے
میرے بھائی سے سفر چاہتے ہین کم مجھے

۹۰

[illegible]

بیکسانہ بے جرم ناحق بے سبب مارا گیا
عین دریا کے کنارے تشنہ لب مارا گیا

۹۷

[illegible]

فاطمہ زہرا سے آکر اسنے یوں گفتار کی
دیکھو اے اماں عنایت احمد مختار کی

۹۹

[illegible]

آج میرے نانا صاحب نے یہ مجھسے کیا کیا
بھائی کو آہو دیا اور مجھکو آزردہ کیا

۴۱۰

[illegible]

کچھ قباحت ہی نہیں اسمیں نہ دل بھاری کرو
یہ گوارا ہی نہیں مجھکو کہ تم زاری کرو

۴۱۱

[illegible]

ہو نہیں پیاری ترے محبوب احمد مختار کی
تو بھی رکھ لے آج خاطر اس مرے دلدار کی

۴۱۲

[illegible]

لیکے پہلے کتنے بوسے عتبۂ درگاہ کے
گر پڑی وہ ہرنی پاؤں پر رسول اللہ کے

۴۱۳

[illegible]

ایک بچے کے قلق سے جبکہ گھبرائی تھی میں
دوسرے بچے سے اپنے دل کو بہلاتی تھی میں

۴۱۴

[illegible]

جلد جا یثرب کو اب ساعت نہیں تاخیر کی
دوسرا بچا بھی لیجا نذر کو شبیر کی

۴۱۵

[illegible]

نذر ہے یہ دوسرا بچا بھی اسکو لیجیے
ہاتھ سے اپنے نواسے کو عنایت کیجیے

۴۱۶

[illegible]

چوم کر بچے کا منھ یوں کہا اُس شاہ نے
مجھکو یہ ہرنی کا بچا بھیجا ہے اللہ نے

۴۱۷

[illegible]

فی الحقیقت کوثر و تسنیم کا مختار تھا
گود میں بچا لیے مجبور تھا ناچار تھا

۴۱۸

[illegible]

اپنی بالی سے نہ ہرگز باز آتے تھے لعین
مارتے تھے تیر اور نیزے لگاتے تھے لعین

۲۱۳

[illegible]

خون سے آلودہ شہ کی لحیۂ پرنور رہی
سر سے لیکر پاؤن تک زخمون کی ناسے چور ہی

۲۱۴

[illegible]

جسم میں شبیر کے جتنا ہی کا پیراہن
سب مشبک ہو رہا ہی اس ولی کا پیراہن

۲۱۵

[illegible]

وار کرتے ہین عدو پر نیزۂ و شمشیر سے
جو ٹتے ہین دست و بازو حضرت شبیر کے

۲۱۶

[illegible]

ہاتھی انہین تسبیح خالق مین جو پیاری انگلیان
جنھون سے مجروح ہین وہ پیاری پیاری انگلیان

۲۱۷

[illegible]

بے اجازت مین تمھارے پاس آسکتی نہین
جیتے جی حضرت کے مین پردہ اٹھا سکتی نہین

۲۱۸

[illegible]

ایک تو حمزۂ محمدؐ کا چچا غمخوار ہی
دوسرا یہ بابا میرا حیدر کرار ہی

۲۱۹

[illegible]

بوسہ گاہ فاطمہؑ جو سینۂ پرنور ہی
تیرون سے مجروح ہی اور برچھیون سے چور ہی

۲۲۰

[illegible]

کب گوارا ہی سنون طعنے ہر اک بے پیر کے
الوے مین زینبؑ کھڑی ہی جیتے جی شبیر کے

۲۲۱

[illegible]

غش کے مارے خانۂ زین پر ٹھہر سکتا نہین
بے سہارے اپنے گھوڑے سے اتر سکتا نہین

۴۳۰

[illegible]

غش چلا آتا ہی اب زخمون کے مارے بھائی کو
کوئی نہین اتنا جو گھوڑے سے اُتارے بھائی کو

۴۳۱

[illegible]

بعد اکدم کے کہا یوں شمر سے اُس نیر نے
ای لعین اب آمری گردن پہ خنجر پھیرنے

۴۳۲

[illegible]

سر کٹا دیکھا جو شہ کا زینب دلگیر نے
رکھ لیا آنکھوں پہ دامن خواہر شبیر نے

۴۳۳

[illegible]

تاب و طاقت تن مین اب باقی نہین شبیر کے
ٹھیس لگجاوے نہ زخموں مین کہین شبیر کے

۴۳۴

[illegible]

یہ مصیبت کی جو پوچھی بات اُس بے پیر نے
دیکھ کر قاتل کی صورت رو دیا شبیر نے

۴۳۵

[illegible]

مار کر اک ہاتھ اپنے سینۂ صد چاک پر
اے بھائی کہکے زینب گر پڑی ان خاک پر

۴۳۶

[illegible]

قتل کیا فوج ملک نے اسطرح افلاک پر
راکب دوش نبی بیٹھا ہی اسدم خاک پر

۴۳۷

[illegible]

خلد سے گیسو کھلے دیتی دوہائی فاطمہ
سر اسرا آغوش مین لینے کو آئی فاطمہ

۴۳۸

[illegible]

لیتا ہی کوئی پیرہن شبیر عالی جاہ کا
لیچلا ہی کوئی عمامہ رسول اللہ کا

۴۴

لیتا ہے کسی کے ہاتھ مین شمشیر کسی سے سنان
لیتا کوئی زرہ عباس کے تن سے اتار
کوئی حضرت کی کمر [illegible] بار بار
کوئی [illegible] کے چھیننے مین جاتا ہے [illegible]
لیتا ہے پوشاک کوئی سید ابرار کی
کوئی سپر قبضے مین رکھتا ہے علمدار کی

۴۵

کھینچی ان ظالمون نے [illegible] کی جب زینب نے دیکھا
دیکھ کر [illegible] کی غمزدہ نے رو دیا
رو رو [illegible] کی وہ [illegible] مبتلا
ان ستمگرون کا بن [illegible] دیکھا
مارنے کے بعد بھی ظلم فراوان کرتے ہین
فاطمہؑ کے نازنین کا جسم عریان کرتے ہین

۴۶

جعفر و دانا کا لاشہ لوٹتے ہین بے گمان
کوئی لیتا ہے [illegible] کوئی [illegible] بان
کوئی لیتا ہے [illegible] فرزندان زینب [illegible] کمان
کوئی لیتا ہے دو [illegible] تیر و کمان
کوئی ان دونون گلون کے تن کے جا لیتا ہے
چھوٹے چھوٹے کوئی دونون کے عمامے لیتا ہے

۴۷

[illegible] کھڑی زینب ابھی [illegible]
آئے جب [illegible] سر [illegible]
حضرت [illegible] کو [illegible]
[illegible] کا [illegible] تھا جب
کیا کہے دلگیر حالت زینب مغموم کی
کیا کہے عریان سری اب زینب و کلثوم کی

۹۱

[illegible]

گو عضو نہین ایک بھی بیکار ہی تن مین
بر فوق ہی آنکھون کو سب اعضا پہ بدن مین

۹۲

[illegible]

پھر صدمہ ہوا اُس پسر غنچہ دہن کا
کم نور ہوا دیدۂ سلطان زمن کا

۹۳

[illegible]

پہلی تو لڑائی تھی ہن اُسکا نہ سوا تھا
لڑتا تھا کرامات تھی اعجاز تھا کیا تھا

۹۴

[illegible]

گو ہوتا ہی صدمہ کبھی نور بصر کا
اِس سے بھی بہت سخت ہی ہان داغ پسر کا

۹۵

[illegible]

ہمشکل نبیؐ مرگئے بالڑتے ہین اِسدم
بہکے ہوے حضرت کے قدم پڑتے ہین اِسدم

۹۶

[illegible]

کیا پوچھتی ہو حال مرے نور بصر کا
تم دیکھو چکی داغ ہو ہر ایک پسر کا

۹۷

[illegible]

یعقوبؑ کو سب علم نبوت سے خبر تھی
اُمید ملاقات پسر بار دگر تھی

۹۸

[illegible]

معلوم خبر کچھ نہین اُس ماہ لقا کی
آواز تو آئی تھی مجھے وا ابتا کی

۹۹

[illegible]

کیا سخت تردد مین مری جان حزین ہی
اِسوقت سوا سر پہ ترے ہی کہ نہین ہی

۲۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عرصہ ہوا دیکھا نہیں اُس شکل قمر کو
تم چھوڑ کے آئے ہو کہاں اپنے پسر کو

۲۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرکب کو بہت اُنس تھا ہمشکل نبی سے
صحرا کی طرف لیگیا افواج شقی سے

۲۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر میں نہیں جاتا ہوں وہاں اُسکی صدا پر
باہر نکل آئیگی بہن پردہ سرا سے

۲۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں سر کی قسم دیتا ہوں تو بیٹا سر کو
تو خیمے میں جا ڈھونڈھنے جاؤں میں پسر کو

۲۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک قدم ٹھوکر میں کھا کھا کے گرو گے
آنکھوں میں نہیں نور بھٹکتے ہی پھرو گے

۲۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے سخت عجب مرکب اکبر کی وفا سے
خیمے میں نہ لایا اُسے میدان بلا سے

۲۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق مرے فرزند کا تھا اسپ وفادار
اعدا کی عداوت سے ڈرا اسپ وفادار

۲۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سوچ کے وہ ٹل گیا میدان بلا سے
سرکا نہیں گھوڑے کا قدم راہ وفا سے

۲۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن علی اکبر کا نہیں مجھکو الم ہے
معذور بصارت سے ہوے آپ بھی غم سے

۲۱۹

[illegible]

شہرا کو تعشق ہے مرے ماہ جبین سے
سرکی نہ ذرا ہونگی وہ پوتے کے قرین سے

۲۲۰

[illegible]

ہر چند کہ مطلق نہیں آنکھوں میں ضیا ہے
محبوب خدا ساتھ ہیں اور فضل خدا ہے

۲۲۱

[illegible]

بیٹا کمسن ہیں کہنا وہ مگر سنہ سے بھی ہے
معلوم نہیں شاہ کو کیوں دیر لگی ہے

۲۲۲

[illegible]

دہشت ہے یہی طعنۂ افواج شقی سے
ڈھونڈھا نہ گیا اپنا پسر سبط نبی سے

۲۲۳

[illegible]

یہ بانو سے تم کہہ دو جو سر پر نہ ردا ہو
ہمشکل پیمبر نہ کہیں آ کے خفا ہو

۲۲۴

[illegible]

گھونگھٹ سے کہے بانو مجھے عرصہ ہوا بابا
بس دیر کے آنے کا سبب کیا ہوا بابا

۲۲۵

[illegible]

ہمراہ ید اللہ مرے ہیں نہ گرونگا
جنبش کرے پاؤں گا بھٹکتا ہی پھرونگا

۲۲۶

[illegible]

معذور بصارت سے جو شہ داغ پسر سے
بینائی ہوئی بوسۂ احمد کے اثر سے

۲۲۷

[illegible]

میدان سے در خیمہ پہ میں جا کے جہاں آیا
خیمے میں پھوپھی کو تری جھلکے یہاں آیا

۳۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ صدمہ زیادہ ہی اِسے نہ اُسے کم ہی
اُن دونوں کو اے جان برابر ترا غم ہی

۳۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسطرح سے بابا ہین بری ماں بھی بری ہین
اماں تو مجھے دودھ کا حق بخش چکی ہین

۳۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقسوم مین اب ساغر کوثر کا مزا ہی
اور خواب فراغت تہین تا روز جزا ہی

۳۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب عزم جنان مین نہین غم صابر زیادہ
دیدار کی دونون کے تمنا ہی زیادہ

۳۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر سے مرے اس لال کا اُترا نہین حق ہی
اسکا نہ کرو ذکر مجھے سخت قلق ہی

۳۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھون یہ تصدق تری تلوار کے صدقے
قربان مین اس گھوڑے کے اسوار کے صدقے

۳۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نے کہا ہو نہین جب آئیگا اکبر
خود دودھ کا حق بانو سے بخشائیگا اکبر

۳۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پورا ہوا ارمان سب اِس غم زدہ کا
اکبر مرا فدیہ ہوا فرزند نبی کا

۳۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آداب بزرگان اسے منظور نظر تھا
کس مرتبہ یہ قاعدہ دان تیر اسیر تھا

بانو سے یہ کہتی ہیں رانڈیں نہ ہو بیتاب
عاشق تھا ترے سرو کا وہ دلبر بیتاب
رونے سے ترے فرزند کو یاں آئے ہیں آہ
محزون غم سے اکبر ہے دادا و محمد

بہن صغرا تو فاطمہ کی کیا اس کی سب
بیمار ہے زار بیتاب ہے ہیں بیمار مراد سب
کیا صاحب اقبال تھا نازو اولاد
میدان سے اٹھا لائے ہیں سب ابرار

احمد تجھے پرسا یہاں دینے کو ہیں آئے
حیدر ترے فرزند کے لینے کو ہیں آئے

شبیر کا سر کاٹینگے جب تیغ جفا سے
کوئی لاشا اٹھا و یگانہ میدان بلا سے

جسوقت سنا یہ بہن نے بیت ہمیں
سجاد لائی بزرگوں کو وہ ادا
اسطرح سے پھر کہنے لگی بانو سے مضطر
شہزادی تمہارے جو ہوا ہے علی اکبر

کانوں جہان کی آتی تھی بانو سے یہ نعرہ
غش ہو کے گری خاک پہ وہ مضطر و دلگیر
لاشے کو غرض لے گئے میدان سے شبیر
سنتی ہے کوئی شہادت کی تا بجا نہیں ہے

ملجائے اگر آئی ہوئی ابن علیؑ کی
فرقت مجھے آسان ہے ہمشکل نبیؑ کی

اس مرثیہ کے کہنے کا اک عمدہ سبب ہے
مقبول جو ہو جائے تو کیا اسکا عجب ہے

۴۱

[illegible]

طبل وغا جو غول مین کفار کے بجا
بھر ہوش تھے نہ زینب ناشاد کے بجا

۴۲

[illegible]

غل پڑ گیا یہ غول مین قوم جہول کے
عرصہ کرو نہ قتل مین سبط رسولؐ کے

۴۳

[illegible]

سایہ بڑون کا اب مرے سر پر رہا نہین
گو وہ جدا ہین خون تو لیکن جدا نہین

۴۴

[illegible]

بولی کہ کیا ہی میرے برادر کی فوج ہی
گویا کہ میرے سامنے کوثر کی موج ہی

۴۵

[illegible]

ای دوستو بڑا یہ ابھی مجکو کام ہی
حجت ستم شعارون سے کرنا تمام ہی

۴۶

[illegible]

فرمایا شہ نے اپنے ہر اک جان نثار سے
ہاتھ اب اُٹھاؤ زندگی مستعار سے

۴۷

[illegible]

ظاہر ہر اک نشان سے شان بہشت ہی
اس فوج کے نشان مین نشان بہشت ہی

۴۸

[illegible]

مجپر خدا کے واسطے بیدا دمت کرو
سید ہون قوم کا مجھے برباد مت کرو

۴۹

[illegible]

لیجے دعائے خیر علیؑ و بتولؑ سے
بہلے گلا کٹائیے سبط رسولؐ سے

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معدود چند شاہ کے پھر اقربا ہوے
نرغے مین گھر ہون کے امام ہدا ہوے

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو بھائی نہ بھتیجے بھی ہم تشنہ کام ہین
رشتہ کہاں کا ہم تو تمہارے غلام ہین

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نثار ہو سم نہ کرین جی حضور پر
جیتے ہمارے ہے یہ تعدی حضور پر

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر پہ دونون نعرہ زنان شیر سے گئے
کوفے کے غول پر وہ جوان شیر سے گئے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم سب کو قتل کرتے ہین ہم اس گناہ پر
آئے ہو چڑھ کے سبط رسالت پناہ پر

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچی کمک کو کوفیون کی فوج شام کی
اُس فوج نے غرض کہ لڑائی تمام کی

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سالکھے تنے جو آنے ہر اک اپنے لال کے
سجدے پہ سجدے کرتی تھی وہ ذوالجلال کے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ آپ شاد بھی ہوے ان جان نثارون سے
فرمایا شہ نے راضی ہوا تیرے پیارون سے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی کہ کیون بہشت کے جانے مین دیر ہے
ہے کیا سبب جو سر کے کٹانے مین دیر ہے

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رشتے کی راہ ایک سے تم دل ملول ہو
پر تمکو یہ شرف ہی کہ سبط رسولؐ ہو

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شامی پکارے صاحب شمشیر آئے اور
دو شیر قتل ہو چکے دو شیر آئے اور

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرگرم قتل جب کئی نامرد ہو گئے
اک آہ سرد کھینچکے یہ سرد ہو گئے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت بہت اسی سے ہی مجھ دل ملول کی
بیٹی ہوں فاطمہؑ کی نواسی رسولؐ کی

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر اک کے سامنے کو لعین گو ہزار تھے
جرأت کی راہ دیکھیے وہ یہ دو ہزار تھے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہتے خیمہ گہ میں شہ بحر و بر گئے
بھیا تمہارے لاڈلے کیا نام کر گئے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو رو کے جب قسم انھیں ہم نے دلائی تھی
جب ہو چکے تب اماں نے گردن جھکائی تھی

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب کو یقین ہوا جو وہ ناگاہ گر پڑے
گویا کہ آسمان سے دو ماہ گر پڑے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کچھ اثر ہی میرا نہ کچھ انکے باپ کا
جو کچھ کیا انھوں نے یہ صدقہ ہے آپ کا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان لاڈلوں کی یوں ہیں ہاں رحم کھائے تھے
یا چار پانچ وار بھی بڑھ کر لگائے تھے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انکی دلاوری نہ برادر سے پوچھیے
جعفر کے دل سے پوچھیے حیدر سے پوچھیے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا کہ بات یہ کیا ہی میں لائی ہے
تو نے کمائی راہ خدا میں لٹائی ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ بولے دیکھو صورتیں چھاتی لگاؤ تم
یہ خوف ہے مجھے کہ کہیں مر نجاؤ تم

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی پہ ہاتھ دونوں کی ہو نعرہ زن رکھا
انکے دہان زخم پر اپنا دہن رکھا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی نہیں نہیں تو میں نہلا کے بھیجتی
پوشاک لاڈلوں کو بدلوا کے بھیجتی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زلفوں سے انکی خاک بھی زینب [illegible] چکی
نانی بھی انکی انکو گلے سے لگا چکی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں سے ملنے کی نہیں کچھ آرزو مجھے
انکے تنوں سے آئیگی اماں کی بو مجھے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہنے لگی کہ اب اسکو ہے گلشن چمن کی بو
صلّ علیٰ ہے صاف مری ماں کے تن کی بو

۳۷

آخر یہ بین کرنے لگی بضعۂ بتول
پانی کے لینے ہی گئے اماں کو صاف بھول
اماں نثار ہو جب اب تر سے ہووے حصول
مرتی نثار ہے لاشوں پہ جو دختر رسول

کچھ نانی کو تمھاری ہے میرا خیال بھی
اماں نے میری پوچھا تھا کچھ میرا حال بھی

۳۸

اے پیارو بھرے گلے سے جوانی کے ہے عجب
کیونکر نانی جان پہ اماں نے ہے کب
ہر دم مری جناب خدا سے یہ ہے دعا
کھائے میری جان کو ناتجاب کی بلا

گذری ہے ساری رات رگڑتے جبین مجھے
بھائی کی خیر پر نظر آئی نہیں مجھے

۳۹

ایسے ہوئے ہو گئے جو دو عمر سے زینب بیگاہ
اماں کو سب حال ہے جو وہی کی ہے بیگاہ
اتنا کہا تو ہو وہ بیٹا منہ سے شور و آہ
بیٹا نے سکھ ہیں مری بیٹی ہو اس کی پناہ

لیکن مجھے تو خدمت شہ بادشاہی ہے
بچ جائے میرا بھائی تو پھر کیا تباہی ہے

۴۰

زینب یہ بین کر رہی تھی آہ بین ار ار
رومال رکھ کے رو رہے تھے شہ زمن زار زار
آخر کو کبریٰ کو شامر سے تھرا کا یادگار
میدان میں لٹنے لگا باغ جنم اشکبار

اب آگے آہ و زاری زینب بیان نہ کر
دلگیر بیقراری زینب بیان نہ کر

۹۲

[illegible]

تازہ بالی سکینہ کے پدر کے ساتھ تھے
باپ کی گردن مین اُسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھے

۹۳

[illegible]

کہتی تھی موقوف سر سے بھائی کا سایا نہو
یا الٰہی قتل رَن مین میرا ماں جایا نہو

۹۴

[illegible]

روئیگی جبتو پھر تجھے نہ کچھ بن آئیگا
تملانا مجھسے بیٹی کا نہ دیکھا جائیگا

۹۲

[illegible]

پھر یہ فرصت کی ملاقات ہی مری گلرو کہان
پھر کہان یہ بیٹھنا اور پھر مرا زانو کہان

۹۵

[illegible]

روکتی ہون گر اسے تو اپنا سر کٹواوگے
اسکو گر جانے نہ دون تم آپ مرنے جاوگے

۹۰

[illegible]

وہ عبا لے آئی پھر زینب اُٹھاکے دوش پر
تھی شبِ معراج کو جو مصطفےٰ کے دوش پر

۹۳

[illegible]

وارث اب کوئی نہین آلِ عبا کے واسطے
نام جانے کا نلو مُنھ سے خدا کے واسطے

۹۶

[illegible]

میری پوشاک اور نانا کا عمامہ لاؤ تم
اپنے ہاتھون آخری میری کمر بندھواؤ تم

۹۹

[illegible]

دوش پر رکھ لی کمان شبیرِ عالی جاہ نے
ہاتھ مین کچھ تیر ترکش سے نکالے شاہ نے

۲۰۸

[illegible]

تمنے لونڈی کو بھلایا کس لیے رخصت کے وقت
یاد فرمایا نہ مجکو آخری خدمت کے وقت

۲۰۹

[illegible]

آگے جا سکتی نہ تھی شرم اُسکو دامنگیر تھی
جو لڑی تھی اشک کی وہ پاؤں کی زنجیر تھی

۲۱۰

[illegible]

یہ تمنا ہی نہ بے صبری ہو اس غم میں [illegible]
حق تعالیٰ صبر دے قاسمؑ کے ماتم میں [illegible]

۲۱۱

[illegible]

تمسے ہی عزت مری اور ہوں آباد بھی
اکبرؑ و اصغرؑ بھی صدقے تمپر اور سجادؑ بھی

۲۱۲

[illegible]

شرم سے کبرا تمھارے پاس آسکتی نہیں
سرخ جوڑا بر میں ہی صورت دکھا سکتی نہیں

۲۱۳

[illegible]

قدر اس کاغذ کی کرنا تو نہایت وا[illegible]
اسمیں ہی میرے بزرگوں کی امانت [illegible]

۲۱۴

[illegible]

دیکھ کر بیمار مرنے پر شہ مظلوم کو
سر کی چادر کی خبر مطلق نہ تھی کلثومؑ کو

۲۱۵

[illegible]

وہ نہیں آتی تو تم نزدیک بلواؤ اُسے
مرتے مرتے آخری دیدار دکھلاؤ اُسے

۲۱۶

[illegible]

آستین دولھا کی تو جان کے برابر جا[illegible]
باپ کے کاغذ کو ایمان کے برابر جا[illegible]

۱۹

[illegible]

منہ سے کچھ کہتے نہ تھے آنسو بہاتے تھے امام
لیکے سر ایک ایک کا چھاتی سے لگاتے تھے امام

۲۰

[illegible]

پھر لپٹ کر شہ کی گردن سے یہ چلائی بہن
آج دنیا میں جدا ہوتے ہیں ہم بھائی بہن

۲۱

[illegible]

شہربانو نے کہا وہ اِس سے آسکتی نہیں
گود سے سوتی سکینہ کو جگا سکتی نہیں

۲۲

[illegible]

کرنے مت دیکھو مرے غم میں اسے زاری بہت
پیار اسے کرتا ہے عباسؑ کی پیاری بہت

۲۳

[illegible]

ہے مری بستی سکینہ ہے یہ آبادی مری
اِسکی میں لونڈی ہوں منہ ہے شہزادی مری

۲۴

[illegible]

کم سن تنہا چلے بادشاہ اب میں کیا کروں
کِسکو بھیجوں انکے ہمراہ اب میں کیا کروں

۲۵

[illegible]

صدقے ہو جائیگا اُسے خاصۂ قیوم پر
تیر ظالم ایک تو روکیگا یہ حلقوم پر

۲۶

[illegible]

غل پڑا فوج عدو میں رن میں آئے ہیں حسینؑ
ایک چھوٹا سا پسر ساتھ اپنے لائے ہیں حسینؑ

۲۷

[illegible]

ابن زہرا رحم پر اسوقت لایا ہے یہ بین
ننھے بچے گھر سے لا لا کر دکھاتا ہے حسینؑ

۴۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل مین سبط نبی کے بس اسی کی دیر ہی
بیٹھنا نا تو اگر چوکا تو پھر اندھیر ہی

۴۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسمان خوف گویا اُس لعین پر گر پڑا
ہاتھ مین رعشہ ہوا خنجر زمین پر گر پڑا

۴۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا مشابہ وہ جو صورت سے رسول اللہ کا
ہاتھ کھینچا مین نے اپنا قتل سے اُس شاہ کے

۴۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُسکا مُنہ کیا تھا کو سید مر تملا کر رہ گیا
تھنالا شاہ باپ چھاتی سے لگا کر رہ گیا

۴۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتو تو کچھ ڈر گیا اُسکو دلاور جان کر
درگذر کی تو نے یا سبط پیمبر جان کر

۴۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک مین آرام زہرا ہی لعین ملجائیگا
یہ اگر تڑپا تو پھر عرش برین ہلجائیگا

۴۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش یہ غش طاری ہوا جب لو سن چلا لک پر
راکب دوش نبی گھوڑے سے اترا خاک پر

۴۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانون کی آہٹ جو پائی اُس شہ دلگیر نے
غش سے اپنی دونون آنکھین کھول دین شبیر نے

۴۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رحم کچھ کھاتا نہین میرے پسر دلگیر پر
چاہتا ہی زانو رکھے سینۂ شبیر پر

**۳۸**

ہاں اکبر کا جو بن نے نہ دیکھے نہ برس آئے ہیں

دل میں ہے یہ اس گھڑی ابن ید اللہ یا

بچہ جب ہاتھ سے سر دو پہ خنجر چل چکا

شکل ہیبت سے نہ گر جائیں کہیں تا حضور مصطفیٰ

فاطمہ اس درد کی آواز سے چلائی تھی
سنتے ہی بیساختہ مجکو بھی رقت آئی تھی

**۳۹**

فاطمہ کی روح واں رو رو کے چلاتی رہی

ہائے شبیر ہائے روتے ہوئے حضرت بی بی

نعرہ واں کرتا رہا حیدر نبی سر ادا دی

بینہ شبیر پر بیٹھی رہی جو ماں وہ دکھی

کاٹا سر سبط نبی کا مصطفیٰ کے سامنے
ذبح بیٹے کو کیا خیر النسا کے سامنے

**۴۰**

جب سنی آواز کسی کی یہ شمر دو سر سے آنگنھ

اس سے یوں کہنے لگا وہ بے وفا احمد کا عدو

تو جو ہر اک سا مہ تھا کہ طرح کے ساتھ تھا تو

ہاتھ خنجر کا پیچھے سے نہ ہو کرمین وہ نہ ہو

کچھ نہ پاس آیا اُسے روح رسول اللہ کا
کچھ نہ خوف آیا اُسے خیر النسا کی آہ کا

**۴۱**

کاٹ سر جب پا بجا لاشہ حضرت شبیر کا

عرش اعظم کانپ اٹھا اور زمین کو زلزلہ

سر جب ابن نیزہ پر شبیر دین کا نوک سناں پر چڑھا

ہر طرف اُس گھڑی آفاق میں ماتم ہوا

کیا کہے دلگیر اب اہل حرم کا ماجرا
ہے بہت جان سوز انکے درد و غم کا ماجرا

۴۱

ہو روضۂ پیمبر کا سر آرا جہان مین
پھر ماتم شاہِ شہدا آرا جہان مین
جب تک ہی انوار [illegible] آرا جہان مین
جب تک ہی [illegible] و بکا آرا جہان مین

مذکور رہی شبیرؑ کی بھوک تشنہ لبی کا
پھر چاک گریبان ہی رسولِ عربی کا

۴۲

ان روزون کا رتبہ ہی یہ عید سے کہین پیش
ماتم کی [illegible] دلِ علی سے کہین بیش
ان روزون کو سمجھا ہی [illegible]
جب شاہ کا ماتم ہو تو [illegible]

ایامِ عزاداریِ فرزندِ نبیؐ ہین
دن زینب و بانوؑ کی اسیری کے یہی ہین

۴۳

[illegible] فرزندِ نبی
[illegible] بنی
[illegible] حسین ابن علی
[illegible] وفا ہم [illegible]

ہرچند کہ پیاسا ہی تھا جو مَیش بھرے
دریا کی طرف دیکھا نہ رغبت کی نظر سے

۴۴

[illegible] کا سامان
[illegible]
[illegible]

مطلق نہین وہ طالبِ دنیاے دنی ہی
ہی فاقون کا مارا یہ غنی ابن غنی ہی

۴۵

ان روزون سوا رونے کے [illegible]
[illegible]
ان روزون مین بھی شاہ کا [illegible]
[illegible] نبی کا [illegible]

رونے کے لیے بنتِ رسولؐ آتی ہی یارو
ہر تعزیہ خانے مین بتولؐ آتی ہی یارو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان
[illegible]

تھا پانی کا قطرہ دُرِ نایاب کے مانند
اور مضطرب ایک ایک تھا سیماب کے مانند

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تدبیر سدا کرتا ہی بخشش کی ہماری
اب بھی وہ دعا کرتا ہی بخشش کی ہماری

۴۸

ان روزون مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مرتبہ ماتمِ شاہِ شہدا ہی
ہر بار یہ قرآن کے مانند پڑھا ہی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سقائی تری بازوے شبیرؑ کرےگا
عباسِ علی پانی کی تدبیر کرےگا

۲۱۰

[illegible]

زینب جو گرفتار غم شاہ زمان تھی
مچھلی سی تڑپتی تھی اُسے نیند کہان تھی

۲۱۱

[illegible]

صغر کا کوئی دانت نکلنے بھی نہ پایا
بابا کی قضا آئی یہ پلنے بھی نہ پایا

۲۱۲

[illegible]

کل شہ تمھین لشکر کا علمدار کرینگے
ہم مرتبۂ جعفر طیار کرینگے

۲۱۳

[illegible]

گہ چشم جمال شہ محزون کی طرف تھی
تشویش سحر مین کبھی گردون کی طرف تھی

۲۱۴

[illegible]

کل صبح گلا بھائی کا اور تیغ دو دم ہے
دن کل کا حقیقت مین نہین حشر سے کم ہے

۲۱۵

[illegible]

ہین صبح کے آثار عیان اے مرے پیارے
دو آخری تم اُٹھ کے اذان اے مرے پیارے

۲۱۶

[illegible]

ہر بار تھی تاکید یہی فوج لعین کو
پانی کسی صورت نہ ملے سرور دین کو

۲۱۷

[illegible]

ملنے کے نہین بانوئن جو سیدانین کرینگی
جب حکم خدا آئیگا ہمکو تو لڑینگے

۲۱۸

[illegible]

تم ہمسے بہت آج تو بیداد کرو گے
منصف ہو اگر ہمکو بہت یاد کرو گے

۴۱۹

[illegible]

عباس سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

سنکر سخن ابن شہنشاہ نجف کو
تیار کیا شہ کے علمدار نے صف کو

۴۲۰

[illegible] خدا تھا وہ شہنشاہ

[illegible]

اسوار ہو اسوار ہوا [illegible]

عباس سے [illegible]

بس جلد کرو سامنا تم فوج جفا کا
ای بھائی ہمین آگیا فرمان خدا کا

۴۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی جگر غم سے مرا پھٹتا ہی لوگو
کیا پھولا پھلا میرا چمن لٹتا ہی لوگو

۴۲۲

[illegible] میدان مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتل مین تری لاش پہ آئیگا نہ کوئی
لاشہ ترا میدان سے اٹھائیگا نہ کوئی

۴۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر ہوش مین آے آیا تو یہ نقشا نظر آیا
مجروح بسر خاک یہ بیٹھا نظر آیا

۴۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بوٹا سا قد اور گیسوؤن کے بال بکھرے تھے
اور کانون مین آویزے زمرد کے پڑے تھے

۴۲۵

[illegible]

[illegible] میدان مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان اسکی یہ چلاتی تھی ای ماہ لقا جا
ہرگز نہ ٹھہر پاس شہ دین کے چلا جا

۴۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیاری تھی جنت مین مرے جانے کی پیارے
تھی دیر تمھارے ہی یہان آنے کی پیارے

۴۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاس آکے یہ ہو سجاد یا مجلو مرے رب نے
اک مان نے تو روکا نہین اور روکا تھا سب نے

[illegible]

تم رکتے تھے کب گو تھیں دکھا پھوپھی نے
اور سچ ہی تو یہ ہے شبر کو رد کا ہے کسی نے

[illegible]

میری پھوپھی باہر نہ قدم اپنا دہرینگی
جس میں کہ خوشی آپکی ہوگی وہ کرینگی

[illegible]

گو یہ دم کو نوبت فدیہ عم ہو دیگا پیارے
قاسم ہے ترا نام نہ کم ہو دیگا پیارے

[illegible]

کہا آؤ پھوپھی سے کہ کھلے سر نہ نکلنا
جبتک کہ نہ خیمہ جلے باہر نہ نکلنا

[illegible]

حضرت کی جدائی میں ہے نقشان اجل و
گر آج کے دن بچ گئی مرجائنگی کل وہ

[illegible]

تلوار تو کھتے نہیں اے رشک قمر ہو
گو تیر کا ارادہ ہے تو عمو کی سپر ہو

[illegible]

تشویش بہت ہے مجھے اُس تشنہ دہن کی
لے آؤ خبر جاکے تم اُس چھوٹی بہن کی

[illegible]

اب یاں سے مجھے اے شہ ابرار نہ بھیجو
زنہار نہ بھیجو مجھے زنہار نہ بھیجو

[illegible]

صورت وہ لگا دیکھنے شاہ شہدا کی
مچھلی سا تڑپنے لگا گودی میں چچا کی

**۳۸**

کیا ہنسی حرف یہ ماتم سے اُس بیکس کی مادر
وہ بچہ تر آ گو دین حضرت کی تڑپ کر
ہر چین ہی بیٹے سے لگی وہ بیکس و مضطر
دیکھا سے تو اُسے بیٹے کا منظر

لپٹائے اُسے چھاتی سے شاہ دوسرا ہے
آغوش میں حضرت کی یہ دم توڑ رہا ہے

**۳۹**

جب روح نہاں تھا جو بنبرا کا وہ دلدار
کہا ہو کے بیتاب حرم کی نکلی آئے خونخوار
بیاتے بچھے کو جو کرنے لگی بنت بیمار
یہ گرے گودی میں آئے شہ ابرار

ہاتھ اُسکے گئے چوم کے اور تن سے ملاکر
صغرؔ کے قریں ہائے لٹایا اُسے جاکر

**۴۰**

ان مرسلی یہ بھی کہ رہی بار اے رب انکاہ
حضرت کی جدا آغوش میں آخر ہوا وہ ماہ
منہ پھیر کے بس لاوے کا روئے لگی شاہ
سنے نے دیا آخری یہ داغ ہے اماں

جز بلعف استادہ بھی قاتل یہ مرا ہے
تم آگے چلو جان کہ آنا بھی جدا ہے

**۴۱**

منہ پر کے لٹاکر جو گئے کاتب جنگاہ
پیچھے کیا جب شہادت پہ وہ ذی جاہ
حضرت کے قریں آیا جو وہ قاتل بدخواہ
وہ بے کس گیا جب نا گہاں آہ

جس طور سے ابن اسدؑ اللہ کو مارا
اعدا نے غرض فاطمہؑ کے ماہ کو مارا

۹۱

[illegible]

انتہا جسکی نہین آہ یہ وہ ماتم ہی
جس قدر اسکو بیان کیجیے پھر بھی کم ہی

۹۲

[illegible]

بیٹی زہرا کے نہ پیارے سے غم کی
اسکی قیمت سے شہ دین کی عزاداری کی

۹۳

[illegible]

اپنے زانوے مبارک پہ جو بٹھلایا ہی
اسپہ حضرت کی سرافرازی کا باعث کیا ہی

۹۴

[illegible]

خوف ہی کچھ مرے ایمان کو نقصان نہو
کہین اس مرثیہ مین شاہ پہ بہتان نہو

۹۵

[illegible]

تعزیہ دار کی بیٹی پہ ہین شفقت کرتے
باپ کی طرح سے ہین اس سے محبت کرتے

۹۶

[illegible]

حال پر اسکے جو لطف آپکا ہر بار ہی ہی
اسقدر آپکو کسواسطے یہ پیاری ہی

۹۷

[illegible]

ظلم جو شہ پہ ہوے کب کوئی کہہ سکتا ہی
کیا ہی مقدور بشر سب کوئی کہہ سکتا ہی

۹۸

[illegible]

اور کہتے ہین کہ ممنون ہون ہر آن ترا
مجھ محمد پہ یہ ہر آن ہی احسان ترا

۹۹

[illegible]

مجھکو کیونکر نہو اس ماہ لقا کی خاطر
جاگ گئی میرے نواسے کی عزا کی خاطر

۲۱۰

[illegible]

آنکا ممنون ہون مین جو کہ ہین قربان حسین
مجکو پیارے ہین بہت تعزیہ داران حسین

۲۱۳

[illegible]

پھر حیدر مری احمد سے سفارش کرنا
روز محشر مری احمد سے سفارش کرنا

۲۱۶

[illegible]

بیٹی زہرا کی جو پہلوے مین بٹھائی ہو گی
بارہا سوچ بنتی نعرہ زن آئی ہو گی

۲۱۱

[illegible]

اختر صبح فلک پر جو نمودار ہوا
شتری خواب سے روتا ہوا بیدار ہوا

۲۱۴

[illegible]

مرتبہ بھی ملا عزت بھی ملی زر بھی ملا
اسکی دولت مجھے دیدار پیمبر بھی ملا

۲۱۷

[illegible]

خوف سے بید کے مانند وہ سب کانپتی تھیں
بیبیان خاک بھرے بالون سے منھ ڈھانپتی تھیں

۲۱۲

[illegible]

مصطفی اگریہ کنان چھوڑ کے مرقد آئے
تیرے آنے سے مرے گھر مین محمد آئے

۲۱۵

[illegible]

اسکی خاطر سے رسول عربی آپ آئے
جان کر اسکو عزادار نبی آپ آئے

۲۱۸

[illegible]

پھر اس جا پہ سکینہ کو نظر آئی
اپنی امان کے وہ پہلو مین چھپی جا

۹۱۹

[illegible]

بیٹھ پر زینب مغموم کی وہ سر رکھے
رو رہی تھی مہندی لگے ہاتھوں کو منہ پر رکھے

۹۲۰

[illegible]

ای اسیر اپنی مرے ساتھ رعایت کر تو
اسکو اب میری کنیزی مین عنایت کر تو

۹۲۱

[illegible]

تیری خاطر ہی اگر مجھکو عزیز ای حاکم
آج دے ڈال مجھے تو یہ کنیز ای حاکم

۹۲۲

[illegible]

یہ نہین جانتی کیا رسم اطاعت کی ہی
مین نے کاہیکو کسی کی کبھی خدمت کی ہی

۹۲۳

[illegible]

اس ستم سہنے کا مطلق نہین یارا مجکو
کب کنیزی ہی لعینوں کی گوارا مجکو

۹۲۴

[illegible]

کچھ نہین فاطمہ کا بھی یہ ادب کرتے ہین
اسکی پوتی کو کنیزی مین طلب کرتے ہین

۹۲۵

[illegible]

ای فلک اور یہ کیون داغ دکھاتا ہی مجھے
مری ماں ہو کے بھی اب تو ستم اٹھاتا ہی مجھے

۹۲۶

[illegible]

ماں کے ساتھ تو پالا کو مین دو فقتی ہون
ماں کے پردے مین دو ملاکو مین [illegible] ہون

۹۲۷

[illegible]

بھیجو جنت سے مرے صاحب کو دادی زہرا
روح قاسم کی قسم آپکو دادی زہرا

۵۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب حمایت کو مری خلد سے آؤ بابا
مجکو آفت سے کنیزی کی بچاؤ بابا

۵۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اِس قدر کسنے تغافل ہی سکھایا تمکو
ہی مرے جی پہ بنی اور نہین پروا تمکو

۵۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واہیانہ اسے بکنے دے اگر بکتا ہی
مرے جیتے تجھے لونڈی کوئی کر سکتا ہی

۵۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہین بھرتی ہون کھینچتی ہون آہ اثر تمکو نہین
اپنے ناموس کی کچھ آج خبر تمکو نہین

۵۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر شام کے بلوے سے نکالو مجکو
اپنی خدمت کے لیے پاس بلالو مجکو

۵۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ سے اپنے ترے ہاتھ نہ چھوڑونگی مین
تو جہان جائیگی اب ساتھ نہ چھوڑونگی مین

۵۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک لعین تازہ مجھے رنج دیا چاہتا ہی
آپکی لونڈی کو لونڈی یہ کیا چاہتا ہی

۵۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی اس لونڈی کی خاطر شکنی خوب نہین
بات حرمت کی ہی اب کم سخنی خوب نہین

۵۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی پھر چاندسی بیٹی مین کہان پاؤنگی
یہ جہان جائیگی مین ساتھ چلی جاؤنگی

۳۸

چلا کے کلثوم نے زینب سے کہا پیٹ کے سر
اے بہن تم سے غریب بات یہ بیکس ہے بکہ
تو نہیں جب بتا یہ لڑکی کی ہو کسی کی وطن
ایسا بیان نہ سب بیکلی میں بہن اے جن

گو کہ سر ننگے بھی قید میں یہ روتی ہے
بیٹی شبیر کی ہے فاطمہ کی پوتی ہے

۳۹

بول و یا زینب بیکس نے کسی منہ سے آہ
اب اس بات کی اب اپنے شہزادی پر واہ
منہ سے اک لیکے نہ دعا بیکلی تھی پوری دائم
لال شامی کی زبان ہو گئی تھی سارا سیاہ

بعض کہتے ہیں کہ وہ دار فنا کو پہونچا
پر اصح یہ ہے وہ مردود سزا کو پہونچا

۴۰

منہ مدینہ کی طرف کر کے یہ زینب نے کہا
نانا سر شرف انور سے اٹھاؤ تو ذرا
ہمیں آل کا آخر سے کہو زینب پہ بلا
لٹ گئی کنبہ کیا جب ہنا ہے اہل جفا

اس مصیبت سے نہ کب تک ہمیں چھڑواؤگے
اب مدد کو جو نہ آؤگے تو کب آؤگے

۴۱

ابھی ان سے سرے کا سر نہ وہ دیکھا جس دم
تم نانا پاس یہ زینب کا بھی کب اب وہ الم
آہ اس زندان میں بھی بھیجے ہیں اہل ستم
آئے کو آگے کب مرے دل کو نہیں تاب فن

قیدی کس طرح سے زندان ستمگر سے چھٹے
الغرض اہل حرم قید سے مرمر کے چھٹے

مرثیہ

۴۱

[illegible]

اٹھ کے بڑھ کے ہین دریا کے کنارے گئے عباسؑ
کیا جانیے جیتے ہین کہ مارے گئے عباسؑ

۴۳

[illegible]

الفت ہی بہت بنت شہنشاہ نجف کو
وہ آپ چلی جائینگی دریا کی طرف کو

۴۲

[illegible]

برناہ کی حالت ہی عجب بھائی کے
سیدھی نہین ہوتی ہی کمر بار الم سے

۴۴

[illegible]

صدقے گئی تم عرض کرو میری پھوپھی سے
منگوائین خبر وہ مرے عمو کی کسی سے

۴۵

[illegible]

جیتے بھی اگر ہونگے تو مر جاینگے عباسؑ
کیا کیا شہ مظلوم سے شرمائینگے عباسؑ

۴۰

[illegible]

ای لوگو ہین آتے شہ ابرار خبردار
کوئی آنسو بہانا نہ خبردار خبردار

۴۷

[illegible]

کھل جائیگا گذرا ہی جو کچھ تیرے چچا پر
منگواؤ نا خبر کس سے مین بیٹھی ہون خدا پر

۴۶

[illegible]

چھوڑ آئینگے اگر نہ وہان لاش چچا کی
معلوم ہی غیرت مجھے اس ماہ لقا کی

۴۹

[illegible]

ایسا کرو خیمے مین جو آئے مرا بھائی
تسکین کوئی آن تو پائے مرا بھائی

۲۱۰

[illegible]

کیا جانیے وہ نہر سے خالی ہی پھرا ہی
یا شہ کے علمدار کو پانی بھی ملا ہی

۲۱۱

[illegible]

اک ہاتھ مین تر اشکون سے رومال لیے تھے
مشکیزہ بھی اک صورت غربال لیے تھے

۲۱۲

[illegible]

تر دست سے بتر کر دیا عباس کے غم نے
بیٹون کی طرح پالا ہی عباس کو ہمنے

۲۱۳

[illegible]

کچھ ایسا کرو جو نہ سکینہ کو خبر ہو
ڈرتی ہون کہ بچی کے بھی جی کا نہ ضرر ہو

۲۱۴

[illegible]

عباس کے مرنے کی خبر لاکے ہو بھائی
یا رخصت اکبر کو ادھر آئے ہو بھائی

۲۱۵

[illegible]

بجبر تو ہی عباس کا حق سب سے زیادہ
ہی گود کے پالے کا قلق سب سے زیادہ

۲۱۶

[illegible]

بہلاؤ وہان دل کو نہ یون ہاتھ ملو تم
جی بہلیگا اٹھ کے ذرا پاس چلو تم

۲۱۷

[illegible]

ہی حق بطرف کیون نہ کرا آپکی رحم ہو
عباس علمدار کا کیونکر نہ الم ہو

۲۱۸

[illegible]

خیر ابتو مین آیا مری بھاوج کو بلادو
بھیا اسے جلدی مری چھاتی سے لگادو

۴۱۹

[illegible]

ہر چند کہ کیا کہئے میں پُرسا اُسے دونگا
پر اپنی میں بھاوج کو ذرا دیکھ تو لونگا

۴۲۰

[illegible]

گودی میں سکینہ کو کسی اور کی دو تم
حضرت نے تمھیں یاد کیا ہے سو چلو تم

۴۲۱

[illegible]

جسوقت کہ عباس کی زوجہ نظر آئی
فرزند پیمبر کی وہیں چھاتی بھر آئی

۴۲۲

[illegible]

یوں عرض کی عباس کی زوجہ نے حزیں ہو
اس لونڈی کا مجرا تو قبول اے شہ دیں ہو

۴۲۳

[illegible]

حضرت پہ فدا ہونے میں فدوی کا بھلا ہے
خوشنود محمد ہیں رضامند خدا ہے

۴۲۴

[illegible]

کیوں جان لبوں پر مری آئے نہ قلق سے
عباس ادا ہو نہ بھتیجی کے جو حق سے

۴۲۵

[illegible]

لڑ بھڑ کے نکل آیا تھا وہ قوم جفا سے
عباس مگر ہو گیا مجبور قضا سے

۴۲۶

[illegible]

مجروح بہت ہو کے جو گھوڑے سے گرا
عباس کا منہ خیمے کی جانب کو پھرا

۴۲۷

[illegible]

عباس مع مشک جو یاں آن نکلتا
اس لونڈی کے بھی دل کا کچھ ارمان نکلتا

**۴۲۰**

[illegible]

فرصت جو سکینہ کو ذرا ہوتی قلق سے
کہنی میں ادا ہو گئی بیاری ترے حق سے

**۴۲۱**

[illegible]

مجرا کیا یہ کہکے شہ ارض و سما کو
صدقے گئی چھوڑ آئے کہاں میرے چچا کو

**۴۲۲**

[illegible]

دیکھا جو لہو تھمنے لگی سرور دین سے
عباس کی بو آتی ہے یا شاہ ہمیں سے

**۴۲۳**

[illegible]

تم دیکھو تو کیا حال ہے سجاد کا غش سے
یا مر گیا خیمے میں کوئی فرط عطش سے

**۴۲۴**

[illegible]

خیمے میں چچا میرا جو آیا ہو بتا دو
عباس چچا کو جو چھپایا ہو بتا دو

**۴۲۵**

[illegible]

کیا پانی یہ بھی حضرت عباس نے کھویا
ہے ہے مرے عمو کو مری پیاس نے کھویا

**۴۲۶**

[illegible]

وہ دیکھو چلی آتی ہے دکھیاری سکینہ
پوشیدہ کر و مشک و علم آتی سکینہ

**۴۲۷**

[illegible]

داماں عبا جلد اٹھاؤ مرے بابا
دامن کے تلے کیا ہے دکھاؤ مرے بابا

**۴۲۸**

[illegible]

کچھ شانوں کے کٹنے کا بھی اسکو نہ الم تھا
بیتاب کر دم آسمیں غاتری پیاس کا غم تھا

**۴۳۷**

یاوران [illegible] سر پیٹ کے [illegible]
[illegible] بین [illegible]
اوپر سے [illegible]
[illegible]
تم کیا کرو پانی مری قسمت میں نہیں تھا
رہ جاؤنگی پیاسی مجھے پہلے ہی یقین تھا

**۴۳۸**

[illegible] جب [illegible] علم [illegible] زبان میں [illegible]
اس کاندھے کے صدقے گئی جس پر یہ علم تھا
اس دل کے فدا جس میں مری پیاس کا غم تھا

**۴۳۹**

[illegible]
جس [illegible] پانی [illegible]
[illegible]
جس پیاس سے مارے گئے اس پیاس کے صدقے
عباس کے قربان ہوں عباس کے صدقے

**۴۴۰**

کہتی ہوئی [illegible] لگا تھا جو مری مشک پہ پیکان
سب [illegible] خشک [illegible]
[illegible] تھے چچا جان
جن آنکھوں سے [illegible] ان آنکھوں [illegible]
اسدم جو کسی سے یہ خبر پائی سکینہ نے
آنکھوں سے لہو پونچھنے کو آئی سکینہ

**۴۴۱**

جب [illegible] سکینہ نے [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] زینب مضطر
غش کھا کے گری [illegible] عباس دلاور
دلگیر زیادہ نہیں اب تاب رقم ہے
غم اور کسی کا نہیں عباس کا غم ہے

[illegible] حسین ابن علی
[illegible] حسین ابن علی
[illegible] حسین ابن علی
[illegible] حسین ابن علی

نہ تو بیٹا نہ بھتیجا نہ کوئی بھائی تھا
جان زہرا پہ عجب عالم تنہائی تھا

[illegible]

باندھی اُسپر سپر حمزہ و صمصام علیؑ
مرد اے شبر خدا بولا وہ ضرغام علیؑ

[illegible]

اس قدر پیاسے چچا کے لیے زاری کی ہے
سامنے دیدۂ خونبار کے تاریکی ہے

۹۴

[illegible]

سر برہنہ جو سے حرم رو رو کے ٹکراتے تھے
منفصل عابدؑ بیمار کو غش آتے تھے

۹۵

[illegible]

شہ نے فرمایا کہ اس امر میں ناچاری ہے
ماں کے پاس اس کے جانے کی یہ تیاری ہے

[illegible]

شہ نے فرمایا چچا کے لیے مت زاری کر
قید میں پھنسنے کی اے لاڈلی تیاری کر

[illegible]

نہ تو یہ لوگ مری بات کوئی مانتے ہیں
نہ تو احمدؐ کا نواسا ہی مجھے جانتے ہیں

۹۶

[illegible]

یاد آویگا سکینہ کو بہت پیار مرا
دیکھ لے آنکے وہ آخری دیدار مرا

۹۹

[illegible]

درد کا اک دم بھی نہ ہم صورت بے غیرت کو
آپ پہونچا گئی در تک میں علی اکبرؑ کو

۲۱۰

[illegible]

شہ نے فرمایا بہت دیر نہیں ہووےگی
اک مہینے ہی میں تو میرے قریں ہووےگی

۲۱۱

[illegible]

ہمکو یہ بوجھ اٹھانے کو کہے جاتے ہیں
تمکو ہم اپنے بلانے کو کہے جاتے ہیں

۲۱۲

[illegible]

پھر یہ آواز دی چلائے ہر اک ناری کو
کوئی مومن ہو تو آوے وہ مری یاری کو

۲۱۳

[illegible]

ای عمر تو بھی مرا نام و نسب بھول گیا
اپنی آنکھوں سے بھی جو دیکھا تھا سب بھول گیا

۲۱۴

[illegible]

آرزو ہے یہی مرا سر تن سے جدا ہو جاوے
بار امت مرے سر پر سے ادا ہو جاوے

۲۱۵

[illegible]

جنگ مشکل ہی بہت فاطمہ کے جانی سے
اسکا سر ہاتھ نہیں آئیگا آسانی سے

۲۱۶

[illegible]

دور سے نیزہ و تیر اسکو لگا کر مارو
علی اکبر کی اسے لاش دکھا کر مارو

۲۱۷

[illegible]

لڑتے لڑتے جو نظر بیٹے پہ پڑجاویگی
یہ لڑائی شہ بیکس کی بگڑ جاویگی

۲۱۸

[illegible]

شاہ بھی اتنے بہت جنگ میں کد کرتے تھے
چار لگ جاتے تھے جب چار کو رد کرتے تھے

۲۱۹

[illegible]

۲۲۲

[illegible]

۲۲۵

[illegible]

ہاتھ اٹھا حرب سے اللہ سے ڈر ای شبیرؑ
اپنے ہاتھوں سے تو خون اپنا نہ کر ای شبیرؑ

بعد پیاروں کے مجھے زندگی درکار نہیں
صلح منظور رہی کرنی مجھے زنہار نہیں

مر دو بر دو آنکھوں کے جب ایک پیارا ہو وے
جینا اسطرح کا پھر خاک گوارا ہو وے

۲۲۰

[illegible]

۲۲۳

[illegible]

۲۲۶

[illegible]

نام بد خلق میں سر دیکے ہمارا مت کر
حاکم شام کی بیعت سے کنارا مت کر

لہو میں جب سے ہی اکبر سا پسر غرق ہوا
ای لعینوں مری بینائی میں ہی فرق ہوا

کہیگی آپ اکیلے رہے گھر کو کھو کر
صلح شبیرؑ نے کی میرے پسر کو کھو کر

۲۲۱

[illegible]

۲۲۴

[illegible]

۲۲۷

[illegible]

پہلے میں نے ہیں طرفدار تمہارے سارے
یا کہ تینے ہیں مرے لاڈلے سارے سارے

زیست پھر کیا جو یگانہ بھی کوئی پاس نہو
صلح پھر کیا ہی جو اکبر نہو عباسؑ نہو

صلح گر بھائی کو کرنی تھی ستمگاروں سے
کیوں مرے پیاروں کو کٹوا دیا تلواروں سے

۴۲۸

[illegible]

بیلے سے میرے رنڈاپیکا نہ کچھ دھیان کیا
رانڈ میں ہو چکی تب صلح کا سامان کیا

۴۲۹

[illegible]

صلح منظور تھی دشمن سے اگر سرور کو
کھویا کیوں ہاتھ سے ہمصورت پیغمبر کو

۴۳۰

[illegible]

بیٹہ و وہب کھلے سر جو نظر آویگی
جب وہ چلاویگی چھاتی مری پھٹ جاویگی

۴۳۱

[illegible]

کہیگی فاطمہ صغرا یہ ٹپک کر سر کو
کھویا بابا نے مرے بھائی علی اکبر کو

۴۳۲

[illegible]

کوئی دیتا نہیں جی با عزت کے جی کے بدلے
جان دینی نہیں آسان کسی کے بدلے

۴۳۳

[illegible]

ابھی مان جائیگی تو شبیر نے ناشاد کیا
آپ تو جیتا رہا اور اسے برباد کیا

۴۳۴

[illegible]

اور کچھ مارے محبت کے نہ فرماوینگے
فرق جواب چچا کا ہی سمجھ جاوینگے

۴۳۵

[illegible]

کہکے یہ جھک پڑے شبیر یہ بیاس سے ظالم
سب کے سب شمر سیہ رو کو پکارے ظالم

۴۳۶

[illegible]

کیا کہوں کیسی ہی اس سید ابرار کی آنکھ
ہو بہو جیسی کہ تھی احمد مختار کی آنکھ

۳۸

کہا سرور نے فوجون اور ہے آمادۂ پیکار
بچہ کیا ایسے بھی جب ادا مین وقت آکبار
ان کہا سب نے فرزندا اپنے لیا یون اظہار
کہنی ہر دون کی کوئی کیا بچے گا بیمار

یہ یقین پڑتا ہی اس درجہ جو گھبرائی ہی
روح زہرا کی یہ جنت سے چلی آئی ہی

۳۹

گویا جنبش لب سے ہی بس آنکھ بھر گئین
بابا نے ان بابا سے فق مین بیتاب ہو زمین
کہا جب لگیا وہ شاہ کے ہونٹھون سے فرین
جب بین تو رو کیا تشنا ہی لب وہ بین

اُس بُرے وقت مین اورون کا بھلا کرتے ہین
بخشش امت احمدؐ کی دعا کرتے ہین

۴۰

زانو پہ شہ کے زینب ہاتھ مین ہے سر غیب
رکھی صورت پہ پری شاہ کی جیسے وقت نزع
رکھا یہ سجدہ معبود مین شبیر نے سر
کہ سے خنجر وہ سر رکھ وہ پکھیا ہی یا رخسر

زخم سب شاہ کے ہین پھولون سے کھلتے جاتے
مثل گلبرگ مگر ہونٹھ ہین ہلتے جاتے

۴۱

اب ہین سب تن سے کھون شاہ کا سر کٹا
اور سر جدا ہی زینب کا چھپا دین کھا
کیا ہمون نا بہ ون کا خیمے سے اندر آنا
ملتا اس خیمے کا اور بیبیون کا گھبرا

آسے دستگیر دعا عرض کی یہ درگاہ مین کر
زیست آخر مری یارب تو غم شاہ مین کر

٤٠

[illegible]

بہونچی یہ خبر بنت شہنشاہ نجف کو
بیٹے گئے لڑتے ہوے دریا کی طرف کو

٤١

[illegible]

گھبرائی ہوئی اس لیے مین سوختہ دل ہون
یہ پانی ہین اور مین کنبے سے خجل ہون

٤٢

[illegible]

مشہور نواسے ہو بڑے شیر کے بابا
مرجائیو تم پانی سے منھ پھیر کے بابا

٤٣

[illegible]

ہر چند وہ ہین ساقی کوثر کے نواسے
لیکن ہین بہ شدت وہ کئی روز کے پیاسے

٤٤

[illegible]

اسوقت محمد ہے کہان عون کدھر ہے
کچھ بھانجون کی اپنے بھی اب تمکو خبر ہے

٤٥

[illegible]

بیگانون کو یہ بات جو منظور نظر ہے
پھر تمتو مری جان ہو اور ربہا گ

٤٦

[illegible]

دریا کے کنارے یہ چلے جاتین نہ دونون
پانی کا تو کوئین دیکھ سکے لمحہ بھر دونون

٤٧

[illegible]

گر پی لیا پانی تو نہین لطف ذرا ہے
قربان گئی پیاسے ہی مرنے مین مزا ہے

٤٨

[illegible]

کہنا جو پیا پانی ہمیشہ نہ جیو گ
مان دودھ نہ بخشیگی اگر پانی پیو گ

۲۱۰

[illegible]

سوچو تو ذرا دل میں یہ انصاف کی جا ہے
بدنام ہو پانی جو پیا خاک مزا ہے

۲۱۱

[illegible]

پھر تو کسی عورت کی نہ عزت ہو مری جاں
ہو سامنے بھائی کے مری قید بڑی ہے

۲۱۲

[illegible]

پانی جو ملا شاہ کی دختر کو پلایا
باقر کو پلایا یا علی اصغر کو پلایا

۲۱۳

[illegible]

یاں پانی اگر لیتے پیا تشنہ لبی سے
گر جاؤ گے اشکوں کی طرح چشم نبی سے

۲۱۴

[illegible]

ہر ایک کہیگا وہاں حیدر سے نبی سے
گھبرائے تھے زینب کے پسر تشنہ لبی سے

۲۱۵

[illegible]

وہ کام کرو جو نہ حجاب آئے کسی سے
محشر میں مری آنکھ نہ شرمائے کسی سے

۲۱۶

[illegible]

اس درجہ سمجھ والے ہیں دلبند تمہارے
پانی نہ پیئنگے کبھی فرزند تمہارے

۲۱۷

[illegible]

گر پیاس میں ہاتھ آئے تو سب پیتے ہیں پانی
بر جی کی یہ باتیں ہیں وہ کب پیتے ہیں پانی

۲۱۸

[illegible]

میں تو نہ گیا اور انھیں میداں میں بھیجا
اب ڈر بھی کیونکر کروں میں سخت کلیجا

۴۱۹

[illegible]

تب کام کے ہوں آئین جو کام آپکے بھائی
فرزند تو میرے ہین غلام آپکے بھائی

۴۲۰

[illegible]

اعدا سے لب نہر تو سب چھین لیا ہے
پر آب بہا پانی نہ گھوڑون کو دیا ہے

۴۲۱

[illegible]

(دل) میں کہنے لگے دیکھ کے اُس وقت فلک کو
کیا آئے علی اپنے نواسون کی کمک کو

۴۲۲

[illegible]

اکبر بھی کھڑے دیکھتے ہین شاہ زمان بھی
ہم تیر بھی کھاتے ہین کھڑے تیغ و سنان بھی

۴۲۳

[illegible]

زخموں سے نہین تاب وغا آہ نہین ہے
پر فرق کسی بات مین واللہ نہین ہے

۴۲۴

[illegible]

پانی نہ پیا تشنہ ہو فکر اسکو بڑی ہے
گھبرائی ہوئی خیمے کی ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۴۲۵

وہ عرض لگے کرنے کہ یا حضرت عباس
[illegible]

پر اب تلک اک بوند سے صلا نہین واقف
دریا سے صدا آئی کہ حاشا نہین واقف

۴۲۶

[illegible]

جب دیکھا تو اس نہر کو بیزاری سے دیکھا
پانی کو نہ پر چشم خریداری سے دیکھا

۴۲۷

[illegible]

کوثر کی طرف دونون نے منھ اپنے کیے تھے
اور ندی سے ان پیاسون نے منھ پھیر لیے تھے

۳۲۰

[illegible]

بولتے ہی شہ کو نہ رہا ہوش بدن کا
فرمایا کہ افسوس مٹا نام بہن کا

۳۲۱

[illegible]

جیتے تو نہ پھر آئے مگر کیا ہی مزا ہو
پانی بھی نہ ان تشنہ دہانوں نے پیا ہو

۳۲۲

[illegible]

سوکھی تر ہر پھول کی کانٹا سی زبان ہے
ہونٹھوں سے ہی ظاہر کہ ہر اک تشنہ دہان ہے

۳۲۳

[illegible]

بیلین نہ بسر پانی اسے دھیان یہی تھا
لب سوکھے ہوے دیکھوں ارمان یہی تھا

۳۲۴

[illegible]

گر پانی پیا رنج سر اسر دیا مجکو
فرزندوں نے خوش کر کے خفا کر دیا مجکو

۳۲۵

[illegible]

داماں تلک چاک گریباں کیے ہیں
اور دو قدح آب بھی ہاتھوں میں لیے ہیں

۳۲۶

[illegible]

گھوڑے پہ تو وہ لاشے ہیں اسپ پیادہ
ہیں اکبر و عباس بھی دلگیر پیادہ

۳۲۷

[illegible]

ہر چند کہ دریا پہ بسر تیرے کھڑے تھے
واللہ کہ یہ پانی سے منہ پھیرے کھڑے تھے

۳۲۸

[illegible]

گو پیاس کی شدت ہے بہت پر نہ پئینگے
بن ماموں کے ہم شربت کوثر نہ پئینگے

۷۴

زینب نے جو تھرا کے تنی پیاس کی ساری
سر پیٹ گئی ان پیاسوں کی میں پیاس پہ واری
پھر بین یہ کرنے لگی با گریہ و زاری
اے والدہ قربان ہو ہمت پہ تمہاری

یہ خون سے بھرے منہ نبی اب چومینگے پیارو
اور بابا یہ سوکھے ہوئے لب چومینگے پیارو

۷۵

پھر بھائی سے کہا ہو وے اجازت جو تمہاری
بیٹے ہوئے سب بخدا میں جو ہوں بچوں کی واری
رو رو کے لگی کہنے وہ با شیون زاری
و شیون کی مالک ہے تری بھینا مری پیاری

تب چوم کے زینب نے کہا شکر کی جا ہی
ان سوکھے ہوئے ہونٹوں میں بھی چھوڑ مرا ہی

۷۶

سینے سے لگی کی یا ان کی خوشی کا تھا نہ کچھ بیان
گویا کہ بیاسے سے ملی اپنی بہ صد عنوان
جو بین کیا بس تھا تمہارے ہی بیان بان
بس نہر سے صدمے سے گئی اس عقل سے جان

اب جو کوئی ماتم کریگا سبط نبی کا
ذکر آئیگا تم دونوں کی بھی تشنہ لبی کا

۷۷

جب شاہ نے دیکھا کہ بہت رونی ہوئی زینب
بھیجا نے بین سب پیٹتی ہوئی زینب
سمجھانے میں بین کرتی ہوئی زینب
اور بیکسوں سے فرزندوں سے منہ ڈھکتی ہوئی زینب
کرکے بیان بیاسے سے ہی کھوتی ہوئی زینب

چھاتی سے لگا کر کئی بار اپنی بہن کو
دلگیر وہ لاشے شہ دین لیگئے رن کو

۲۱

[illegible]

محل کے پیچھے مرے وہ جو قید خانہ ہی
اُسی خرابے مین اُنکو ملا ٹھکانہ ہی

۲۲

[illegible]

پھر آکے بیٹی سے سلطان بحر و بر نہ ملے
کہان کہان مین پھری ڈھونڈھتی پدر نہ ملے

۲۳

[illegible]

اگرچہ قید مین با حالت تباہ ہین وہ
ہی اس اثر سے یہ ظاہر کہ بیگناہ ہین وہ

۲۴

[illegible]

لہو سے جم گئے گیسو ہین پاس کانون کے
کٹی تو لڑکون کے سر مین کنگھی اونکے

۲۵

[illegible]

کہا کسی نے کہ یاد خدا مین ہی مشغول
ادا وہ کر چکی مغرب عشا مین ہی مشغول

۲۶

[illegible]

لعین بولا کہ کھانا بھیج گیا ہوگا
جو قیدیون کا ہی معمول انھین ملا ہوگا

۲۷

[illegible]

سماتا دم نہین سینے مین یہ نقاہت ہی
تمام زرد ہی بیمار کی سی صورت ہی

۲۸

[illegible]

دل اسکا کھانے پہ رغبت ذرا نہ کرتا تھا
اور الحلق مین نیچے نہین اُترتا تھا

۲۹

[illegible]

اداس آج مرا دل ہی کچھ بہل جاوے
جو کچھ کہ دل مین ہی ٹھکا مہتے نکل جلد

۲۱۰

[illegible]

ہر اک بے محل آنسے نہ ہم سخن ہووے
نہ طعنہ زن کوئی ہووے نہ ہم سخن ہووے

۲۱۱

[illegible]

کسی سبب سے پھنسے ہیں وہ قید خانے میں
خدا کے خاص وہ بندے ہیں اس زمانے میں

۲۱۲

[illegible]

زن یزید ہر آنی نہ دل میں ڈرنا تم
جھکائے سر کو ادب سے سلام کرنا تم

۲۱۳

[illegible]

ہوا نہ کچھ اثر صحبتِ شقی ہو گا
عقیدہ ہند کا جو کچھ کہ تھا وہی ہو گا

۲۱۴

[illegible]

کسی طرح کا نہ یاں اہتمام کرنا تم
اسیر سر جو اٹھا دیں سلام کرنا تم

۲۱۵

[illegible]

ہم اسیر ذرا حرف زن نہ ہوتے تھے
یہ ہچکیاں تھیں لگی چپکے چپکے روتے تھے

۲۱۶

[illegible]

ذرا قریب مرے روشنی تو لاؤ کوئی
یہ انکی چاند سی شکلیں مجھے دکھاؤ کوئی

۲۱۷

[illegible]

نہیں ہے مرد کوئی یاں نہ شرم کھاؤ تم
ہٹا کے بال ذرا صورتیں دکھاؤ تم

۲۱۸

[illegible]

لٹے ہوؤں کا فقیروں کا دیکھنا کیا ہے
ستم زدوں کا اسیروں کا دیکھنا کیا ہے

۴۱۹

[illegible]

نقاب اشک ہی برقع ہی سر پہ بالون کا
نہین ہی دیکھنا لازم شکستہ حالون کا

۴۲۲

[illegible]

اگر ہی بھوک تو خوان طعام حاضر ہی
اگر ہی پیاس تو پانی کا جام حاضر ہی

۴۲۵

[illegible]

ہوئی یہ تیری ملاقات سے خوشی مجکو
ملیگی اب خبر جنانۂ علی مجکو

۴۲۰

[illegible]

اگرچہ آپنے صورت نہین دکھائی ہی
صدا سے آپکی کانون کو آشنائی ہی

۴۲۳

[illegible]

تمھاری لوٹ کا اسباب بھی دلادو نہین
گردن یزید کی منت تمھین چھڑا دو نہین

۴۲۶

[illegible]

آئی خبر سے وہ دو جہان کا والی ہو
نہ اسکی ذات سے مسند نبی کی خالی ہو

۴۲۱

[illegible]

خدا کے واسطے نام و نسب کرو ظاہر
نشان اپنے وطن کا بھی اب کرو ظاہر

۴۲۴

[illegible]

نہ پوچھیے نام مرا بیکسی بری چھائی ہی
نسب بتاتے ہوئے مجکو شرم آتی ہی

۴۲۷

[illegible]

مجھے تو دید کی اسکی ہوس زیادہ ہی
شہ مصطفوی وہ امام زادہ ہی

۴۰

[illegible]

تو سر دیکھتے ہوے دل کو کیوں ڈھائی ہو
مین کیا کہوں مجھے جو بات یاد آتی ہی

۴۱

[illegible]

سپاہ ظلم نے حضرت کو بے سبب مارا
لب فرات کے نزدیک تشنہ لب مارا

۴۲

[illegible]

تو خاک دیکھیگی صورت جگر فگاروں کی
وہی ہی شکل جو ہوتی ہی سوگواروں کی

۴۳

[illegible]

علی کا قتل پسر رن مین بیگناہ ہوا
غرض کہ فاطمہ زہرا کا گھر تباہ ہوا

۴۴

[illegible]

یہ عمر بالی سکینہ کی ہی یہ بچپن ہی
غضب کی بات ہی رونے کا اُسپہ قدغن ہی

۴۵

[illegible]

خیال روے رسالت مآب کرای ہند
زیارت سر اکبر شتاب کرای ہند

۴۶

[illegible]

[illegible] تہید مرے بھائی خاصہ رب کو
[illegible] مرا ہی نام جو زینب نہ پوچھ زینب کو

۴۷

[illegible]

گر آپ شکل دکھا دیں تو چین آئے مجھے
تمھاری لو مین بلائین تو چین آئے مجھے

۴۸

[illegible]

کبھی وہ شہ کے کٹے سر کے گرد پھرتی تھی
کبھی تو وہ سر اکبر کے گرد پھرتی تھی

۴۷

وہ کون ہون کہ سرور [illegible] بہن [illegible]
ہم ان کے ساتھ آئے [illegible]
[illegible]
وہ بیکس زینب [illegible]

بہن ہے بھائی کے سر کو ملانے آئی ہون
سر حسین علیہ السلام لائی ہون

۴۸

بہن کو [illegible] بھائی کا
وہ حال غیر ہوا فاطمہ کی جائی کا
[illegible]
[illegible]

جفا کا اب متحمل نہین دل زینبؑ
شتاب کیجیے آسان مشکل زینبؑ

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سکینہ بھولی کو جب شہ کا سر نظر آیا
ہر اک سے کہتی تھی لوگو مرا پدر آیا

۵۰

ہوا یہ حال [illegible] زندان مین شور گریہ [illegible] سال
محل مین جو یہ پڑا [illegible] زبون حال
ہوا یزید کو معلوم جب یہ مفصل حال
[illegible] بلا کے [illegible] طرح وہ بد افعال

کہو یہ ہند سے کیون قیدیون مین روتی ہے
محل مین [illegible] شتاب آ کے صبح ہوتی ہے

۵۱

یہ سن کے ہند وہان سے اٹھی محل کو روان
سنان پہ نصب ہوا جب سر امام زمان
سکینہ بیٹھ کے سر پاس تھی یہ کرتی بیان
ترا نشانہ ہے بابا کا [illegible]

غم امام دو عالم مین بیٹھ سرد دلگیر
اب آگے حال سکینہ رقم نہ کر دلگیر

[illegible]

کوفے کا تو بازار ہے سر میرا کھلا ہے
اس شہر میں بابا کا مرے نام بڑا ہے

کیا حرم و خوش حال یہ سب چھوٹے بڑے ہیں
ہم قید میں اور لوگ تماشے کو کھڑے ہیں

سب کہتے تھے ظالم یہ گنہگار بڑے ہیں
ان بیبیوں کے مرد خلیفہ سے لڑے ہیں

[illegible]

جب جائینگے سر ننگے یہ بیٹی ہے علی کی
کس مرتبہ اعدا کو جگہ ہوگی خوشی کی

دل ٹکڑے ہوے جاتے ہیں تم سب کے بیاں سے
ای بیبیوں تم قید میں آئی ہو کہاں سے

ہنس ہنس کے غریبوں کو رولانا نہیں اچھا
بیواسی رانڈوں کا ستانا نہیں اچھا

[illegible]

گو وقر ہمارا کوئی بدخواہ نہ سمجھے
بے وقر و لیکن ہمیں اللہ نہ سمجھے

کوئی بولی کہ ای لوگو حلیہ ہے یہ ترس کی
اک لڑکی بھی ساتھ آئی ہے دو تین برس کی

نیزوں پہ ہیں یا سر پہ ہے جمگھٹ ساری زمیں کا
سر کٹنے سے جو نور ہے حضرت کی جبیں کا

۲۱۰

[illegible]

کس درجہ ہی داماد پیمبر سے مشابہ
یہ سر ہی بہت حیدر صفدر سے مشابہ

۲۱۱

[illegible]

پانی بھی دیا یا نہیں اس غنچہ دہان کو
کرتا ہی بھلا قتل کوئی ایسے جوان کو

۲۱۲

[illegible]

پانی کے لیے آیا تھا یہ مشک اٹھا کر
مارا لب دریا اسے گھوڑے سے گرا کر

۲۱۳

[illegible]

اس قوم کے دل میں نہیں کچھ کام ترس کا
تھا یہ تو ابھی سترہ اٹھارہ برس کا

۲۱۴

[illegible]

اس یوسف ثانی پہ تمھیں رحم نہ آیا
کچھ اسکی جوانی پہ تمھیں رحم نہ آیا

۲۱۵

[illegible]

اس یوسف ثانی کے جو سر پہ اجل آئی
تھی اسکی پھوپھی پردے سے باہر نکل آئی

۲۱۶

[illegible]

وہ عورتیں چلائیں یہ کس ماہ کا سر ہی
کوئی غور سے دیکھو کہ یہ نوشاہ کا سر ہی

۲۱۷

[illegible]

سب بھولی پر اس بات کا رونا مجھے اب ہی
بچپن کا رنڈاپا تو مصیبت ہی غضب ہی

۲۱۸

[illegible]

بیشک یہ کسی خاصۂ غفار کا سر ہی
ان سارے سروں میں بھی سردار کا سر ہی

۴۱۹

[illegible]

اشجع بھی بہت تھا یہ دلاور بھی بڑا تھا
تنہا ہی میدان مین ہزارون سے لڑا تھا

۴۲۰

[illegible]

انبوہ تھا ہر سمت جو ہر راہ گذر مین
نزدیک وہ قلعہ کے گئے تین پہر مین

۴۲۱

[illegible]

دکھلا جو نکل کر تو ہر اک سمت خوشی ہے
گذرا مری خاطر مین مگر [illegible] کوئی ہے

۴۲۲

[illegible]

پیاسا ہی اُسے مار کے دریا پہ ہم آئے
اور قید مین ہین اُسکے سب اہل حرم آئے

۴۲۳

[illegible]

ہر سمت تماشے کے لیے لوگ کھڑے تھے
اور بیبیون کے بال کھلے سر پہ پڑے تھے

۴۲۴

[illegible]

بیٹھے ہوئے سر زیر تھا اس چال سے چلنا
اُس چال [illegible]

۴۲۵

[illegible]

ہون چہرے پہ گیسو یہ نہین طور کسی کا
نقشا ہے یہ اولاد علیؑ آل نبیؑ کا

۴۲۶

[illegible]

خالق کے سوا پوچھنے والا کوئی کب ہے
پرسان ہے تو کیون اسکا مجھے سخت عجب ہے

۴۲۷

[illegible]

فرمایا سب پوچھ نہ مجھ تشنہ دہن کا
مین [illegible]

**۳۲۰**

[illegible]

جوں برگ خزاں تن سے عزیزوں کے گرے سر
ہر کوچہ و بازار میں نیزوں پہ پھرے سر

**۳۲۱**

[illegible]

تحصیل سعادت میں نہ تھا کچھ مرا حصہ
اس گنج شہادت میں نہ تھا کچھ مرا حصہ

**۳۲۲**

[illegible]

گو آج یہ قیدی ہے گرفتار بلا ہے
پر اپنے یہ ماں باپ کے نازوں کا پلا ہے

**۳۲۳**

[illegible]

ناگہ جو نظر پڑ گئی پانوں کے ورم پر
اک مرتبہ مسلم گرا عابد کے قدم پر

**۳۲۴**

[illegible]

اس سے ابھی سوا داغ مرے دل کو بڑا ہے
لاشا ابھی شبیر کا بے دفن پڑا ہے

**۳۲۵**

[illegible]

قیدی نہ سمجھ اسکو یہ سردار امم ہے
جو اسکو الم ہے وہ پیمبر کو الم ہے

**۳۲۶**

[illegible]

اس نیزے کے اوپر شہ دلگیر کا سر ہے
قرآن جو پڑھتا ہے وہ شبیر کا سر ہے

**۳۲۷**

[illegible]

ڈھا کمینا جو سر دفتر زہرا کا دا ہے
بخشش تری ہو جائیگی ... دعا ہے

**۳۲۸**

[illegible]

تکو ہے ابھی دیکھنا ... کو
یہ چادریں تو بانٹ دو ...

۲۹

زینب نے کہا اس سے بصد نالۂ و بکا
اے شخص جزا دے گی تجھے حق و دو سرا نجم ارم
ایذا ہی سے دیں سب لعین ہیں سب آہ
ہم بیکسوں پر اور پھینکیں جو جیب سے تیر

آتا ہی تو اترے یہاں لشکر شقی کا
سر ہو نہ ڈھکا آل محمد میں کسی کا

۳۰

بنتیں ہی اسی فرد کی بازار کے نہ بنوات
پھر زینب و کلثوم سر ننگ سے کھلے بال بکھیرات
منہ پیٹ کے زینب کی طرف پھر وہ بنوت وفات
سلطان رسالت سے بی کہتی تھی بات

ایذا سے ہماری نہیں منہ موڑتے ظالم
کوئی دیتا ہی کپڑا تو نہیں چھوڑتے ظالم

۳۱

بیکس جو یہیں جابجا در بن وہ ملاعین ساری
اور سر کو لگی ڈھانکنے ہر درد کی ماری
ناگاہ وہاں آ کے جفاکار فرس ناری
زینب کی ردا سر سے بزور اس نے اتاری

روئی جو پھپھی عابد بیمار بھی رویا
دیکھ انکی طرف مسلم بیکار بھی رویا

۳۲

سنتی تھی یہ نانا سے ابھی خواہر شبیر
جب لگ گئے سب آ کے وہ مجلس سے بہ تیر
کی زینب ناشاد نے ظالم سے یہ تقریر
وہ حال بیان اب نہیں ہو سکتا ہے دلگیر

ہر وقت دعا پھر دعا ہاتھ اٹھادے
دلگیر کو یارب در شبیر دکھادے

۴۱

[illegible]

ادھر مریض کے زنجیر پا کی تھی آواز
ادھر سے گریۂ خیر النسا کی تھی آواز

۴۲

[illegible]

کوئی یہ کہتی تھی دولھا کہان گیا ہی مرا
گندھا یہ بیاہ کا بلوے مین رکھا ہی مرا

۴۳

[illegible]

فلک ہی بنڑی یہ لوٹا نہ سدون مین کیونکر
علی کی پوتی کو لوٹا نہ رودون مین کیونکر

۴۴

[illegible]

اگرچہ عترت شہ ہو کشادہ روتی تھی
مگر بتول ہر اک سے زیادہ روتی تھی

۴۵

[illegible]

کوئی یہ کہتی تھی عمو کہان سدھارے ہین
طمانچے شمر ستمگر نے مجکو مارے ہین

۴۶

[illegible]

یقین ہی مجکو کوئی اور چھین لیویگا
جو اور پائیگا حصہ مجھے نہ دیویگا

۴۷

[illegible]

ہر ایک لوٹتا رانڈون کو بے تامل تھا
خیام شاہ مین ہی ہی حسین کا غل تھا

۴۸

[illegible]

پر اپنی آنکھون سے آنسو بھی یہ بہاتا ہی
اور اسکو لوٹتا ہی اور روتا جاتا ہی

۴۹

[illegible]

صدا فلک پہ گئی بیکسون کے نالون کی
ہر اک کے منہ پہ پڑی تھی نقاب بالون کی

۲۱۰

[illegible]

سکینہ جلتی ہے مجھ سے جدا ہوئی لوگو
میں کس سے پوچھوں مری بیٹی کیا ہوئی لوگو

۲۱۱

[illegible]

ابھی تو کہہ رہی تھی درد میرے کان میں ہے
ابھی تو کہتی تھی خشکی مری زبان میں ہے

۲۱۲

[illegible]

کھڑی تھی کانوں پہ رکھے وہ ہاتھ خیمے میں
نہ جل گئی ہو وہ خیمے کے ساتھ خیمے میں

۲۱۳

[illegible]

لعین نے سر سے جو میری ردا اتاری تھی
تو میں نے گود سے وہ مہ لقا اتاری تھی

۲۱۴

[illegible]

خدا کے واسطے ڈھونڈھے کوئی کہیں اسکو
حوالے کر گئے تھے میرے شاہ دیں اسکو

۲۱۵

[illegible]

سوائے اسکے ہو زنجیر میں پھنسا سجاد
کہوں میں کس سے سکینہ کو ڈھونڈھ لا سجاد

۲۱۶

[illegible]

وہ دل جلی تو امیر جہان کی پوتی ہے
سکینہ قاسم نار و جنان کی پوتی ہے

۲۱۷

[illegible]

تو اس سے پوچھو کہ جسکو طمانچہ مارا تھا
کہاں وہ بچی ہے جسکا گہر اتارا تھا

۲۱۸

[illegible]

جو ہو وہ دشمن دیں کیا مجھے ہے کام اس سے
غرض کو اپنی کروں گی مگر کلام اس سے

**۴۱۹**

عوض ہنسی کی تھی ہیبت سکینہ کا یہ حال
پکارتی تھی کہ ہر طرح وہ اے بابال
بتاؤ بیبیو آب آب جیب خصال
[illegible]

یہ تازہ ظلم کسی شخص نے کیا تو نہیں
کوئی اٹھا کے سکینہ کو لیگیا تو نہیں

**۴۲۰**

[illegible]

جو جانتا ہو مطلق چھپا تو ای ظالم
نہ آج رانڈ کی بیٹی چھڑا تو ای ظالم

**۴۲۱**

[illegible]

ہوئی وہ لڑکی کئی مرتبہ فدائے پدر
یہی کلام تھا اسکا کہ ہائے ہائے پدر

**۴۲۲**

[illegible]

اسی کی سمت طبیعت تو آگئی تیری
اگر وہ گم ہوئی گویا بلا گئی تیری

**۴۲۳**

[illegible]

کبھی وہ اٹھتی تھی اور گاہ بیٹھ جاتی تھی
دھرے تھی کانوں پہ ہاتھ اور غل مچاتی تھی

**۴۲۴**

[illegible]

حسین امام کے لاشے سے لپٹی دختر ہے
قدم پہ شام کے بالی سکینہ کا سر ہے

**۴۲۵**

[illegible]

سکینہ حضرت مشکلکشا کی پوتی ہے
سکینہ دافع رنج و بلا کی پوتی ہے

**۴۲۶**

[illegible]

اک ان رنڈ سے چپکی نہیں وہ ہوتی تھی
حسین امام کے لاشے سے لپٹی روتی تھی

**۴۲۷**

[illegible]

لگا کے چھاتی سے پیار اے شہ انام کرو
سکینہ باتوں کی مشتاق ہے کلام کرو

[illegible]

خیال میری طرف یا امام کیونکر ہو
سنان پر آپکا سر ہی کلام کیونکر ہو

[illegible]

بیان باباسے اب حال زار کرلو تم
مین صدقے لاش کو باباکی پیار کرلو تم

[illegible]

کہا شتر پہ بٹھا لو سکینہ پیاسی کو
بدن سے شہ کے چھڑا لو سکینہ پیاسی کو

[illegible]

مریض بھائی کو میرے دوا نہین ملتی
سوا سی ملتی ہی اب بکھون پا نہین ملتی

[illegible]

کہا تھا یہ بھی کہ عابد پھنسا ہی آہن مین
کہا تھا یہ بھی کہ ہی طوق اسکی گردن مین

[illegible]

جدا ہونگی تن پاش پاش سے ابھی تم
ابھی چھڑا نہ مجھے شہ کی لاش سے ابھی تم

[illegible]

جو وا[illegible] مین ہے زین العابدین بانی
سو [illegible] اب وہ توان بھائی مین نہین باقی

[illegible]

جو کچھ کہنا ہو وہ جلد کہ لو باباسے
مگر نہ مانگیو پانی کہ وہ بھی ہین پیاسے

[illegible]

کرامت اسمین ہی اب بھی کمال ہی اپکا
جو ہمال زندہ مین تھا بس وہ حال ہی اب

۴۳

بچے تھے کہ نکلا آئے سب زار و زبوں ہیں
کیا مردے میں بیٹھے سنا ہیں یہیں ہیں
سر کہ بیٹے نے نکالا کہ تو اب ہی ہیں کہ
نہیں حسین سا مجتبیٰ نہیں ہیں

پدر نے معجزہ اب بھی دکھا دیا مجھکو
کٹے گلے سے کئی بار دی دعا مجھکو

۴۴

کہتی جو بی بی ہی نے یہ سب بیان زانو
یا باز آیا بابا سے ترے جسم سے بازو
کہ بیچے ہاتھ کہا اب جدا ہو اس سے تو
وہ درد سے سر منہ کی ٹوٹا اب مرا بازو

نہ رسم بچی کے اوپر ذرا کیا اُسنے
بزور لاش پدر سے جدا کیا اُسنے

۴۵

کہا پسر نے سنا یہی تھی تو حسن ایمان
کہ سر کٹا کے ہے ہر دم تلاوت قرآن
مرے بیٹے نے تو مر کے لگے گیسو بکمان
کہ زینب جو شکستہ کے آئے پاس ہے زندان

رہا جو جب یہ خدا و نبی کا ڈر ہوا اسے
جو تو نے ظلم کیے مجھے سب خبر ہوا اسے

۴۶

جدا جو لاش پدر سے ہوئی وہ بیچاری
تو لایا بابا سے خنجر خاک پر گئی باری
ہمیں برابر سے شہیدوں کو بیبیاں ساری
حرم کو دوان سے سوے شام گئیں زاری

گر آگے بارگہ حق میں یہ دعا دلگیر
الٰہی دین سے ہر اک کے ہوا دا دلگیر

[illegible]

ایکدن آئے تھے یان اپنے پدر کے ہمراہ
بانو آج آئے ہین شبیر کے سر کے ہمراہ

[illegible]

نہ تو پینے کو کوئی پانی کا ساغر دیتا
نہ تو سر ڈھانکنے کو ہی کوئی چادر دیتا

[illegible]

اٹھ کے مدفن سے ذرا یان تلک آؤ بابا
قید سے بیٹیون بہوون کو چھڑاؤ بابا

[illegible]

کبھی جن لوگون نے دیکھا تھا امیرون کی طرح
اب وہی دیکھتے ہین ہمکو فقیرون کی طرح

[illegible]

جانتے ہین کہ محمد کی نواسی ہے یہ
پانی دیتے نہین اور کہتے ہین پیاسی ہے یہ

[illegible]

پیٹ کر حشر مچایا یہ خبر سنتے ہی
اونٹ پر غش مین آئے آیا یہ خبر سنتے ہی

[illegible]

سب ہی کچھ ہمکو میسر تھا عجب شاہی تھی
آج کے دن سے یہ مطلق ہمین آگاہی تھی

[illegible]

ایکدم بھی اگر اشتر سے اترنے پاؤن
مقتل حیدر کرار کو مین دیکھ آؤن

[illegible]

قبر پر لوٹ کے تربت کی بلائین لون مین
دونون فرزندون کی کچھ آنسے خبر لون مین

۲۰۸

[illegible]

ساتھ شبیر کے اس قبر پہ مین جاؤنگی
نام پر والی کے کچھ فاتحہ دلواؤنگی

۲۰۹

[illegible]

دیکھیے چھوٹتے ہین قید سے اعدا کہین
پھر خدا جانیے آنا ہو یہان یا کہ نہین

۲۱۰

[illegible]

وقت شب جستے کا کھانا جو یہان پاؤ نہین
آپ بھوکی رہون کھانا نہین ہونچاؤ نہین

۲۱۱

[illegible]

مین وہین حضرت شبیر کو کھو کر آئی
آئی تو کوفے مین پر قید مین ہو کر آئی

۲۱۲

[illegible]

بعد مدت کے مین زانو پہ بٹھاؤن انکو
زلفون مین شانہ کرون چھاتی لگاؤن انکو

۲۱۳

[illegible]

ویرنک چھاتی سے دونون کو لگا رکھون مین
داب کر پاؤن کو زانو پہ سلا رکھون مین

۲۱۴

[illegible]

یہین بیٹے جو کہون پکڑے مرا ہاتھ چلو
اپنے تم باپ کی تربت پہ مرے ساتھ چلو

۲۱۵

[illegible]

نہین معلوم کہ کیا ہو وینگے احوال انکے
خاک مین ہونگے بھرے گیسوؤن کے بال انکے

۲۱۶

[illegible]

ابھی بھوکی بس نہین کچھ مرا ہی مجبور ہون مین
ایک تو قیدی ہون اور دوسرے رنجور ہون مین

۲۱۹

[illegible]

سانس لینا بھی مرا آہ بد شواری ہے
بانو نہیں جانے ہیں ادھر جالوں سے خون جاری ہے

۲۲۰

[illegible]

یاد دلوا کے مجھے رنج عبث دیتی ہے
نام ہر بار مرے والی کا کیوں لیتی ہے

۲۲۱

[illegible]

مجھے تو گھر میں بلا کر یہ دغا کرتے ہیں
دیکھیے حضرت شبیر سے کیا کرتے ہیں

۲۲۲

[illegible]

یہی اندیشہ ہے باتوں سے تمھاری مجھکو
تازیانہ کوئی بر جسم نہ مارے مجھکو

۲۲۳

[illegible]

لڑتے لڑتے سر دروازہ وہ آیا تھا
میں نے ہی آخری پانی اُسے پلوایا تھا

۲۲۴

[illegible]

پاس سے نیزے لگاتے تھے ستمگر اُسے
دور سے پھینکتے تھے سیکڑوں پتھر اُسے

۲۲۵

[illegible]

منہ سے ظاہر تھا کہ ہے عاشق و شیدائے حسینؑ
ہائے مسلم کبھی کہتی تھی کبھی ہائے حسینؑ

۲۲۶

[illegible]

گر چلا ہو وہ شہ جن و بشر پھر جاوے
اس طرف منہ کرے جلد ادھر پھر جاوے

۲۲۷

[illegible]

سنگ اک آ کے لگا عارض نورانی پر
دانت مسلم کے گرے ٹوٹ کے سب [illegible]

۴۳۰

[illegible]

نیزے کے لگتے ہی بس خاک پہ اکبار گرا
اپنے قبضے میں وہ تھامے ہوئے تلوار گرا

۴۳۱

[illegible]

آئے فردوس سے ہیں آنسو بہاتے احمدؐ
رو رہے ہیں ٹکڑے مسلم کے سرہانے احمدؐ

۴۳۲

[illegible]

ایسے مظلوم پہ تلوار چلائی ہر ہر
روح زہرا سے اُسے شرم نہ آئی ہے ہے

۴۳۳

[illegible]

اسنے مارے ہیں مری فوج کے نامی سارے
بام پر جاکے اب اسکی کوئی گردن مارے

۴۳۴

[illegible]

تن سے مسلم کے تو اب سر کو اتارا اے ظالم
ایلچی میرے نواسے کا نہ مارا اے ظالم

۴۳۵

[illegible]

تھی یہ آس لاش کی توقیر ستمگاروں میں
کھینچتے پھرتے تھے ظالم اسے بازاروں میں

۴۳۶

[illegible]

سجدہ کرنے دو کہ یہ دھیان نہ رہ جائے مجھے
آخری سجدے کا ارمان نہ رہ جائے مجھے

۴۳۷

[illegible]

ہائے مسلم کا ہی سر تن سے اتارا جاتا
ہے ہراول مرے فرزند کا مارا جاتا

۴۳۸

[illegible]

کیسی آفت تھی ستمگاروں نے ڈالی تدبیر
ہائے کیا ظلم ہوا ہے مرے والی تدبیر

۳۹

والی جو تھا فوج کا شبیر سا و شیر سا آئی
بچپن کی یتیمی تھی جو اس سن میں بن آئی
کیونکر نہ پڑے شجاعت آئی
بیٹھی کبھی سے شیر پہ نیزا آئی
جب جان ہار کر کیا ستم

ہائے جس طرح سے تم پانی سے محروم رہے
یونہیں پیاسے لبِ دریا شہِ مظلوم رہے

۴۰

جب فوجوں نے گھیرا تو بن میں رہنے کا نہ تھا جا
لوٹے نے زینب کا خیمہ کہ لوٹیں گے نیما
بازو جو بندھے رسی سے اڑتی تھی ہر صبح و دل
کہتی تھی بیوہ تاسف سے بابا کے ہوتے

یہ سوار اونٹ پہ شبیر کی خواہر تو نہیں
بال کھولے ہوئے یہ زینبِ مضطر تو نہیں

۴۱

جب چلو عصر کے اونٹوں پہ زینب بیکس جری
ایسی جلا اونٹ کے پالان آگئی وہ شہزادی
زینب کا ان کے سب بالوں میں وہ آگ ایسی
چھپایا بھی بیوی کو اور سب اور بیبی

کہا زینب نے یہ منہ دیکھ کے اس مومن کا
ایک چادر سے چھپاؤ گی تو سر کس کس کا

۴۲

کس سمت تھی ماں وہ بیتاب تھی اور درد بیان
کچھ نہ کہا بس سے جو ہوئے پیچھا جوان
جب اِن بیٹے جوان مر کہ کہاں گئے جوان
مصطفیٰ فرزند ہوا اور لے گئے نام و نشان

وہ لگی کہنے یہ سجاد ہے دلبندِ حسین
تین بیٹوں میں بچا ہے یہی فرزندِ حسین

۴۳

کہا جو پوچھا سلمٰی نے آہ وہ شبیہ
ماں زینب کے خون میں بیکس کی بہن
جو بی بی زینب کبھی آئی ہے سروں
دیکھ بیٹی جو اٹھائی ہے ان کا ساتھ نہیں
زینب نے کہا کہ سر بن

جو بمحمل پہ جو سر لٹنے ہی دیدے مارا
خون میں ہی ڈوب گیا چاند سا چہرا سارا

۴۴

ابھی کہ جو پوچھا تھی زینب بیکس وارد
کرا ہو جاتا ہے مضطر کے ساتھ میں
جب دن لگ کے لب اٹھا ہے آگے کو
سکینہ تھی بیٹی ہے جو نہ نام و نشان

آگے دلگیر نہ کہہ شام میں جانا کس کا
اور زندان میں وہ آنسو بہانا کس کا

۹۱

[illegible]

زندان غم مین جبکہ ہوئی جاے اہل بیتؑ
آتی تھی خلق بہر تماشاے اہل بیتؑ

۹۲

[illegible]

آرام پائیگی جو یہ پیاری حسینؑ کی
یاد آویگی چین سوے شہ مشرقین کی

۹۳

[illegible]

کاہے تو لاشہ ہاے احبا کو دیکھنا
گاہے نگاہ یاس سے دریا کو دیکھنا

۹۴

[illegible]

پانی تو پھینکدیجیے کھانا اٹھا لیجیے
بابا کی بھوک پیاس نہ یاد اب دلائیے

۹۵

[illegible]

وہ ہی کہان جو پاس بجھاتا تھا پیارے
منہ مین مرے نوالے کھلاتا تھا پیار سے

۹۶

[illegible]

رو رو سکینہ کہتی تھی اب جان جائیگی
بے سینۂ پدر مجھے کب نیند آئیگی

۹۷

[illegible]

تیری متابعت تو ہمین فرض عین ہی
اب تو ہمارے سر یہ بجاے حسینؑ ہی

۹۸

[illegible]

بولا کہ مین پیون گا نہ پانی کے جام کو
پانی ملا نہین پدر تشنہ کام کو

۹۹

[illegible]

نے دوا غذا تھی نہ کوئی طبیب تھا
بیمار تھا اسیر تھا بیکس غریب تھا

۲۱۰

[illegible]

روتی ہر ایک پردہ نشین زار زار تھی
ہاتھوں میں ناتوان کے شتر کی مہار تھی

۲۱۱

[illegible]

ماں میں کیا کروں مرا دل بیقرار رہی
اپنے مسافروں کا مجھے انتظار رہی

۲۱۲

[illegible]

[illegible] یہ میرے رحم بھی کھاتا نہیں کوئی
[illegible] ناتوان کو بٹھاتا نہیں کوئی

۲۱۳

[illegible]

عابد کی طوق سے کوئی گردن نکال دے
میرے گلے میں اسکے بدل طوق ڈال دے

۲۱۴

[illegible]

گر میں اتر نے پاتی لہو پونچھ ڈالتی
اور سوزنِ مژہ سے یہ کانٹے نکالتی

۲۱۵

[illegible]

مرتا اگر تو جور ستمگر نہ دیکھتا
بلوے میں ماں پھوپھی کو کھلے سر نہ دیکھتا

۲۱۶

[illegible]

اکبر اور اصغر آہ عجب خوش نصیب ہیں
میں دور ہوں پدر سے وہ اُنکے قریب ہیں

۲۱۷

[illegible]

جیتا تو ہوں پہ زیست کا مطلق مزا نہیں
جیتے مرے پھوپھی کو میسر ردا نہیں

۲۱۸

[illegible]

اس غم سے میرا حال نہ کیونکر تغیر ہو
اکبر اسی جب بہن مرے آگے اسیر ہو

۲۱۹

ہے حال اور سکینہ کا احوال ناگفتہ بہ
کوفے سے تا بشام [illegible]
جسم سوار ناقہ [illegible]
زینب [illegible] آہ و فغان و داد

غربت کی شام ہمیشہ رہی اس مقام میں
اب دیکھیں کیا خرابیاں آئی ہیں شام میں

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب گھر نہیں ہی خانۂ زنجیر کے سوا
پردا نہیں ہی چادر تطہیر کے سوا

۲۲۱

فضہ سے کہتی تھی یہ زینب حزین
[illegible] لعین
[illegible] نہیں
[illegible]

بھائی کو میں نے مارا ہی خواہر کے سامنے
کب ہو گی آنکھ زینب مضطر کے سامنے

۲۲۲

[illegible] حسن علی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت بہت تغیر ہی اس ملول کی
خاطر تجھے ضرور ہی بنت بتول کی

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکل آ سکی بس نظر جو سکینہ کو آ گئی
گودی میں ماں کی چھپ گئی اور تھرتھرا گئی

۲۲۴

[illegible] المصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داخل ہمیں نہ دن کو تو کر اس اژدہام میں
لیجانا وقت شام ہمیں تا کہ شام میں

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آزار دے نہ روح رسول انام کو
دکھلا نہ سر ہمارے کھلے خاص و عام کو

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاتون حشر کی تجھے عزت ضرور ہی
اے رو سیہ عرب کی حمیت ضرور ہی

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پروا نہیں ہی تیرے مجھے ننگ و نام کی
منظور ہی مجھے تو خوشی میر شام کی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو ہجوم تھا کہیں چھپنے کی جا نہ تھی
زہرا کی بیٹیوں کے سروں پر ردا نہ تھی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھرجی مین کچھ جو آگیا اُس نابکار کے
سوے سکینہ پھینکدیا سیب وار کے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سونے کا دخل کیا ہی جو بابا نہ آوینگے
یان سے نہ گر اٹھوگی تو ہم جی سے جاوینگے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا قہر ہی کہ اہل جہان کو ہون شادیان
سر ننگے روتی جاتی ہین یہ شاہزادیان

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتا ہی سیب وار کے کس دل ملول کو
صدقہ کہین پہونچتا ہی آل رسول کو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا بغیر سوتی ہو مین دل حزین کہان
امان پدر کا سینہ کہان یہ زمین کہان

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا بغیر گودی مین مجکو کھلائے کون
سیب بہشت کے مری خاطر منگائے کون

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اجڑے مکان مین یہ سکینہ بہلتی تھی
بابا کا نام لیتی تھی اور ہاتھ ملتی تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کچھ خفا ہو منہ سے مجھے کہلاتے کیون نہین
حیرت مین ہون کہ پاس مرے آتے کیون نہین

۴۴۸

جب تک وہ جیتی تھی کیا حال مرا [illegible] و سپاہ
صدقے کا سب [illegible] گئے [illegible]
[illegible] تھے مرا [illegible]
آئے مری [illegible] سکینوں سے نگاہ

موتی ہر اک اتر گیا آئے نہ پوچھنے
کرتا لہو سے بھر گیا آئے نہ پوچھنے

۴۴۹

کیا کہتے آگئے تو دین بیٹی کے [illegible]
بیٹی نے سر وہ [illegible] چھپا [illegible]
[illegible] روئے کی [illegible] سب پہ
[illegible] اس کے [illegible]

رو رو کے جی گنوانے کی طاقت نہیں رہی
اب جھڑکیاں اٹھانے کی طاقت نہیں رہی

۴۵۰

[illegible] سکینہ سے [illegible]
[illegible] زمین پر [illegible]
[illegible] بیٹی سے [illegible]
اے جان [illegible]

اب اور شان سے تمھیں صورت دکھائینگے
پوشیدہ ہو کے خواہین لینے کو آئینگے

۴۵۱

[illegible] سکینہ نے کلام
[illegible] امام
[illegible] سکینہ ذرا اپنے [illegible] تمام
[illegible]

بابا تو تیرے حال سے غافل ذرا نہ تھا
کلثوم کے گلے میں مگر بس مرا نہ تھا

۴۵۲

[illegible] نہیں سوتی [illegible]
[illegible] سونے کا لطف تھا
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

تم آئے پھر بھی رنج نہ بیٹی کا کم ہوا
دیکھا جدا جو تن سے سر اک تازہ غم ہوا

۴۵۳

[illegible] سکینہ نے [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

دلگیر کب پدر پہ سکینہ نثار تھی
جب تک ہوا نہ وصل پدر بیقرار تھی

۹۱

[illegible]

جون ابر لبِ نہر پہ رو آیا چچا کو
اب میری بھی رخصت ہے مین کھو آیا چچا کو

۹۲

[illegible]

مین چاہتا ہون رن مین مرون شاہ سے پہلے
کٹواؤن سر اپنا اسداللہ سے پہلے

۹۳

[illegible]

قربان گئی دُھن ہے تمھین تیغزنی کی
مشتاق رہی جاتی ہو نہین تیری ہنسی کی

۹۴

[illegible]

بابا مرے کرتے ہین بکا سوزِ جگر سے
تغییر ہے حالِ شہِ دین دردِ جگر سے

۹۵

[illegible]

گر چاہتی ہو زندگی سبطِ نبی کو
رخصت کرو ہمشکلِ رسولِ عربی کو

۹۶

[illegible]

جب شام سے پھر کر ہو یہان آپکا آنا
تم پھولون کا سہرا مری تربت پہ چڑھانا

۹۷

[illegible]

میدان مین کھڑا کانپ رہا سبطِ نبی ہے
کچھ غیظ ہے کچھ الفتِ عباسِ علی ہے

۹۸

[illegible]

جرأت مین دکھاؤن سپہِ لشکرِ کین کو
ہمشکل ہون جنکا ہے مری شرم انھین کو

۹۹

[illegible]

پوشاک پہنا کر اِسے میدان کی طرف
دولھا سا بنا کر اِسے میدان کی طرف

۲۱۰

[illegible]

اکبر کا نظارہ کیا سکان فلک نے
بانو کو کہی رحمتِ حق فوج ملک نے

۲۱۱

[illegible]

خونبار ہر اک اہل مصیبت کی پلک تھی
ہی ہی علی اکبرؑ کی صدا عرش تلک تھی

۲۱۲

[illegible]

کام آیا وہ دلبر تو لڑائی ہوئی آخر
آخر ہوا اکبرؑ تو لڑائی ہوئی آخر

۲۱۳

[illegible]

ہے یہ بھی جری جیسا کہ عباسؑ جری تھا
ہمشکل نبیؐ یہ ہے وہ ہمشکل علیؑ تھا

۲۱۴

[illegible]

مطلق نہیں پژمردہ وہ گل تشنہ لبی سے
فرحت ہے عیاں چہرۂ ہمشکل نبیؐ سے

۲۱۵

[illegible]

اس شان کا انسان کبھی دیکھا نہیں ہے
سہرا ہے دولھا کا یہ سہرا ہی نہیں ہے

۲۱۶

[illegible]

افسوس کرو اسکی نہ تم گلبدنی کا
واللہ یہی وقت ہے شمشیر زنی کا

۲۱۷

[illegible]

سینہ مرا جب داغ عزیزاں سے جلا ہے
شمشیر زنی میں مجھے کیا لطف بھلا ہے

۲۱۸

[illegible]

بر نخل جوانی کا ثمر ہو ویگا طاہر
اور دودھ کا ماں کے اثر ہو ویگا ظاہر

۴۱۹

سب بیٹے کے دکھلانے نہیں تیغ کے جوہر
کرتے سے ہی زینت عباس دلاور
جو سے لئے فوج میں لشکر سے جو تر
اور ہوتا سلامت جو دوران کے برادر

جو دل کا تھا ارمان وہ سب دل میں رہیگا
اب ہم سے نہیں کوئی جو شاباش کہیگا

۴۲۰

آتے ہی فقط فخر تھا اس کا مرے آگے
اٹھ کر جو چلا ہو کہ جدھر ہو کے ڈھن بھاگے
جب سے کہ ... یہ ... دکھائی نہیں لاگے
... سے ... بھی ...

اور اپنے علمدار کا ایسا اُسے غم ہے
جو سبطِ پیمبر کی کمر ہو گئی خم ہے

۴۲۱

کیا تھا جو حسن نور نظر جن کے جگر تھا
سینے میں ... غرض ...
مرتے ہیں عدو ... اور ... رکا
... علی اکبر ...

اکبر پہ چلے تیر جو اُس غنچہ دہن پر
سو تیر لگے دفعتاً اکبر کے بدن پر

۴۲۲

آخر کو جو سب بیٹے سے ہوش ہوئی دوبارہ
پر ... بیٹے نے ... عباس کو پکارا
... جب ... علی اکبر کو پکارا
... بیٹے نے ...

بس جا ہی پڑا شام کے اُس ابرِ سیہ میں
اک برق تھی جو کوند گئی سب کی نگہ میں

۴۲۳

اس حملے میں آ کے نہیں ... فوج کا پامال
جب ... نظر آتا ہی نہیں ... بیبا
... ان کے ... علم کا اقبال
... ایسا ...

جسکو کہ کسی اور کا سایا نظر آیا
گر پڑتا تھا کہ کر علی اکبر اِدھر آیا

۴۲۴

ان پر ہی نہیں ... کے آئے تو ... نہ مارا
سینے میں ... کا ہی ... نکلا وہ غصہ
اس ... جو ... ان سے ... بکار آیا
... ہوا ...

اس حملے میں کچھ غیظ پسر آپنے دیکھا
اور دودھ کا اپنے بھی اثر آپنے دیکھا

۴۲۵

رن میں جو کہا بابا سے نہیں تیغ نے سمجھائے
آ کے جو کہا سب ... ارمان کا دل ہائے
ہاں کے جو کہا بیٹے نے ... یاد دلائے
... کیا ...

کہنے لگا دم لینے کا یہ وقت نہیں ہے
آ پہونچا مرا وقتِ شہادت کا قریں ہے

۴۲۶

ہاں ... کی بس ... نہیں جو ارمان
کیا اپنی شہادت کی ... ہر ...
وادی کی ... کا ... بیاباں
... ان ... ارمان ...

قربان گئی پوری ہوس تم کر چکے یا
میں تابع فرمان ہوں طالب ہوں خوشی کا

۴۲۷

سینے کے ارمان کا رونے لگا ارمان
... کا ... نہ پیغمبر
... جو بلکا ...
... لیے ...

چشمِ شہِ دیں پڑ گئی اُس دم جو پسر پر
بس رکھ لیا اک مرتبہ ہاتھ اپنے جگر پر

۴۲۸

[illegible]

آرام مرا خاک میں کیا مِلگیا لو گو
کچھ خود بخود اسدم مرا دل ہلگیا لوگو

۴۲۹

[illegible]

بیٹے نے دعا کرنے کو تجسے جو کہا ہی
اِسوقت دعا کر کہ یہ ہنگام دعا ہی

۴۳۰

[illegible]

بانوٹی ترے نام کے قربان ہو یارب
مشکل مرے فرزند کی آسان ہو یارب

۴۳۱

[illegible]

شہ نے کہا کیا پوچھتی ہی حال پسر کا
سینہ ہوا مجروح ترے رشک قمر کا

۴۳۲

[illegible]

باشاہ پکار و کہ چلا آئے وہ در پر
مین باندھ دون کپڑا کوئی اُس زخم جگر پر

۴۳۳

[illegible]

ہی عشق جو تیرا ہبت اُس تیر سے خلف کو
اِسوقت تلک آنکھیں ہیں تیری ہی طرف کو

۴۳۴

[illegible]

تب دیکھا تھا اُس ماہ کا آہنگ شہادت
اب دیکھیو اُس لال کا بھی رنگ شہادت

۴۳۵

[illegible]

شہ بولے نہیں وقت توقف کا ذرا ہی
اپنا بھی یہاں پیک اجل بسر پہ کھڑا ہی

۴۳۶

[illegible]

وہ بولی کیا نام جو تجھ ماہ لقا نے
تعریف تری کی بسر شیر خدا نے

[illegible]

تیر ونیزہ سے ہی سر تا بقدم چور ہوئے ہم
ہاتھوں سے گیا مذروں کے مجبور ہوئے ہم

[illegible]

ناف ذرا سینے کی وسعت کو تو دیکھو
اور اسپ اس افراط جراحت کو تو دیکھو

[illegible]

سینے میں جو آلودہ خون دل نظر آیا
اس ماہ کا جینا اسے مشکل نظر آیا

[illegible]

مرنا نظر آیا جبھی ہمشکل نبیؐ کا
یوں دم تو نکلتے نہیں دیکھا ہی کسی کا

[illegible]

اب تک متغیر تری حالت نہیں پیارے
مُردوں کی سی مطلق تری صورت نہیں پیارے

[illegible]

نہ آنکھیں ہیں پتھرائی نہ سختی ہے بدن میں
کس حسن سے بابا کی انگوٹھی ہے دہن میں

[illegible]

تیور وہی اور ویسی ہی پر نور جبین ہے
موجود ہے سب کچھ مگر اک دم ہی نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

جنت کی طرف قصد جناب شہ دیں
دلگیر مجھے طاقت اظہار نہیں

۴۳

ہوا جو فرق پہ سلطان کربلا عباس
گرا جو بازو گیا ہی کے ساتھ [illegible] عباس
کہا امام نے افسوس مر گیا عباس
مرا رفیق مرا بھائی با وفا عباس
عدو کی فوج میں مجکو اکیلا چھوڑ گیا
وہ میرا قوتِ بازو و کمر کو توڑ گیا

۴۴

[illegible] آکر نہیں ہیں [illegible]
کہ [illegible] بھائی کے [illegible]
پچھاڑ دیکھ کے سب [illegible]
[illegible]
بدن سے آگے جو رخصت کا اُسنے نام لیا
کمر کو چھوڑ کے حضرت نے دل کو تھام لیا

۴۵

[illegible] میں اُس نے زمین [illegible]
کہ [illegible] بھائی میں تھا
نشان [illegible] اُس جری [illegible]
[illegible]
علم اُٹھا کے ہوا اہم مقام جعفر کا
کیا دوبارا زمانے میں نام جعفر کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کروں جو حال بیان دل کا کون مانیگا
گذرتی دل پہ جو کچھ ہے خدا ہی جانیگا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو سب عزیزوں کے آگے مری بھی بات گئی
یہ کیفیت ہاتھ سے میرے شاہ خوش صفات گئی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یادگار زمانے میں باپ بیٹے کا
جہان میں نام کرے کچھ تو باپ بیٹے کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو سسکے اہلِ حرم اپنی جان کھونے لگے
اور اُس شہید کا لے لیکے نام رونے لگے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک عضو میں تلوار گو چبھ سکتی تھی
کسی سے آنکھ نہ اُس شیر کی جھپک سکتی تھی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جواب بھی اذن وغا ہو تو اشکبار ہوں میں
بنوائی داوری کے شغف سے میں غمسار ہوں میں

۲۱۰

[illegible]

گرینگے تیغ ستم جبکہ رسول ثانی پر
کلیجہ ہوتا ہی ٹکڑے تری جوانی پر

۲۱۱

[illegible]

نہ کوئی سمجھیگا دو دن کا بھوکا پیاسا ہی
علی کا پوتا ہی احمد کا یہ نواسا ہی

۲۱۲

[illegible]

[illegible]
رسول حق کی زیارت کرو زمانے سے

۲۱۳

[illegible]

خدا دکھائے نہ مجھکو ترا بدن ٹکڑے
گرون زمین ترے ماتم مین سر پٹک کرکے

۲۱۴

[illegible]

فدا دم پاک یہ مجھکو نثار ہونے دو
مجھے غلامون مین اپنے شمار ہونے دو

۲۱۵

[illegible]

خدا نے اپنے کرم سے بچا دیا اسکو
عوض ذبح کے دنبہ عطا کیا اسکو

۲۱۶

[illegible]

تجھے جو اذن دوا ہو وارث مقام خلیل
دوبارہ خلق مین روشن ہو پھر نام خلیل

۲۱۷

[illegible]

بڑے دکھون سے تری مان نے تجھکو پالا ہی
ابھی تو ایک بھی ارمان نہین نکالا ہی

۲۱۸

[illegible]

غضب ہی تم پہ اگر رن مین تیغ کھینچ نکلی
تمھاری مان کی کوئی آرزو نہین نکلی

۱۹

[illegible]

نظر سے دشمن دین کی خدا بچائے تجھے
رسول و حیدر و زہرا سدا بچائے تجھے

۲۰

[illegible]

تو تم بھی حضرت ہاجر سا اپنا نام کرو
جہان مین نام رہے اسطرح کا کام کرو

۲۱

[illegible]

مری تو عرض کی اسوقت احتیاج نہین
جوان بیٹا کسی مان کے پاس آج نہین

۲۲

[illegible]

پسر بتول کا میدان مین مرنے آیا ہے
یہ شہر بانو نے اکبر کو کیا [illegible] ہے

۲۳

[illegible]

کنیز فاطمہ ہو تم مین یہ ہی غلام حسین ہے
گر اسنے نام کیا کچھ تو ہے یہ نام حسین ہے

۲۴

[illegible]

ہمارے مرنے کے غم مین نہ پیٹیے سر کو
خدا جہان مین رکھے اُس وصی حیدر کو

۲۵

[illegible]

جو آج بانو سے رخصت مجھے دلاویگا
تو اسکی خالق اکبر [illegible] جزا دیگا

۲۶

[illegible]

[illegible] باپ کو [illegible]
تمہین کہو مین کیا آکے منہ دکھا دینگے

۲۷

[illegible]

سوا شکر نہ کچھ منہ سے مین نکالونگی
قدم اٹھاؤ تم اندوہ مین اٹھا لونگی

۴۰

[illegible]

یہ کہتے تھے کہیں اس ماہ کو نظر نہ لگے
بدن پر اسکے کوئی تیر آن کر نہ لگے

۴۱

[illegible]

کوئی پکارا کہ یہ نبی ماہ پارا ہے
کوئی پکارا یہ انسان نہیں ستارا ہے

۴۲

[illegible]

طلب کرو گے جہاں تک وہ سیم و زر دیگا
سپر ہر اک کی زر سرخ سے وہ بھر دیگا

۴۳

[illegible]

کہا کسی نے نبی نے قدم دکھائے ہیں
مدد کو اپنے نواسے کی آپ آئے ہیں

۴۴

[illegible]

اسی کو بانو نے ناز و نعم سے پالا ہے
یہی حسین کی گودی کا چڑھنے والا ہے

۴۵

[illegible]

اسے شہید ستم اس گھڑی شتاب کرو
نبی کی شکل ہے دلمیں نہ کچھ حجاب کرو

۴۶

[illegible]

مدد کو شہ کی یہ آئے ہیں حضرت یوسف
سب آکے دیکھو تو اسوقت صورت یوسف

۴۷

[illegible]

علی کا پوتا ہے لاکھوں سے منہ نہ موڑیگا
بغیر دو کیے یہ ایک کو نہ چھوڑیگا

۴۸

[illegible]

وہ آکے غیظ میں گھوڑے کو جب اٹھائیگا
ستمگروں کو جہنم تلک بھگائیگا

۳۳۹

عجب ہی شان سے لڑتا تھا فوج میں وہ دلیر
کہ حملہ کرتا ہے روباہ پر جیسے جون شیر
ہر ایک سمت کو لاشوں کے کر دیے تھے ڈھیر
مثال برق چمکتی تھی ہاتھ میں شمشیر
پڑی وہ جسکے سر اوپر نظر نہ پھر آیا
یہ اُسکا حال تھا اِدھر گیا اُدھر آیا

۳۴۰

پکارا سب نے کسی کی مجال نہ ہوئی اب بس ہی
وفا وہ دین کے لب پہ سب کے نعرہ الغنی
بس اب سے رحم کرو جب ہیں ان پر بن آئی
سپاہ اعدا کی گریزاں ہے سب سے پیش نہ رہی
شتاب آؤ کہ اعدا نے مجکو مارا ہی
ابھی تلک تو نہیں تن سے سر اُتارا ہی

۳۴۱

لگا ہے بلانے میں اسوقت آکے نیزہ بہ
یہ ہیں ہاتھ میں دونوں یا مرسل ساقی کوثر
میں عرض کرتا ہوں دونوں پہ آپکے
ہر ایک نے کہا ہیں محبوب حبیبان الف
ہر ایک جام تو تجھ نور عین کا حصہ
ہے دوسرا ترے بابا حسینؑ کا حصہ

۳۴۲

علی کی طرح سے لڑتا تھا وہ نشان علی
فدا تھی روح بھی تا سر اور جان علی
عیاں تھی چہرے سے شکل بھی وہ نشان علی
خزان سے سیدہ ہوا اسلام و بوستان علی
گلستان کی طرح تھا اُس مہ کا پیرہن ٹکڑے
اور اُسکا جون گل صد برگ تھا بدن ٹکڑے

۳۴۳

صدا یہ تشنہ لبی کی پیچ جوان شبیر
بچا لاش اگر گود ہی میں لے یہ دلگیر
ارادہ ہیں سے کہ روئے بیجان تقدیر
کہا امام نے آپ نے نہیں ہوتی اجیر
ہوس یہی تھی کہ اک بار پھر قدم دیکھوں
تمھارے زانوں پہ اپنا نکلتے دم دیکھوں

۳۴۴

اب آئی مرنے کی اکبر کیا کہوں بنی کمال
خدا ہے یاس ہے اور اکبر ہوا بر احوال
حکومت جہان میں ہیں جنت و اقبال
ملیں گے تمہیں اللہ اور سب جلال
مدام اختر اقبال اُسکا تابان ہو
عدو جو اُسکا ہو وہ خوار اور پشیمان ہو

۹۱

[illegible]

خیمے کی سمت چڑھائی ہوئی بے پیرن کی
کرنے تیاری لگے طوق کی زنجیروں کی

۹۲

[illegible]

کافی ان سب کو ہوں ہر چند کہ بیمار ہوں میں
کیا کروں حکم سے شبیر کے ناچار ہوں میں

۹۳

[illegible]

پھر پھر اک بی بی سے کہنے لگی آہیں بھر کے
گرد بیٹھو مرے سجاد کے حلقہ کر کے

۹۴

[illegible]

خیمے کی سمت لعین رن سے چلے آتے ہیں
طوق بھی لاتے ہیں اور بیڑیاں بھی لاتے ہیں

۹۵

[illegible]

اپنی آغوش میں باقر کو چھپا لو سجاد
پاس بستر کے سکینہ کو بٹھا لو سجاد

۹۶

[illegible]

اہل کین آتے ہیں کیا تبھی ہو مت ور کرو
جو کہ اسباب ہے لا لا کے یہاں ڈھیر کرو

۹۷

[illegible]

بھائی شبیر نے دشمن میں سونے چھوڑا
بیٹے بانو کو چھوڑا مجھے روتے چھوڑا

۹۸

[illegible]

اہل کین خیمے کی ڈیوڑھی پہ ٹھہر جاویں گے
بے دھڑک لوٹنے تم کو نہ چلے آویں گے

۹۹

[illegible]

اپنے منہ چاند سے سب خاک سے اب بھر ڈالو
میلی سی چادریں سب اپنے سروں پر ڈالو

[illegible]

جمع کرکے یہاں اطفال کو دکھلا دو کوئی
بالیاں بالی سکینہ کی اُتروا لو کوئی

[illegible]

گو کہ خاتون قیامت ہے نہیں اب جیتی
اور بس اس گھر کا کرو بیاہ ابھی زینب جیتی

[illegible]

خوش ہو کے لگا قاسم کے ہیں پھیا کہاں
شمر بولا کہ ہے اسباب علمدار کہاں

[illegible]

نام ہی نام ہے لیجانے کو اس جا کیا ہے
ابرو جھوڑیں یہ لیجانا ہیں بہت اچھا ہے

[illegible]

بے دھڑک خیمۂ عصمت میں چلے آتے ہو
روح سے فاطمہ کی بھی نہیں شرماتے ہو

[illegible]

اب وہ صندوق دبا سے میں کدھر [illegible]
[illegible] ساز چھپائیں کدھر چھوڑ دوں [illegible]

[illegible]

خون سے تلواریں بھرے کر کے علم آپہنچے
سب کے لوٹنے کو اہل ستم آپہنچے

[illegible]

شمر سے جسم میں ہر بی بی کے تھی ہیبت سے
دل اُچھلتے تھے پڑے چھاتیوں میں دہشت سے

[illegible]

اب کفن ہو گیا کچھ ساتھ نہیں لایا ہے
جو اثاثہ تھا مدینے ہی میں چھوڑ آیا ہے

۲۱۹

[illegible]

حضرت شاہِ نجف ہوتے جو طالب زر کے
فاطمہؑ مرتی نہ پھر فاقہ کشی کر کر کے

۲۲۰

[illegible]

تھوڑی سی عمر میں اک دم نہ آسانی کی
ہاتھ میں چھالے پڑے آسیا گردانی کی

۲۲۱

[illegible]

ٹکڑے زہرا کا کچھ ای اہل ستم پاس نہیں
زر کے طالب ہو سو واللہ کہ ہم پاس نہیں

۲۲۲

[illegible]

اسی کے قابو میں بھائی کا خزینہ ہوگا
اسی خیمے میں کسی سمت دفینہ ہوگا

۲۲۳

[illegible]

حشر برپا ہوا سب بیبیوں کے نالوں سے
چھن گئیں چادریں منہ ڈھانپ لیے بالوں سے

۲۲۴

[illegible]

شمر چلا کے یہ کہتا تھا ستمگاروں سے
کچھ بھی دیکھو سب کاٹ کے تلواروں سے

۲۲۵

[illegible]

ایک نے دخترِ شبیر کا گوہر کھینچا
ایک نے عابدِ بیمار کا بستر کھینچا

۲۲۶

[illegible]

لیگیا بیوۂ مسلم کی ردا ایک لعیں
لیگیا ہاتھ سے فضہ کے عصا ایک لعیں

۲۲۷

[illegible]

دولت اس بی بی سے لینی ہے مجھے گر دو
کیونکہ ہوتی ہے یہ کبرا کی بہو حیدر کی

۴۲۸

[illegible]

تو کچھ مالیت اسمین ہی نہ اسمین نذر ہی
مرے نزدیک تبرک ہی یہ تجھے چادر ہی

۴۲۹

[illegible]

چادر فاطمہ تو اوڑھ چکی جی بھر کے
اب مری زن اسے اوڑھیگی تبرک کر کے

۴۳۰

[illegible]

آج تقدیر سے کیسا یہ ستم دیکھتے ہین
گھر محمد کا لٹا جاتا ہی یہ ستم دیکھتے ہین

۴۳۱

[illegible]

قتل ہمارے کچھ اثر نہین آویگا
طوق و زنجیر کرو آپ ہی مرجاویگا

۴۳۲

[illegible]

ایسے دری ہوے مردود جفا کاری کے
دوہری زنجیرین پڑین پاؤنمین آزاری کے

۴۳۳

[illegible]

سلسلہ سامان تھا اثبات امامت کے لیے
ہتھکڑی کی تھی مہی ہاتھ سے بیعت کے لیے

۴۳۴

[illegible]

دو صیان مین لائیو علیل نہ بیماری کو
راہ بھر بیٹھنے دینا نہ اس آزاری کو

۴۳۵

[illegible]

آگ کے شعلے جو بیچون کو نظر آتے تھے
شعلہ تیغ کے مانند وہ تھراتے تھے

۴۳۶

[illegible]

نیزے دکھلا کے ان او نٹون پہ بٹھلا سب کو
پیشوا ناقہ نشینون کا کہا زینب کو

**۴۳**

[illegible]

راہ بھر لیگئے ستانے ہی کی تدبیر رہے
پاس زینب کے شمر کے سر شبیر رہے

**۴۴**

[illegible]

تم یہ کہتے تھے کہ یہ لخت دل زہرا ہی
گو بہن چھوٹی ہی لیکن مجھے مان کی جا ہی

**۴۵**

اپنی اولاد کی بھائی سے مین نے پیاری
جب کہ بھائی پہ بھائی دیا اسے برابر مین واری
[illegible]

اہل کین دکھ یہ دکھا اب مجکو دیے جاتے ہین
قید مین مجکو سوے شام لیے جاتے ہین

**۴۶**

[illegible]

کیا کرون کس سے کہون صدمہ ہی جیسا دلگیر
آج زینب ہی چڑھی ناقۂ بے محمل پر

**۴۷**

[illegible]

جنکی بیٹی سر حضرت کی طرف تکتی ہون
آپکا نام بھی منہ سے نہین لے سکتی ہون

**۴۸**

[illegible]

**۴۹**

[illegible]

یا تو لوٹے مین جو تھی اونٹ پہ جاتی ہو زینب
سر کے بالون سے منہ اب اپنا چھپاتی ہو زینب

**۵۰**

[illegible]

بھائی اور بھائی کی اولاد پہ مین صدقے ہی
اکبر و اصغر و سجاد پہ مین صدقے رہی

**۵۱**

[illegible]

آگے فریاد نہ زینب کی بیان کر دلگیر
ماتم شاہ مین فریاد و فغان کر دلگیر

۴۱

[illegible]

مشغول تھے شبیرؑ عبادت میں خدا کی
زینب کو کچھ اُس رات خبر بھی نہ ردا کی

۴۲

[illegible]

بیٹا تجھے سب علم امامت سے خبر ہے
اِسوقت مرے واسطے وہ خاک بسر ہے

۴۳

[illegible]

دو میں یہاں کس سے لڑائی ہے سحر کو
اِسوقت جدا کرتے ہو مجھ خستہ جگر کو

۴۴

[illegible]

ن پہ نگاہ کرم و لطف سوا تھی
س شب کو بہت بخشش امت کی دعا تھی

۴۵

[illegible]

اِسوقت مرے پیش نظر سوتی ہے صغرا
نانی کے سُلانے سے نہیں سوتی ہے صغرا

۴۶

[illegible]

یثرب سے تو ہمراہ ہو پردیس میں چھٹ جائے
جیتے ہوے حضرت کے بھرا بن میں لٹ جائے

۴۷

[illegible]

بولو کہوں اسوقت وہ گھبرائی نہ ہوگی
اس رات کو مطلق اُسے نیند آئی نہ ہوگی

۴۸

[illegible]

لے ہو سجاد و مدینے میں تمام اہل حرم کو
ای جان پدر چھوڑ دو اللہ یہ ہمکو

۴۹

[illegible]

کفار اگر جنگ کا سامان کرینگے
جو جو کہ یگانے ہیں فدا جان کرینگے

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران ہوں کلام اس گھڑی کیا کرتے ہو بھائی
یاروں کو دم جنگ جدا کرتے ہو بھائی

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقریر یہ اس وقت جو ابن علی کی
کیا سیر ہوئے آپ بد بات سے نبی کی

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھیان آیا نہ اکبر کی محبت دل شکنی کا
[illegible] شبیر نبی کا

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت سے مرے پیارے کی واقف نہیں کیا تم
جس کی کہ یہ دشمن ہے اسے کرتے ہو جدا تم

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت پہ محمد کی فدا کرنے کو لائے
ہم سب کو یہاں سبط نبی مرنے کو لائے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس دم یہ سنی بات تو گھبرا گئی سکینہ
عباس کو بابا ہی سے بلا لائی سکینہ

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بات پسند آئی تھی سلطان امم کو
تم دونوں کے ہمراہ کریں اہل حرم کو

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجویز میں اس وقت جو کچھ آیا ہو سب ہے
جو اس کا جواب آپ نے ٹھہرایا ہو سب ہے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا تو مجھ پہ فدا ہوگا یقیناً
عباس ترے لڑنے کا یہ وقت نہیں ہا

۴۱۹

[illegible]

شبیر امامِ دو جہان شاہِ زمن ہی
اتمام کو حجت کے یہ حضرت کا سخن ہی

۴۲۰

[illegible]

سچ ہی کہ اگر تجھکو جدا بھائی کریگا
پھر کون مری بیٹی کی سقائی کریگا

۴۲۱

[illegible]

سچ ہی جو چلے جاؤگے تم سب بھی یہان سے
ہفتاد و دو تن ہونگے مرے ساتھ کہان سے

۴۲۲

[illegible]

امان نے تمھاری تو سدا رنج سہا ہی
گا ہے سخن بد نہین امت کو کہا ہی

۴۲۳

[illegible]

ایذا ابھی اٹھاؤنگا مین خون سے بھی بھرونگا
جو امر کہ شایان ہی مرے وہ مین کرونگا

۴۲۴

[illegible]

گھبراؤن نہ ہرگز ستمِ اہلِ جفا سے
بھٹکے نہ قدم جادۂ تسلیم و رضا سے

۴۲۵

[illegible]

دل کھول کے گھر احمدِ مختار کا لوٹو
اور زیور و زر عترتِ اطہار کا لوٹو

۴۲۶

[illegible]

پیشِ رفقا سے کہا شبیرِ نو دو جہان نے
اے غازیو اب ہاتھ ... شبیر ...

۴۲۷

[illegible]

... سے شہادت پہ کمر باندھ چکا ہون
اس وقت فقط منتظرِ حکمِ خدا ہون

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت اُسے ضربت شمشیر دکھا دے
اِس پیاسے کو میری اثر شیر دکھا دے

۴۱

[illegible]
زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
اُسوقت نہ سر پر کسی بی بی کے ردا تھی
بس چار طرف ہائے حسینا کی صدا تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سچ ہے کہ سر دیتے ہو تم حکم خدا سے
افسوس اِسی کا ہے بہت مرتے ہو پیاسے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین بعد رفیقان شہ تشنہ دہن کے
کمہلانے لگے پھول رسالتؐ کے چمن کے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چارا نہین ہرگز کسی انسان کا قضا سے
بے صبر ہے وہ جو کہ پھرا راہ رضا سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مومن مرے سوکھے ہوے لب یاد کرینگے
جب پانی پیئینگے مجھے سب یاد کرینگے

۴۶

[illegible]
راوی نے [illegible]
داخل ہوئے خیمے مین [illegible]
[illegible]
میدان شہادت مین ہوئی نوبت شبیرؑ
ای اہل حرم تمسے ہے اب رخصت شبیرؑ

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت بہت شکر کو ہے فوق فلک پر
یہ شکر کی جا گہ ہے کہ مین مرتا ہون حق پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کا پسر جس گھڑی گھوڑے سے گرا تھا
آنکھیں طرف خیمہ تھیں دل سوے خدا تھا

۳۳۸

کیا دیکھتے ہیں بام پہ سر کھولے جدا گھونٹ سے کھینچے

ڈیوڑھی پہ کھڑی پیٹتی تھی زینب بیکس

کہتی تھی کہ ہاں شاہ نے سر شوق سے جھکایا

نہ ہان سے اس کا تو دیکھو [illegible]

رہی یہ طپاں اپنا برادر تو نہ دیکھو

مجروح تو دیکھا مجھے بیسر تو نہ دیکھو

۳۳۹

زینب ابھی یہ کہتی تھی بھائی کو [illegible]

کہنے لگا یوں شمر لعین [illegible]

کہہ دو کہ ذرا ابھی ہیں سے نہ ہلا

نہ مرنے ہو وہ ڈیوڑھی سے جو خیمے میں چلا

تم کیسے عرب ہو کہ حمیت نہیں آتی

ڈیوڑھی پہ بہن روتی ہے غیرت نہیں آتی

۳۴۰

قاتل سے یہ کہتی تھی کہ [illegible] ثنا و نعت

کانوں میں ندا غیب سے آئی [illegible]

اب وقت شہادت میں تری ہو گئی [illegible]

اب سجدہ امر کی [illegible]

تھا روز ازل سے تجھے اک عشق جو ہم سے

انجام ترا خوب ہوا حق کے کرم سے

۳۴۱

زینب نے یہ چلا کے کہا ہائے برادر

یہ حال تو دیکھا نہیں جب تا ہے تن پر

[illegible] سے چھپ کر سر کٹا [illegible]

خیمے میں بھیجیں نہیں پڑا ہے [illegible]

اک غم کی چھری چل رہی ہے میرے جگر پر

ہر دم مجھے دل کھینچے لے آتا ہے در پر

۳۴۲

زینب نے یہ فرمایا کہ [illegible] زخم

گاہے ہے تو زینب کی تری [illegible]

[illegible] بیان روتی ہے [illegible]

بی بی کی [illegible] زینب مری خواہر

کچھ بیٹی کی توقیر زیادہ نہیں ماں سے

یہ نکلی ہے خیمے سے وہ نکلی ہے جہاں سے

۳۴۳

[illegible] سے جب کہ [illegible] جاں

زینب کو [illegible] وہاں قاتل [illegible]

[illegible] کہا ماں [illegible]

جب [illegible] تھا سر [illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ رو رو کے دعا کر

ممتاز ہو کا حشم و جاہ سے وا کر

۴۲

[illegible]

شہ نے فرمایا ہو تیار ہمارا لشکر
سامنے فوج عدو کے ہو صف آرا لشکر

۴۳

[illegible]

جا کے استادہ علم لب کوثر ہوگا
پہلے سیراب یہ پیاسا مرا لشکر ہوگا

۴۴

[illegible]

اب نہ وہ کفر نمائی ہمیں دکھلانے ہیں
آب تو پیتے ہیں پانی ہمیں ترساتے ہیں

۴۴

[illegible]

جس لیے ہو جاؤ نہیں کہتے ہو پیارے بھائی کیا
ان کے آگے بہتر کی صف آرائی کیا

۴۵

[illegible]

آج سب گلشن جنت کے مزے لوٹینگے
پھر ملاقات کہاں آج جو یہ چھوٹینگے

۴۶

[illegible]

شان و شوکت تری اے احمد ثانی دیکھا
آخری آج ترا حسن جوانی دیکھا

۴۷

[illegible]

اسی لشکر پر لوا سارے نبی ہووینگے
اسی لشکر میں رسول عربی ہووینگے

۴۸

[illegible]

بچیگی جان بھی بھائی کی کسی صورت سے
ہوویگا صلح کا سامان کسی صورت سے

۴۹

[illegible]

جب شہادت ہو لب نہر پر اس بھائی کی
دیکھنا شان تب آکر مری سقائی کی

۲۱۰

[illegible]

آئے پاس کہ پوشاک پہنائے زینب
آخری اپنے سب ارمان نکالے زینب

۲۱۱

[illegible]

دفن جب خاک میں پیراتن بے سر ہوگا
ترے بھائی کو کفن بھی نہ میسر ہوگا

۲۱۲

[illegible]

بہن انکی سواری کی بھی شان اب دیکھے
پیارے گھوڑوں پہ چڑھیں اور انھیں زینب دیکھے

۲۱۳

[illegible]

اس طرف بولے شہ ہر دو سرا بسم اللہ
اس طرف زینب بیکس نے کہا بسم اللہ

۲۱۴

[illegible]

گھبرائے کہ آکر مری زاری دیکھے
آخری قاسم نوشاہ کی سواری دیکھے

۲۱۵

[illegible]

تھام کر بازو تم اس ماہ کو اسوار کرو
اپنی اماں کی طرف سے بھی انھیں پیار کرو

۲۱۶

[illegible]

جلوۂ صورت یوسف تھا جو اس دم اکبر
شاہ نے سورۂ یوسف کو کیا دم اکبر

۲۱۷

[illegible]

جان عزیز اپنی نہ ای لخت جگر کرنا تم
رن میں اکبر کے لیے سینہ سپر کرنا تم

۲۱۸

[illegible]

جاؤ بھائی علی عقدہ کشا کو سونپا
تم کو اور سارے عزیزوں کو خدا کو سونپا

۴۱۹

[illegible]

فوج اعدا سے تو یا جون کی صدا آتی تھی
اِس طرف سنگ تھا اور فاطمہؑ کی چھاتی تھی

۴۲۰

[illegible]

دیکھا جب پانی کے سب راہ گذر بند ہوئے
بولے عباسؑ کہ سب صلح کے در بند ہوئے

۴۲۱

[illegible]

مری خاطر سے تم اب جنگ میں بیعت کا ہو
ایکدم لیے برباد یہ محنت نہ کرو

۴۲۲

[illegible]

ابھی تیغیں نہ سنبھالو مجھے کچھ کہنا ہے
میر لشکر کو بُلا لو مجھے کچھ کہنا ہے

۴۲۳

[illegible]

اب حسینؑ ابن علیؑ پیاس سے گھبرایا ہے
بات کیا کہنی ہے بیعت کے لیے آیا ہے

۴۲۴

[illegible]

شہ نے فرمایا تو کیوں بنتا ہے نادان اتنا
اک مری جان کی خاطر ہے یہ سامان اتنا

۴۲۵

[illegible]

کلمہ پڑھتا تو ہوں اور قائل قرآن تو ہ
سبطِ احمد نہ سمجھ مجھکو مسلمان تو ہو

۴۲۶

[illegible]

اُلٹی فاسق کی طلب مجھسے تو بیعت
گر تو منصف ہے مع فوج مری بیعت

۴۲۷

[illegible]

راہ دے جاؤں جو میں شام کے جا
جانے دے سید مظلوم کو ظالم

۲۳۰

[illegible]

مری باتون سے خجالت گر اُسے ہووےگی
نبیؐ پیٹینگے نہ بنت نبیؐ روویگی

۲۳۱

[illegible]

دم کی فرصت نہیں طالب بیعت مصطفےؐ
جان بچنے کی نہیں آپکی ابن سعد کے

۲۳۲

[illegible]

تیغ بر تیغ لگی برسنے شہ تنہا پر
سیکڑون زخم لگے آنے دل زہرا پر

۲۳۳

[illegible]

گر کوئی آئیگا مین بات نہیں کرنے کا
اور کسی سے بھی ملاقات نہیں کرنے کا

۲۳۴

[illegible]

جنگ اب ٹھہری کہ صلح ہی شہ والا ٹھہری
بارے ارشاد تو فرمائیے وان کیا ٹھہری

۲۳۵

[illegible]

شمر لعینون نے نہ کہنا مرا مانا نانا
تشنۂ خون ہی مرا سارا زمانا نانا

۲۳۶

[illegible]

مین وہان ٹھہر کے بدعہد نہ کہلاؤنگا
صادق الوعدہ ہون واللہ چلا آؤنگا

۲۳۷

[illegible]

لشکر شہ سے جو تلوار چلی میدان مین
آئے زینب احمدؐ و زہراؑ و علیؑ میدان مین

۲۳۸

[illegible]

مین نے تو آپکی امت کا بڑا پاس کیا
پہ مرا اے نانا امت نے ذرا پاس کیا

[illegible]

رحمت حق تجھے اے سبط نواسے شاباش
مرے بیکس مرے دو روز کے پیاسے شاباش

[illegible]

بات جو آپ مین تھی بندے مین وہ تو کب تھی
آپ سے جنگ مری کچھ تو مشابہ اب تھی

[illegible]

مین نے تیرا سا ابھی تک نہین دیکھا لڑنا
اے مری جان بڑا کام ہے تنہا لڑنا

[illegible]

خوب مین بھی لڑا پر واہ تو ہی خوب لڑا
پیاس کی راہ سے واللہ تو ہی خوب لڑا

[illegible]

گرچہ اے والدہ تمنے تو بڑا صبر کیا
مین نے ویسا تو نہین کچھ تو بھلا صبر کیا

[illegible]

تونے اسیر بھی نہ کچھ منہ سے کہا صبر کیا
آفرین تجکو مری جان بڑا صبر کیا

[illegible]

آگے آنکھون کے نہ یہ داغ سہا جاو
دیکھ کر میرا لہو غش تمھین آجاو

[illegible]

[illegible]

کہون دلگیر مین کیونکر سر شبیر کٹا
بر سر زانوے مادر سر شبیر کٹا

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے پہ باندھے ہو کمر دیکھتی ہوں میں
اب تمکو مثل شمع سحر دیکھتی ہوں میں

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دن بھر تو اسکو زہد و ریاضت سے کام تھا
زہرا کو ساری رات عبادت سے کام تھا

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسوقت سب ملاحظہ پوشاک کا کیا
اک کہنہ جامہ آپنے اسدم جدا کیا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نانا نہیں حسن نہیں بابا علی نہیں
تم بھی ہوے شہید تو میرا کوئی نہیں

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کو میری ماں کا ستانا وہ یاد ہے
دروازۂ بتول جلانا وہ یاد ہے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخت کہن جدا جو کیا تھا امام نے
اک بقچے میں لپیٹا شہ تشنہ کام نے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
از ذوق مجکو سر کے کٹانے کا ای بہن
بھولو جلن نہ اپنے گھرانے کا ای بہن

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت میں مثل حیدر صفدر ہو میرا نام
اور صبر میں برابر مادر ہو میرا نام

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحقیق ابھی خبر جو یہ سن پائیگی بہن
واللہ بیٹھ بیٹھ کے مرجائیگی بہن

۲۰۸

یہ کہہ کے صحن خیمہ میں نکلا وہ بادشاہ
جب آپ نے فوج کی طرف اپنی کی نگاہ
عباس سے یہ کہنے لگا شاہ دین پناہ
نکلو کہ وقت تنگ ہے شور و غا ہے اب
حلت پہ میری فوج کے سب دھیان تم کرو
باندھو کمر جہاد کا سامان تم کرو

۲۰۹

ان سب سے سمت کہیے عباس نیک خو
کھولیں نہ لب کو اپنے کوئی بے اجازت نکو
سب سے کہا نہ جائے کوئی بے ہمارے حکم
میدان میں آئیں جب ہم کہیں اور زبان کھولیں
جب یہ کلام شاہ کے انصار نے کیے
آنکھے پرے درست علمدار نے کیے

۲۱۰

اتنے میں یہ نقیبوں سے کہنے لگا لعین
سب فوج سے کہو کہ چلے دوڑ کر ادھر
کیا فوج ہے یہ سب کہ ہے ان کا سب بیان
ہاں فوج شام سب نکلیں زمانہ بیاں
پہلے ہی ہم پہ بدعت افواج کین ہوئی
آغاز جنگ میری طرف سے نہیں ہوئی

۲۱۱

عباس نے یہ عرض کی یا شاہ خوش خصال
پہلے بھی سب نکلا ہو وہ حق میں گمان
ہم بھی ادھر سے جا کے ذرا دیکھیں شان جنگ
فوج ستمگراں کی یہ وعدہ ہے اب
ہیں عاشقان حق کے یہ دن امتحان کا
لاکھوں سے سامنا ہے بہتر جوان کا

۲۱۲

عباس نے کہا کہ لے کے جو ہیں پاس
آگے بڑھو کہ میں بھی ادھر آؤں آپ پاس
یا شاہ جو حکم دیں وہ ہم کو ہے لازم
حضرت کی شفقتوں سے ہیں اب ہم بے ہراس
پہلے ذرا ملاحظہ کیجے سپاہ کا
اک اک کو حکم دیجیے پھر رزمگاہ کا

۲۱۳

اس بات کا جواب دیا فوج نے تمام
پہلے ہی میری فوج میں ہے آج دھوم دھام
بیٹھے ہیں میری فوج میں پھر جو ہیں بے لگام
دیکھا ہے جب کہ یہ ہیں ستم گر بد انجام
ہیں فوج اشقیا کے ستم دیکھتا حسین
اس وقت منتظر ہیں ترے حکم کا حسین

۲۱۴

عباس نے یہ عرض کی سب ہیں جانثار
میدان میں آئے فوج کا لشکر بے شمار
ہیں سب دلیر اور ہیں سب تیغ زن سوار
دشمن کی فوج میں نہیں کوئی یہ اقتدار
ہر چند وہ دلیر تھے اور صف شکن تمام
لیکن تھے تین روز سے تشنہ دہن تمام

۲۱۵

شہ نے کہا کہ ہم بھی ادھر ہیں پئے امام
مولا جو اپنی فوج میں ہے اپنا انتظام
سنتے ہیں جب یہ ان سے کہا شاہ نے کلام
کی عرض سب نے آپ پہ قربان ہیں امام
فرمایا شاہ دین نے اس وقت غم کرو
برباد یہ حسین کی محنت نہ تم کرو

۲۱۶

سب نے کہا کہ ہم سب ہیں ہمراہ آپ کے
ان سب کو حکم ہو تو ابھی جنگ میں چلیں
سب کہہ رہے ہیں ہم بھی ہیں انصار پنجتن
اب سب ہیں جان نثار تو کیا ڈر ہے رن میں
اس سے زیادہ پیاس کا صدمہ کہاں ہوا
پانی کا ذکر منہ پہ نہ تا حشر لائیں گے

۴۱۹

ہنگامہ نبرد [illegible] میں تیغ تیز تھی
آتی [illegible] کمان میں [illegible]
[illegible] جیسا [illegible] اجال [illegible]
شبیر [illegible] فاطمہ [illegible]

ہم جانتے ہیں جیسا ہے مشکل مقام صبر
ہمنے ازل سے تجربہ کیا اختتام صبر

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] عطش [illegible]
[illegible]

کوثر تو جب غلاموں کو اپنے لٹائیگا
اس روز اس عطش کی تو لذت اٹھائیگا

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند اشقیا کو نہایت غرور رہی
ہمپاس تجکو آسِ جد کا ضرور رہی

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صبر و رضا سے رخصت شبیر کیجیے
بہتر یہی ہے صبر کی تدبیر کیجیے

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
آمادہ وغا [illegible]
[illegible]

لشکر گیا جو شاہ کا اعدا کے سامنے
اپنے نشان کھولدیے فوج شام نے

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھوڑے سے ہم ہیں فوج اُدھر بیقیاس ہے
ایک ایک سے لڑے جو شجاعت کا پاس ہے

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاری رہیگی بات یہ سب کی زبان پر
لاکھوں کا تھا ہجوم بہتر جوان پر

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل جفا و ظلم ہیں اور یہی ارادوں پر
ایسا نہو یورش کریں یہ شاہزادوں پر

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرأت لگے دکھانے جوان فوج شام کے
گھٹنے لگے جوان حسینی سپاہ کے

**۴۰**

[illegible] جوان جیسے رن [illegible] زینب کا ماہ
سب تشنہ [illegible] ابی [illegible]
ان تشنہ [illegible] علمدار وفا [illegible]
[illegible]

کٹنے لگے درخت جو زہرا کی کشت کے
سب آئے زمین پہ ساکن بہشت کے

**۴۱**

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] اسکو اُٹھا کر لگا لیا
[illegible] فرزند [illegible]
[illegible]

بابا ترا نثار ہو تجھ نور عین پر
تو ہو گیا فدا مرے بھائی حسین پر

**۴۲**

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
اور بیٹی [illegible] لاش مین [illegible]

چھاتی سے اسکی لاش مین جسدم لگائی تھی
زہرا کے رونے کی مجھے آواز آتی تھی

**۴۳**

راوی زبان حال سے کرتا ہے یون بیان
[illegible] عون و محمد کی [illegible] جان
[illegible] و زبان
[illegible]

لاشے گلے لگائے ہوے جان کھوتے ہین
پوتون سے لپٹے جعفر طیار روتے ہین

**۴۴**

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا پہ گرد پھر رہے ہین آس پاس کے
نعرے ہین تا بہ عرش برین حق کے شیر کے

**۴۵**

[illegible]
[illegible] امام [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

اس وقت کی لڑائی مین مطلق مزا نہین
کوئی داد دینے والا ہمارا رہا نہین

**۴۶**

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر مرتبہ یہ کہتے تھے اُن دونون پیارون سے
زہرا کمال راضی ہے تم جان نثارون سے

**۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکو گلے لگا لیا پھوپھی دل ملول نے
پیشانی اسکی چومی جناب رسول نے

**۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

مین دے رہا تھا فتح کی اسکو دعا کبھی
کہتا تھا آفرین کبھی اور مرحبا کبھی

۳۹

میدان میں جبکہ لڑا تھا شبیہ مصطفا
ڈیوڑھی پہ بانو بھی کھڑی تھی بین میں بتاتا
اعدا پہ وار کرتا تھا جسدم وہ مہ لقا
تعریف کرتی تھی وہ جدا اور بین جدا

رن میں گیا ہر ایک کی بین لاش لانے کو
تعریف کو ہر کوئی نہ اب لاش لانے کو

۴۰

اس وقت تو جو وار ہوا اعدا پہ سر بسر
جرار تیرا لال ہوا ہر آن کر رہا داد وا
جاری کی علی آج منہ سے یہ آواز جا
بترا ہی سرکتی اپنے دلاور کے بین فدا

بولے فرشتے اب ترے ہاتھوں کی لیتے ہیں
ہم ای حسین آپ تری داد دیتے ہیں

۴۱

جوتا تھا کہ صف شکن سر رزم و بیان
ننگ وار تیغ تیری کا لاش کو ہم سوختہ جان
جس دم تو نے سر کیا لنگا کی فاطمہ کی جان
ہے فضل رب اثر ترے لانے کا پاسبان

لاشہ ترا زمین سے پیمبر اٹھائیگا
بنت نبی اٹھائیگی حیدر اٹھائیگا

۴۲

فرزند اول امام میں جسوقت یہ جلال
آئی ندا اے غیب کہ ای فاطمہ کے لال
ہو جو نہیں ہے پاس ہی محبوب ذوالجلال
ہاں تیری رو رہی ہے گھڑی کھولے سر کے بال

ارمان داد کا ہے عبث تجھ دلبر کو
ہمنے ہی پہلے بھیجدیا اپنے شیر کو

۴۳

تھا شور اے شبیہ میں تیغ دوران تک
دیکھی نبی تیری داد ادا کیجیو نہ جب تک
ہمراہ میں تیری ہی دست کشتی بات کن فلک
تعریف میں تیرے والے زمین نہ بیاں تک

کیا غم نہیں جو کوئی رہا ہے تری طرف
تو ہے طرف خدا کے خدا ہے تری طرف

۴۴

سر وہ جوان میں لڑنے کے لیے شیر نرا
یہ غیب سے لب ہوا شور مرحبا
جس دم تو نے تیغ اٹھا کے ستارہ کو کر دیا
بو فضل میں تو نے قتیبہ لے لیا

شعلہ جگر سے اٹھتا ہے دلگیر آہ کا
جلتا ہیں کس زبان سے کہوں خیمہ شاہ کا

۹۱

[illegible]

مشغول ہین سب خرد و کلان دو فغان مین
آیا ہی مگر ماہ محرم کا جہان مین

۹۲

[illegible]

فرزندون کا ماتم مجھے اس آن نہ مین ہی
کچھ خانہ خرابی کا مجھے دھیان نہین ہی

۹۳

[illegible]

آتی تھی سر شام محمد کی دوہائی
پردیسیون کی کچھ نہ خبر آج بھی آئی

۹۴

[illegible]

اس غم سے ہر اک خاک بسر کیون نہ بھلا ہو
زہرا کا جو سر بیٹے کے ماتم مین کھلا ہو

۹۵

[illegible]

عباس کا غم عون کا جعفر کا قلق تھا
پر سب سے بہت سبط پیمبر کا قلق تھا

۹۶

[illegible]

مشتاق سعادت جو فدا ہو گئے جی سے
اور پھر کے گئے کہتے ہی حسین ابن علی سے

۹۷

[illegible]

کٹوایا تمہارے لیے سر اپنا ہی کسنے
قربان کیا تم پہ پسر اپنا ہی کسنے

۹۸

[illegible]

آتا ہوا کس جاتے کدھر قصد سفر ہی
کچھ لشکر شبیر کی بھی تجکو خبر ہی

۹۹

[illegible]

کیا عون نے سا کہا کیا جعفر نے کیا کیا
کیا جانیے عباس دلاور نے کیا کیا

۲۱۰

[illegible]

جینا ہوا آئین سے کسی کو جو گوارا
وہ کیا جیا گویا کہ مجھے جیتے جی مارا

۲۱۱

[illegible]

عباسؑ کے چھوٹنے کا نہیں کوئی سبب ہے
بھر جائے اگر ایسا ہی بھائی تو غضب ہے

۲۱۲

[illegible]

ہجان وہ ہوا ہو شہِ دلگیر سے پہلے
عباسؑ ہو مارا گیا شبیرؑ سے پہلے

۲۱۳

[illegible]

سمجھا یا بھتاعی مان کا ادا کیجیو عباسؑ
سر بھائی کے قدموں پہ فدا کیجیو عباسؑ

۲۱۴

[illegible]

زہرا سے خجل حشر میں کیجو نہ پدر کو
شبیرؑ کے قدموں پہ فدا کیجیو سر کو

۲۱۵

[illegible]

یا رب کہیں اب میری پذیرا یہ دعا ہو
سرو شون نے سر و بہ فدا اپنا کیا ہو

۲۱۶

[illegible]

وہ کام ہوا ہو مرے عباسؑ علیؑ سے
جو حشر میں خجلت نہ ہو زہراؑ و نبیؑ سے

۲۱۷

[illegible]

بیٹے سے مرے خوب وہاں کام ہوا ہو
اس فیر کے صدقے سے مرا نام ہوا ہو

۲۱۸

[illegible]

ثابت ہو یہ بات آس فلک پیر رد و الم پر
وہ مر گیا ہو گا شہِ بیکس کے قدم پر

۳۷

[illegible]

ہو نکر کہون بیٹا مرا اس شاہ سے پھر جائے
دانستہ در خلد کی وہ راہ سے پھر جائے

۳۸

[illegible]

گر کچھ خبر بد ہو تو خاموش ہی رہنا
مت فاطمہ بیمار کے منہ پر کوئی کہنا

۳۹

[illegible]

رستے پہ نہ ٹھہرا گیا روضے پہ نبی کے
انبوہ ہی مرقد پہ رسول عربی کے

۴۰

[illegible]

وہ بولی یہ اڑتی سی خبر مین نے ہے پائی
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن مین لڑائی

۴۱

[illegible]

آرام کہان پڑتا ہے خونی جگرون کو
کیا کام ہے رونے کے سوا نوحہ گرون کو

۴۲

[illegible]

عباس کی ماں بسکہ بہت سوز نگران تھی
پھر گھر مین ٹھہرتی یہ اسے تاب کہان تھی

۴۳

[illegible]

ہے حضرت شبیر جو عباس گھر آوے
اللہ مجھے اسکی نہ پھر شکل دکھاوے

۴۴

[illegible]

گھبرا کے کہا خیر ہے کیا شہ کی خبر ہے
کون آیا ہے کس سمت ہے بی بی وہ کدھر ہے

۴۵

[illegible]

تھا دل مین تصور یہ ہر اک گام کا ان کا
حرف آیا ہو یا رب نہ مرے نام کے اوپر

۲۸

جب پہونچی قریب لحد ختم رسالت
کیا دیکھ کے اُس قبر پہ برپا ہی قیامت
انبوہ سا انبوہ ہی کثرت سی ہی کثرت
رستہ نہ ملا جب تو پکاری وہ بہ رقت
کوئی راہ دو عباس کی مان خستہ جگر کو
آئی ہی یہ پردیسیون کی اپنے خبر کو

۲۹

پُر جگر کے انبوہ کو تا ناسبر آئی
قاصد کی اُسے دیکھ کے چھاتی بھر آئی
سب سے کہا بی بی نے جو ہو نوحہ گر آئی
یہ کون ہی اور پوچھنے کس کی خبر آئی
سب نے کہا بی بی جو بلاتے ہیں گھڑی ہی
کس منہ سے کہیں مادر عباس یہی ہی

۳۰

قاصد نے بہت شرم سے منہ اپنا چھپایا
رُخ تو چھپایا پہ نہ اشکون نے چھپایا
قاصد جو سراسیمہ نہایت نظر آیا
عباس کی مان نے یہ اُسے رو رو سنایا
پھر بول ہوئی مین نری القہ پہ صدقے
کوئی بیٹا میرا ہو گیا شبیر کے صدقے

۳۱

بتلائے ہوا کیا مری اولاد کا احوال
کس کس کا ہوا ہمسر رہِ شبیر میں پامال
عباس سے کچھ راضی ہوا فاطمہ کا لال
قاصد نے کہا تم ہو بڑی صاحبِ اقبال
نام اپنے عجب کر گئے دلبند تمہارے
سب شاہ پہ صدقے ہوئے فرزند تمہارے

۳۲

جبتک کہ نہ عون سے گردن تک آئی
فرزند پہ تیرے نہ ذرا آنچ نہ آئی
جعفر نے وہاں جھیل لی اعدا کی لڑائی
اور کٹ گئے دی فاطمہ زہرا کی دہائی
جبتک جیے صدقے رہے وہ شاہ امم کے
مرتے ہوئے سر رکھ دیے بھائی کے قدم پہ

۳۳

عباس علمدار بھی سر آپکا نامی
کیا خوب بجا لایا شہ دین کی غلامی
مشکل ہی بھتیجی کی وہاں ہاتھ میں تھامی
کی بھائی کے قدمون پہ فدا جان گرامی
مشک اپنے اٹھائی جو بھتیجی کا یہ حق تھا
شانے جو کٹائے یہ علمداری کا حق تھا

۳۴

غربال ہوا تیرون سے عباس کا سینہ
پر ہاتھ سے چھوڑا نہ رفاقت کا قرینہ
خاطر میں نہ لائے ذرا اُس فوج کا کینہ
جب ہاتھ کٹے دانتوں میں لی مشکِ سکینہ
مارے گئے عباس جو اعدا کے ستم سے
میں کیا کہوں کیا روتے تھے شبیر الم سے

۳۵

سن کے یہ حال ابتر ہوا لخت جگر کا
عباس کی مادر نے کیا شکر کا سجدا
کہنے لگی بارے مرا مقصد ہوا پورا
تھی آرزو ایسا ہی علمدار کا مرنا
خوشنود ہوئی ہونگی بتول اپنے نبی سے
پر راضی بشدت ہوئی عباس علی سے

۳۶

عباس کا بھر کے تصور یہ پکاری
یہ والدہ قربان ہو ہمت پہ تمہاری
کیا نام کیا تم نے میں اس نام کے واری
پھر دل سے کہا یاد رہی کچھ بات ہماری
میں کہتی تھی چھٹنا نہ پھر آئیگا عباس
شبیر پہ قربان ہو مر جائیگا عباس

۴۳۹

پوچھی جو بہن نے اس بی بی نے شبیر کی جان
زینب پہ جو تھی فاقہ سے اب صبر کی جان
روتے تھے بڑی آہ سے بہن نقش بہ دیوار تھے
یون بیٹھے تھے بیکل کی طرح تصویر کی جان
پھر بولا کہ لو نہر کے کنارے گئے شبیر
پانی کو ترستے ہوئے مارے گئے شبیر

۴۴۰

کاندھے پہ علم تر کا کھلا ہو دیکھا جہان
سر سے تر پیاس سے کی آتش کی ہوئی تھی زبان
اس آن کے صدقے گئی تھی آن زمین و زبان
کیا جانے اسے بین سے نکلا ارمان
اس غازی کا وہ جاہ و حشم ہیچ نہ دیکھا
صد حیف کہ کاندھے پہ علم مین نے نہ دیکھا

۴۴۱

تھا اب تو اس لال کا سوز دروں فزون
کیا عیب جو کیا ہوگا وہ مسلم شاہ والا
اماں وہ اٹھائی پیسے ہو ویلی حضرت
جب کیا ہی ہونگی مر سے لال کی بین
جب سامنے شبیر کھڑا ہو دیگا یقین
کیا جوش شجاعت سے لڑا ہو دیگا

۴۴۲

عباس کی مان سنی اس امر نے کی خبر
ہائی بیری کی تھام کے اپنے ہونٹون سے جگر
سن کر یہ کی زینب بھی پھر آئی و جگر
ہمدم ہوا عباس کا ہمدم جان کر بر
ارمان رہا بیٹے کو پھر اکبار نہ دیکھا
بھائی کی بنا اسکو علمدار نہ دیکھا

۴۴۳

اے کاش فلک کبھی وہ روز دکھانا
جب روز علم کاندھے پہ عباس اٹھاتا
لڑتا ہوا آتا کبھی پھر انتظار آتا
جب ... گروہ گردن کو جھکاتا
بھلے علم شاہ کی لیتی مین بلائین
خوش ہو کے پھر اس ماہ کی لیتی مین بلائین

۴۴۴

رونی ہوئی کہتی تھی پھر یاد عباس گھر آتی
جب چپ تھا بھتیجا تب بھی جھڑکیوں کی پیاس
آواز جو دیتی تھی وہ گردون کی سناتی
صدقے کو بٹھانے کی سب بی
دلگیر حقیقت مین وفا کہتے ہین ا
اور نام یہ ٹھہرا کے فدا کہتے ہین ا

۴۱
[illegible]
بولی دشمن بھی نہ یہ گردش دوران دیکھے
آہ دنیا میں جیے مرگ عزیزان دیکھے

۴۲
[illegible]
تھی فوج کہاں اور وہ علمدار کہاں
اب کہاں قافلہ اور قافلہ سالار کہاں

۴۳
[illegible]
لطف تھا جنکے سبب صبح و مسا جینے کا
انکی فرقت میں ہے کیا خاک مزہ جینے کا

۴۴
[illegible]
یا تو اک دم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تمنے خبر بھی نہ منگائی میری

۴۵
[illegible]
سر تمھارا ہوا ہوا ہے جدا گردن سے
کیا ہی جی سخت تھا میرا کہ نہ نکلا تن سے

۴۶
[illegible]
بیاہ کر کے جو گیا مر کے نہ آیا قاسم
ہاے رن کو جو گیا پھر کے نہ آیا قاسم

۴۷
[illegible]
سیر جو چشمۂ کوثر کی خوشی آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بجھائی عباس

۴۸
[illegible]
ہاے ہمشکل نبی ہاے دکھوں کا پالا
کیا ہوا ہاے بھتیجا مرا [illegible] والا

۴۹
[illegible]
چھ مہینے ہی میں دنیا سے سدھارے اصغر
ہاے بھولے مرے جانی مرے پیارے اصغر

۲۱۰

[illegible]

کاٹی جاتی نہیں اب ہجر کی راتیں مجھ سے
آؤ پیارے کرو کچھ پیار کی باتیں مجھ سے

۲۱۱

[illegible]

تمکو صدمے کیا جسپر نہیں وہ دلبر بھی
ہائے تم بھی چھٹے اور مجھسے چھٹا اکبر بھی

۲۱۲

[illegible]

وصل دکھلا دیا مجکو مرے جذب دل نے
اپنے بچھڑے ہوؤں سے جاتی ہوں ملنے

۲۱۳

[illegible]

اب دل بھر گیا مجسے نہیں تیرا اکبر
بخت برگشتہ نے میرے تجھے پھیرا اکبر

۲۱۴

[illegible]

زینب خستہ جو آفت میں گرفتار ہوئی
اسقدر بھائی کا غم کھایا کہ بیمار ہوئی

۲۱۵

[illegible]

ہاں میں سب کی شفیقہ اپنی کیہگی سب سے
آج کی کوئی خوشی پوچھے دل زینب سے

۲۱۶

[illegible]

اسکا یاد آتا ہو جانا دم آخر جسکو
پیار کی نظروں سے وہ دیکھنا پھر پھر جسکو

۲۱۷

[illegible]

چہرے پر مرگ کے آثار نمودار ہوئے
طالع خفتہ مرے شکر کہ بیدار ہوئے

۲۱۸

[illegible]

لایا بلبل عیش کا یہ گل ملال زینب
دو دعا جلد کہ ہو جائے وصال زینب

۲۱۹

[illegible]

آج سب دل کے مقاصد مرے حاصل ہونگے
ہاتھ یہ بھائی کی گردن میں حمائل ہونگے

۲۲۰

[illegible]

یہ توقع تو مجھے تمسے نہ اے بھائی تھی
تمتو فردوس میں اور قید میں ماں جائی تھی

۲۲۱

[illegible]

جبتلک جیتی رہی راہ تمھاری دیکھی
واہ وا بھائی جی بس چاہ تمھاری دیکھی

۲۲۲

[illegible]

سچ ہے بھائی کہ جہاں میں یہ مثل ہے مشہور
آنکھ سے دور جو ہوتا ہے وہ ہے دل سے دور

۲۲۳

[illegible]

یہ تو کہتی نہیں چھاتی سے لگانے آئیں
اپنا داماں تو بلوے میں اڑھانے آئیں

۲۲۴

[illegible]

اس پہ بھی اپنی کی تو کیجیو خاطرداری
کرنے دیجیو نہ مرے غم میں فغاں و زاری

۲۲۵

[illegible]

رونے دیجو نہ اسے کرنے نہ دیجو نالا
کوئی اسکا نہیں اب رائی کا کرنے والا

۲۲۶

[illegible]

یہ نہ ہو ڈانٹ دے سکینہ کو کوئی یا مارے
دل یتیموں کا بہت ہوتا ہے نازک پیارے

۲۲۷

[illegible]

جو چلیں سیر اٹھا کر تو وہی ہو پیاری
فخر ہے بھائی کی اولاد کی خدمتگاری

**۳۴۰**

[illegible]
[illegible]
مری جانب سے بھی بھائی کی بلائیں لینا
[illegible]

سخت مضطر ہی بہت اِسکو سنبھالو بھائی
ام کلثوم کو بھی پاس بلا لو بھائی

**۳۴۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گود میں لینا جو صغرا کو بصد خوشحالی
یاد فرمائیو تم گود یہ میری خالی

**۳۴۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے آزاد کرو اسکو بھی رب کے ب
یاد فرماؤ اُسے اکبر و صغرا کے سب

**۳۴۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی بانو مجھے تم بخشو میں دکھ پائی ہوں
بیٹی زہرا کی ہو تم اور میں کسرائی ہوں

**۳۴۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صبر اور حلم و حیا ساری ہی خو زہرا کی
میں اگر بیٹی ہوں تو تو ہی بہو زہرا کی

**۳۴۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنکے اس بات کو سب پاس سے اسکے ہٹ
حق سے یوں کہنے لگی منہ سوئے قبلہ کر کے

**۳۴۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھتی ہی آپکے دیدار کی حسرت بانو
بھولے گو تم پہ ہی سرگرم محبت بانو

**۳۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپکے دیکھنے سے زیست نظر آتی ہی
آپسے مجکو صدا بوے پدر آتی تھی

**۳۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ گنہگاروں کو محشر میں اذیت ہو دے
امت احمد مرسل کی شفاعت ہو دے

۴۳۷

جوان بیٹا ابھی سر کی تیغ و تبر آ کری
کیا کیا ہے آہ ہو گئی نیزوں پہ سب ہوائی
کہ شفقت سے زینب کا جگر ہو گئی
اے ... سے ... ہوائی

اے ملحق بخدا زینب ناشاد ہوئی
فاطمہ کی جو کمائی تھی وہ برباد ہوئی

۴۳۸

آ کے منھ سے نکالی جان بہ صفت رکھ کے
کا لپٹ بھائی کی لاش سے زینب کا وصال آج
زینب ... سے ... بھی آئی
آ گئی ... ہمت ...

رکھ گرفتار مصیبت نہ مجھے اب آگے
مستعاقب چلو نہیں گر گئیں زینب آگے

۴۴۱

پھوپھی کی سپرد اپنے خانی بیری
مینے کی آہ و فغان زبری
... دل ... پوچھی ...
... جب ... آئی ...

ہو تمھیں آئے اب دل سے بھلایا مجلو
کہ پھوپھی کو نہ بُلایا نہ بُلایا مجکو

۴۳۹

اے بیٹی جو دل و اقعہ دیکھا آسمان
بیٹیاں ... سے ہوائی ... جنت میں
عشق و الفت ... بھائی جب آج
بہن سے بھائی ... آج

دل کا مقصد تمھیں اے صاحب تو قیر ملا
لو مبارک ہو کہ زینب تمھیں شبیر ملا

۴۴۰

بس پھوپھی کا پیغام یہ ہے حال
اب بہن سے ... ہوئی ... مثال
نصیب کا جان وہ ...
... بھی ...

اپنے بھائی سے پھوپھی کی جو ملاقات ہوئی
تب بھی پروا نہ مرے رونے کی ہیہات ہوئی

۴۴۲

اے زینب اپنے ... آئی
زینب ... سے ... آئی
... دن کی ...
اپنے ... کی طرح ...

اس لیے کیا تھی ہو نہیں اپنے بلانے کے لیے
اک بہن جا ہے صغرٰ کے کھلانے کے لیے

۴۴۳

منھ سے زینب کے اُٹھائی جو سکینہ نے ردا
ہو گئی شیون و ماتم سے قیامت برپا
آ کے سجادؑ نے پھر جلدی سے منھ ڈھانک دیا
فکر غسل و کفن و دفن میں مشغول ہوا

آگے سجادؑ کی زاری نہ بیان کر دلگیر
دفن زینبؑ کا نہ احوال بیان کر دلگیر

| | | |
|---|---|---|
| ۴۱ [illegible] | ۴۲ [illegible] | ۴۳ [illegible] |
| پانی دو مجکو ساقی کوثر لبن ہوئین<br>زہرا کی جان جانا تمہ پنجتن ہوئین | خیمے مین تشنگی سے حرم کو غش آ رہے تھے<br>دریا کو پیاسے دیکھتے تھے تلملاتے تھے | چھوٹے سے سن سے مجکو ہی عادت نماز کی<br>ہی مانگتا امام اجازت نماز کی |
| ۴۴ [illegible] | ۴۵ [illegible] | ۴۶ [illegible] |
| عالم کا پیشوا ہون نبی کا نواسا ہون<br>مہمان ہون غریب ہون اور [illegible] پیاسا ہون | سجدے مین سر کٹا مین بہ عجز و نیاز ہم<br>یہ آرزو ہی نماز پھر پڑھ لین نماز ہم | مین مصطفیٰ کی جان و دل تیرا [illegible]<br>آگاہ ہی خدا بھی کہ مین بیگناہ ہون |
| ۴۷ [illegible] | ۴۸ [illegible] | ۴۹ [illegible] |
| پانی نہ بند خیمہ دیکھو خصال پر<br>اٹھا کسی کا وقت محمد کی آل پر | تجھ سے بہت مین خوش ہوا ای دست داور<br>[illegible] خدا جان نثار واہ | کیون حیلہ سازی کرتا شہ مشرقین ہی<br>مقبول حق نہین یہ نماز حسین ہی |

۲۱۰

[illegible] لشکر سے فوج وہ نمازی تھی ملول
جو لاکر وہ ثنا سے [illegible] ہووے وہ مجہول
سبکو نہیں نماز تشنہ لب سے قبول
قرآن [illegible] ہے کیا نزول

مقبول حق نماز ہر اک اہل کین کی ہو
طاعت یہ ناپذیر امام حسین کی ہو

۲۱۱

ابن [illegible] کو ثنا ہی سمجھا تھا جی
[illegible] اسکی بات نہ تھا اتنا آگہی
[illegible] لشکر سے فوج [illegible] علی
[illegible] لشکر کو سبھوں کی وہ نابکار [illegible]

کی عرض حق سے تنگ کیا ہی غلام کو
مہلت نماز کی نہیں دیتے امام کو

۲۱۲

[illegible] شاہ [illegible] سب [illegible]
[illegible] تعصب [illegible]
[illegible] شاہ و دین پناہ
[illegible] نماز [illegible]

جینے ہمارے یہ نہیں ممکن کہ آسکیں
کیا منہ کہ تیر آب یہ ظالم لگا سکیں

۲۱۳

[illegible] زبان
[illegible] بیں زبان
[illegible] اسلحہ [illegible] ہوا
[illegible] مصطفےٰ [illegible]

بانگ نماز جب کہی اس دل ملول نے
چوما پسر کا منہ وہیں سبط رسول نے

۲۱۴

[illegible] وہ امام
بیکل [illegible] امام
[illegible] نماز [illegible] غلام
[illegible] نام

شہ پر نہ لگنے دیتے تھے تیر آب کھاتے تھے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے اور ہنستے جاتے تھے

۲۱۵

[illegible] نماز [illegible]
دیکھا [illegible] نمازی [illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ شہید پر ہوا قربان مرحبا
کی جان نثاری خوب ہی جان مرحبا

۲۱۶

[illegible] امام
[illegible] سلطان کا [illegible]
محسن [illegible] آقا [illegible] کیا کلام
کی عرض [illegible] بجالائے وہ پیام

[illegible] یہ پیام زمجہ تشنہ کام کا
انجام تو بخیر ہوا اس غلام کا

۲۱۷

[illegible] کا [illegible] زمین
[illegible] ابن زمین
[illegible] جاں نثار [illegible] حسین
[illegible]

ہے بیکسی کا وقت یہ اس نور عین پر
ہے کھانا پانی بند تمہارے حسین پر

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتا ہے گہ پسر کی جدائی کے واسطے
روتا ہے گاہ اپنے وہ بھائی کے واسطے

۲۳۹

[illegible]

جبتک کہ ہم ہیں جیتے نہ سرور شہید ہو
اکبر بھی ہو شہید نہ اصغر شہید ہو

۲۴۰

[illegible]

ہو حکم اب تو ہم کو کہ سر کو فدا کریں
مثل غبار تن سے ہر اک سر جدا کریں

۲۴۱

[illegible]

تیغ و تبر جو کھائے سب اصحاب مر گئے
پھر لڑنے کو عزیز شہ بحر و بر گئے

۲۴۲

[illegible]

رخصت کو آئے بھائی جو سبط رسول کے
عباس بولے آئے نواسے بتول کے

۲۴۳

[illegible]

جانا اگر ہے باغ شہادت کی سیر کو
اکبر کے ساتھ جائیو جنت کی سیر کو

۲۴۴

[illegible]

میں صدقے تم ہوئے شہ تیر پر فدا
اماں تمھاری ہو گئی تقدیر پر فدا

۲۴۵

[illegible]

تو بہر مصطفےٰ کہیں رن کو سدھار ہو
اکبر ابھی ہی کو نہ ہو وہ ہنسا ہو

۲۴۶

[illegible]

ماں نے جو دیکھا لاشۂ نوشاہ رو دیا
سینے سے کھینچتے ہی بس اک آہ رو دیا

۲۴۷

[illegible]

دیجے رضا مجھے بھی کہ اب سر کٹاؤں میں
قاسم تو جائے خلد کو اب کیا نہ جاؤں میں

۲۳۰

[illegible]

کہتے تھے آہ بھائی دلاور ہوا شہید
بے یار و غمگسار کا یاور ہوا شہید

۲۳۱

[illegible]

تنہا ستمگروں میں کھڑا حق شناس تھا
عباس تھا نہ پاس نہ اکبر ہی پاس تھا

۲۳۲

[illegible]

زخموں سے شہ کے خون کے دریا ابلتے تھے
ہاتھ سے خون لیتے تھے اور منہ پہ ملتے تھے

۲۳۳

[illegible]

اکبر سا بیٹا جبکہ نظر سے نہاں ہوا
تاریک چشم شاہ میں سارا جہاں ہوا

۲۳۴

[illegible]

کہتے تھے داغ دے گئے سب اقربا مرے
اک عمر کے رفیق ہوئے ہیں جدا مرے

۲۳۵

[illegible]

مطلق نہیں ہے دھیان کہ میں بلبلاتی ہوں
زانو پہ سر کے دھرنے کو جنت سے آتی ہوں

۲۳۶

[illegible]

بیٹے کی لاش دیکھ کے اک بار گر پڑی
پکڑے کلیجہ بانو ناچار گر پڑی

۲۳۷

[illegible]

بابا سے کہتا درد گلو میری جان تو
مجبور بے نشان کا مٹ گیا نام و نشان تو

۲۳۸

[illegible]

لاشہ جو تڑپا شہ کا عجب زلزلہ ہوا
تاریک دن وہ ہو گیا محشر بپا ہوا

۳۸

وہ پیر کی روح تھی کہ دو گھڑی اس مقام پر
کرنے لگی بیان یہ یاد دین پاک سے
سب دیکھتی تھی آسمان اب زمین کو
اس تن پہ کی نگاہ اور پھر ہوئی رنج میں

خالق کی بندگی میں سجود و قیام میں
سرا نمازی قتل ہوا اس مقام میں

۳۹

آتی تھی دیکھتی تھی زینب منبر پر سر کبا
نکلوں کا ہم نالہ و داد سر کبا
آتی تھی دیکھتی تھی لاشہ سر کبا
لاغر تن کا ... و ضعف سر کبا

حیدر کا تھا یہ نام و نشاں وا مصیبتا
بے سر ہوا امام زماں وا مصیبتا

۴۰

پھر عرش کی ستاروں نے قربان فاطمہ
بیرن سے تن چھوڑا ہے نے قربان فاطمہ
مظلوم مارا ہے جانب نے قربان فاطمہ
امت نے بے خطا نے قربان فاطمہ

ابتک تو خون جاری ہے تیری زبان سے
مادر کو کچھ جواب دو شیریں زبان سے

۴۱

خون اپنا راہ حق میں بہایا حسین نے
سر صبر سے اپنا کٹایا حسین نے
سب کو بتا کے یہ دکھایا حسین نے
ذبح سے بچا لیا صبر کو حسین نے

ہر نکتہ نثار کر دیا امت کی چاہ میں
یہ مسند ہر اک شہید ہوا حق کی راہ میں

۴۲

تھا ایک دن وہ بچپنے میں اسکو نانا کی تھی
اب دن وہ آئے ہیں دو ہی میں اسکو بلائی تھی
ماں عمر اسکو یا خون سے اسکو بہائی تھی
سب زمین نانا بر کی تھی تو نہیں لگائی تھی

اک دن یہ ہے کہ خون میں سرشار ہو گیا
نیزے پہ سر ہی اسکا نمودار ہو گیا

۴۳

لپٹے ہوئے فاطمہ تشنہ سر لگاتی تھی
بیٹی نبی کی روتی تھی اور تلملاتی تھی
زینب کے رونے کی آواز آتی تھی
بیچاری ہمت و کیفی تھی غل مچاتی تھی

دلگیر آگے زاری زہرا بیان نہ ہو
اس غم سے بیقراری زہرا بیان ہو

**۴۱**

[illegible]

خاک سر پر ڈالتا مرکب بے راکب چلا
زین ڈھلکا اک ٹکڑے خیمہ کی جانب چلا

**۴۲**

[illegible]

ٹوٹ کر رہ گئے تیر دل کے تن میں بھالے بھی
خون زخموں سے رواں تھا نہ سہارا باگ بھی

**۴۳**

[illegible]

سیکڑوں تھے زخم تن پر نیزہ و شمشیر کے
جانفشانہ گرد پھرتا تھا تن شبیر کے

**۴۴**

[illegible]

بیٹھ پر اسکی چڑھے ہیں احمد مختار بھی
ہے یہ اسپ مصطفےٰ بھی شاہ کا رہوار بھی

**۴۵**

[illegible]

جسم پر تازی کے تھا ہر جا لگا ہر تیر کا
غیرت طاؤس تھا گھوڑا شہ دلگیر کا

**۴۶**

[illegible]

گرچہ حیوان تھا ولیکن نام کیا ہی کر گیا
انتہائے عشق ہے راکب کے غم میں مر گیا

**۴۷**

[illegible]

پھینکتا تھا تیر اور نیزے لگاتا تھا کوئی
متصل گھوڑے کے ہرگز نہ جاتا تھا کوئی

**۴۸**

[illegible]

شیر کے مانند حملہ کرتا وہ واللہ تھا
گرچہ وہ بے آب تھا بے دانہ و بے کاہ تھا

**۴۹**

[illegible]

ہے لکھا جسدن ظہور مہدی دین ہوئیگا
ران کے نیچے وہ اسپ کوہ تمکین ہوئیگا

۲۱۰

[illegible]

شمر چلایا یہ اصلا ہاتھ آنے کا نہیں
شبیر کا گھوڑا ہے جیتا ہاتھ آنے کا نہیں

۲۱۳

[illegible]

بولتا تھا اسپ شہ ہرگز نہ اس انداز سے
ضعف ثابت ہوتا ہے اس گھوڑے کی آواز سے

۲۱۶

[illegible]

احمد و شاہ نجف کا لاڈلا مارا گیا
گھوڑا خالی آیا بھائی آپکا مارا گیا

۲۱۱

[illegible]

دیکھو جو کیا اپنے آقا کا ادا کرتا ہے حق
جانے دو اس بے زبان کو دیکھو کیا کرتا ہے حق

۲۱۴

[illegible]

ظاہرا اسوار گھوڑے پر شہ مضطر نہیں
گھوڑا اسکے جیتے زخمی ہو مجھے باور نہیں

۲۱۷

[illegible]

حالت سبط نبی مجھسے کہیگا ذوالجناح
حکم سے اللہ کے ہوویگا گویا ذوالجناح

۲۱۲

[illegible]

خون کا دریا بہا اسکی جبین و یال سے
ڈاڑھی [illegible]

۲۱۵

[illegible]

اسپ سرور مبتلائے خستہ حالی ہے کھڑا
شہ نہیں گھوڑے پہ گھوڑا زین خالی ہے کھڑا

۲۱۸

[illegible]

بیچ میں گھوڑے کو لیکر حشر کا عالم کیا
بیبیوں نے پہلے حلقہ باندھ کر ماتم کیا

۱۹
[illegible]

فاطمہ کبرا تو تھی چادر سے سینہ پوچھتی
تھی سکینہ اسکا ٹوپی سے پسینہ پوچھتی

۲۰
[illegible]

بلسون کے رونے کا غل ہوگیا تھا افلاک تک
ہوڑا بھی ہر بار سر دے مارتا تھا خاک پر

۲۱
[illegible]

روکے وہ بولی ترے بابا نے سر کٹوا یا ہی
گھوڑا خالی سبط پیغمبر کا رن سے آیا ہی

۲۲
[illegible]

کلمۂ تکبیر کو با چشم تر کہتے ہوے
پاس گھوڑے کے گئے یہی ہر بدیت کہتے ہوے

۲۳
[illegible]

کسطرح محبوب باری کا نواسا مر گیا
پانی بھی اسکو ملا تھا یا کہ پیاسا مر گیا

۲۴
[illegible]

اگلے پانون سے وہ گھوڑا اک اٹھاتا تھا کھڑا
بیچ میں انبوہ کے آنسو بہاتا تھا کھڑا

۲۵
[illegible]

پانون یہ بیبی کہاں اس نا دی کا رہا ہان
میں کہان اے صاحب شمشیر کی دختر کہاں

۲۶
[illegible]

رو رو کہتی ہی ... تا کو میرے کیا کیا
تو نے ای گھوڑے بتا بابا کو میرے کیا کیا

۲۷
[illegible]

ای سکینہ جان ... ت ہی کوئی آندا
سن لو گھوڑ ... بیت ... تمہارا ...

۳۰

[illegible]

مر گئے شبیر پیاسے مانگتے پانی رہے
دم بدم اہلِ جفا سے مانگتے پانی رہے

۳۱

[illegible]

تو کسی صورت سے اپنا دل گراں مت کیجیو
بیوفا ہو دلبر زہرا گماں مت کیجیو

۳۲

[illegible]

شاہ کا پیغام سب پہونچا دم رفتن نہیں
اور جو کہنا ہو کہو تقریر کی فرصت نہیں

۳۳

[illegible]

دے مرتے لب تلک کوئی پانی بھی
زیر خنجر شمر سے بولے کہ پانی اب بھی دے

۳۴

[illegible]

ہے خلاف شرع کوئی جان پر مت کھیلیو
میں نے جھیلی جو مصیبت تم بھی ان ہی جھیلیو

۳۵

[illegible]

آخری بس یہ وصیت ہے تمھارے باپ کی
باپ تو چھوٹا تھا اب چھٹتی ہے ماں بھی آپ کی

۳۶

[illegible]

میرے غم سے گو کہ تجکو بیقراری ہووے گی
حشر کے دن بعد مری بھی تیری سواری ہووے گی

۳۷

[illegible]

لب پہ شکوے کا سخن ہرگز نہ تم لانا کبھی
قیدی شہزادے بھی ہوتے ہیں نہ گھبرانا کبھی

۳۸

[illegible]

باپ تو جیسے چھٹا تھا ماں بھی کیا چھٹا تم
ہائے میرے سر پہ اب دھری مصیبت کا ہم

۳۴۴

پہ سکینہ نے کہا گھوڑے سے جب پائی نجات
رونے والون کی صدا جا کے بجی تا افلاک
بیٹھی کیا جو سکینہ کی پڑی جوبان پہ نظر
ہو سنا باپ سے سواری کی اترنے کی خبر

پاس آئی دختر شاہِ مدینہ دوڑ کر
لپٹی اپنی مان کے دامن سے سکینہ دوڑ کر

۳۴۵

بولی وعدہ کر گئے تھے مین بتا دو کہ کہان
کب بلاؤ گے مجھے بلوا لیجے آرام جان
آج کیا بعد مرے پیاری کی مین جانی کہ ہون کہان
سب آرام تھی اب نہین تمکو نشان زندان

شاہِ دین ہونگے کہان مین تجکو پہونچاؤن کہان
مین بیابان مرگ ہونگی تمکو لیجاؤن کہان

۳۴۶

پھونکی مان کو بچی نے یہ گرز وہ سمجھ کے بجا
ناگمان آئی وہان نالون سے بچی کی صدا
اے سکینہ جان وادی کا تیری سفر
جلد تو آ بیبی حبیب اب اپنا سفر

حکم ہے بابا کے بانو کی سواری جلد در
مان مسافر کا نہ رستہ دیکھ پیاری جلد سے

۳۴۷

پاس سے یون کہنے لگی وہ بانوئے نالان ہے
سنئے بچی یا شہ کربلا نے بجا آئے ہے
بچی بچی سے کہا بانو نے یہ بات سنا کر
حکم بابا کا تمہارے سے وہ یان آئے ہے

داغ اپنا اے سکینہ مین نہ دے جاتی تمہین
حکم شہ ہوتا اگر آنکھون پہ لیجاتی تمہین

۳۴۸

سنکے یہ حرف سکینہ لگی کہنے روتی ہوئی
اپنی مان کی تمنا ہر کی بالی سکینہ نے
سنکے تھی وہ روکی مان کی گود تمام
ننھی سی مان کی بیری نیبی پر

ان کو کہتی تھی کہ خالق دے تجھے سونا نہ رو
اب کہو رو واسطے مجھ دکھی کے صدا نہ رو

۳۴۹

پہلے ان سے یہ کہا ہے بین ایک سینہ
نہ بجا کر بچہ پر بانو سے بار ون
جب فقر اٹھا لب
آگئی وہ کھون

کر دعا دلگیر یہ اللہ کی درگاہ مین
مرثیہ ابکا کہون مین کربلا کی راہ مین

مرثیہ

۴۳
[illegible]
زینب کی چھاتی دیکھ کے کلیجا پھٹا گیا
اگلے سموں سے آکے سکینہ لپٹ گئی

۴۴
[illegible]
کس طرح ماریں میں شہ خوش خصال کو
پانی پلانا ساقی کوثر کے لال کو

۴۵
[illegible]
کبرا ئیکاری شاہ کو الفت نہیں رہی
بابا کو میرے مجھ سے محبت نہیں رہی

۴۶
[illegible]
کوئی لہو بہاتی تھی جسم تراب سے
گردن سے کوئی لپٹی تھی کوئی رکاب سے

۴۷
[illegible]
نزدیک ہونا بیٹے کا اس دم ضرور ہی
اکبر مرا قریب ہی آنے کو دور ہی

۴۸
[illegible]
لاشوں سے آگے شہ کا ہی لاشہ ملا ہوا
یا بعد سر کٹانے کے ہی تفرقا ہوا

۴۹
[illegible]
سر تیرے چڑھنے والے کا تن سے اتر گیا
وہ شہسوار دوش پیمبر کدھر گیا

۵۰
[illegible]
جس وقت آنی مرنے والی کی جان لب
تیرا ابھی نام آیا تھا شہ کی زبان پر

۵۱
[illegible]
در در روکے مدینہ جانے کی سنبھالو سکینہ
با نوں نے سے میرے جلد جھڑا لو سکینہ

۲۱۰

[illegible]

بانو نے عرض کی کہ نہ اب اشکبار ہو
چل سوے کوہ پیٹھ پہ میری سوار ہو

۲۱۱

[illegible]

کیا چھوٹ چھوٹ باپ کے ماتم میں روتے ہو
بن باپ کے تو ہو چکے بن ماں کے ہوتے ہو

۲۱۲

[illegible]

اے مہ لقا بھی چھوٹی نند کا پہلو چھوڑ اب
بھائی تو مجکو چھوڑ گئے تو نہ چھوڑ اب

۲۱۳

[illegible]

سوتے ہو کیا کہ بانوے مضطر کا کوچ ہے
بابا تو کوچ کر گئے مادر کا کوچ ہے

۲۱۴

[illegible]

چاروں طرف سے حسرت بانو کی ہو گئی
گھوڑے کے گرد سینہ زنوں کا ہجوم ہے

۲۱۵

[illegible]

رقت کے وقت گو نہیں موقع جدائی کا
پر کیا کروں کہ علم تمہارے ہے بھائی کا

۲۱۶

[illegible]

اک گرد رونے والوں کا حلقہ بندھا ہوا
اندر بیچ میں ہے تازی سرور کھڑا ہوا

۲۱۷

[illegible]

تم بن نہ زیست ہووے گی مجھ تشنہ کام کی
اتنی تو مجھے نشانی ہو بھیا امام کی

۲۱۸

[illegible]

مجھکو بہت سکینہ کے مرنے کا دھیان ہے
میری بھی روح آپکے بھائی کی جان ہے

۱۹

[illegible]

مالک ہو اسکی تم یہ تمھاری کنیز ہی
یہ رانڈ بیٹی مجکو نہایت عزیز ہی

۲۰

[illegible]

خالق سے آگے قدر بڑی اس فلعن کی ہی
بیٹی حسین کی ہی بہو یہ حسن کی ہی

۲۱

[illegible]

ہر چند لاکھ جی سے یہ مجکو پیاری ہی
عزت [illegible] بانی کی ہی اور تمھاری ہی

۲۲

[illegible]

ماں سے کہا سفر کا نہ سامان کیجیے
اماں مرے رنڈاپے کا سامان کیجیے

۲۳

[illegible]

صدقہ حسین سبط رسالت پناہ کا
کچھ طور کرتی جائیے میرے نباہ کا

۲۴

[illegible]

ای بیٹی کوئی مر نہین جاتا کسی کے ساتھ
جسطرح ہو نباہ کرو اس بہو بھی کے ساتھ

۲۵

[illegible]

دروازہ جل گیا یہ شکایت نہ آہ کی
محسن ہوا شہید نہ حالت تباہ کی

۲۶

[illegible]

ای بیٹی اتنی کس لیے بے صبر ہوتی ہی
بیٹی ہو تم کیسے باپ کی اور کسکی ہوتی ہی

۲۷

[illegible]

بولی کہ پہنے کیوں ہو سفر کا لباس تم
کیا اماں جاتی ہو مرے بابا کے پاس تم

**۴۰**

[illegible]

گھوڑے کو دیکھ جان ہی میری نکل گئی
کیا میرے بابا جان سے تلوار چلتی ہے

**۴۱**

[illegible]

پہلے نہ اپنے پاس بٹھا لیجیو مجھے
جب تھک کے گر پڑوں تو اُٹھا لیجیو مجھے

**۴۲**

[illegible]

اس جسم چاک چاک سے تم ملنے جائیو
لاشِ امامِ پاک سے تم ملنے جائیو

**۴۳**

[illegible]

گھوڑا تو سارا خون سے زخموں کے لال ہے
بابا نہ زخمی ہو گئے ہوں ڈر کمال ہے

**۴۴**

[illegible]

چھینیں نہ میرے پاس سے میری کنیز ہے
بیٹی کی طرح پالا ہے اس سے عزیز ہے

**۴۵**

[illegible]

ہو یہ نہ گفتگو کبھی قولِ جہول کی
اب پاؤں پاؤں پھرتی ہے پوتی بتول کی

**۴۶**

[illegible]

اماں چلو اب آپکی بیٹی بھی ساتھ ہے
اب تو شکار بند ہے اور میرا ہاتھ ہے

**۴۷**

[illegible]

قربان جاؤں چھوڑ دو دامن کا تھام تم
اب جا کے کھیلو دخترِ مسلم کے ساتھ تم

**۴۸**

[illegible]

گو مل رہی ہوں اب تمہارے برابر میں بھی ہوں
تم پوتی ہو علی کی میں کسریٰ کی پوتی ہوں

۳۹

جس جا ہوئی تھی بین میں سکینہ زار بے تاب
برپا کرو ان کو دل اپنا نظر تو فلک
جس خط اپنی جھون سے جدا نہ نظر آئے
بیتاسا جی آنسو ابھی نہ سب بہا

ہاتھوں سے گنج صبر کہیں کھو نہ دیجیو
گر سخت بات کوئی کہے رو نہ دیجیو

۴۰

اعدا کو کھانا کھلاتے تھے جو تم بی بی
وہ تشنہ بہے پیتے سبیل ای بی ہی دلداری
استقضا سے ہیں سبطہ اب کے نئے اداری
تو دل میں پا کیجیو پاس حسین کی

ہر چند عمر چھوٹی ہی اور بھوک پیاسی ہو
پر دل میں یہ تو سوچ کہ کس کی نواسی ہو

۴۱

عاشق ہے لاکھ جان سے شہزادۂ زمن
گرچہ نہیں پکار وہی نا خاطر حسن
جس نہ خلاف شرع تو کرنے دے وہ نہیں
پر روح زنگی ہو گی تری واسطے ہمیں

لب پر سخن کچھ اپنے شہ دین نہ لائینگے
پر بیکسی پہ وہ تری آنسو بہائینگے

۴۲

کوئی کہے نہ تو سمت نا خوب ترا
کرنا نہیں ہو وہ جو بھی نقصان میں کہا
تیری یہ کوئی بات نہ سب کو دکھا کہا
مرے سب التفات ہم سے سبب بدرا

نام و نسب ہر ایک کو بتلا نہ دیجیو
کچھ دے کوئی تو ہاتھوں کو پھیلا نہ دیجیو

۴۳

گر کوئی چیز دیگا ہو وہ دختر حزین
تو تم بھی نہ جا پھر لینے کی وہ نہیں
دیکھے تمہیں کو کہا کہاں میں ہو یا حزین
بیٹا جو ان کی بیٹیاں گری میں بن

اسم ہلاک کیجیو پیاری نہ آنکھوں
رو رو کے مت پکار ہو تم اپنے باپ کو

۴۴

سمجھاتی سکینہ کو بانو یہ زار زار
کہدے سے بیٹی کیے جو روا ہیں
ان لوگوں نے کہ جب سے ہو غش آئے ابھی
دیکھیگا کہ ناز تیرے جیب بیان نہ کر

کر التماس رو کے جناب حسین سے
دلگیر کی نجات ہو دنیا کے دین سے

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

علم دین جو نہیں تیغ و سنان کھانے کو
ساتھ لائی ہو مگر قید میں پھنسوانے کو

جب گئے تم تو مجھے صبر نہیں آنے کا
اور سب کچھ ہو مگر نام نہ لو جانے کا

کہینگے اہل جفا سب سے بد اختر سے
قید کر لائے ہیں دو پوتوں کو ہم حیدر کے

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

ہے یہی تقریر صف دشمن میں
اوری قید کی تدبیر صف دشمن میں

شاہ بھی مجھسے چھٹیں ترک شہادت بھی ہو
ہو اسیری بھی نصیب اور مجھے ذلت بھی ہو

قید سے پائینگے ہرگز نہ رہائی دونوں
عمر بھر بس رہینگے قید میں بھائی دونوں

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

ان جراتین تمہارا تو پدر رکھتا ہے
انکے جیتے تمہیں قیدی کوئی کر سکتا ہے

بیڑیاں پانوں میں اکبر کے بھر ینگے اعدا
پہلے تم سب کو مجھے قید کرینگے اعدا

قید و ایذا میں ترا ساتھ نہ دونگی مادر
گاہ بیگاہ تجھے دیکھ تو لیگی مادر

۲۱۰

[illegible]

بھر ہمارے بڑا صدمہ ہے تنہائی کا
ساتھ دینا تجھے لازم ہے بڑے بھائی کا

۲۱۱

[illegible]

کہو قیدی زندان بلا ہو اکبر
قید ہستی سے کسی طور رہا ہو اکبر

۲۱۲

[illegible]

یہ پسر کشتہ اکبر مری اولاد میں ہے
ہر وطن میں قید فقط قسمتِ سجاد میں ہے

۲۱۳

[illegible]

میں تمھیں راہ سے کوثر کی لگا دیتا ہوں
شہر بانو سے رضا رن کی دلا دیتا ہوں

۲۱۴

[illegible]

میں سمجھتا ہوں گھڑی آتی ہے مشکل کی بڑی
مجکو معلوم ہے ہوتی ہے لگی دل کی بڑی

۲۱۵

[illegible]

یہیں تک زیست تھی ہمصورت پیغمبر کی
آج تم آخری ہٹ سکے تو علی اکبر کی

۲۱۶

[illegible]

کھلے یہ شہ سے کہا بیٹے سے جاؤ جا[illegible]
میں نہیں روکتی آنسو نہ بہاؤ جا[illegible]

۲۱۷

[illegible]

رن میں جانے کے لیے کتنے جوار ناد[illegible]
قید ذلت سے یہ گویا مجھے آزاد[illegible]

۲۱۸

[illegible]

مشتاق فرقت تھی جو ہے سرو خرامان[illegible]
قید پر اس لیے راضی تھی یہ[illegible]

۲۱۹

[illegible]

ہو سکے تم سے تو جنت میں بلانا اکبر
اور یہ ممکن نہو تو خواب میں آنا اکبر

۲۲۰

[illegible]

ظاہر اور کسی کار میں مصروف تھے تم
بانقطریج علمدار میں مصروف تھے تم

۲۲۱

[illegible]

مطلع کیدر سے تم لوگون کے میرا دل ہی
جارادہ ہی تمھارا وہ بہت مشکل ہی

۲۲۲

[illegible]

تازی مرگ یہ جاگہ ہوئی اسوارون کی
نہ کمندون کی خبر تھی نہ تلوارون کی

۲۲۳

[illegible]

شوق سے فرقۂ کفار کو مارے جاؤ
امت جد کا مگر کام سنوارے جاؤ

۲۲۴

[illegible]

پیٹھ پر نیزہ لگا نکلی انی سینے سے
باپ کو لاڈلا مایوس ہوا جینے سے

۲۲۵

[illegible]

یہ نہیں چاہتا آخر مرا اب کام ہو
دم نکلجائے مرا قید کا پر نام نہو

۲۲۶

[illegible]

سچ ہی ایسے نہیں زخمی مرے بیٹے جیتے
قید کرسکتا ہی کب کوئی ہمارے جیتے

۲۲۷

[illegible]

ابھا بانو سے بسر گشتہ بے سید ا دموا [illegible]
[illegible] سے ترا لاڈلا آ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روضۂ خلد کے سنتے ہے لگایا مجکو
آپنے قید مذلت سے بچایا مجکو

جو کہ جا بادہ ہوا دہر سے خورسند چلے
مجھسے ناراض چلے تم کہ رضامند چلے

بیشتر آئے ہین زندان سے نکل کے قیدی
پر نہین چھٹتے ہین زندان اجل کے قیدی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشت غربت مین مجھے کر گئے برباد اکبر
دیکھو لوگون کہ ہوے قید سے آزاد اکبر

جاکے آباد کیا خلد برین کے گھر کو
قید ہونے کے لیے چھوڑ چلے مادر کو

کیون کلیجہ مرا پہلو سے جدا کرتے ہو
آپ پر لونڈی ہو قربان یہ کیا کرتے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قید مین پھنسنے کی سب بینو تمھین وحشت تھی
دا ہمہ تھا یہ مری جان فقط غیرت تھی

نیند وہ نیند ہے جس سے ہے یقین مادر کو
آج کے سوئے ہوسے جو نکو گے تم محشر کو

خوب ہی پہلوے قاسم مین سلادون اکبر
اپنے جیتے ہوے مقتل مین لٹادون اکبر

**۲۴۸**

بولی بانو مرے ماں باپ ہوں صدقے تجپر
آ کے اپنے پسر ایک کو مقتل میں لٹا بار بار
لاش اکبر کی لیے جاتے ہیں اٹھا کر خود سر
اور ادھر بیت ہیں یہ تقصیر کرے ہیں بانی

جیتے تو طور اسیری نہوا اکبر کا
قید لاشہ کرو ہمصورتِ پیغمبر کا

**۲۴۹**

کہتی بانو کہ یہ غم میں ہوئے شہ جن و بشر
ہاتھ جسم غرفت لکے سہمے ہیں نہ شہ پسر
یہ ادب و اطاعت نہیں ہیں لبنی رضا میں جری
لاش اکبر سب کرو ذرا انہو لگا میں

جبکہ ہم رن میں گلا تیغ سے کٹوائینگے
پاسبانی کے لیے اسکی علی آئینگے

**۲۵۰**

آئی لیلیٰ پہ نظر شہ جو بابام و در
آپ نے آ ہوئی لیلیٰ بیسے بالا میں پہ
کہ الشہ کا خدا حافظ و ناصر ہے
بعد ازاں لاش نے کیا بار بار ارادہ جو

حفظ اللہ ہو تا حشر صیانت کے لیے
پنجتن میں ترے لاشے کی حفاظت کے لیے

**۲۵۱**

لاشہ ہمشکل پیمبر کا اگر ہے نہ سب
علی اکبر کی ہیبت روح کو ہوئی ایذا
جینے کا سب سے پہلا سنہ میں تنہا رہو دو
مرے جب میں بیابان رہے دو ادا سکا لاشا

آنکو عشق تھا یا شاہ مرے جانی سے
جیتے جی ہاتھ اٹھاؤ نہ نگہبانی سے

**۲۵۲**

یہ میں ہو دور کبھی دن سے میں محبوب خدا
لیوں سے تن کی زمیں میں چھپا ہے بچا میں زہرا
یہ ڈکے میں سے اس زخم میں سر لبریز
نہ کی اس میں جہاں ہو نکا وطن ہوگا

ہی غرض بس جسے مسند کی اسے کام نہیں
خاکساروں کو سوا خاک کے آرام نہیں

**۲۵۳**

بین یہ کرتی تھی بانو ابھی رو رو کر
اشارہ کیا لیلیٰ نے بانو سے اٹھا کر سر
گئے وہ دیکھ دعا کر کے خدا سے اکبر
یا الٰہی ترا لاکھ ہو ممتاز ہو جے اوج

یا خدا تیرے کرم سے یہ سرافراز رہے
یعنے ممتاز ہو خلق میں ممتاز رہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک تھا عمامہ گرے شاہ کے سر سے
اُس اپنے جگر بند کو لپٹا یا جگر سے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اِس چھوٹے سے بیٹے کا بڑا رنج سہا ہے
یہ میں نے فقط جوشِ محبت سے کہا ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں رہتی پہ بیٹھا پسرِ شاہِ نجف ہے
اور پشتِ مبارک درِ خیمہ کی طرف ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں لیکے اِسے خیمے میں جانا نہیں اچھا
حضرت اِسے بانو کو دکھانا نہیں اچھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تیرِ ستم چلتا جو چھوٹے سے پسر پر
وان داغ پہ یہ داغ ہوا میرے جگر پر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند مری ہمت کو پشتِ شہِ دیں ہے
لیکن وہ پسر گود میں حضرت کی نہیں ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ تن علی اصغر میں جو لائی جناں سے
لاشا وہ لیا دستِ شہنشاہِ زماں سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر کے جو مرنے کی خبر پا سکی بانو
پہلے ہی مرے سامنے سے جا سکی بانو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ کو سببِ شرم نے یاں گھیرا ہے اسدم
یہ وجہ نہیں شاہ نے منہ پھیرا ہے اسدم

۲۱۰

[illegible]

[illegible]

ہے سارا بدن کانپتا شدت غم سے
کچھ رنج نہیں کم علی اکبر کے الم سے

۲۱۱

[illegible]

[illegible]

میں دیکھتی ہوں آپکا احوال عجب ہے
گھوڑے سے اتر بیٹھنے کا کچھ تو سبب ہے

۲۱۲

[illegible]

[illegible]

بانو اگر اس بچے نے پایا ہو تو کہہ دو
آغوش مبارک میں چھپایا ہو تو کہہ دو

۲۱۳

[illegible]

[illegible]

صدقے گئی سرکار کے سر اپنی عبا کا
دکھلادو مجھے جلد منہ اس ماہ لقا کا

۲۱۴

[illegible]

[illegible]

بھاوج کا یہاں آنا گوارا اسے کب ہے
زینب بھی جو ساتھ اسکے یہاں آئی غضب ہے

۲۱۵

[illegible]

[illegible]

تقدیر میں جو کچھ تھا ہوا جاؤ مری جان
اس پیاری بہو کو مری سمجھاؤ مری جان

۲۱۶

[illegible]

[illegible]

اس آنکھ نے جو غم کا نشان ہو تا ہے [illegible]
[illegible] کاندھے کے اوپر ہے گودی میں سر [illegible]

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

دل سے کہا جس وقت قریب آئینگے سرور
جو حال مفصل ہے وہ فرمائینگے سرور

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

کی عرض کہ سر کس لیے نہوڑائے ہو جانی
میدان میں کہاں بچے کو چھوڑ آئے ہو جانی

۲۱۹

[illegible]

قاسم کے تو جینے کا نہین مجکو یقین ہی
پامال وہان ٹاپون سے وہ ماہ جبین ہی

۲۲۰

[illegible]

کتنے ادب والدہ اِسوقت کیا ہی
اُس لاڈلے کو گود مین زہرا کی دیا ہی

۲۲۱

[illegible]

ہر طور کا اِس آپکی خواہر کو گمان ہی
فرمائیے اِتنا تو کہ وہ لال کہان ہی

۲۲۲

[illegible]

مین مرگیا غم مین پسر ماہ لقا کے
کس یاس سے دیکھا تھا مجھے تیر کو کھا کے

۲۲۳

[illegible]

اُس تیر کے لگنے کا بیان کرتی تھین ماں
مجھسے بھی سوا آہ و فغان کرتی تھین ماں

۲۲۴

[illegible]

یہ بات پسند آگئی مجھ خاک بسر کو
تلوار کے کھنے سے کیا دفن پسر کو

۲۲۵

[illegible]

نہ بھائی ہی اور نہ میرا فرزند حسین ہی
لاشے کے اُٹھانے کو مرے کوئی نہین ہی

۲۲۶

[illegible]

جس دم مین گرا زخم بہت جسم پہ کھا کے
مین کسکو پکارونگا بھلا غیر خدا کے

۲۲۷

[illegible]

وارث نہین تم اہل مصیبت کا کوئی ہی
سر دینے مین اب ہی جو تامل تو یہی ہی

۲۳۰

[illegible]

حضرت نے کہا یہ ترا کہنا تو بجا ہے
پر اور لیکن نہیں منظور خدا ہے

۲۳۱

[illegible]

ہے میرا وصی عابد بیمار تمہارا
ہوگا یہ مصیبت میں مددگار تمہارا

۲۳۲

[illegible]

دل اسکا سب اسرار امامت سے بھرا ہے
جو میں ہوں وہی یہ ہے نہیں فرق ذرا ہے

۲۳۳

[illegible]

منظور خدا جو ہے وہ میں کیا کہوں تم سے
پامال مرے ساتھ ہوں یہ گھوڑوں کے سم سے

۲۳۴

[illegible]

ابتک جو نہیں یہ نہ کیا اسنے وغا کا
عابد کو فقط پاس ہے فرمان خدا کا

۲۳۵

[illegible]

یہ واقفِ اسرار خفی اور جلی ہے
یہ ابنِ محمدؐ ہے یہی ابن علیؑ ہے

۲۳۶

[illegible]

ہرچند کہ بیمار بہت میرا پسر ہے
پر اس میں نہاں زور امامت کا اثر ہے

۲۳۷

[illegible]

چالیس برس ہے یہ امامت کا سزاوار
اللہ و پیمبر کی امانت کا سزاوار

۲۳۸

[illegible]

باہر نہیں زنہار یہ فرمان خدا سے
پر غم ہے یہی آپ چلے خلق سے پیاسے

۱۳۸

دیکھا کی اودا کبھی پوشاک سے [illegible] خون

بنت علی اکبر کی بھری خون سے [illegible]

[illegible] کبھی ہاتھ کبھی انکھون پہ شہادت

بیمار سے مطلق نہ ملی [illegible] خدمت

ہر روزہ کے مجھے آتا ہے اب دھیان اسی کا
افسوس اسی کا ہے اور ارمان اسی کا

۱۳۹

[illegible] زینب سے [illegible] نہیں [illegible]

کہتی ہیں زینب کی [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

ہو دیگی یہی تقریر یہ اک تشنہ جگر کی
سجاد نے کی آخری خدمت یہ پدر کی

۱۴۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گویا سی بہت بیٹی مری ماہ جبین [illegible]
سو پانی مقدر میں سکینہ کے نہیں [illegible]

۱۴۱

فرزند کا [illegible] مطلق نہ میں زنہار

کس قصد کو [illegible] ہوا اب جا [illegible] بیمار

[illegible]

[illegible]

شاید کہ مجھے پانی دین بیمار سمجھکر
ملعون نہ ملجائیں دل آزار سمجھکر

۱۴۲

حضرت نے کہا اس سے کہ اب تشنہ ہو پانی

[illegible] پیاس سے اکبر کی جوانی

[illegible] سب تشنہ دہانی

[illegible]

فرزند تو پیاسے موے ہم پانی پئینگے
ہم بھی تو بہت دیر جہان میں نہ جئینگے

۱۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا تھا جو جو کہ شہنشاہ مبین [illegible]
اُس سے بھی زیادہ کیا سجاد [illegible]

۹۱

[illegible]

اے پدر طوق کھنچا اب مری بیماری کو
اٹھ کے چھاتی سے لگا لیجیے مجھ آزاری کو

۹۲

[illegible]

کیا کہوں حال تھا جیسا کہ مری گردن کا
طوق گویا تھا گلے میں مرے نشتر من کا

۹۳

[illegible]

سختیاں کھینچیں نہ تھیں منہ سے کیے نالے میں نے
کانٹے تلوؤں میں چبھے پر نہ نکالے میں نے

۹۴

[illegible]

آنکھ گر حالتِ غش میں کبھی کھل جاتی تھی
کان میں نالۂ زہرا کی صدا آتی تھی

۹۵

[illegible]

جھٹکے زنجیر کے جب شمر شقی دیتا تھا
ناتوانی مری اب ہاتھ پکڑ لیتی تھی +

۹۶

[illegible]

اسکا گلہ نہ یہ چڑھا دو تموں پہ ننگے سر ہی
یہ بھی اسکی ہے یہ امان ہے یہ خواہر ہی

۹۷

[illegible]

ایک تو طوق سے گردن کو گرانباری تھی
دوسرے پاؤں کی زنجیر بہت بھاری تھی

۹۸

[illegible]

شمر جب گالیاں آلِ علی کو دیتا تھا
بس مرا کچھ نہیں چلتا تھا میں رو دیتا تھا

۹۹

[illegible]

پیاس سے حال یہ اس بھائی بہن کا تھا جو
سختیاں قید کی اور رنج رسن کا پوچھو

۲۱۰
[illegible]
بن مرے آگو اس طرح سے چین آیا ...
دھیان میرا بھی ای بھائی حسین آیا نہ ...

۲۱۱
[illegible]
اٹھ کے مرقد سے مرا حال تو دیکھو بھائی
اپنے ماتم میں کھلے بال تو دیکھو بھائی

۲۱۲
[illegible]
پھر خدمت نہ بہت پاس بلایا تم نے
اپنی اس لونڈی کو ایسا ہی بھلایا تم نے

۲۱۳
[illegible]
نہ تو حضرت مجھے آفت سے چھڑانے آئے
نہ تو اکبر مری چادر کو بچانے آئے

۲۱۴
[illegible]
اک طرف پیٹ کے سر اہل حرم روتے تھے
عابد اک سمت کو گردن کیے خم روتے تھے

۲۱۵
[illegible]
واں اہل ... ہوئے جبکہ حرم سر دھرکے
بیں سب کرنے لگے خاک سے منہ بھر بھر کے

۲۱۶
[illegible]
لیکے سند کی بلا میں یہ پکاری زینب ...
بھائی کی خون بھری لاش پکڑ کے ...

۲۱۷
[illegible]
مرے بیٹھے ہوئے آرام اگر کرنے ...
بدلے تکیے کے مرے زانو پہ سر دھرنے ...

۲۱۸
[illegible]
لیتے شبیر کی مظلومی کا غم ...
کتنے بیٹھے ہوئے سجاد کو سمجھانے ...

۲۱۹

[illegible]

کون ہی تو جو یہ حیرت کی فراوانی ہے
ای جوان تجھکو یہ کس امر میں حیرانی ہے

۲۲۰

[illegible]

تھوڑی سی فوج سے پہلے تو یہ شور آیا
اسے پھر لڑنے کو اک شام کا لشکر آیا

۲۲۱

[illegible]

گرچہ اس فوج میں اسوار بہت تھوڑے تھے
بوے گل تھے وہ جوان مثل صبا گھوڑے تھے

۲۲۲

[illegible]

جو بہت فوج تھی دیکھی وہ بہت ناحق پر
اور یہ کم فوج نظر آئی سراپا حق پر

۲۲۳

[illegible]

لڑکے خیمے سے نکل پانی کو لب تک گئے تھے
جبیں سوکھی تھیں یہ دریا پہ نجا سکتے تھے

۲۲۴

[illegible]

انکی فریاد سے گو جان بھی بھٹی جاتی تھی
بند میں حیران تھا کچھ مجھکو نہ بن آتی تھی

۲۲۵

[illegible]

نوبت نیزہ و شمشیر پھر آئی رن میں
سامنے ہیبت لگی ہونے لڑائی رن میں

۲۲۶

[illegible]

جو پیادہ تھا ادھر کا وہ سواروں سے لڑا
بے تکلف مہر کا ایک ایک ہزاروں سے لڑا

۲۲۷

[illegible]

ای شجاعان عرب ہی یہی ہمت کا وقت
تب شجاعت کا نہ تھا اب ہی شجاعت کا وقت

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب وہ نکلے تھے بہت بیبیان گھبرائین تھیں
خیمے کی ڈیوڑھی تلک ساتھ چلی آئین تھیں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ میدانِ شہادت اسے جی کھونے دو
سرخ رو حیدرؑ روز ہے اسے مجھے ہونے دو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر اسے گھیر لیا آکے جفا کارون نے
تیر باران کیے تنہا یہ کماندارون نے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم اٹھاتے تھے مگر پیٹھ نہین دیتے تھے
برچھیان کھاتے تھے اور نام علیؑ لیتے تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زلزلہ لشکر ظالم مین جو اک بار آیا
تھوڑی اس فوج کا جب بیچ مین علمدار آیا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب گرا گھوڑے سے یون نام لیا بھائی کا
دیکھیے آن کے نقشا مری سقائی کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھول کی شکل سے مرجھایا تھا چہرا اسکا
ابھی منھ پر سے بڑھایا تھا نہ سہرا اسکا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور خورشید سا تھا عارض نورانی پر
چاند سی شکل تھی اور خال تھا پیشانی پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر مین سمجھا کہ یہ اب رہ گیا تنہا باقی
جب علمدار ہوا قتل رہا کیا باقی

۲۳۹

[illegible]

اہل کین کہتے ہین یہ لخت جگر ہی شہ کا
اور سب مر چکے باقی یہ پسر ہی شہ کا

۲۴۰

[illegible]

کیسا بیکس ہی ٹوا سایہ تمہارا شہ تا
قتل ہوتا ہی کہین روز کا پیاسا حضرت

۲۴۱

[illegible]

کیا بتاؤن تمہین اب شکل [illegible] کی
تھی تمہاری ہی سی [illegible] شکل [illegible] کی

۲۴۲

[illegible]

اپنے سینے پہ جب اس بچہ سنان کھائی تھی
بی بی اک خیمۂ اقدس سے نکل آئی تھی

۲۴۳

[illegible]

تیرگی روز مین اسوقت بشدت آئی
مین یہ سمجھا کہ زمانے مین قیامت آئی

۲۴۴

[illegible]

مدعی کہتے تھے عجب نوجوان ہی [illegible] تھی
متصل ہائے پدر ہائے پدر کہتی تھی

۲۴۵

[illegible]

اس الکلے پہ تو تھی تیرون کی بوچھار کبھی
[illegible] چلتے تھے کبھی پڑتی تھی تلوار کبھی

۲۴۶

[illegible]

آگ سے جلتے تھے قنات جو وہان گرتی تھین
بیبیان گودی مین بچے لیے پھرتی تھین

۲۴۷

[illegible]

وہ جو [illegible] دہوا [illegible] بن مین وہ گھر تھا میرا
جسکا سر کٹ گیا وہ شاہ بدر تھا میرا

**۴۴۶**

[illegible]

ظالمون نے آ کے آفت مین پھنسا کر مارا
خط ہزارون ہی لکھے گھر سے بلا کر مارا

**۴۴۷**

[illegible]

غم سے ایک ایک دلاور کے پیمبر روئے
ڈھانکا منھ فاطمہ نے خلد مین حیدر روئے

**۴۴۸**

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہوے سید امین جگر بند عقیل
دونون مارے گئے تلوار سے فرزند عقیل

**۴۴۹**

[illegible]

پوتے تھے حضرت جعفر کے وہ پیاسے دونون
اور وہ تھے حیدر صفدر کے نواسے دونون

**۴۵۰**

[illegible]

غم مین اُس دولھا کے جب اسکی پھوپی روتی تھی
میرے خیمے مین عجب سینہ زنی ہوتی تھی

**۴۵۱**

[illegible]

عاشق زار وہ بابا سے سوا تھا میرا
نام عباس تھا اسکا وہ چچا تھا میرا

**۴۵۲**

[illegible]

بال کھولے ہوے جو بی بی نکل آئی تھی
پھوپھی زینب تھی مرے باپ کی ماں جائی تھی

**۴۵۳**

[illegible]

پھوپھی کہتی تھی کہ جب شہ پہ چھری چلتی تھی
روح زہرا کی وہان ہاتھ کھڑی ملتی تھی

**۴۵۴**

[illegible]

غم سے ہو[illegible] یہ دم آخر تھا مجھ زا[illegible]
حال کیا تجھ سے کہون اپنی گرفتاری کا

۹۵۵

در بدر دشت میں اعدا نے پھرایا ہم کو
بے ردا اونٹوں میں بازاری طوق پہنایا ہم کو
شہ بیکس کا جو سر نیزہ پہ دکھایا ہم کو
قید خانے سے خدا ہی نے چھڑایا ہم کو
صدقے اس خاک پہ ہونے کے لیے آیا ہوں
قبر پر باپ کی رونے کے لیے آیا ہوں

۹۵۶

رو رو بیتاں سے کیا جبکہ یہ سب بیاں
ابا وہ دیار آکر بابا کی نہ رہی جا سب ویران
قبر شبیر پہ سب روئے گریبان
الغرض روز دو بیٹھے وہاں سے مدینہ کو روان
آگے دلگیر بس اس درد کے حالات نہ کہہ
زینب و عابد و صغرا کی ملاقات نہ کہہ

۴۱

جبکہ بیبیوں سے خیمون میں تھا نالہ و زاری
خانۂ فاطمہ میں آگ لگا دی ساری
شعلۂ آتش جو اُٹھے آگ باری
[illegible]

بیبیاں فاطمہ کی باؤلی تھیں سنہ دھانپتی تھیں
خوف سے شعلے کے مانند کھڑی کانپتی تھیں

۴۲

[illegible]

نانا صاحب کا تبرک تو اٹھا لینے دو
مسند احمد مختار بڑھا لینے دو

۴۳

[illegible]

کیا گمان تھا کہ لعین آگ لگا دینگے
سارا سامان عروسی کا جلا دینگے

۴۴

[illegible]

آگ سے پردے سراچے کے جو واں بھڑکنے لگے
دھوئیں سے زینب و کلثوم کے دم رکنے لگے

۴۵

[illegible]

یہ زیارت گہ ابرار ہے کچھ پاس کرو
مسند احمد مختار ہے کچھ پاس کرو

۴۶

[illegible]

آخر کار وہ بیتاب بنی گھبرا کر
جلتی ہوئی دولہا کی مسند سے لپٹ گئی جا کر

۴۷

[illegible]

فضہ کہتی تھی کوئی لڑکی نہ جل جائے کہیں
لڑکا کوئی خیمے کے باہر نہ نکل جائے کہیں

۴۸

[illegible]

بولی مضطر ہو کے اسدم ہمیں بن آئی ہے
مسند قاسم نوشاہ جلی جاتی ہے

۴۹

[illegible]

کوئی تو رحمت بدن احمد ثانی رکھ لو
کچھ تو ہمشکل پیمبر کی نشانی رکھ لو

۲۱۰

[illegible]

میں کھڑی دیکھتی ہوں کچھ نہیں بن آتا ہے
ہائے خیمہ مرے والی کا جلا جاتا ہے

۲۱۱

[illegible]

یہ نہیں کہتی مجھے پانی پلانے آؤ
اپنا جلتا ہوا خیمہ تو بجھانے آؤ

۲۱۲

[illegible]

گرپڑی اصغر معصوم کے گہوارے پر
تھی جو سو جان سے قربان وہ اُس پیارے پر

۲۱۳

[illegible]

خاک میں مل گیا اک سخت تھا ارمان ان کا
جل گیا عونؔ و محمدؔ کا بھی سارا اسباب

۲۱۴

[illegible]

بولے وہ باپ کی دولت بھی گئی ہے ان کی
دولت جعفر طیار گری ہے اس پاس

۲۱۵

[illegible]

غم نہیں ہے جو اسباب کے سلنے کا ہے
کیسکو بھائی میں کپڑے مرے پہلے نہ سیے

۲۱۶

[illegible]

تک ہر سے کا اڑا جاتا تھا سیماب کی طرح
خاک پر لوٹتا تھا ماہیِ بے آب کی طرح

۲۱۷

[illegible]

کوئی بجھتا نہیں اسباب ہے سارا جلتا
گھر ہے خاتون قیامت کا دوبارا جلتا

۲۱۸

[illegible]

تھا یہ نزدیک کہ خیموں سے ہو جائیں
منہ سے بچوں کی نکلتا تھا میں ناما مینا

۱۹

[illegible]

عابد اس بچے کو چھاتی سے لگا لیتے تھے
پانی جب مانگتا تھا سر کو جھکا لیتے تھے

۲۰

[illegible]

یا تو رن سے مرے بابا کو بلا لو کوئی
یا مجھے آگ کے شعلوں سے بچا لو کوئی

۲۱

[illegible]

کیا علاج اب کروں اس بچے کی بدحالی کا
نام مٹتا ہے زمانے سے مرے والی کا

۲۲

[illegible]

اشقیا بولے اب اے آلِ پیمبر نکلو
رو کے عابد نے کہا ماں سے کہ باہر نکلو

۲۳

[illegible]

رو کے کہتے تھے نہیں خاک سے بھائی دیتا
اپنا بیگانہ نہیں مجھکو دکھائی دیتا

۲۴

[illegible]

رحم کی جا نہیں کچھ جسم نکالو اپنا
کاٹ کر جلدی تنابوں کو گرا دو انبر

۲۵

[illegible]

آگ کے شعلے تھے ہر ایک کے سر تک پہونچے
گرتے پڑتے ہوے سب خیمے کے در تک پہونچے

۲۶

[illegible]

بیبیاں کھینچتی تھیں ہاتھ پکڑ کر اسکا
پاؤں دروازے سے بڑھتا تھا نہ باہر اسکا

۲۷

[illegible]

آج کیسی ہی مصیبت مرے سر پر ہوگی
پر بہن حکم سے بھائی کے نہ باہر ہوگی

۲۸

کہوں ان دونوں کو جو روکے جانب زینب بیکس کی [illegible]
[illegible]
کیسی بی بی ہے یہ ہائے [illegible]
بیبی صاحب [illegible]

روز حشر است احمد پہ نہ آنچ آئے کہیں
خانۂ صبر پہ خطرہ ہے نہ جل جائے کہیں

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگ بھی فاطمہ کا جل چکا دروازہ ہے
گھر جلانے کا نہیں ہم پہ ستم تازہ ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوق میں ہونگا مرضی ہے اگر اعدا کی
ریسمان ڈالی تھی گردن میں مرے دادا کی

۳۱

اٹھ گیا ان کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ ردا اوڑھے بیٹھیں تم آج کھلے سر نکلو
ہاتھ میں ہاتھ سکینہ کا پکڑ کر نکلو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زیب ہے جامۂ صبر اُنکے بدن پر کیا خوب
بیٹی زہرا کی ہے مادر کے چلن پر کیا خوب

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رات کی بیاہی بہی سر کو جھکائے نکلی
چاند سی شکل پہ سب خاک لگائے نکلی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی سجاد کی آنکھ اُس سے جو پڑ جاتی تھی
سر جھکا لیتی تھی زینب شرم سے گڑ جاتی تھی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس مصیبت میں جو تو ہو گی مرے پاس بہن
جھیل لیوینگے اس اندوہ کو ہم سانس بہن

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون بلوے میں نکلتی تھی بنی اک دن کی
رانڈ کوئی ہوگی زمانے میں نہ بیکس کی

۴۳۷

[illegible]

اک طرف خیمہ و خرگاہ سے شعلے تھے بلند
اک طرف بیبیوں کی آہ سے شعلے تھے بلند

۴۳۸

[illegible]

آنسو جاری تھے یہ نالہ نہیں کرسکتا تھا
دود سے جلتی قناتوں کی طرف تکتا تھا

۴۳۹

[illegible] آل عمران
[illegible]

بولے عابد یہ گرفتار بلا حاضر ہے
دست و بازو میں مرے حاضر یہ گلا حاضر ہے

۴۴۰

[illegible]

جب نہ ٹھہرا گیا ناچار وہیں بیٹھ گیا
جلتی ہوئی تھی یہ سجاد حزین بیٹھ گیا

۴۴۱

[illegible]

اسکا کچھ غم نہیں ہے مجکو کہ گھر جلتا ہے
باپ کی آتش فرقت سے جگر جلتا ہے

۴۴۲

[illegible]

رحم بیمار پہ کر بہر خدا اے ظالم
اسکے بدلے مجھے زنجیر پنہا اے ظالم

۴۴۳

ہالۂ طوق میں جب پھنس گیا وہ غیرت ماہ
اونٹ اسیروں کے چڑھانے کو لے آئے بدخواہ
ننگے اونٹوں پہ چڑھی عترت محبوب خدا
واں سے پھر فرقۂ گمراہ نے لی شام کی راہ

سخت جانسوز ہے رستے کی اذیت کا بیان
آگے دلگیر نہ کر اُنکی مصیبت کا بیان

۴۱

[illegible] فرزند ہو [illegible] لا ہوں

یاور بیکس ہیں [illegible] جدا ہوں

یہ غم ہے کہ غربت میں [illegible]

آفاق میں وہ سید و صفدر [illegible]

جو ظلم ہوئے خلق میں اولاد علیؑ پر
اب تک نہوئے ہیں نہ وہ ہوویں گے کسی پر

۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم کھاؤ یہ سوگند کہ آجائینگے مسلم
اب ان کے صورت یقین دکھلائینگے مسلم

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسے گئے مسلم کوئی چلاتا یہی ہے
حاکم کو تلاش اس گھڑی ہم دونوں کی ہے

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونوں [illegible]

جب گھر گئے مسلم سپہ فتنہ و شر میں
دونوں کو چھپا رکھا تھا اک دوست کے گھر میں

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سونا کہاں اک آن نہ جب ہنستے تھے دونوں
بس ہائے پدر ہائے پدر کہتے تھے دونوں

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگاہ نہ ہو کوئی ہے یہ بیر ابھی ہو
ہو جائے اگر رات تو تدبیر کوئی ہو

۴۷

[illegible]

وہ داخل [illegible]

[illegible] فلک [illegible]

[illegible]

قاضی سے کہا جسم تری کس لیے تر ہے
سچ کہہ تجھے بابا کی ہمارے بھی خبر ہے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوشیدہ کوئی گھر میں نہ اصلا رہے انکو
وہ خلعت و زر لیوے جو پیدا کرے انکو

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ ہوا چاروں طرف ان دونوں کی نظر
پھر رونے لگا پاؤں پہ معصوموں کے گر کر

۲۱۰

[illegible]

ہم گھر مین ترے ہین یہ کسی کو نہ خبر ہو
باعث سے ہمارے ترے حق مین نہ ضرر ہو

۲۱۱

[illegible]

تو نے ہمین آرام دیا اپنے مکان مین
گھر ہے کو دیوینگے علی تجکو جنان مین

۲۱۲

[illegible]

کیا دونگا جواب اسکا مین زہرا و علی کو
منہ کیونکہ دکھاؤنگا مین محشر مین نبی کو

۲۱۳

[illegible]

حیدر کے پسر ہین یہ پیمبر کے پسر ہین
زہرا کے پسر مسلم بیکس کے پسر ہین

۲۱۴

[illegible]

جانئے انھین اللہ و پیمبر کی امانت
زہرا کی امانت ہین یہ حیدر کی امانت

۲۱۵

[illegible]

تو مانگ دعا آئے دن اب اپنے بھلے ہون
شبیر ابھی سمت وطن سے نہ چلے ہون

۲۱۶

[illegible]

قاضی کے پسر نے کہا انگلی سے بتاکر
وہ قافلہ جاتا ہے ملو جلدی سے جاکر

۲۱۷

[illegible]

پانون پہ ورم آجو گیا راہ چلے سے
رونے لگے آپس مین وہ مل مل کے گلے سے

۲۱۸

[illegible]

رستے سے نہ واقف ہین نہ رہبر کوئی ہائے
اللہ مددگار مصیبت زدگان ہے

۴۱۹

[illegible]

ہر دم یہی اندیشہ تھا ان نوحہ گرون کو
کوئی آکے پکڑ لیوے نہ ہم بے پدرون کو

۴۲۰

[illegible]

ابریق لیے ہاتھ مین اک جاریہ آئی
اک چاہ مین یوسف دیے دو اسکو دکھائی

۴۲۱

[illegible]

کس واسطے تم یان ہو نہان یہ تو بتا دو
مان باپ تمھارے ہین کہان یہ تو بتا دو

۴۲۲

[illegible]

ہان سر پہ ہمارے نہ چچا ہے نہ پدر ہے
بابا تو ہے مارا گیا یان گھر ہے نہ در ہے

۴۲۳

[illegible]

شاید کہ پسر مسلم صابر کے یہی ہین
فرزند مسافر کے مدینے کے یہی ہین

۴۲۴

[illegible]

تم رو و نہ قسمت بہت اچھی ہے تمھاری
مین جنکی کہ لونڈی ہون وہ لونڈی ہے تمھاری

۴۲۵

[illegible]

زہرا کی یہ آنکھین ہین محمد کے جگر ہین
شبیر کے ہین بھانجے مسلم کے پسر ہین

۴۲۶

[illegible]

کھائی پہ چلے جس وقت وہ محبوس مصیبت
دونون کے بدلوا دیے ملبوس مصیبت

۴۲۷

[illegible]

وہ بولی کہ دہشت تو بہت مجھکو یہی ہے
شوہر تو مرا دشمن اولاد علیؑ ہے

۳۴۰

[illegible]

ہر گام پہ ہی رنج و بلا ساتھ ہمارے
ہم جاوینگے جس جا ہی قضا ساتھ ہمارے

۳۴۱

[illegible]

کیا جانیے کسنے انھیں رکھا ہی چھپا کر
بس خلعت و زر جا تا رہا ہاتھ مین آکر

۳۴۲

[illegible]

کھینچا انھیں ظالم نے جو تلوار دکھا کر
اس مومنہ سے لپٹے وہ ہاتھوں کو بڑھا کر

۳۴۳

[illegible]

لونڈی سے کہا دانہ اب اس حجرے کا در کھول
ان دونوں یتیموں کی بشارت کو خبر دو

۳۴۴

[illegible]

نہ شمع چراغ آج ہی اس حجرے کے در بیچ
کچھ آج عجب روشنی ہی اس مرے گھر مین

۳۴۵

[illegible]

غصے کی نہ آنکھوں سے لعین انکی طرف دیکھ
سادات کا کر پاس فدا ان کی طرف دیکھ

۳۴۶

[illegible]

وہ مومنہ کہنے لگی کیوں کانپ رہا ہی
کیا دور سے آیا ہی جو تو ہانپ رہا ہی

۳۴۷

[illegible]

آفت زدہ ہیں اہل جہاں تم سے بکھر ہیں
سید کے جگر بند ہیں مہمان ترے ہیں

۳۴۸

[illegible]

مظلوم ہیں ناشاد ہیں اور خستہ جگر ہیں
بن باپ کے فرزند ہیں بن ماں کے بسر ہیں

۳۷

[illegible]

معصوم مہیا ے بلا ہو گئے دونون
آخر کو ضعیفہ سے جدا ہو گئے دونون

۳۸

[illegible]

کلمہ نا کہ ادھر کو سر دلگیر آوین
کوفے کی طرف حضرت شبیر آوین

۳۹

[illegible]

اعدا کے ستم سے وہ سلامت نہ رہیگا
شبیر کا خون بھی اسی دریا پہ بہیگا

۴۰

[illegible]

گر قتل تو ثواب کرتا ہی سبطین علی کو
دے اتنی اجازت کہ وصی کر لین کسی کو

۴۱

[illegible]

مسلم کو دغا پیشون نے یان مارا دغا سے
اور بیٹون کو مسلم کے کیا ذبح جفا سے

۴۲

[illegible]

پھر دونون کے سر ظالم غدار نے کاٹے
دو نخل علی ایک ہی تلوار نے کاٹے

۴۳

| | |
|---|---|
| سر دونون کے رکھ توبڑے مین لیچلا اظلم | اور دونون کے تن پھینکدیے نہر مین باہم |
| دلگیر تو رو رو کے دعا مانگ لے ہمدم | ای وارث و والی مرے ای خالق اکرم |

جو مطلب دل میرا ہی جلدی وہ روا ہو
دلگیر ترا دین سے ہر اک کے ادا ہو

[illegible]

یہ لاڈلا جو قتل کے میدان میں جائیگا
فرزند ہی غیور کا جیتا نہ آئیگا

[illegible]

دیکھو ہمین کہ ہم کو نہ بیدم کو نہو بینگے
محشر کو ہم اٹھینگے اب ایسے ہی سوئینگے

[illegible]

زنہار رکھو روانہ ہنی کی شبا ہی تو
جاتا ہی کوئی چھوڑکے اک شبہ کی [illegible]

[illegible]

آیا کیا مین کہہ رہی ہون یہ کچھ بولتا نہین
یہ دھن ہی بندھ گئی یہ کمر کھولتا نہین

[illegible]

مین جانتی ہون تیغ کے جوہر کھاؤگے
قربان جاؤن کیا مجھے تم چھوڑ جاؤگے

[illegible]

آگے کسی کی شادی کی گر بات آئی ہی
دو دو پہر نہ شرم سے یہ سر اٹھاتی ہی

[illegible]

یہ خوب بات آئی ہی میرے قیاس مین
سونے سے کچھ تو ہوتی ہی تخفیف پیاس مین

[illegible]

گر رن کو تو گیا علی اکبر بھی جائیگا
ای جان کب پھوپھی کو تری چین آئیگا

[illegible]

ایجاب کے جو وقت سکینہ مچل گئی
ہون منہ سے تب نجانیے کیونکر نکل گئی

۲۱۰

[illegible]

صورت کوئی بتاؤ تم اسکے نجات کی
نہ حال دل کہا نہ کوئی اسنے بات کی

۲۱۱

[illegible]

لاویگی صبر یہ دلِ ناصبور کو
دادی سے صبر ارث ہے اس رشک حور کو

۲۱۲

[illegible]

کڑھے ہر ایک ہو گیا گلفام آپکا
کیا خوب آج مین نے کیا کام آپکا

۲۱۳

[illegible]

سر میرا گر تصدق پاے امام ہو
مجھسے بھی جی آپکا اب یہ تو کام ہو

۲۱۴

[illegible]

واقف مرے سلوک سے یہ خستہ دل نہین
یا تنگ کہ اک نگاہ کرم کی خجل نہین

۲۱۵

[illegible]

دلجوئی اسکی ہوئی جو مجھ تشنہ کام سے
خورسند رہتین یہ جیجی اماں غلام سے

۲۱۶

[illegible]

تیرے سبب سے تفرقہ پڑتا ہی اے حیا
بن کر یہ کام میرا بگڑتا ہی اے حیا

۲۱۷

[illegible]

تب اس نبی نے پاس بلایا سکینہ کو
منہ چوم کر گلے سے لگایا سکینہ کو

۲۱۸

[illegible]

پر کہنا اسطرح کہ مطلق کوئی سنے
اماں سنین نہ بابا سنین نہ پھوپھی سنے

۲۱۹

[illegible]

والی مرے کہیں مرا پیغام کُھل نجائے
یہ ہی مقام ننگ مرا نام کُھل نجائے

۲۲۰

[illegible]

ہر چند دشمن ہی آپکو گردن کٹانے کی
حسرت نکال دو مری سُسرال جانے کی

۲۲۱

[illegible]

تسکین ہو کچھ تو میرے دل مستمند کو
جُھک جُھک کے سب سلام کریں سانس ننند کو

۲۲۲

[illegible]

اب میں جو غم میں شام سے رو کر سحر کروں
جس گھر کی ہو چکی اُسی گھر میں بسر کروں

۲۲۳

[illegible]

دولھا کے بعد سر کی نہ امان کے پاس سے
کبرانے سابقہ نہ رکھا کچھ بھی ساس سے

۲۲۴

[illegible]

ناشادی عین شادی میں جلوہ دکھا گئی
جلدی خزاں ریاض تمنا میں آ گئی

۲۲۵

[illegible]

اک تیز سی چھری دل نوشہ پہ چل گئی
بے اختیار آہ جگر سے نکل گئی

۲۲۶

[illegible]

شادی یہ مومنوں کو صدا یاد آئیگی
تا حشر یہ برات جہاں کو رُلائیگی

۲۲۷

[illegible]

چالے کی رسم اسمیں بہر حال جا ہو
قبر حسن پہ جاؤ تو سسرال جانو

۲۴۰

[illegible]

کیا تم نہ ساتھ دوگی شہ خوش صفات کا
کیا جانتی نہیں ہو وسیلہ نجات کا

۲۴۱

[illegible]

ہان شور آہ و نالہ رہا خیمہ گاہ میں
وان پہونچا قاسم اہل جفا کی سپاہ میں

۲۴۲

[illegible]

سرور کے دشمنوں کو یہ آیا ہو مار کے
پانی پیے وہ بیٹے کے سر پیٹ [illegible]

۲۴۹

[illegible]

دولھن میں بڑا مرا عز و وقار ہو
دولھا مرا جو میرے پدر پر نثار ہو

۲۴۴

[illegible]

لشکر سے اہل ظلم کے بس یا یہ ہو نجائے
جاگا ہی ساری رات کا گبھرو یہ سو نجائے

۲۴۵

[illegible]

پوچھا نہ مانے شرم کے است سن کیا ہے یہ
تب ساکنان چرخ پکارے حیا ہے یہ

۲۴۶

[illegible]

اسد نے ہو جو شاہ یہ تو میں نہال ہوں
لشتان اب رنڈاپے کی والی بحال ہوں

۲۴۷

[illegible]

آرام آیا قاسم عالی نژاد کو
اب پہونچا نامراد حسن کا مراد کو

۲۴۸

[illegible]

پہلے یہ لاشہ یاں سے اٹھانا ضرور ہی
پر مجکو ساتھ بھائی کے جانا ضرور ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیسے تو آئے کرنے لگی شور و شین مین
اکدم مین لاش جاتی ہی کچھ کہو مین مین بیز

سو مرثیہ یہ مین نے سُنا اپنی سامنے
لٹتا ہی میرا اما دلقا کس حواس سے

سر پر چلا جو خنجر فولاد ہو دیگا
تمکو سوا خدا کے نہ کچھ یاد ہو دیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبس بھون کو لیکے جو ہمشیر شہ گئی
بالی سکینہ رہ گئی اور لاش رہ گئی

ازرق کے سر پہ تیغ جو تمنے لگائی تھی
دادا علی کی واہ کی آواز آئی تھی

ایکتا ہو دل مین دخل دوئی کا محال ہے
تمکو رضائے دوست مین کسکا خیال ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ مین کے کلام زبان پر جو لائی تھی
چھوٹی بہن تو دیکھ کے شرمائی جاتی تھی

مرثیہ پہ صدقے ہو گئے تقدیر لڑ گئی
صاحب کی تو بنی یہ ہماری بگڑ گئی

مانا کلام مہر و محبت نہ اب کرو
پر صبر میرے واسطے حق سے طلب کرو

۴۶

[illegible]

کرتی ہوں اس سے بات نہیں پر سمجھتا ہے
گو وہ نہیں جواب کے قابل سمجھتا ہے

۴۷

[illegible]

کیا فائدہ ہے اسکے تجھے بھی گنوانے میں
بچتی ہے اسکی جان ترے لب ہلانے میں

۴۸

[illegible]

کام اسمیں غالباً ترا بن جائے ابھی بنا
تو پاؤں پر گرے تو یہ بن جائے ابھی بن

۴۹

[illegible]

یہ بات تو بہن سے کہی اشکبار ہو
دوڑا کے پاؤں پر گری بے اختیار ہو

۵۰

[illegible]

محنت ملک اب ترے قدموں کے ساتھ ہے
اور یہ اسیری بھینا کا اب تیرے ہاتھ ہے

۵۱

[illegible]

دلگیر یہ خدا سے کہ لکھا آبرو مری
پوری ہوا کریم شتاب آرزو مری

۴۱

[illegible]

خاتمہ اصحاب کا میدان میں جس دم ہو گیا
ایک تو کم تھا وہ لشکر اور بھی کم ہو گیا

۴۲

[illegible]

پوچھا زینب نے سرور سے کہ کسکی باری ہے
شہ نے فرمایا کہ اپنی خلد کی تیاری ہے

۴۳

[illegible]

وقت آفت میں خبر ہر وقت لیویگا خدا
تمکو بھی ماں کی طرح سے صبر دیویگا خدا

۴۴

[illegible]

پھر عزیزوں نے کہا شہ سے رضا دیجیے ہمیں
چشمۂ کوثر کے رستے سے لگا دیجیے ہمیں

۴۵

[illegible]

ہائے اب وقت تنہائی پکاروگی کسے
بھائی بھائی کہکے اے بھائی پکاروگی کسے

۴۶

[illegible]

تمکو بھی صبر آج ماں ہی کے برابر چاہیے
گر نہ ویسا ہو سکے گر کچھ تو خواہر چاہیے

۴۷

[illegible]

پھر چلے عباس ابن شاہ خیبر گیر کے
رہ گئے فرزند باقی شاہ شبیر کے

۴۸

[illegible]

شہ نے فرمایا کہ کیوں تو غم سے ملتی ہاتھ ہے
ساتھ تو کوئی نہیں لیکن خدا کا ساتھ ہے

۴۹

[illegible]

صبر حضرت جلوۂ صبر علی دکھلا ئیگا
صبر تمہارا سب کو میرے صبر سے یاد آئیگا

۲۱۰

[illegible]

[illegible] کیا یوں فرصت ای شاہ شہان تمکو ملی
اب بھی گر بیعت کرو جی کی امان تمکو ملے

۲۱۱

[illegible]

ہیں امام اب غیر مرتضی خدا کیونکر کرون
فاسق و ناپاک کی بیعت بھلا کیونکر کرون

۲۱۲

[illegible]

جو زبانی کہنا تھا سو کہہ چکا فرزند کو
یہ وصیت نامہ دینا اُس مرے دلبند کو

۲۱۳

[illegible]

اور یہ فرمایا کہ جب جیش [illegible] ظلم لو
یہ وصیت نامہ دینا عابد [illegible]

۲۱۴

[illegible]

حق میں اس کسات کی بیاہی لیکے [illegible]
[illegible] بیٹی کو کسے بادشاہ سونپے جائے ہو

۲۱۵

[illegible]

نہ تو جو طفلی ہی ہوئی اور نہ کوئی چالا [illegible]
بابا صاحب اب کریگا کون اور [illegible]

۲۱۶

[illegible]

ہائے بابا ہائے [illegible] کہنے جب چلا لگی
تیری دادی تجکو چھاتی سے لگانے لگی

۲۱۷

[illegible]

[illegible] گا چھاتی سے اکبر اس نادان کو
گر اجازت ہو تو جاگا لاؤں سکینہ جان کو

۲۱۸

[illegible]

پر یہ سمجھا دو بہو رو رو کے اس نادان کو
دیر تک ایکا یوں مت اپنے بابا جان کو

**۱۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخری ملنا ہے پیاری آخری دیدار ہے
تیرا بابا اب کمر باندھے ہوئے تیار ہے

**۲۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش میں ہے کلثوم زینب خاک اڑا کر روتی ہے
اس گھڑی پیاری بہن بھائی کی رخصت ہوتی ہے

**۲۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے سرور صبر کرنے کا یہی ہنگام ہے
قید ہونے میں بہت پیاری تمہارا نام ہے

**۲۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب کہیں بالی سکینہ صبر میں یکتا ہوئی
اسکا کیا سن تھا مگر حق کی اطاعت کیا ہوئی

**۲۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب اسے معلوم تیری غیر حالت ہوئیگی
روح کو عباس کی کیا کیا خجالت ہوئیگی

**۲۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکی وہ غیرت کا عالم آشکارا ہے مجھے
روح کو بھائی کی کب صدمہ گوارا ہے مجھے

**۲۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس طرح عباس کی بیوہ کا جی بہلا ہو
لگ کے چھاتی سے بھی اپنی کو تم سمجھا ہو

**۲۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب نہ کھانا چاہیے تمکو نہ پانی چاہیے
بس فقط اپنے خدا کی مہربانی چاہیے

**۲۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تمنا ہے نہ بابا بھول جانا تم مجھے
سب سے پہلے اپنی خدمت میں بلانا تم مجھے

۳۰
[illegible]

تیر اک سینے پہ بیٹھا خون سراسر بہ گیا
اپنی چھاتی پہ وہ بیکس ہاتھ دھر کر رہ گیا

۳۱
[illegible]

کیسے اعدا پہ حملے شاہ خیبر گیر کے
آج جوہر دیکھیے کچھ حیدری شمشیر کے

۳۲
[illegible]

جس طرح حملہ دکھایا حیدر کرار کا
صبر بھی یونہی دکھانا ہے جگر افگار کا

۳۳
[illegible]

ورنہ جدم حشر کے سید امین ہیں جاؤنگی
فاطمہ اور حیدر کرار سے شرماؤنگی

۳۴
[illegible]

اتنے میں شبیر کو جو یاس اب آگیا
گر پڑی تلوار ہاتھوں سے بدن تھرا گیا

۳۵
[illegible]

ایک جانب تھا تو تھا لرزاں سراپا دوسرا
دوسرے ترغیب تھا یوں آب کر دو دھرا

۳۶
[illegible]

وقت آخر ہے کہ تم اس گھڑی کھینچو مجھے
تا اسف محشر میں کچھ تو سرخروئی ہو مجھے

۳۷
[illegible]

کب کوئی عمدہ برا ہوتا تری تلوار سے
واہ اے شبیر کیا است بجائی نار سے

۳۸
[illegible]

دو رنگے زخموں سے جسم مال ہے ہر
تب مناسب ہے کہ اسیر قوم شبیر ہو

[illegible]

[illegible]

ہو چکا ہوں قتل پر تیار میں اے ظالموں
رکھ چکا ہوں ہاتھ سے تلوار میں اے ظالمو

[illegible]

[illegible]

کبھی یہ رو رو کے احمد کا نواسا کہتا ہی
میرا بیٹا تین دن کا بھوکا پیاسا کہتا ہی

[illegible]

[illegible]

بولی زہرا چین تو بیچ ہی ہے مجکو آئیگا
دیکھونگی سب کچھ میں بیٹا جو فلک دکھلائیگا

[illegible]

[illegible]

چھائے آثار اجل منہ پر شفیع الناس کے
اور نکل آئی زبان خشک مارے پیاس کے

[illegible]

[illegible]

تو ہوئے آرام ہی زہرا ابھی بے آرام ہی
حشر تک اب مجکو رونے پیٹنے سے کام ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر جھکائے بیٹھے تھے سبط نبی مجبور سے
نہر کو آب رواں کی دیکھتے تھے دور سے

[illegible]

[illegible]

بولی زہرا تیرے اکبر رند اسی تو زمین
جان کی حالت تجسے پوشیدہ نہیں ہی اے حسین

[illegible]

[illegible]

خیمہ گھیرا غول آیا فرقہ گمراہ کا
کیا کہے دلگیر جلنا خیمہ و خرگاہ کا

۹۱

[illegible]

مرنہ کا سنان پر مجھے قسمت نے دکھایا
دربار ستمگر مجھے قسمت نے دکھایا

۹۲

[illegible]

سوتے نہیں دیکھا کبھی آرام سے تا صبح
تکبیر ہی ہم سنتے تھے شام سے تا صبح

۹۳

[illegible]

آخر تھا شہ طور میں بیٹا تھا اُسی کا
بالکل وہ پیکر تھا انداز علی کا

۹۴

[illegible]

بس دیکھ لے آنکھوں یہ کہی بات شقی نے
بیعت مری آخر کو نہ کی ابن علی نے

۹۵

[illegible]

سر برکوئی شہ سے کبھی نامرد نہ ہوتا
گر امت احمد کا اُسے درد نہ ہوتا

۹۶

[illegible]

کم عمر تھے کم جرأت و ہمت نہ کوئی تھا
واللہ شجاعت میں وہ ایک ایک علی تھا

۹۷

[illegible]

انصاف تو کر جو کہ نواسا ہو نبی کا
اس طور سے وہ تابع فرمان ہو کسی کا

۹۸

[illegible]

شبیر کا سر تن سے اُتارا گیا کیونکر
زہرا کا پسر دشت میں مارا گیا کیونکر

۹۹

[illegible]

دھوم اُن کی شجاعت کی تھی سب شکوہ [illegible]
اس وقت تلک لرزہ ہے بعضوں کے تو [illegible]

۲۱۰

[illegible]

داماد حسینؑ اور وہ دلبند حسنؑ تھا
جرأت میں شجاعت میں وہ مانند حسنؑ تھا

۲۱۱

[illegible]

یہ جان لے شبیر کو مار انہیں ہمنے
بیشک اسے مارا علی اکبرؑ کے الم نے

۲۱۲

[illegible]

اس طور ہوا خاتمہ جنگ جری کا
کچھ ذکر تو کر حضرت عباسؑ علی کا

۲۱۳

[illegible]

اک لڑکی جو یہ ساتھ اسیرونکے کھڑی ہے
سو جان سے یہ عاشق عباسؑ علی ہے

۲۱۴

[illegible]

کام آیا علمدار نہیں اسکو خبر ہے
اظہار میں اس لڑکی کے مرجانے کا ڈر ہے

۲۱۵

[illegible]

میں سنتی ہوں جسوقت تعجب ہے یہ ظالم
تم بھی تو سنو غور سے کیا کہتا ہے ظالم

۲۱۶

[illegible]

عباسؑ پہ کچھ صدمہ ہوا مجکو یقین [illegible]
فرماتی ہو تم خیر ہے اور خیر نہیں [illegible]

۲۱۷

[illegible]

جو کہتا ہے حاکم سے کہے کہنے دو [illegible]
پوچھو عمر سعد کو نزدیک بلا [illegible]

۲۱۸

[illegible]

یہ حال سُنے دل کو مرے کل نہیں [illegible]
کانون میں صدا اسکی مفصل نہیں [illegible]

۲۱۹

[illegible]

ساتھ اپنے سب ان قیدیوں کو لاؤ یہاں بھی
اور تخت شاہ کے قریب آئی سب [illegible]

۲۲۰

[illegible]

کیا سمجھوں کہ بیمار مرے بھائی لکھنؤ میں
ہیں بیکس امام اور بہت بین ہیں پڑے میں

۲۲۱

[illegible]

وہ بولی کسی نے ابھی کچھ ذکر کیا تھا
کس واسطے عمو کا مرے نام لیا تھا

۲۲۲

[illegible]

حال اسکا سنو تمہیں مجھے منظور یہی تھا
عباس علمدار کا مذکور یہی تھا

۲۲۳

[illegible]

جو جو تجھے معلوم ہو کس سیر کی باتیں
باقی جو رہے پوچھو اس دشمن جاں سے

۲۲۴

[illegible]

پہلو سے نہ حضرت کے جدا ہوتے تھے عباس
دن رات میں اک دم نہ کبھی سوتے تھے عباس

۲۲۵

[illegible]

جب جنگ کا سامان ہوا فوج لعین سے
پہلے وہ ہوا اذن طلب شہ دین سے

۲۲۶

[illegible]

اک مشک بہت سوکھی جو بچوں کے لئے تھی
عباس کو دریا کی شہ دین نے رضا دی

۲۲۷

[illegible]

بھجوا کے انکھیں مجھے ہیں جب تک کہ شبیر
میں کیا کہوں جس کی نگہ جلالت تھی شبیر

۴۳۰

[illegible]

ہر چند کہ کی آس پہ یورش فوج شقی نے
لیکن انھیں پس پا کیا عباسؑ علی نے

۴۳۱

[illegible]

ہر مرتبہ دکھلاتا تھا شان اسد اللہ
ہر بار لپکتا تھا نشان اسد اللہ

۴۳۲

[illegible]

مجلس میں تری آئے ہیں غم اہل خدا کی
پر پائی مفصل نہ خبر اپنے چچا کی

۴۳۳

[illegible]

آگے سے عمو نے مرے مشک بھری تھی
تسمہ باندھ کے پھر زین پہ ہرنے پہ دھری تھی

۴۳۴

[illegible]

پھر پر حشر فوج ستمگار نہ دیکھو
کم عمر ہو جلتی ہوئی تلوار نہ دیکھو

۴۳۵

[illegible]

وہ بولا نہیں فن دغا سے اسے مارا
آخر ترے لشکر نے دغا سے اسے مارا

۴۳۶

[illegible]

عباسؑ نے چھاتی سے لگائی تھی مری مشک
اور زیر زرہ جامہ چھپائی تھی مری مشک

۴۳۷

[illegible]

نرغہ تو نظر آ سے پڑا فوج جفا کا
آگے مجھے معلوم نہیں حال چچا کا

۴۳۸

[illegible]

جب مشک میں سوراخ ہوا تیر ستم سے
زخمی دل عباسؑ ہوا ناوک غم سے

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچا نہ ذرا ہاتھ کو پانی کی ہوس سے
زخمی ہوئی جب پشت گرے پشت فرس سے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان عمو کو مین سوختہ جان لا نہین سکتی
اُس جا پہ سُنا حال جہان جا نہین سکتی

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لب چومون چچا کے کہ مرا دم ہو ہمون یہ مرے
حاکم تجھے اللہ و پیمبر کی قسم ہے

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ ہوتا تو پھر قید مین زنہار نہ ہوتی
یون بند رسن مین مین گرفتار نہ ہوتی

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک ہی دل ہو کے لہو چشم سے بہ جائے
حسرت نہ چچا کے مجھے دیدار کی رہ جائے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر حکم یہ ظالم تجھے عباس کا سر دے
نیزے سے اُتروا کے مری گود مین دھر دے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا صاف یقین قتل علمدار جری کا
پر وجہ نہ منہ پھیر کے رونا تھا چچی کا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ اسپ سواری ہے نہ مشک اور نہ لوا ہے
گھوڑے کے عوض نیزے پہ سر تاج چڑھا ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو سر عباس کی آنکھون سے روان تھے
اور چشم سے شرمانے کے آثار عیان تھے

۴۸

ہاتھوں میں لیے وہ سر عباسؑ علمدار
کرتی تھی یہی بین سکینہ جگر افگار
صدمے سے گئی پھوپھو تو زینب تھی بہت زار
سینہ کو چھیدا ہے ابھی تیر سے تلوار
جسوقت تلک مین درِ خیمہ پہ کھڑی تھی
تب تک کوئی آب پہ تلوار پڑی تھی

۴۹

مشکیزہ میں جب آئی تو لایا کہ بسر پر
بابا کی خبر آئی جو دریا کے جب سر پر
اک بابا سے یہ بابا نہ پیاسا نہ گھر پر
سب ہی کو پیاسا تب نہیں بس آگا پر
ارمان یہ ہے دلبر زہرا کو نہ دیکھا
سر آپکا تو دیکھا پہ بابا کو نہ دیکھا

۵۰

جب تو وہ سکینہ سے زینب غیب سے سم
ناگہ سے گئی کہ سکینہ تب ابن کھڑی وہ ہم
زندان میں جب صبح ہے آئی ہائے ناگہ زار سم
بابا سے ملوں ناگہ بڑی جیسے ہو پدر دم
کی ہاتف غیبی نے ابھی مجکو خبر ہے
زندان میں اسیدِ ملاقات پدر ہے

۵۱

عمو ترے مرنے کی خبر جھیل کے ہو جس آن
اسوقت شہادت کا تمہاری ہوا سامان
جب پیاسی گئی مشک بچا اور نہ دیا پانی
سہمی ہوئی بچی تھی پیاری تو بولی قربان
پانی نہ ملا دھیان نہ یہ لاؤ چچا جان
جا پاس آنکھیں کرو اتنا نہ شرماؤ چچا جان

۵۲

یہ بین ابھی کر رہی تھی وہ جگر افگار
ہاتھوں میں لیے تھی سر عباسؑ علمدار
سینہ پہ کبھی عباسؑ کے رکھتی تھی کبھی پیار
ناگاہ نہ آرام سے آئی کہ ہوا خواب
منہ خواب میں پہلے تجھے دکھلائینگے شبیر
زندان میں لینے کو ترے آئینگے شبیر

۵۳

یہ سن کے وہ دختر شبیر وہ بیدار
لیکے سر عباسؑ کو زندان کی کلیاں
رکھ کر سر عباسؑ وہ عباسؑ کی شیدا
سر خود وہ مع ایک بل سر سجدہ وال
دلگیر گئی خانہ زنداں میں سکینہ
تا زیست رہی نالہ و افغاں میں سکینہ

۹۱

[illegible]

معلوم مجھے کیفیتِ ضرغام خدا ہے
یہ خاک سب مجھے مسند شاہی سے سوا ہے

۹۲

[illegible]

ظاہر ہے جنھوں نے کہ اُسے غصب کیا تھا
جد نے نہ اُسے عین خلافت میں لیا تھا

۹۳

[illegible]

اک بار تو سر تکنے انھیں دیکھ چکا ہے
پھر آنکھ کے ملنے سے تجھے فائدہ کیا ہے

۹۴

[illegible]

اب جاہ و حشم تیرا پسند آتا ہے مجھکو
کیا مسند مغصوب پہ بٹھلاتا ہے مجھکو

۹۵

[illegible]

صدمہ یہ نہایت ہی مری جان حزیں کو
مسند پہ میں بیٹھوں تن سرور ہو زمیں پر

۹۶

[illegible]

کوئی سخن سخت اب نہ سنے گر دونگا
سب لوٹ بھی دونگا سر شبیر بھی دونگا

۹۷

[illegible]

یہ سند احمد ہے یہ مسند ہے علی کی
یہ جا ہے ہماری نہیں جاگہ ہے کسی کی

۹۸

[illegible]

یاتو یہیں بیٹھے رہو بلواؤ اُسے تم
یا آپ ہی جاکر یہاں لے آؤ اُسے تم

۹۹

[illegible]

منہ سے متکلم نہ ذرا ہوتے تھے عابد
سر نیچے کیے چپکے کھڑے روتے تھے عابد

**۱۰**

[illegible]

پروا نہین گرچہ زر و زیور نہ ملیگا
کیا واری تمھین باپ کا بھی سر نہ ملیگا

**۱۱**

[illegible]

گو رونے کی خو بعد پدر رات کو سدا ہی
اسوقت کے رونے کا برا انداز نیا ہی

**۱۲**

[illegible]

صدقے گئی تجھ مین یہ کیا لائے ہو بیٹا
کیا فاطمہ اماں کی ردا لائے ہو بیٹا

**۱۳**

[illegible]

کیونکر کہون زندان سے نکلیے پھوپھی زینب
شرماتا ہون کہتے ہوے چلیے پھوپھی زینب

**۱۴**

[illegible]

زہرا کی ردا بھیجی ہے مردود شقی نے
بھیجی ہی ردا اور لعین ازلی نے

**۱۵**

[illegible]

اوڑھی ہو ردا جسنے سدا بنت نبی کی
کس طرح ردا اوڑھے وہ بھجوائی شقی کی

**۱۶**

[illegible]

اس شان سے وہ خواہر شاہ شہدا تھی
چہرے پہ پڑے بال تھے سر پہ نہ ردا تھی

**۱۷**

[illegible]

اس جا ہین آئی ہی حسین ابن علی [illegible]
زہرا کی وہ بیٹی ہی نواسی ہی نبی کی

**۱۸**

[illegible]

دی دونی جلا مگر کو مکار لعین نے
زینب سے بہت عذر کیا دشمن دین نے

٢١٩

[illegible]

ظالم تری تقریر یہ بیجا ہی سراسر
پھر کھل چکا سو بار جو اک بار کھلا سر

٢٢٢

[illegible]

داغ علی اصغر ہی سہا سرورِ دین نے
پانی کو نہ اعدا سے کہا سرورِ دین نے

٢٢٥

[illegible]

مین نے نہ کہا تھا سر شبیر جدا ہو
کونین مین مرجانہ کے بیٹے کا برا ہو

٢٢٠

[illegible]

باقی ستم و جور سے ہان باز نہ رہ تو
کسواسطے بلوایا ہی جو کہنا ہو کہہ تو

٢٢٣

[illegible]

ہی لذت سخاوت تحسین ہزار علی سے
خونِ شہِ دین بخشند و تم مجکو خوشی سے

٢٢٦

[illegible]

کیون بکتا ہی واہی مجھے معلوم ہی ظالم
مرجانا کا بیٹا ترا محکوم ہی ظالم

٢٢١

[illegible]

احسان ہی مرے سر یہ خدا کا نبی کا
ابتک نہین مین نے لیا احسان کسی کا

٢٢٤

[illegible]

ہر چند کہ بیتاب ہون ہم بھائی کے غم سے
انکار مگر ہوتا نہین اہلِ کرم سے

٢٢٧

[illegible]

یہ خون تو سمجھا ہی مگر اور کسی کا
یہ خون ہی زہرا کا محمد کا علی کا

۴۰
[illegible]

لاذکر نہ ہر دم دیت شاہ ہدا کا
گر خوف تو حیدر کا پیمبر کا خدا کا

۴۱
[illegible]

دربار محمد میں قدم جبکہ دھروگی
پہلے یہی شکوہ ہیں پیمبر سے کروگی

۴۲
[illegible]

دے ڈالیگا گر آج مجھے چادر زہرا
گویا کہ تو دیگا کفنِ دخترِ زہرا

۴۳
[illegible]

زندان سے بلالو سب اسیرانِ محن کو
جاہو رہو یاں چاہو چلے جاد وطن کو

۴۴
[illegible]

کیونکر نہ تبرک ہو وہ سب اہل یقین کا
کاتا ہوا سوت اسمین ہی زہرائے حزین کا

۴۵
[illegible]

کہتی ہی لقب ہی مرے ماں جائے کا یہ
اب تو نہ بلا تن سے نہ کر دفن نہ لے سر

۴۶
[illegible]

کیون قتل کا اب حکم ستمگر نہیں دیتا
وہ ہم دیت اور سر سرور نہیں دیتا

۴۷
[illegible]

وہ صرف ہوئی بالی سکینہ کے کفن میں
دے دوسری چادر جو میں لیجاؤں وطن میں

۴۸
[illegible]

اسواسطے بیبر لقب شاہ زمان ہی
اس رمز کی ظالم تجھے فہمید کہان ہی

۴۳۷

[illegible]

مظلوم ہی فرزند بھی مظلوم پدر ہی
اعجاز نما مین بھی ہون اور شاہ کا سر ہی

۴۳۸

[illegible]

اعجاز یہ حاصل ہی ہمین حکم خدا سے
آئے تری آغوش مین ہم طشت طلا سے

۴۳۹

[illegible]

سر مجکو بھی دو دست بلا [illegible]
ارمان اسی سے ہو مجھے ہم سخنی کا

۴۴۰

[illegible]

اونچا ہوا حضرت کا جو سر متصل آکر
عابد نے زیارت پڑھی انگلی کو اٹھا کر

۴۴۱

[illegible]

یہ ہند کا پوتا بھی مرے حق کا مقر ہی
پھر دیدہ و دانستہ یہ ناحق پہ مصر ہی

۴۴۲

[illegible]

گو منکر اعجاز تمام اہل جفا ہین
صدقے گئی شبیر تو اعجاز نما ہین

۴۴۳

[illegible]

کاہے لب شبیر پہ سجاد کے لب تھے
یا بیٹے کے لب بر لب سلطان عرب تھے

۴۴۴

[illegible]

اس درجہ ہی ثابت مرا حق روح امین کیا
گر کہتا تو کوثر کو وہ لے آتے زمین پر

۴۴۵

[illegible]

جب سے کہ چھٹے تم نہین آرام ملا ہے
یا سبط نبی تم سے مجھے سخت گلا ہے

**۴۶**

[illegible]

اعجاز دکھاتے نہ جو اے شاہِ شہاں تم
برچھی ہی مین اسوقت کہاں ہوتی کہاں تم

**۴۷**

[illegible]

کیا قہر ہی سر بھائی کا ہمشیرہ نہ لائی
اسباب تو لائی سر شبیر نہ لائی

**۴۸**

[illegible]

بیسر کے رکھا سید بیکس ورد کفن
اصرار جو کرتی سر شہ ملتا پھر

**۴۹**

تھم علم امامت سے ہو جو ہر حال سے آگاہ
کیا لطف مدد مرسے بچایا ہے بیابان شاہ
اب لطف ... آئی ہے جب حاصل ہوا اولاد
عابد کے مین ہمراہ گئی سر ہے ہمراہ
اب دفن زمین جب سر حضرت مین کرونگی
جسم شہ بیکس کی زیارت مین کرونگی

**۵۰**

جب سر تنگی تیرین وہ شبیر کی ہمراہ
رخصت کیا جا کم نے تو زینب نے کلاواہ
جس طرح سے مدفون ہوا وان سر سرور
خاموش ہو کر آگئیں وہ حالت زبان پر
رو رو کے یہ کی عرض تو درگاہ خدا مین
دم نکلے مرا ماتم شاہ شہدا مین

۴۱

[illegible]

ان بھی سوجے تھے اور پشت بھی خم تھا
ضعف سے حضرت عابدؑ کا عجب عالم تھا

۴۲

[illegible]

دو کیا تھا نہ کبھی ہائے وہ سب کرتا ہوں
ہو کے معصوم میں فاسق کا ادب کرتا ہوں

۴۳

[illegible]

ور بجا ہیں کہیں اتنا نہ ستا بچون کو
ننگی تلوار ستمگر نہ دکھا بچون کو

۴۴

[illegible]

دختر فاطمہؑ کو اہلِ ستم دیکھتے ہیں
ہان سر ننگے کھڑی روتی ہیں ہم دیکھتے ہیں

۴۵

[illegible]

ایسی ذلت سے تو توقیر سوا ہوتی ہے
خاک سے آئینہ سان ہمکو جلا ہوتی ہے

۴۶

[illegible]

کب ستمگر کو سمجھتے ہیں ذرا سے بچے
پانی پانی وہان کہنے لگے پیاسے بچے

۴۷

[illegible]

لمرے ہیں دھوپ میں ایک ایک کا منہ تکتے تھے
پاؤن تھراتے تھے پر بیٹھ نہیں سکتے تھے

۴۸

[illegible]

کس لیے ہان کے تم اپنے ہوے دشمن ہو
قتل کا حکم خلیفہ نہ کرے بدظن ہو

۴۹

[illegible]

مجلس غیر ہے نادان یہ کب سمجھیگی
یہ سکینہ نہیں سمجھائے سے اب سمجھیگی

۲۱۰
[illegible]

خوف آتا ہے یہ رونے سے تمھارے واری
چوب نیزہ کوئی یاں تمکو نہ مارے واری

۲۱۳
[illegible]

واری ہے تھوڑا بہت تمنے تو پایا پانی
دیکھو عابد نے نہیں لب سے لگایا پانی

۲۱۶
[illegible]

نام پر شاہ کے تم پانی پلا کر پینا
فاتحہ باپ کا شربت پہ دلا کر پینا

۲۱۱
[illegible]

جسنے گھر لوٹا ہمارا یہ وہی ظالم ہے
جسنے شبیر کو مارا یہ وہی ظالم ہے

۲۱۴
[illegible]

تشنہ لب اک عرصے سے گو فرق ہے اب پانی کا
پر یہ لازم ہے کہ تم نام نہ لو پانی کا

۲۱۷
[illegible]

ٹھیک کہتے ہیں تجھے یا کہ برا کہتے ہیں
سچ بتا تو کہ یہ قیدی مجھے کیا کہتے ہیں

۲۱۲
[illegible]

تلملی جام پہ یہ خاک بسر رکھتی ہے
اب سکینہ ترے پانی پہ نظر کرتی ہے

۲۱۵
[illegible]

جان سے کچھ چیز بھی وہ ماہ جبیں مانگتا ہے
دیکھو باقر کو کہ پانی وہ کہیں مانگتا ہے

۲۱۸
[illegible]

صدقے صدمے ہیں یاں عزا کو پہنچے
جو کیا تجھسے غرض اسکی سزا کو پہنچے

۲۱۹

[illegible]

اُس کا حق غصب کرو ہو جو پرایا حق ہو
اور وہ حق دار ہو جو باندھے کمر ناحق پر

۲۲۰

[illegible]

کس طرح سے اسے طاقت نہ ہو گویائی کی
بیٹی کس باپ کی خواہر ہے یہ کس بھائی کی

۲۲۱

[illegible]

ایسا دیکھا ہے نہیں چہرۂ انسان روشن
با بدانیں جو وہ ہو گیا میدان روشن

۲۲۲

[illegible]

ہوا مضطر نہ ذرا یاس کی شدت میں پسر
مثل گل ہنستا تھا گلزار شہادت میں پسر

۲۲۳

[illegible]

ایک پر لاکھ کا نرغہ ہو کہیں دیکھا ہے
لڑے سب فوج سے تنہا یہ نہیں دیکھا ہے

۲۲۴

[illegible]

یہ مروت کبھی دیکھی نہ یہ ہمت دیکھی
یہ شجاعت کبھی دیکھی نہ یہ غربت دیکھی

۲۲۵

[illegible]

اپنے سینے پہ جب اکبر نے سنان کھائی تھی
اسکی جب آنکھوں سے جاتی رہی بینائی تھی

۲۲۶

[illegible]

جنگ میں سینے پہ اس مہ کے لگا بھالا تھا
رو کے زینب نے کہا میں نے اسے پالا تھا

۲۲۷

[illegible]

پیدل ایسے کے بھلا سامنے کب جاتے تھے
کہ سواروں کے بھی ہیبت سے [illegible] تھے

۴۰

[illegible]

خوف تھا یہ ترے لشکر کے نمودارون کو
گھوڑے گھوڑون پہ تھے اسوار تھے اسوارون کو

۴۱

[illegible]

کسی نے اسکو نہین فن غزا سے مارا
مارا عباس کو آخر یہ دغا سے مارا

۴۳

[illegible]

دل سے کہنے لگی کسنے اسے [illegible]
اسکی صورت سے یہ ظاہر ہی کہ شہزادی [illegible]

۴۴

[illegible]

ایسے بھاگے کہ کنوان دیکھا نہ کھائی دیکھی
سنی اور نہ کبھی ایسی لڑائی دیکھی

۴۲

[illegible]

سچ جو ہوتا ہی چھپانے سے نہین چھپتا ہی
خاک ڈالے سے بھلا چاند کہین چھپتا ہی

۴۵

[illegible]

اپنی چھاتی سے لگا ونگی مین اس بچی کو
بھیجدیا پاس مرے اس مرد [illegible] کو

۴۷

[illegible]

پھر علم ہاتھ مین ہر ایک کے قسمت ہوئی
قتل عباس کو ہر ایک سے تدبیر ہوئی

۴۳

[illegible]

اب یہ کب ذکر شجاعت کوئی لا سکتا ہے
اب دریا نہین کوزے مین سما سکتا ہے

۴۶

[illegible]

اسپر مین کر نہین سکتا ہون حکومت [illegible]
تیرے لیجانے سے جاوے جو یہ لڑکی [illegible]

[illegible]

تخت پر اپنے برابر تجھے بٹھلا دیگی
باپ کے کھیلنے تجھے قید سے چھڑا دیگی

[illegible]

کچھ کسی سے یہ وہاں جانے کے نہیں قابل ہے
اب یہ کیونکر کہیں جانے کے نہیں قابل ہے

[illegible]

خون بہا حشر کو جب اسکا خدا دیوےگا
ہو بہی دوزخ سے ہزاروں کو چھڑا دیوےگا

[illegible]

کسی کے گھر میں نہیں جانے کی عادت ہے نز
جو خوزادی ہے تری اسکی خوزادی ہے عزیز

[illegible]

وہ اگر نذر تجھے کچھ زر و خلعت دیتی
[illegible] جو خوش ہوتی اسے جنت دیتی

[illegible]

[illegible]

جن و انسان ترے دادا کو تھے ہادی کہتے
تری دادی کو فرشتے تھے خوزادی کہتے

[illegible]

ہو دعا جاؤں اب یہ زمین جاؤں میں
باپ کا بھیجا ہے کس طرح کہیں جاؤں میں

[illegible]

آگے آتا ہے مرا منہ کو کلیجا دلگیر
سب کو زندان میں ستمگار نے بھیجا دلگیر

۴۱

[illegible]

کہتے تھے بھائی بھائی تمہارا یہ لٹ گیا
نیزے کا زخم کھا کے پسر مجھ سے چھٹ گیا

۴۲

[illegible]

روتا پھرا شجر کے تلے بیٹھ بیٹھ کر
ڈھونڈھ آیا اپنے موتی کو دریا میں پیٹھ کر

۴۳

[illegible]

بے آس کے میں جو قتل ہوا ظلم و جبر سے
جھکینگی موج بیٹھ لگیگی نہ قبر سے

۴۴

[illegible]

بابا نہ اپنا یوسف ثانی حسینؑ سے
سب خاک قتلگاہ کی چھانی حسینؑ نے

۴۵

[illegible]

شکل اسکی گو نہ آنکھوں سے آئی نظر مجھے
لیجاتا اسکی لاش پہ دل کھینچکر مجھے

۴۶

[illegible]

اُترے کنارے نہر میں رہوار سے حسینؑ
روتے ہیں لپٹے لاش علمدار سے حسینؑ

۴۷

[illegible]

پشت حسینؑ غم ترا معکوس کر گیا
نور بصر کے داغ سے نور بصر گیا

۴۸

[illegible]

ہے کون جو شبیہ پیمبرؐ کو ڈھونڈھ لائے
اپنا کوئی نہیں ہے جو اکبرؑ کو ڈھونڈھ لائے

۴۹

[illegible]

بیٹا جو ایسے وقت میں بابا سے دور ہو
صدمہ کوئی شبیہ نبیؐ پر ضرور رہا

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
آنسو بہاتے ہیں غم و یاس سے حسینؑ
اٹھتے ہیں حال لاشۂ عباسؑ سے حسینؑ

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
بانو سے یون ہر اک نے کہا اشک و آہ سے
بیٹا تمہارا کھو یا گیا قتلگاہ سے

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
درد یوں ہائے ایسے وقت میں اکبر کہاں ہوا
مادر پدر کو چھوڑ گیا جب جوان ہوا

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
ہر گام شہ کے دل میں یہ کھٹکا گذر گیا
کیا جانے جیتا پہونچا کہ رستے میں مر گیا

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
اہلِ حرم حسینؑ کے جو ایسے روتے ہیں
کیا رخصت آن سے سید ابرار ہوتے ہیں

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
فرقت نہیں ہوئی ابھی زینبؑ میں شاہ میں
اکبرؑ کے واسطے ہے یہ غل خیمہ گاہ میں

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
نورِ نظر جو آنکھوں کے آگے سے کھو گیا
سبطِ نبیؐ کی فرق بصارت میں ہو گیا

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
لون بیعتِ یزید شہ مشرقین سے
بچ جاؤں میں جہان میں خونِ حسینؑ سے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
اے سنگ دل بیان کیا ترے دل میں سما گیا
جیتا کسی کے ہاتھ کہیں شیر آیا ہے

۲۱۹

[illegible]

مذ جھولیون ہی پانے ہوجا گیر کھلتے ہو
آفاک اپنے کام سے تم جی چراتے ہو

۲۲۰

[illegible]

شہ کے نہین پکڑنے کی تدبیر اور ہی
جیتا وہ ہاتھ آئے بھی ایک طور ہی

۲۲۱

[illegible]

طاقت نہین ہی اب علی اکبر مین لڑنے کی
تدبیر کی ہی فوج نے جیتا پکڑنے کی

۲۲۲

[illegible]

راہِ جہاد مین شہ دین ہین تلے ہوے
شبیر کے ہین دیدۂ باطن کھلے ہوے

۲۲۳

[illegible]

زینب پکاری آہ برادر مین کیا کہون
آیا نہین یہان علی اکبر مین کیا کہون

۲۲۴

[illegible]

آتا نظر نہین مجھے چشم پُر آب سے
پہونچا دو مجھکو لاش پسر پر شتاب سے

۲۲۵

[illegible]

جیتا جو ہوگا غش آئے اس آن ہوئیگا
ہوگا تو اسکے قید کا سامان ہوئیگا

۲۲۶

[illegible]

ملنے سے اسکے یاس ہوئی بیشتر مجھے
بس ہوچکا یقین نہ ملیگا پسر مجھے

۲۲۷

[illegible]

اُس نیشتے کے تلے ہی وہ غش مین پڑا ہوا
نانا ترا ہی اسکے سرھانے کھڑا ہوا

۴۲۰

[illegible]

دکھانہ لاشۂ پسر تشنہ کام کو
پہلے ادب سے جھک گئے جد کے سلام کو

۴۲۱

[illegible]

شہ بولے زخمی چھاتی تری بس کہ چھل گئی
اس وقت سے ہی بیٹے کو بلا سے لگا لی گئی

۴۲۲

[illegible]

فرماؤ تو شبیہ پیمبر کو لے چلیں
ہم خیمہ گاہ میں علی اکبر کو لے چلیں

۴۲۳

[illegible]

سب رن لہو ہی زخموں سے سینے کے بہہ رہا
بابا نہ آئے دیر سے اکبر ہی کہہ رہا

۴۲۴

[illegible]

اسنے قسم دلائی تھی رن سے پھر آنے کی
ہے آرزو بہت مجھے اس پاس جانے کی

۴۲۵

[illegible]

سب لاشے لے گیا میں اسے لے نہ جاؤنگا
آنکھوں سے نورِ چشم کو اپنے اٹھاؤنگا

۴۲۶

[illegible]

بچوں کو بڑے ہاتھ ید اللہ لائے ہیں
شکلک ائے خلق مرے سامنے آئے ہیں

۴۲۷

[illegible]

بولی وہ فوج دیکھ کے اکبر کی لاش کو
ہم رن تھے دیر سے تم اسی کی تلاش کو

۴۲۸

[illegible]

ہے ارشد نورِ فاطمہ بدرِ حسین سے
اکبر کی لاش کیا نہ اٹھے گی حسین سے

۳۹

[illegible]

جب میں سنوں تو جا ہیو جو حال عمر کیجیو
گھوڑوں کے سُم سے لاش کو پامال کیجیو

۴۰

[illegible]

آمادہ خلد جانے کو یہ نوجوان ہے
جو کہنا ہو سو کہہ لو ابھی اسمیں جان ہے

۴۱

[illegible]

ماں بولی کا نپتا ہے جگر کیا جواب دوں
بجتار ہا ہے دودھ بسر کیا جواب دوں

۴۲

[illegible]

ڈیوڑھی پہ خیمہ گاہ کی سیدھے چلے گئے
منھ دیکھتے لعین رہے شہ لاش لے گئے

۴۳

[illegible]

ہر چند ماں سے تھی مجھے حسرت کلام کی
سو کیا کروں کہ اب نہیں طاقت کلام کی

۴۴

[illegible]

لا ہے کا فضل حق سے مرا لاڈلا ہوا
میں اس سے راضی راضی ہے اس سے خدا ہوا

۴۵

[illegible]

سب فوج نے اُٹھایا اُسے ابن حرام سے
گر مرد تھا تو لاش نہ چھینی امام سے

۴۶

[illegible]

مہمان کو ندیم کا ہوں تقصیر بخشیے
حق پالنے کا بخشیے اور شیر بخشیے

۴۷

[illegible]

فرزند کو یہ ماں نے جو مژدہ سنا دیا
اکبر نے آنکھیں کھول کے تب مسکرا دیا

**۴۶**

ڈیوڑھی پہ جب اس سے پہنچا شہِ گردوں جناب
والا پسر اسکے دو بار او وہ تشنہ لب
دنیا میں خوش نصیب کوئی ابن حسن سا ہو کب
حیدر مرے سرھانے ہیں تشریف لائے اب

ماں نے دودھ بخشا ہے دادا کے سامنے
بابا ہی گواہی پائی ہے مجھ تشنہ کام نے

**۴۷**

اب تکلف حق ہی ہے بجا جو آس گئی تب
عمل پر آگیا اکبر یہ بنظلوم جل ہے
منہ پر کسی روح ہے کہا بانو نے ہائے
صدقے ہے بانوئی ماں کی گئی ہی ہیں بلے

چین آہی گیا نہ بانو فلک کی ستائی کو
کیوں چھوٹے جاتے ہو علی اکبر کی جدائی کو

**۴۸**

آنکھیں کھلی ہیں جو بانوئے گردوں سے
بولے اس سے بولے گلے سلطان بحر و بر
بھائی اس او جو تری باتوں میں ہو اثر
جو کچھ کہا ہے بیچ آگیا دم میں نظر

باتوں سے تیری عرش بریں تھرتھرا گیا
بس ہے میں اب نہ کر مری ماں کو غش آگیا

**۴۹**

بیان کہہ کے ہو گیا غش پھر وہ لالہ فام
زینب نے سر پیٹ کر یہ کیا کلام
یہاں کوئی ان ہی کا اسد مرتشنہ کام
رہی گود نے اٹھیں مری اُمید میں ناکام

کہتا ہے علی یہاں تشریف لائے ہیں
مرنے کا وقت نزع ہے حید آئے ہیں

**۵۰**

جس دم سے لکھ پھوٹ نے بیٹا عطا کیا
پنیا نظر سے ہو ورنہ ہیچ و سب
واری ہے جسمے بندے کے اسکو فدا کیا
اٹھارہ برس سے میں نے جدا کیا

ہی فاطمہ تو پوتے کی شفقت کے واسطے
دائی بھی ساتھ چاہیے خدمت کے واسطے

**۵۱**

غش آگیا بنات کو بانو نے جب سنا
ہے ادب سے بانو نے اے داد رس ورا
اشک اٹھا کے ہاتھ لگی کہنے سلطان کربلا
اے کبریا

درپیش ہے خدا مجھے مشکل شدید ہے
آسان جو تیرے فضل سے ہو کیا بعید ہے

۴۱

[illegible]

ایسا لعینِ وہ فرقۂ پیمان شکن ہوا
مدِ نظر جو خون شہِ بے وطن ہوا

۴۲

[illegible]

کیون فکر ہے تجھے عمل ناگزیر کی
ناراض ہوگی روح جناب امیر کی

۴۳

[illegible]

وہ کر کہ جسمین قتل امام ہُدا نہو
اس تیرے ظلم سے کہین محشر بپا نہو

۴۴

[illegible]

مہلت نہ دیجیو اُسے گفت و شنید کی
جبتک کرے حسینؑ نہ بیعت یزید کی

۴۵

[illegible]

روح الامین کو حکم یہ تھا ذوالجلال کا
رونا نہین گوارا ہے زہرا کے لال کا

۴۶

[illegible]

مانی نہ کوئی بات امام انام کی
خونریزی اُسنے چاہی شہِ تشنہ کام کی

۴۷

[illegible]

اس سے جو منحرف ہے شہِ خوش خصال ہے
شام و سحر اسی کا تردد کمال ہے

۴۸

[illegible]

لاریب روحِ فاطمہ جانِ علیؑ ہے یہ
سب جانتے ہین اک وشِ نبیؐ ہے یہ

۴۹

[illegible]

بستر سے جا نہ سکتا تھا اُٹھ کر یزید تک
رہتا تھا غش مریض کو دو دو دوپہر تلک

۲۱۰

[illegible]

ہردم یہ حال تھا شہ عالی وقار کا
قبضہ اٹھا کے چومتے تھے ذوالفقار کا

۲۱۱

[illegible]

ای ذوالفقار دیکھ مصیبت حسینؑ کی
لازم ہے ایسے وقت رفاقت حسینؑ کی

۲۱۲

[illegible]

مجھسنگے درد دل نہ جناب رسولؐ کا
غارت کرینگے اہل جفا گھر بتولؑ کا

۲۱۳

[illegible]

مین اس لیے وہان تجھے لونگا نیام سے
یہ بھی تو مجھین جنگ کی تھی امام سے

۲۱۴

[illegible]

وہ کون ہے جہان مین کہ جسکو فنا نہین
تیرے سوا کسی کو خدایا بقا نہین

۲۱۵

[illegible]

جس دم بلند گریۂ شہ کی صدا ہوئی
دل کو یقین ہوا کوئی نازل بلا ہوئی

۲۱۶

[illegible]

جس دم خیال صدمۂ آل عبا کیا
مجبوری سے مریض نے ضبط بکا کیا

۲۱۷

[illegible]

مصروف گریہ پایا جو زینبؑ نے بھائی کو
صدمہ ہوا کمال [illegible] زہرا کی جائی کو

۲۱۸

[illegible]

زہرا کو بھی مین رو ونگی [illegible] حسن کو بھی
ہاتھون سے کھو چکی ہون شہ خیبر شکن کو بھی

**۴۱۹**

[illegible]

ہونا ابھی ہی مورد رنج و بلا سے مجھے
وہ سخت جان ہوں میں نہیں آتی قضا مجھے

**۴۲۰**

[illegible]

چھٹ جاتی بعد مرگ جو حضرت کے ساتھ سے
تم دیتے مجکو غسل و کفن اپنے ہاتھ سے

**۴۲۱**

[illegible]

پہلے نہ موت آئیگی مجھ ا مان جانی کو
پھینا ہی آگے لاش پہ رو دیگی بھائی کو

**۴۲۲**

[illegible]

ایذا رہ رضائے خدا میں اٹھاؤنگا
وعدے پر اپنے صبح کو میں سر کٹاؤنگا

**۴۲۳**

[illegible]

اٹھنے کا مجسے اب نہیں داغ فراق ہی
ای بھائی رنج ہجر ترا مجھ پہ شاق ہی

**۴۲۴**

[illegible]

ہوئے ہیں سر کھلے ہمیں ظالم جو لائینگے
بیوارثی سمجھ کے نہ کیا کیا ستائینگے

**۴۲۵**

[illegible]

لازم ہمیں بھی ہی کہ اندوہ و یاس میں
وہ صبر کیجیے جو نہ آوے قیاس میں

**۴۲۶**

[illegible]

جو کچھ کہا ہی میں نے وہی کیجیو بہن
ہرگز نہ دشمنوں کی خوشی کیجیو بہن

**۴۲۷**

[illegible]

شب کو جو آئیں ہیں نہیں کچھ اس سے دور ہی
ناموس مصطفٰے کی حفاظت ضرور ہی

۴۲۸

[illegible]

ہے کا جو دل ٹھکانے نہ تھا اضطراب سے
گھبرا کے اٹھے روتے ہوے شاہ خواب سے

۴۲۹

[illegible]

دینے میں سر کے دیر نہ زنہار کیجیے
یہ روزہ آن کر ہمیں افطار کیجیے

۴۳۰

[illegible]

جھاڑا اٹھی سر کے بالوں سے مقتل کی خاک کو
ایذل سے خار و خس نہوتا جسم پاک کو

۴۳۱

[illegible]

لپٹے گئی ہیں کلب سیہ مجکو آن کر
وہ حملہ مجھ پہ کرتے ہیں مظلوم جان کر

۴۳۲

[illegible]

ای یار بعد قتل یہ رتبہ تو پائیگا
خاک شفا خدا ترا مقتل بنائیگا

۴۳۳

[illegible]

نکلیگا تیر ظلم سے اصغر کا دم یہاں
اکبر کے بھی لگیگی سنان ستم یہاں

۴۳۴

[illegible]

نام اس لعین کا شمر ہی ظاہر یہ ہے بیاں
ابلق ہی ای بہن تن قاتل سفید ہی

۴۳۵

[illegible]

بیٹھی ہیں قتلگاہ میں ہوتی ہی فاطمہ
عریان سر کیے ہوے روتی ہی فاطمہ

۴۳۶

[illegible]

جب قید ہو کے آئیگی ای دل فگار تو
سر ننگے ہوگی اونٹ کے اوپر سوار تو

[illegible]

طاقت ہر اک کی شدت آہ سخت طاق تھا
ارض و سما سے آئی صدا الفراق کی

[illegible]

آغاز ہو گئی جو لڑائی امام سے
تیروں کا مینہ برسنے لگا ابر شام سے

[illegible]

مرنے پہ مستعد جو شہ کربلا ہوا
خیمے میں اہل بیت کے محشر بپا ہوا

[illegible]

ثانی جو میں یہ کہتا ہوں اب اشکبار ہو
اس بیکسی پہ جینا تمہاری نثار ہو

[illegible]

بیکس میں فوج ظلم میں یاں تک ہوا
پیاسا شہید صغر سن نادان تلک ہوا

[illegible]

جنبش فرس نے اسپ پہ بھی کی خوش خرام نے
یاں تک کہ تازیانہ بھی مارا امام نے

[illegible]

کیا کام روزہ دار کو اب طعام سے
افطار اب کرونگا میں کوثر کے جام سے

[illegible]

غربت میں آ کے مورد رنج و محن ہوا
پھر دیکھنا نہ مجھکو میسر وطن ہوا

[illegible]

اسپر کبھی نہ حرف شکایت میں لاؤ گے
اے گھوڑے قتل گہ کو بلا دہ ہی جاؤ گے

۴۵

[illegible] بیان اس نے [illegible] سب [illegible] زینب رو دی
[illegible] غش [illegible] زمین نصیب [illegible]
[illegible] دین سکینہ جو پیاری [illegible] آئی تھی
[illegible] ہون سے [illegible] بی بی [illegible] آئی تھی

مین کسطرح جیونگی بھلا ہجر شاہ مین
بابا کو میرے لیکے نہ جا قتلگاہ مین

۴۶

[illegible] اکبر [illegible] مین [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] آئے امام [illegible] وہ [illegible]

حربے لگے جو شہ کے بہت جسم پاک پر
گھوڑے سے گر پڑے شہ مظلوم خاک پر

۴۷

[illegible] زمین پر [illegible] سر [illegible] زمانے
پانی کا چشمہ [illegible] نکلا وہان [illegible]
[illegible] دونون [illegible] کا [illegible]
[illegible] وہان [illegible]

آخر زمین کو حکم کیا پھر امام نے
پانی تمام پی گئی وہ شہ کے سامنے

۴۸

[illegible] غش [illegible] جب [illegible] کی خبر
[illegible] زمین [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] مری [illegible]

[illegible] کھنچیگا ہجر مین کب تلک قدر [illegible]
[illegible] گا نصیب [illegible]

۴۹

[illegible] غش مین [illegible] زمین [illegible]
[illegible] اٹھے مین [illegible]
[illegible] امام زبان [illegible] اعین
[illegible]

کہنے لگا وہ یہ پسر بو تراب سے
کرتا ہون تمکو سیر مین خنجر کی آب سے

۵۰

پانی زمین پی گئی [illegible] وقت [illegible] بیان
اعجاز شہ سے [illegible]
[illegible] بیان
[illegible]

خنجر سے حلق خشک شہ دین جدا کیا
[illegible] نے ذرا بھی نہ خوف خدا کیا

۲۱

[illegible]

دمبدم اہل مصیبت کو نئی ایذا ملی
شام کے زندان مین اہلِ حرم کو جا ملی

۲۲

[illegible]

یون بسر کرتا تھا ہر ساعت وہ گلفام حسینؑ
دل مین تو ذکر خدا اور زبان نام حسینؑ

۲۳

[illegible]

گر دو فرسے زوجۂ حاکم کے شرمانا نہ تم
خاک مین چھپتا نہین ہے چاند چھپ جانا نہ تم

۲۴

[illegible]

ہر گھڑی تھا ظلم بیحد ہر گھڑی تہدید تھی
غل مچانے کی منا ہی رونے کی تاکید تھی

۲۵

[illegible]

لونڈیان پوشاک پہنے ساتھ آسکے آئنگی
دیکھ کر انکو پھوپھی امان بہت شرمائنگی

۲۶

[illegible]

مین کہے دیتی ہون سب چپکے سے ہو قیدیان
لاکھ وہ پوچھے مگر تم کچھ نہ کہیو قیدیان

۲۷

[illegible]

[...]ے کے کھلتے ہی تماشے کے لیے آتی تھی خلق
منع گو کرتے تھے پر آگے بڑھی جاتی تھی خلق

۲۸

[illegible]

تم نہ سخت اس قوم دل کو مثل آہن جانیو
دوست تو نہین ہے زن حاکم نہ دشمن جانیو

۲۹

[illegible]

طول وہ سجدے کو دیتا تھا یہی معمول تھا
یہ رہی چپکی کہ ذکر حق مین وہ مشغول تھا

۲۱۰

[illegible]

ہر عیاں کا کیا بیاں حالت ہماری دیکھ جا
بیقراری دیکھ جا اور اشکباری دیکھ جا

۲۱۱

[illegible]

ہر طرح مجبور ہر اک بندۂ اللہ ہے
غیب کے احوال سے خالق فقط آگاہ ہے

۲۱۲

[illegible]

ہند بولی آل پیمبر کے یہ اوصاف ہیں
غیب کے احوال بتلاتے وہی سب صاف ہیں

۲۱۳

[illegible]

ہند بولی کچھ مجھے شک ہے سو گھبرائی ہوں میں
حاکم ظالم سے اس دم پوچھ کر آئی ہوں میں

۲۱۴

[illegible]

ہند نے پوچھا جو کچھ مطلوب ہو تیار ہے
رو کے عابدؑ نے کہا بس صبر یاں کار ہے

۲۱۵

[illegible]

کہتے جو اس دم صدا اسکی سنی تکبیر کی
پھر گئی آواز کانوں میں سے شبیر کی

۲۱۶

[illegible]

سنکے یہ آہ کی اس دلجلی نے پاس سے
قیدیوں میں آئی سجاد حزیں کے پاس سے

۲۱۷

[illegible]

بولی کوئی اور یاں سبط پیمبر تھا امام
نام تو لیتی نہیں رو دیتی ہو کہکر یا امام

۲۱۸

[illegible]

گو مقام اس دم بہ ظاہر انکا ہے فرش پر
جو امام اپنا ہے نام اسکا لکھا ہے عرش پر

۱۹

[illegible]

ہوگیا عالم سیاہ آنکھوں میں غش آنے لگا
جسم میں رعشہ ہوا اور پاؤں تھرانے لگا

۲۰

[illegible]

صورتیں اشراف ہیں منہ انکے رنگ ماہ ہیں
بیجو قیدی ہیں سو بیشک خاصۂ اللہ ہیں

۲۱

[illegible]

پیاسے دنیا سے گئے سب لاڈلے پیارے گئے
شہ سے ہیرے یگانے دشت میں مارے گئے

۲۲

[illegible]

مہر ساں روشن کلیجے کے سراسر داغ ہیں
ای بہن اک میرے سینے پر بہتر داغ ہیں

۲۳

[illegible]

ظاہر اکدن اس شب غم کی سحر ہو جائیگی
زندگی دو دن کی ہر صورت بسر ہو جائیگی

۲۴

[illegible]

اب بھی ہم ہیں گر کوئی پوچھتا آکر نہیں
سر پہ چادر اک نہیں بالش نہیں بستر نہیں

۲۵

[illegible]

احمد مرسل کے گھر کا سب بنا کہنی ہو [illegible]
پھر فقیر اب آلکو کہتی ہو گیا کہنی ہو [illegible]

۲۶

[illegible]

ب سبب تغیر مدت سے مری حالت نہیں
کھانے کی خواہش نہیں پانی پیا رغبت نہیں

۲۷

[illegible]

بات ساری جس گھڑی زینب نے [illegible]
دیکھ کر یہ ماجرا لونڈی ہر اک حیران ہوئی

۴۲۰

[illegible]

نور سے زہرا کی اور سب ہین خاک سے
بو تو رکھتی ہی قرابت صاحب لولاک سے

۴۲۱

[illegible]

جس گھڑی مارے گئے ہمدم نہ تھا یاور نہ تھا
قاسم مضطر نہ تھا اس دم علی اکبر نہ تھا

۴۲۲

[illegible]

حشر کا عالم ہوا اٹھا وہ کیسے شور و شین سے
رو دئے گردون پر ملائک بیبیوں کے بین سے

۴۲۳

[illegible]

مین نے پہچانا تھا پہلے باتون کے انداز سے
قالب بیجان مین جان آئی اس آواز سے

۴۲۴

[illegible]

بولی زینب یہ ستم دکھلائے اہل شام نے
نصب نیزے پر سر شہ ہی وہ تیرے سامنے

۴۲۵

[illegible]

اپنی لونڈی پر شفقت سے نظر کی آپ نے
خواب مین شیرین کو آنے کی خبر کی آپ نے

۴۲۶

[illegible]

گو رہے اگر نرغۂ اہل جفا مین پھنس گئے
بادشاہِ یثرب و بطحا بلا مین پھنس گئے

۴۲۷

[illegible]

حکم حاکم آیا دو جلدی سر سرور اسے
فی الحقیقت ہی ولا سبط پیغمبر اسے

۴۲۸

[illegible]

چادرین تحفہ ہون کشتی مین لگا کر بھیجی
اب سکینہ کے لیے پانی ہون جا کر بھیجی

۳۹

[illegible]

فاقہ کش ہی تشنہ لب ہی اور ضعیف و ناتواں
دھوپ اور اوس کی ایذا میں یہ بیمار ہی

۴۰

[illegible]

ہی سکینہ آپ سے اسدم اجازت چاہتی
ہند کے ہمراہ جانے کی ہی رخصت چاہتی

۴۱

[illegible]

ہی توکل تمکو لازم خالق غفار پر
رحم خالق ہی کریگا اس جگر افگار پر

۴۲

[illegible]

پاس اسکا ہی غوزا دی کچھ نہیں اسدم مجھے
اس خطا پر مار ڈالیگا نہ وہ ظالم مجھے

۴۳

[illegible]

معجزہ ای بھائی صاحب آپ اظہار کیجیے
سر تو ہی موجود آنکھوں سے اشارہ کیجیے

۴۴

[illegible]

شاہ کے سر کو سکینہ نے جو دیکھا مر گئی
کہکے یہ بچی ہاے بابا ہاے بابا مر گئی

۴۵

[illegible]

[illegible] ارض و سما ہو جائینگے
[illegible] ہو جاؤنگی خفا ہو جائینگے

۴۶

[illegible]

جب کہیگی اس سے شلا کر سکینہ حال کچھ
ہی یقین غم پائیگا اسدم وہ بد اعمال کچھ

۴۱
[illegible]
جب بکا شی مٹتی ہوں کہیں جان ہو تم
بھیا نثار ہو گئی بھائی کہاں ہو تم

۴۲
[illegible]
کیا عشق تھا کہ جان سے آخر گذر گئی
لاشے کے دیکھتے ہی بہن شہ کی مر گئی

۴۳
[illegible]
یا بالجوعین یا شیعی بھائی کے ہو یہ
یا خموش کیا ہوئے عجب یہ بھی ہوئین

۴۴
[illegible]
ساتھ قیدیوں کے عصا ٹیکتا ہوا
ڈالا منہ بخار تھا تن میں چڑھا ہوا

۴۵
[illegible]
اس اپنی رانڈ بھابھی سے منہ کو نہ موڑنا
بھائی تمھارے چھوڑ گئے تم نہ چھوڑنا

۴۶
[illegible]
منہ چوم چوم کہتی تھی کیوں جان بھی ہو
میں سخت جان جیتی ہوں کاہے کو وی ...

۴۷
[illegible]
ہر قدم یہ بچپن پاک ساتھ تھے
بہن بزرگ تھا مے ہوئے آنکے ہاتھ تھے

۴۸
[illegible]
صادق تھی یہ بہن جو محبت میں آگئی
پہونچی یہ سب سے پہلے ہی خدمت میں آگئی

۴۹
[illegible]
مجکو خدا جہان سے ابھی کب اٹھائیگا
مرنگے کون مجلس ماتم میں جائیگا

۲۱۰

[illegible]

مین سخت جان اگر نہ رہونگی زمانے مین
رو ویگا تمکو کون بھلا قید خانے مین

۲۱۱

[illegible]

صورت ہی دل کی داغ عزیزان باغ کی
خالی فقط ہی اسمین جگہ تیرے داغ کی

۲۱۲

[illegible]

حالت الم سے شہ کے ہوئی آ کی بری
کیونکر نہو کہ ہوتی ہی دل کی لگی بری

۲۱۳

[illegible]

مقبول جو دعا ہوئی مجھ ناشکیب کی
خالق نے تمکو عمر دو بار النصیب کی

۲۱۴

[illegible]

پھر سوکھی منہ مین پانی چوانا روا نہین
یعنے تمھارے بھائی کو پانی ملا نہین

۲۱۵

[illegible]

زہرا کے سارے ورثے ہین جاب ملے تھے
جسنے انھین نہ دیکھا ہو وہ دیکھ لے تھ

۲۱۶

[illegible]

بدتر ہی موت سے مجھے یہ زندگی
جس سے مزا تھا زیست کا بھائی د

۲۱۷

[illegible]

منہ دیکھے کا سب انس تھا ابن علی کے سا
سچ ہی کہ کوئی مر نہین جاتا کسی کے سا

۲۱۸

[illegible]

مجھسے بڑی ہو رشتے مین ای بیکنام
پر جھک کے مجکو کرتی رہی ہو سلام

[illegible]

تا نہ بھی میرے بھائی کے گھر میں اٹھایا ہے
پہلے مجھے کھلا لیا پھر آپ کھایا ہے

[illegible]

خنجر رواں ہوا شہ بیکس خصال پر
بھینا ہوئی نثار نہ زہرا کے لال پر

[illegible]

منظور یہ ہے ایک کو کار ثواب ہے
بیکس کا مردہ اور بھی اٹھانا ثواب ہے

[illegible]

غمگین ہوں میں نہ حالت خورسندی میں دیا
اکبر کو آپ نے مری فرزندی میں دیا

[illegible]

عشق خدا نے ایسا ہی تم کو مزا دیا
جو آج سارا عشق بہن کا بھلا دیا

[illegible]

بھینا اسیر ہے صف ماتم بچھائے کون
بیٹا مریض ہے ترا لاشا اٹھائے کون

[illegible]

کے مری غریبی پہ اسد دم نگاہ کی
دلوادی شہ سے انکو رضا قتلگاہ کی

[illegible]

ظاہر وہ آج بھائی تمہارا کفن ہوا
ناو نہ بعد مرگ میسر کفن ہوا

[illegible]

وارث ہے اسکا والد خیبر شکن خدا
وارث ہے تیرے بھائی کا بھائی حسن ترا

۴۴۰

[illegible]

بیدفن گو کہ لاشۂ شاہ حجاز ہے
ہو جائیگا یہ دفن خدا کارساز ہے

۴۴۱

[illegible]

تیر سے لیے ہے فوج مخالف کھڑی ہوئی
بابا کے پانوؤں پر ہے سکینہ کھڑی ہوئی

۴۴۲

[illegible]

بیکس غریب غمزدہ عباس بھائی ہ
ڈھونڈھا کئے کو مان بھی نہیں سائی

۴۴۳

[illegible]

جب وقت دفن زینب ناشاد آئیگا
تب معجزے سے دفن کو سجاد آئیگا

۴۴۴

[illegible]

نہ یہ بہنے کی لاش پر آنسو بہاتی تھی
عباس کو نہ رونے وہ دریا پہ جاتی تھی

۴۴۵

[illegible]

کس طور ہو نہیں لاش شہ تشنہ لب کا دا
آقا کو چھوڑنا ہے نہایت ادب کا دا

۴۴۶

[illegible]

سید کبھی تو آن سے یاں حال کرائینگے
عباس نامور کو بھی رونے جائینگے

۴۴۷

[illegible]

آتی ہے منھ سے دودھ کی بو بن کیا کہو
اس عمر میں نہ رانڈ کسی کو خدا کرے

۴۴۸

[illegible]

ٹھہری نہ اکدم شہ عالی کی لاش پر
سر پیٹتی چلی گئی والی کی لاش پر

[illegible]

ہے آسرا سکینہ کو اب تک لگا ہوا
مر جائے وہ نہ کہکے کہ عمو کو کیا ہوا

[illegible]

ام البنین کو شکل بھی اسکی دکھانی ہے
عباس نامور کی یہ مجکو نشانی ہے

[illegible]

[illegible] مجکو بنت علی نے بٹھایا ہے
چھاتی سے سر مرا یہ اسی نے لگایا ہے

[illegible]

[illegible] نہ مجکو رلاؤ تم
رونے کو اپنے والی کے لاشے پہ جاؤ تم

[illegible]

[illegible]
شیر خدا کا شیر ہے کس شان سے پڑا

[illegible]

[illegible] تھا وہ پیارا امام انام کا
آقا بس ایسا چاہیے جیسا ہے غلام کا

[illegible]

اس اپنی چھوٹی بھابھی کے ہاتھوں میں ہاتھ دو
سوئے نہر جاتی ہے تم اسکا ساتھ دو

[illegible]

تعریف کب ہو آپکی عقل و تمیز کی
دو چند عزت آپ نے کی اس کنیز کی

[illegible]

[illegible] کا بھی قصور مقدر [illegible]
وہ مجکو بیبیوں کے برابر ہی جانتی

۴۶

[illegible] رو رہی [illegible] بیکس کی
[illegible] بتلا
اے [illegible] بیٹی [illegible] عباس
[illegible] بیکس [illegible]

ستی مین تیر آفت بلا آج لٹ گیا سب
میرے سبب سے سارا ترا آج لٹ گیا

۴۷

[illegible] ہوئی [illegible] عباس کا
[illegible] عباس [illegible] امام
مین ہوئی [illegible]

یہ سُنکے مجھکو چھاتی سے اپنی لگاتی ہین
مجھکو دلاسا دیتی ہین شرمائی جاتی ہین

۴۸

[illegible] عباس [illegible]
اور [illegible] عباس [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

تھا عشق کیا ہی دختر شاہ انام سے
رعشہ ہوا ہے مین سکینہ کے نام سے

۴۹

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] دل [illegible]
ہان اسکا نام [illegible]
اور اسکا حال [illegible] مین [illegible] بتلا

وان کوئی لی لی آ بیگا گر نام لیتی ہو
غش ہوتی [illegible] سکینہ جو [illegible] شام [illegible]

۵۰

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] ہوئی تھی [illegible] عباس [illegible]
[illegible] مین ہوون [illegible]
اوٹھون [illegible] حرم [illegible] شاہ باوفا
[illegible] وان سے [illegible] جفا

دلگیر تجھسے حادثے وہ کب رقم ہوے
جو جو کہ شام و کوفے مین اُنپر ستم ہوے

۴۱

[illegible]

اسمین ہی اتفاق سر شہ جدا ہوا
پر دفن سر مین قول ہین سب کے جدا جدا

۴۲

[illegible]

قدغن تھا بزم عیش مین گو شور و شین کا
پر شور ہر طرف کو تھا ہی ہی حسین کا

۴۳

[illegible]

سبط رسول ساتھ نہین لائے ہین اسے
تھی اسقدر مریض کہ چھوڑ آئے ہین اسے

۴۴

[illegible]

قائل فقط نہین ہی ہمارے طریق کا
اسمین تو اتفاق ہی ہر فریق کا

۴۵

[illegible]

تھی یہ خبر نہ اہل جنان ملتے ہاتھ ہین
جنات پیٹتے سر سرور کے ساتھ ہین

۴۶

[illegible]

مرجائے پیٹ کر تو نہین اس سے دور ہی
ہمنام فاطمہ کا ستانا ضرور ہی

۴۷

[illegible]

دیکھا جو سر کٹا ہوا شاہ شہید کا
مارے خوشی کے سرخ ہوا منہ یزید کا

۴۸

[illegible]

سب جان لین کہ کاٹا گیا سر امام کا
دنیا سے نام مٹ گیا خیر الانام کا

۴۹

[illegible]

رو ظالم اپنے ہاتھ سے بلوائے یزید نے
انداز ظلم انکو سکھائے یزید نے

۲۱۰

[illegible]

دروازۂ بتول پہ جانا ضرور تم
صغرا کو سر کٹا یہ دکھانا ضرور تم

۲۱۱

[illegible]

داخل ہوے ستانے کو صغرا کے شہر میں
دونوں نے بندوبست کیا آکے شہر میں

۲۱۲

[illegible]

تھا شبہ جنکو کہتے تھے وہ شور و شین سے
یہ سر کٹا ہے کتنا ستانا حسین سے

۲۱۳

[illegible]

پہونچی صدا جو ہاے امام قتیل کی
سر ننگے نکلی پیٹتی بیٹی عقیل کی

۲۱۴

[illegible]

مذبوح تیغ آپکا وہ لاڈلا ہوا
دیکھو کر آسکا آیا ہی یاں سر کٹا ہوا

۲۱۵

[illegible]

سر شاہ کا جہاں تھا وہاں آنکے گری
زینب پہ سر کو دیکھ کے غش کھا گئے گری

۲۱۶

[illegible]

کیا تم جواب دوگے تب اُس دلفگار کو
تاب سخن نہوگی کسی نابکار کو

۲۱۷

[illegible]

تاراج باغ حیدر کرار سب کیا
برعکس حکم احمد مختار سب کیا

۲۱۸

[illegible]

سب دشمنان آل نبی شاد ہوتے تھے
سب رشتہ دار احمد مختار روتے تھے

**۴۱۹**

[illegible]

پایا ابسر علیؑ کا ذبح قفا ہوا
رکھا مزار پاک پہ ہی سر کٹا ہوا

**۴۲۰**

[illegible]

اک فوج ظلم کوفے کی جانب سے آئی ہی
اور ایک سر کٹا ہوا نیزے پہ لائی ہی

**۴۲۱**

[illegible]

ٹھرا ہی ہی قبر رسولؐ جلیل کی
اس سر کے پاس روتی ہی بیٹی عقیل کی

**۴۲۲**

[illegible]

ام البنینؑ کا کوئی پسر خلد کو گیا
بیٹا علیؑ کا کونسا مقتول ہو گیا

**۴۲۳**

[illegible]

خشک آج صبح سے نہیں آنسو مرا ہوا
میرے پدر کا آیا نہ ہو سر کٹا ہوا

**۴۲۴**

[illegible]

جو کچھ خبر سنی ہو تو کہو بجا انھیں شتاب
گر گھر میں ہوں تو جا کے بلا لا انھیں شتاب

**۴۲۵**

[illegible]

ام البنینؑ کا حال نہ پوچھو کہ کیا ہوا
جب یہ سنا کہ آیا ہی اک سر کٹا ہوا

**۴۲۶**

[illegible]

امت نے طور ظلم نیا یہ نکالا ہی
اک سر بریدہ قبر محمدؐ پہ ڈالا ہی

**۴۲۷**

[illegible]

گردن یہ تن سے کاٹی گئی کس جلیل کی
سر ننگے روتی نکلی ہی بیٹی عقیلؑ کی

۴۰
[illegible]

ہر وقت آگے آنکھوں کے شکل حسین ہی
دل کو مرے نہیں کسی صورت سے چین ہی

۴۱
[illegible]

بابا کے سر کے پاس نہیں جانے پاتی ہوں
اتنا ہجوم ہی کہ میں گھبرائی جاتی ہوں

۴۲
[illegible]

ہاتھوں میں سر اٹھا کے جو صغرا نے آہ کی
حضرت کے سر نے پیار سے اُسپر نگاہ کی

۴۳
[illegible]

پہونچی سر مزار جو وہ دختر حسین
دیکھا کہ خون میں ڈوبا رکھا ہی سر حسین

۴۴
[illegible]

اس دلجلی کو تا بہ سر شاہ جانے دو
للہ راہ چھوڑ دو للہ جانے دو

۴۵
[illegible]

سب ہی خبر تمھیں مرے حال تباہ کی
تھی آرزو مجھے اسی پیاری نگاہ کی

۴۶
[illegible]

لشکر لعین نے میرے ستانے کو بھیجا ہی
بابا کا سر یہ میرے دکھانے کو بھیجا ہی

۴۷
[illegible]

ہرگز نہ کوئی طور رہا اس کلے حسین کا
بابا کے بدلے آیا کٹا سر حسین کا

۴۸
[illegible]

اب دن کا ہوش ہی نہ خبر مجکو رات کی
بس آرزو ہی یہ مجھے ایک بات کی

[illegible]

اُسکا بھیجا یان کوئی کیونکر حضور کا
ظالم کو بھیجنا تھا کٹا سر حضور کا

[illegible]

بالی سکینہ ای شہ شاہان کدھر گئی
پھوپھیان کہان گئین مری مان کدھر گئی

[illegible]

اس سے کہو کہ روئے نہ یون شور بین سے
اس سرکو جلد چھین لو بنت حسین سے

[illegible]

بچے عیان جو سرسے ہے یہ ماجرا ہوا
نیزے پہ ہے سوار وہ سہرا بندھا ہوا

[illegible]

یان تو وہ میرا بھائی تھا جسے ہلا ہوا
مانوس وان ہے کس سے مرا لاڈلا ہوا

[illegible]

منت بھی میری مانتے زنہار یہ نہین
دل لو نہین مرے کٹے سے دو دار یہ نہین

[illegible]

صورت چچا کی یون نظر آئی نہ ای پدر
امید میری کوئی بر آئی نہ ای پدر

[illegible]

غم مجھپہ ٹوٹ پڑتا ہے سارے زمانے کا
آتا ہے مجکو دھیان جو آسکے کھلانے کا

[illegible]

وان بھی کسی کو اسپہ کچھ رحم آیا تھا
لاشے سے مار مار کے اسکو چھڑایا تھا

۴۶

اس ارادے سے زینب نے برس کا لیا جو نام
بس صاف ان پہ بچھ گئی وہ دختر امام
میری ہی بہن سکینہ وہی ہوگی تشنہ کام
اس نے بھی اٹھائے بہت ظلم اہل شام
آ کر گری تھی شہ کے تنِ پاش پاش پر
کھائے طمانچے اُس نے شہِ دین کی لاش پر

۴۷

بین کر رہی تھی ابھی وہ کہ آگئے ادھر
جھپٹے سے نصف بہن ہی فوج اہل شر
حضرت سے دوستوں کو جب ہو گئی خبر
اعدا سے لے کے وہ سرِ شاہ نیا سو
جب کوچ واں سے ہو گیا اُس فوجِ شام کا
احمد کے پاس دفن کیا سر امام کا

۴۸

کرتے تصور اُسکا کرے جس بیاں
وہ میری بہنا دخترِ سلطانِ انس و جاں
بابا کی لاش پر نہیں کرنے نہ دی فغاں
نیزے سے پاس بیٹھنے اٹھا ہیں نعصباں
مجکو اسی طرح سے ستمگر سناتے ہیں
بابا کے سر سے اس گھڑی ظالم چھڑاتے ہیں

۴۹

واکیب نے حدیث سے اکثر کتب
ان بین میں تو دو نقل طبیعت ہوئی عجب
راوی کا نام آیا ہے اسمیں کتاب کا
نکلی نہ سر سے پر نہیں یہ نظم مطلب
آگاہ راہ رو ہے ہر اک اس طریق کا
اس جا پہ اتفاق ہوا ہر فریق کا

٩١

[illegible]

رونے لگے منہ گردنِ اصغر سے ملا کر
بس رہ گئے فرزند کو چھاتی سے لگا کر

٩٢

[illegible]

بانو مجھے تب اور بھی تحسین کر گیا
سر کھول کے اس لاش پہ جب بین کر گیا

٩٣

[illegible]

ہاں اب نہ ملا آب اسکو جو جب ہو گیا ہم
گودی میں ہلکتا نہیں اب سو گیا ہم

٩٤

[illegible]

ہاں تیر جفا چل گیا بانو کے جگر پر
وہ آس لگائے ہی کھڑی خیمے کے در پر

٩٥

[illegible]

دل سے کہا بچے کو گنوا کر چلے شبیر
کس واسطے تم لے گئے تھے کیا کر چلے شبیر

٩٦

[illegible]

کیا ہو گیا اے بھائی جو حیران کھڑے ہو
کیا کھو آئے تم جو پریشان کھڑے ہو

٩٧

[illegible]

میدان سے والی مرا شبیر بھی آوے
اور جیتا ہوا اصغر بے شیر بھی آوے

٩٨

[illegible]

جیتے مرے وہ خاک میں گیسو نہ بھرے گی
زہرا کی بہو ہے وہ شکایت نہ کرے گی

٩٩

[illegible]

بے چینی کا صغرا کی کچھ اسباب نہ ہو گا
اس طرح لٹا دونگی کہ بد خواب نہ ہو گا

۲۱۰
[illegible]
گودی مین کسی کی نہ اسے بہر خدا دو
آہستہ اسے جھولے مین تم آپ لٹا دو

۲۱۱
[illegible]
اصغر نہیں جھولے مین سلا دینے کے قابل
یہ ہو گیا تربت مین لٹا دینے کے قابل

۲۱۲
[illegible]
دیکھو مری جانب ذرا گردن کو اٹھا کر
چہرے سے مرے لال کے دامن کو اٹھا کر

۲۱۳
[illegible]
صغرے بسر لاکھ کر دن آپ پہ صدقے
اس بیٹے کا ہے فخر جو ہو باپ پہ صدقے

۲۱۴
[illegible]
مظلومی برستی ہے تبسم ان جانی کے اوپر
لوہو سے بھرے بال ہین پیشانی کے اوپر

۲۱۵
[illegible]
جس جا پہ لگا تیر ہے واں ہاتھ دھرا ہے
اور خون عوض شیر کے جا منہ مین بھرا ہے

۲۱۶
[illegible]
تیر آکے جو گردن پہ لگا ہووے گا حضرت
اس بچے کا کیا حال ہوا ہووے گا حضرت

۲۱۷
[illegible]
بیہوش تھا اس وقت کہ تھا ہوش مین [illegible]
تڑپا تو نہیں آپکی آغوش مین اصغر

۲۱۸
[illegible]
دبا کر جو دیکھا تو جھکا پڑتا تھا [illegible]
آغوش سے پانی پہ گرا پڑتا تھا [illegible]

۴۱۹

[illegible]

ہے جانِ نبی فاطمہ کا لخت جگر ہے
اور ساقی کوثر کے پسر کا یہ پسر ہے

۴۲۰

[illegible]

ملعون کو آیا نہ ذرا خوف خدا کا
بے رحم نے بچے کا گلا دور سے تاکا

۴۲۱

[illegible]

یہ لخت دل احمد و زہرا و علی ہے
بانو کا کلیجہ ہے یہ شبیر کا جی ہے

۴۲۲

[illegible]

یہ تیر نہ بچے کو لگا جانے دے ظالم
جیتا اسے ماں پاس ذرا جانے دے ظالم

۴۲۳

[illegible]

پروا نہ تجھے چھوڑ دے اس غنچہ دہن کو
بے چین نہ کر احمد و زہرا و حسن کو

۴۲۴

[illegible]

تر میں بھی ہوا خون میں یہ ماہ لقا بھی
بازو بھی مرا چھد گیا اصغر کا گلا بھی

۴۲۵

[illegible]

گر آئی نہ تھی بات جو اس ماہ لقا کو
سونپا مجھے آنکھوں کے اشارے سے خدا کو

۴۲۶

[illegible]

رستہ لیا پھر خلد کا اس ماہ لقا نے
تجھ تک اسے آنے نہ دیا پیک قضا نے

۴۲۷

[illegible]

کیا دخل ہے آہ و فغاں منھ سے نکالوں
آئی ہے جو بانو اسے چھاتی سے لگا لوں

۴۲۰
[illegible]
اب پیار کی دو آنکھیں باقی ہوں میں بیٹا
میں بھیجکے رن میں تمہیں پچتاتی ہوں بیٹا

۴۲۱
[illegible]
مرجاؤں تم اور حیف مری جان نہ نکلے
مجھ پالنے والی کا کچھ ارمان نہ نکلے

۴۲۲
[illegible]
تغییر یہ حالت ہوئی اس خستہ جگر کی
نزدیک تھا ہاتھوں سے گرے لاش پسر کی

۴۲۳
[illegible]
یہ دھیان تھا پھر جیتے آوے علی اصغر
پانی کی کوئی بوند تو پاوے علی اصغر

۴۲۴
[illegible]
اس عمر میں تم ہائے رہے تشنہ دہن بھی
مرکر علی اصغر نہ ملا تمکو کفن بھی

۴۲۵
[illegible]
وہ تیر جو حلق علی اصغر پہ لگا ہے
شاید کہ یہی بازوے شبیر پہ لگا ہے

۴۲۶
[illegible]
اب تمتو نشانہ ہوئے ہاں تیر عدو کے
یہ کرتے بتاؤں کسے اور کسکو شگو کے

۴۲۷
[illegible]
کہتی ہوں کہ تیر آکے لگا ہوگا گلے پر
دیکھ تیر کا بچے نے سہا ہوگا کیونکر

۴۲۸
[illegible]
فرق آگیا بینائی میں اکبر کے سبب سے
سوراخ ہوا بازو میں اصغر کے سبب سے

۴۳۷

[illegible]

منہ اشکون کا ہر آن نہ کیون برسے زیادہ
غم آپکے بازو کا ہی صغرےٰ سے زیادہ

۴۳۸

[illegible]

لڑون پہ بہا خون جو حضرت کے بدن کا
یہ خون ہی حیدرؑ کا محمدؐ کا حسنؑ کا

۴۳۹

[illegible]

صغرٰی کی بلا مین کبھی لے لیتی تھی زینبؑ
بازو پہ مرے منھ کبھی رکھدیتی تھی زینبؑ

۴۴۰

[illegible]

محشر کے قریب اسکو بھی پہونچاو نہ بھاگے
تا حشر بھتیجا بھی رہے پاس چچا کے

۴۴۱

[illegible]

گر جان نکلجائیگی میرے نہ بدن سے
اصغر کو ترے پاس مین لے آؤنگا رن سے

۴۴۲

[illegible]

گو چھوٹی سی ہی عمر پہ قسمت تو بڑی ہی
زہرا ترے لیجانے کو مقتل مین کھڑی ہی

۴۴۳

[illegible]

اس پالنے والی کو ذرا بھول نہ جانا
وادی سے نکلکر مجھے جلدی سے بلانا

۴۴۴

[illegible]

تقدیر مین ہو گئی شبیر [illegible]
[illegible]

۹۱

[illegible]

یقین ہو گیا بھائی کا سر جدا ہوگا
ہر اک سے کہتی تھی کیوں لو گو صبح کیا ہوگا

۹۲

[illegible]

محبت عبث مری ماں کو ملول کرتے ہیں
وہ جان بوجھ کے دوزخ قبول کرتے ہیں

۹۳

[illegible]

ہمارا راحت و آرام ماں کے ساتھ گیا
جو کچھ رہا تھا امیر جہاں کے ساتھ گیا

۹۴

[illegible]

کیا جو غور تو چشم امام پُر نم تھی
کمال حزن سے گردن امام کی خم تھی

۹۵

[illegible]

امور حق میں ذرا سستی کلام کی
وہ کون حجت حق تھی کہ جو تمام نہ کی

۹۶

[illegible]

میں تیرے زانو پہ سر رکھ کے جب کہ سوتا تھا
تو مثل زانوے مادر سکون ہوتا تھا

۹۷

[illegible]

یہ بات سن کے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
سب اہل شام غدا نبی کو بھول گئے

۹۸

[illegible]

نہ مانی فرقۂ اعدا نے ایک بات مری
بسر آج رات ہے آفاق میں برات مری

۹۹

[illegible]

کبھی تو شہر میں سر گاہ دشت میں ہوگا
کبھی تنور میں اور گاہ طشت میں ہوگا

۲۱۰

[illegible]

ندائے غیب یہ آئی کہ ہے خدا راضی
نہ تونے کی کوئی ابتک ہماری ناراضی

۲۱۳

[illegible]

کروں تمھارے بیان کیا مری یہاں نہیں
سوائے بخشش امت کے کوئی دھیان نہیں

۲۱۶

[illegible]

شبیہ حضرت زہرا سے خوشخصال ہے یہ
خیال اسکا نہ کرنا کہ خوردسال ہے یہ

۲۱۱

[illegible]

امام نونے کہا کچھ نہیں امام بنا
فقط ہے تیری عنایت سے میرا کام بنا

۲۱۴

[illegible]

جو صبح ہوتے ہے یہ خبر وہ پائے کہیں
تمھارے جانے سے پہلے وہ مرجائے کہیں

۲۱۷

[illegible]

کہا امام نے رو کر فغان و زار حزین
بتاؤ دمیاں نہ تم میرا طاعت بہ بین

۲۱۲

[illegible]

تو جانتا ہے ترا خوف مجھ پہ غالب ہے
حسین بخشش امت کا تجھ سے طالب ہے

۲۱۵

[illegible]

ابھی یہ چھوٹا گریبان اسکا پھٹتا ہے
ابھی تو لاشے سے میرے آکے لپٹتا ہے

۲۱۸

[illegible]

ندا یہ آئی کہ جس دم تو سر کٹائیگا
تو اس سوال کا اپنے جواب پائیگا

۹۱۹

[illegible]

۹۲۰

[illegible]

۹۲۱

[illegible]

اگر امام پہ چھوٹے بڑے فدا ہو جائیں
تو حق سے فاطمہ کے ہم بھی سب ادا ہو جائیں

یہ آپ دیکھ لیں لیتے ہیں ہم کمر باندھے
کمر میں تیغ لگائے ہوئے سپر باندھے

وہ کہتے ہیں کہ جنت کے ہم مسافر ہیں
سحر تو دور ہے ہم تو ابھی سے حاضر ہیں

۹۲۲

[illegible]

۹۲۳

[illegible]

۹۲۴

[illegible]

فدائے شاہ ہو تم سب کی گفتگو میں نہیں
وہ اب قریب ہے جو تم کو آرزو میں نہیں

تمہاری سمت سے کھٹکا مجھے زیادہ ہے
میں پوچھنے کو یہ آئی ہوں کیا ارادہ ہے

مجھے تو عشق ہے جب سے شاہ ہو تم
نہ مر کے بھی میں ہٹوں گا پدر کے پہلو سے

۹۲۵

[illegible]

۹۲۶

[illegible]

۹۲۷

[illegible]

وہ بولے تم جو ہو کہہ آئی اسقدر اماں
ہمیں بتاؤ [illegible] اماں

کبھی سخن نہ تمہارا اس قرینے کا
کہ بعد شاہ کے ہمیں گمان ہے جینے کا

گئی وہ ایک طرف سب جدا [illegible]
کہا سکینہ سے گھبرانے تب [illegible]

**۳۲۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو اس سے بیاہ تو بخشش کا میری حیلہ تھا
مجھے شفاعت محشر کا یہ وسیلہ تھا

**۳۲۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنینگے حال تو عمو حسین بھی آینگے
مرے پدر شہ خونیں کفن بھی آینگے

**۳۲۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی تو آکے قدم پر وہ شہ کے گرتا ہے
کبھی طلایہ و خیمے کے گرد پھرتا ہے

**۳۲۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پدر سے اپنے جو تم جاکے کہنا جنت میں
بہو کی لیجیے جا کر خبر مصیبت میں

**۳۲۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسی سے کہنے کی کیا احتیاج ہے کبرا
گذر ہر ایک کا خیمے میں آج ہے کبرا

**۳۲۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کے واسطے صورت اسے دکھاؤ تم
تمھیں بلاتی ہے اس پاس ہو کے جاؤ تم

**۳۲۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسی سے وہ کہتی ہے کام مجکو مطلب سے
بزرگوں میں وہ مرا تذکرہ کرے [illegible] سب سے

**۳۲۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں بہشت سے حضرت نبی بھی آئے ہیں
[illegible] علی بھی آئے ہیں

**۳۲۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھڑے تھے [illegible] جو وہ زوجہ کے متصل آکے
گری وہ پاؤں پہ بے اختیار گھبرا کے

[illegible]

تو سن چکی ہے جو تھا قول میری مادر کا
کہ فدیہ ہوگا مرا عباس دین حیدر کا

[illegible]

جو پہلے شہ نے تامل کیا تو ظاہر ہے
کہ اس غلام کے مرنے کی نوبت آخر ہے

[illegible]

گلے پہ شاہ کے خنجر اُدھر پھرا تا تھا
اِدھر امام کی ماں جائی کو غش آتا تھا

[illegible]

نہ پہلے سینۂ اکبر فگار ہو جاوے
مضر تمہارے لیے شہ کا پیار ہو جاوے

[illegible]

نثار پہلے تو انصار باوفا ہووے
اقارب شہِ دین شہ پہ پھر نثار ہووے

[illegible]

بڑھا لے چوڑیاں اور نہ اگر بڑھائی ہے
کہ دم میں لوٹنے کو فوج شام آئی ہے

[illegible]

تو سن چکی ہے کہ مشہور ہے یہ دنیا میں
نہیں غلام کو کچھ دخل اے آقا میں

[illegible]

تمہارے سامنے پانی اگر میں پاؤنگا
بہشت ساغر کوثر میں کل دلاؤنگا

[illegible]

نہیں مریض جو آنکی دوا کرے زینب
ذرا بتاؤ تو لوگو کہ کیا کرے زینب

۴۶

کہان ہین بابا جو اپنے سینے مین رکھین [illegible]
کہ بیا مرا نہ بلائے اے [illegible]
کہان ہین فاطمہ اماں جو بین ہون [illegible]
حسن قتل ہوئے ہے بس [illegible] کرو دفن

عرض حسن سے یہ تھی مجھے فلک ستائی کو
اتارین قبر مین آکر وہ چھوٹے بھائی کو

۴۷

[illegible] آکر نبی کے [illegible]
بہن بھائی کے [illegible]
پیچ بیکس [illegible]
بھائی [illegible]

عدو نہ دیکھے جو کچھ مین نے حادثا دیکھا
سر حسین سنان پر چڑھا ہوا دیکھا

۴۸

ابھی [illegible] بہن زینب
بہن [illegible] آئی [illegible]
یہ بیمار [illegible]
بیان [illegible]

مری نہ پوچھ کہ جلے مین آئی ہون سب
مین پیچھے خیمے کے ہون رو رہی کئی شب

۴۹

ہے کلام بجا ہین پیمبر سب بین بعب
نہ ہوگا اب کوئی مظلوم تیرے بھائی سا
ابھی جو دفن ہوا نا سمین ہے حکم خدا
سوم کو دفن [illegible] سے ہوگا

ابھی تو لاڈلی صدمہ تجھے اٹھانا ہی
کہ سر کھلے تجھے بزم لعین مین جانا ہی

۵۰

کہا ہے حضرت زہرا نے غش ہوئی زینب
بہن نے [illegible] بیان باقی
چلا بانا بہون نے [illegible]
وہ حال لوٹ کا [illegible]

یہ عرض شہ سے کہ اب مجھکو کامیاب کرو
بہت ہراس ہے میری مدد شتاب کرو

۴۱

[illegible]

ترکِ ٹ گیا جب تن سے شہِ نیک نفس کا
تھا دخترِ شبیر کا سن تین برس کا

۴۲

[illegible]

خنجر سے کیا ذبح عدو نے شہِ دیں کو
گھوڑا کسی جا لے گیا بانوئے حزیں کو

۴۳

[illegible]

کیسے کلمہ گو ہیں یہ سب نانا ہی کے
یوں گھر میں جو گھس آتا ہے بھلا کوئی کسی کے

۴۴

[illegible]

فرزند پیمبر سے آمدے جب دلی تھی
سب شہ کے نہ جیں آتا تھا اسی وہ ملی تھی

۴۵

[illegible]

داخل ہوئی جب خیمہ میں وہ فوج شقی کی
غش بالی سکینہ کو تھا گودی میں پھپھی کی

۴۶

[illegible]

بیا سے تھے بہت کیا سوئے کوثر گئے بابا
میں غش میں پڑی رہ گئی اور مر گئے بابا

۴۷

[illegible]

بابا سے جدا گاہ نہوتی تھی سکینہ
سب سینۂ شبیر پہ سوتی تھی سکینہ

۴۸

[illegible]

دکھلاؤ یہ حالت مری بابا کو بلا کر
عباس کہاں ہیں کہ نکالیں انھیں آکر

۴۹

[illegible]

بابا نے پہ علمدار لبِ نہر لڑا ہے
زخمی وہ مرا شیر ترائی میں پڑا ہے

۲۱۰

[illegible]

اب صبر خدا دیوے تجھ آفت کی پھنسی کو
داد اترا آوے تری فریاد رسی کو

۲۱۳

[illegible]

اس والدہ کا داغ تجھے دے گیا گھوڑا
ارشاد شہ دین سے آسے لیگیا گھوڑا

۲۱۶

[illegible]

کوئی مارنہ بیٹے کھیں خاموش رہو تم
جو کہنا ہے مادر سے پھوپھی سے وہ کہو تم

۲۱۱

[illegible]

جنت کو مری مادر خوشخو ہے سدھاری
فتراک کو تھامے ہوئے بانو بھی سدھاری

۲۱۴

[illegible]

عباس کو کھویا مرے سامان عطش نے
کھویا مرے ماں باپ کو اس شدت غش نے

۲۱۷

[illegible]

بولی کہ قسم دینی ہوں زہرا و نبی کی
ای شمر ردا چھین نہ تو میری پھوپھی کی

۲۱۲

[illegible]

ماں باپ کے غم سے نہیں ہنگام بکا ہے
اس کی دعا مانگو کہ یہ وقت دعا ہے

۲۱۵

[illegible]

بابا گئے اور غش سے اٹھایا نہ کسی نے
اماں گئیں اور مجکو جگایا نہ کسی نے

۲۱۸

[illegible]

زخمی جو ہوا کان یہ چلائی سکینہ
لوٹی گئی بابا یہ تری جائی سکینہ

۴۱۹

[illegible]

لپٹی تھی سکینہ شہ بیکس کے کفن سے
اور ملتی تھی آنکھیں شہ بیکس کے بدن سے

۴۲۰

[illegible]

اماں مری خیمے سے کدھر کو گئیں بابا
بلوایا تھا انکو وہ کیا ہو گئیں بابا

۴۲۱

[illegible]

ظلم عمر سعد ستمگار جہاں سے
خیمہ تو جلا یا گیا سایہ ہو کہاں سے

۴۲۲

[illegible]

ایجاد نیا ظلم کیا فوج شقی نے
دکھلایا کٹا سر بھی نہ بیٹی کو کسی نے

۴۲۳

[illegible]

رقت کے سبب مجھکو نہیں آتا نظر ہی
نزدیک ترے نوک سناں پر مرا سر ہی

۴۲۴

[illegible]

جو مجھ پہ ہوا اور پہ ظلم ایسا نہ ہو گا
سر باپ کا بیٹی نے کٹا دیکھا نہ ہو گا

۴۲۵

[illegible]

سر باپ کا تھا دیکھتی حسرت کی نظر سے
ہرگز نہ جدا ہوتی تھی اندام پدر سے

۴۲۶

[illegible]

خوف آیا نہ کچھ روح رسول مدنی سے
بچی کو ڈرانے لگا نیزے کی انی سے

۴۲۷

[illegible]

احوال دل اس لاش سے اب کہنے دے مجھکو
صغرا کی طرح نزد پدر رہنے دے مجھکو

**۳۲۹**

[illegible]

یون غش ہوئی گویا ہوئی بیجان سکینہ
دادی پھوپھی کہتی کہ مین قربان سکینہ

**۳۳۲**

[illegible]

جز صبر نہ شکوہ کرد کچھ قید محن کا
گردن کو ابھی دیکھنا ہی رنج رسن کا

**۳۳۴**

[illegible]

حلقہ جو پڑا گردن نازک مین رسن کا
یاد آیا سکینہ کو سخن شاہ زمن کا

**۳۳۰**

[illegible]

یون تو یہ اذیت ہی مرے ساتھ اٹھاتی
تو کیون نہین لاشے سے مرے ہاتھ اٹھاتی

**۳۳۳**

[illegible]

اب شوق سے سرگرم ہو تو ظلم و دغا پر
اور ہوتی ہون مصروف مین امت کی دعا پر

**۳۳۵**

[illegible]

شتی مین گرفتار جو یہ بیٹھی ہی ہر
جسکا کہ سدا نام سکینہ تھا یہی ہر

**۳۳۱**

[illegible]

ہی سکے تن سے جو نور وفا ہی سکینہ
ہر روح کو ایذا مری ہوتی ہی سکینہ

**۳۳۴**

[illegible]

یکسان تھے شب و روز اسیران تعب پر
تھی حکم کو طیش و غضب کی وارث تھی شب پر

**۳۳۶**

[illegible]

جب مارے طمانچے کئی اس خستہ جگر کو
تب چھوڑا ہی اسنے تن مجروح پدر کو

**۴۳۳**

[illegible]

اس دختر نادان پہ ترا کیونکہ اٹھا ہاتھ
سوکھا نہ ترا گل نہ پڑا اجل نہ گیا ہاتھ

**۴۳۴**

[illegible]

پہلے تو ستمگر ہے تو شایان خطا کا
بانی ہے حقیقت مین تو ہی ظلم و جفا کا

**۴۳۵**

[illegible]

ہر چند کہ بابا مرے تم دل سے ملے ہو
پر آج تو کیسی ہی مصیبت سے ملے ہو

**۴۳۶**

[illegible]

پوشاک بدل ڈال نئے کپڑے منگا دون
گر تو کہے مین شمر ستمگر کو سزا دون

**۴۳۷**

[illegible]

اس بات کی لیکن ہے تمنا مرے جی کو
اوڑھوا دے تو منگوا کے ردا میری پھپھی کو

**۴۳۸**

[illegible]

ہو صادق الاقرار بلاؤ گے تمہین ہا
کیا دیر بلانے مین مرے اے شہ دین ہا

**۴۳۹**

[illegible]

کاٹا ہے ستمگر نے سر سرور دین کو
اللہ دیئے دیگا سزا اس شمر لعین کو

**۴۴۰**

[illegible]

مل جائے تو ارمان ہو پورا مرے جی کا
خولی سے دلا دے مجھے سر سبط نبیؐ کا

**۴۴۱**

[illegible]

گو تاب و توان تجھ مین ہے صلا نہین باقی
پر میرے بلانے مین بھی عرصہ نہین باقی

۲۶

فرما چکی بیٹی سے یہ جب سرور شبیر

حسرت سے اس بچی کے لب آگئی تقریر

زندان میں گئے جب سر سرور بخیر

اب اس حال کی میں کیا کہوں تقریر

دنیا سے مسافر ہوئی دکھ پائی سکینہ

زندان میں آخر ہوئی دکھ پائی سکینہ

۲۱

[illegible]

جو حال تھا زہرا کا شہنشاہ نجف سے
بانو کا وہی حال تھا زہرا کے خلف سے

۲۲

[illegible]

اک سرور پر نور ہی باغ آپکا شاہا
ہی ایک پسر چشم و چراغ آپکا شاہا

۲۳

[illegible]

بانو نہیں اسے اپنی کمائی کی طرح سے
اس لال کی خدمت کروں دائی کی طرح سے

۲۴

[illegible]

بس خواب میں شبیر کی شیدا ہوئی بانو
اس یوسف زہرا کی زلیخا ہوئی بانو

۲۵

[illegible]

میرے تو نصیبوں میں نہیں رتبہ جو ہی
تنہائی کا عابد کی مجھے رنج مگر ہی

۲۶

[illegible]

اس دم جو یہ بانو نے ہی تقریر ادا کی
بیشک اسی صورت سے مشیت ہے خدا کی

۲۷

[illegible]

شبیر کی زوجہ ہوئی اللہ ری قسمت
مادر ہوا ماموں کی ہوئی واہ ری قسمت

۲۸

[illegible]

حضرت کی حقیقت تو نہیں مجھسے چھپی ہی
پر آپ جو عقد اور کریں میری خوشی ہی

۲۹

[illegible]

دل شاد ہوا سنکے یہ بانو سے حزیں کا
لیلیٰ سے کیا عقد جناب شہ دیں کا

۲۰۸

[illegible]

لیلا سے کوئی جبکہ سخن کرتی تھی بانو
وہ کہتی تھی بی بی تو بہن کہتی تھی بانو

۲۰۹

[illegible]

غربت میں پھنسے شاہ ستمگاروں کی کد سے
جنگل میں پھنسے ہو کے جدا روضۂ جد سے

۲۱۰

[illegible]

مرنے کی رضا تم علی اکبر کو اگر دو
تحصیل شہادت میں شراکت مجھے کر دو

۲۱۱

[illegible]

جھانی پہ سلانے لگی اس رشک قمر کو
فرزندی میں بانو نے لیا اسکے پسر کو

۲۱۲

[illegible]

اسدم علی اکبر تو گرفتار عطش تھا
اور تپ کے سبب سید سجاد کو غش تھا

۲۱۳

[illegible]

مختار ہیں سجاد حزیں خلد کے گھر کے
اور حصہ تمہارا بھی ہے حصے میں پسر کے

۲۱۴

[illegible]

ہر ایک کی تو امر امامت میں شراکت
اور دوسرے کی ہوگی شہادت میں شراکت

۲۱۵

[illegible]

صغر جو ہے بیٹا وہ بہت چھوٹا ابھی ہے
گر لائق فدیہ ہے تو ہمشکل نبی ہے

۲۱۶

[illegible]

ہو جائے جو پیاسا مرا شامل شہدا میں
پھر تو مری توقیر ہو درگاہ خدا میں

٩١٩

[illegible]

تاکید ہے لیلےٰ کی یہ مجبور زار و حزین ہے
اکبر کو فدا تم کرو جلدی شہ دین ہے

٩٢٠

[illegible]

سجاد یہ کہتے تھے کہ واں آگئے شبیر
دیکھا جو وہاں شور رہ گھبرا گئے شبیر

٩٢١

[illegible]

کس طور سے وہ بھیجدے بیٹا اسے مرجائے
اٹھارہ برس بالا ہو جس خستہ جگر نے

٩٢٢

[illegible]

کچھ پالنے کی آنچ ہے کچھ طعنوں کا ڈر ہے
ہیں بطن سے اسکے ہوں وہ لیلےٰ کا پسر ہے

٩٢٣

[illegible]

ہر چند کہ یہ سب تری تقریر بجا ہے
یاں تیری شہادت نہیں منظور خدا ہے

٩٢٤

[illegible]

ہر طور سے نام آپ ہی کا امان کا بس ہے
اک پالنے کا جس ہے گر اک شیر کا جس ہے

٩٢٥

[illegible]

ہونہار نہایت پسر شاہ نجف تھا
ہے ہے علی اکبر ہی کا غل چار و طرف تھا

٩٢٦

[illegible]

مرگ اپنی یقین جان کی سلطان حسین نے
جو بیٹے کو جیتے ہوئے بھیجا شہ دین نے

٩٢٧

[illegible]

جس وقت تلک آہ یہ دم میں مرے دم ہے
دشوار بہت فتح تمہیں اہل ستم ہے

۴۲۸

[illegible]

جانے لگے شبیر جو میدان ستم میں
اک تہلکہ برپا ہوا تب اہل حرم میں

۴۲۹

[illegible]

...نے کہا میں لاش اٹھانے کو ہوں جاتا
...ب میں ترے فرزند کو لانے کو ہوں جاتا

۴۳۰

[illegible]

...س آئے فدا شاہ کے ہونے لگا اکبر
...ر کی خبر پوچھ کے رونے لگا اکبر

۴۳۱

[illegible]

بانو تو سدا بندے پہ قربان رہی ہی
اے قبلۂ کونین ہی مان تو رہی ہی

۴۳۲

[illegible]

حضرت بھی گئے خیمے میں پُرسا مرا دیویں
اور بانو ہی کی گود میں لاشا مرا دیویں

۴۳۳

[illegible]

پھر کثرتِ اعدا میں نہاں ہوگیا اکبر
اس نرغے میں مجروح سناں ہوگیا اکبر

۴۳۴

[illegible]

ہے درد جگر میں مجھے آغوش میں ہیں آپ
بانو کا میں مشتاق ہوں خیمے میں چلیں آپ

۴۳۵

[illegible]

...وئی عقل تھا فرزند جو وہ سبط نبی کا
مجرا کیا مجمل نہ لیا نام کسی کا

۴۳۶

[illegible]

اب بیٹے [illegible] جو سے لا[illegible]
پھر آن کے اماں نے چھاتی سے [illegible]

۴۱۷

[illegible]

تم بیٹا جسد م تو مجھ کو بندہ کہنا
اور بانو کے آگے سب مجھے فرزند کہنا

۴۱۸

[illegible]

گو آتمہ کی آنچ سے صدمہ ہوا کیا کچھ
آنسو بھی نکل آئے تو مُنھ سے نہ کہا کچھ

۴۱۹

[illegible]

ہی ہی مرا بیٹا نہ وہ زنہار تھی کہتی
ای بانو کے جائے یہی ہر بار تھی کہتی

۴۲۰

[illegible]

اکبر نے لیا گود مین اُس تشنہ دہان کو
بھائی کو چوسانے لگے خشک اپنی زبان کو

۴۲۱

[illegible]

رونے کو ہو کیون پاس بلائین مجھے اب تم
جو مادری حق ہی وہ ادا کرتی ہو سب تم

۴۲۲

[illegible]

پر کیا کہون بچھے مرگی تڑپ جیسے خونی ہی
لیننے تو ہوا فدیہ فرزند نبی ہی

۴۲۳

[illegible]

اصغر کو لیا گود مین بانو نے حزین نے
مجرا کیا جا دادی کو اُس ماہ جبین نے

۴۲۴

[illegible]

زہرا کی قسم دیتی ہون خاموش ہو تو
مین روتی ہون جس طور اُسی طرح سے رو تو

۴۲۵

[illegible]

بے سند احوال نہین مین نے کہا ہی
دلگیر حقیقت مین یہ انداز بنا ہی

۴۱

[illegible]

کلیجہ رکھتی تھی لیکن جہاں میں کیا زینب
نثار بھائی پہ بیٹوں سے تھی سوا زینب

۴۲

[illegible]

خدا نے حکم میں قاصر انھیں سمجھنا تم
تھا بجائے عناصر انھیں سمجھنا تم

۴۳

[illegible]

ہر طرح سے ترے ساتھ دکھ بھر گئی یہ
جو مین نے بات نہیں کی وہی کر گئی یہ

۴۴

[illegible]

وطن کو چھوڑ کے تم کربلا کو جاؤ گے
بہن کے پیار کا اُس دن مزا اُٹھاؤ گے

۴۵

[illegible]

کیا بہن کو جو منسوب ابن جعفر سے
تو پھر بھی اسکو نہ ہرگز جدا کیا گھر سے

۴۶

[illegible]

ہے مثل فاطمہ زہد و طہارت زینب
رسول کی ہے زیارت زیارت زینب

۴۷

[illegible]

حسین امام کے فرزند اسنے پالے تھے
اور اپنے بیٹے بھی بالکل انھوں نے سونپے تھے

۴۸

[illegible]

عزیز رکھتی تھی زینب جو اپنے بھائی کو
ہوا کمال نہ شوق فاطمہ کی جائی کو

۴۹

[illegible]

نہیں گمان ہے بھائی کو گو بہلنے کا
پہ کرتا کون دہن بند ہے زمانے کا

۲۱۰

[illegible]

بھلا کسی کو بھروسا ہو کیا یگانے کا
لہو سفید غرض ہو گیا زمانے کا

۲۱۱

[illegible]

جدا ہوئی کبھی اب تک نہیں ہوں بھائی سے
مجھے تو موت ہی بہتر ہے اس جدائی سے

۲۱۲

[illegible]

دعا کرو کہ اب آفت سے اب بچائے خدا
جدائی بھائی کی مجھکو نہ اب دکھائے خدا

۲۱۳

[illegible]

نہ تیرے بیٹوں کو شبیر چھوڑ جاوینگے
مریض کی بھی جدائی ہمیں اٹھاوینگے

۲۱۴

[illegible]

کرم جو مجھ پہ بھی فرماتے تو ساتھ چلوں
کسی کجاوے میں بٹھلاتے تو ساتھ چلوں

۲۱۵

[illegible]

سفر میں رنج ہی ایذا ہی اور مصائب ہیں
یہ میرے ساتھ ترے دونوں بیٹے نائب ہیں

۲۱۶

[illegible]

سنے یہ حرف جو زینب نے اپنے بھا[illegible]
حواس جمع ہوئے فاطمہ کی جائی [illegible]

۲۱۷

[illegible]

لڑائی جب ہوئی آغاز تب یہ صورت [illegible]
قلیل فوج شہ اور ظالموں کی کثر[illegible]

۲۱۸

[illegible]

یہ وقت وہ ہے کہ ان کے تئیں فدا کر[illegible]
بہن کو اپنی نہ اس وقت نامراد کر[illegible]

۲۱۹

کہا امام نے یاران [illegible]

ہیں وہ بھی [illegible]

کہ آج [illegible]

تمہارے [illegible]

تمہارے پیاروں کو کیونکر امام رخصت دے
تم اپنی بھابھی سے فرماؤ وہ اجازت دے

۲۲۰

[illegible]

کہا امام نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا چچا نے تم کیا غضب کرتے ہو
نواسے شیر کے ہو دشمنوں سے ڈرتے ہو

۲۲۱

وہ دونوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ آج حضرت شبیر ہمسے چھٹتے ہیں
ہم ایسے وقت میں انکے قدم سے ہٹتے ہیں

۲۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ میرے پیاروں کو یا اپنے لاڈلے بھیجے
ہے اختیار جسے چاہے یہ اُسے بھیجے

۲۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ چاہیے صفِ اعدا کو ریلتے جاؤ
حضور فاطمہ تم ہنستے کھیلتے جاؤ

۲۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مریض چھوڑ کے آئے ہیں اپنے بابا کو
قلق ہے یہ بھی نہ پھر آئے دیکھ صغرا کو

۲۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غلام زادوں کو عزت شہ ہدا بخشو
ہیں انکو بخشتی ہوں شبر تم رضا بخشو

۲۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمہارے اشک جو جاری یہ دیکھ لینگے حسین
تو پھر اجازتِ میدان نہ تمکو دینگے حسین

۲۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہِ رضا میں تو [illegible] ہیں تباہی ہے
تمہارے مرنے سے امان کو بادشاہی ہے

[illegible]

بہاؤ آنسو نہ تم اب کسی کی فرقت میں
شتاب ہو گے نبیؐ و علیؑ کی خدمت میں

[illegible]

بن آئے کام کوئی حق کا فضل اگر ہو جائے
دیا کہ ماموں کی صحبت کا کچھ اثر ہو جائے

[illegible]

نہ ہٹ کے کھیت سے یہ دونوں [illegible]
اگر نہ فتح لڑائی کریں تو کام آ دیں

[illegible]

ہر اک سمت پڑی دھوم یہ جو دشمن میں
نواسے حیدرؑ و زہراؑ کے آئے ہیں رن میں

[illegible]

سخن سے اپنی زبان تمام کو محل یہ ہے
زبان تیغ سے اب کام کو محل یہ ہے

[illegible]

طیان جو خونیں رہ کفر کی صفائی کی
غرض کہ فتح بس اس طور سے لڑائی کی

[illegible]

کہ دونوں باپ کی جانب سے جعفری ہیں
اور اپنی اماں کی جانب سے حیدری ہیں

[illegible]

الٹ کے جو دونوں کی تعریف امام نے کی
تو دونوں ماموں کو جھک جھک سلام کرتے

[illegible]

اگر کٹے ابر یاں دونوں کو پا حضرت نے
منہ آنکھ چومے گلے سے لگا یا حضرت نے

۲۳۹

[illegible]

بی ہی خوف کہ اسوقت وہ الگ جاوے
بالے دیکھ کے دھچکا نہ دل کو لگ جاوے

۲۴۰

[illegible]

کہو تو انکی میں تعظیم کو اٹھوں بھابھی
اور انپہ ہو کے تصدق بلائیں لوں بھابھی

۲۴۱

[illegible]

مجھے اسی کا ہے وسواس دمبدم بانو
نہ بیٹے کہکے تو رونا مجھے قسم بانو

۲۴۲

[illegible]

بھرا کے ہاتھوں سے وہ اپنے ہاتھ بانو کے
ہانے جیسے چلی آئی ساتھ بانو کے

۲۴۳

[illegible]

انھیں تو مجکو دیا تھا تمہارے بھائی نے
بچالی مانگ مری آپکی کمائی نے

۲۴۴

[illegible]

مین بدگمان ہوئی آنکھوں میں تنک گزنے سے
کہا تھا مین نے کہ کیا ڈر گئے ہو مرنے سے

۲۴۹

[illegible]

بھائی اور ہین بھابھی کہ میرے جائے ہین
گلے لگائے ہوئے بھائی جنکو لائے ہین

۲۴۶

[illegible]

کہ مین تم کو سر ڈر کے جان نثار دون
یہ میرے پیارے تصدق تمہارے پیار دون

۲۴۵

[illegible]

کہ مین نے ڈرنے سے نسبت کی تم دلیرون کو
خیال جان بچانے کا آیا شیرون کو

۴۶

خدا کے واسطے تقصیر اب کی کرو معاف
کہ ہے کلام مرا بند نہیں ہے دل سے صاف
خدا کے واسطے اب تم زبان سے نہ بناف
نہ میری بات کا ہرگز سنا کبھی انصاف

معاف سارا کہا اور سنا مرا کرنا
نہ اپنی نانی سے پیارو مرا گلا کرنا

۴۷

کہا یہ بین جو زینب نے والدہ سے فراز
بیاں کیا یہ بین نے کہ تری نثار
بنا کے بھائی بھی ادل میں ہم سے فرماز
نہیں ہو جو تمنا ہی آپکا انداز

ترا گمان بھی خالی نہ تھا محبت سے
کبھی وہ بات تھی بھائی کی فرط الفت سے

۴۸

کہا یہ بی بی نے ماں سے ہوا ہے یہ تو ظاہر بیان
کہ تو نے اپنے ہی بیٹے سے کیا ہے قربان
کہ تو نے اپنی نہ بھیجا ہے آگے یہی جان
زمین یہ بانی ہی کا وارث ہے مجھ کو ارمان

نہ میرے کہنے میں تو فرق اک ذرا لائی
غرضکہ خوب وصیت مری بجا لائی

۴۹

سنی جو ماں کی نظر سے ہوں یوں زینب
بھلی نہ بیٹے مبارکباد بنت شاہ عرب
سنی بیاہوں والدہ احسان آپکا ہے سب
بنا کے صدقے سے حاصل ہوا مرا مطلب

شجاعتِ صفدری سے ظاہر ہوا خدائی پر
نثار بیٹے بہن نے کیے ہیں بھائی پر

۵۰

یہ کہتے ہی آئے سب فرط غم سے غش آیا
اٹھا کے لیکے لاشۂ بتول کا جب آیا
ابھی یہ دھوم کہ قاسم نے گھوڑا منگوایا
حسین بھر کے داغ آنکھوں میں لایا

اب آگے کیا کہے دلگیر رخصتِ قاسم
کہ آشکار ہو حالِ شہادتِ قاسم

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

۴۱
[illegible]

جی بھر کے ہمیں دیکھ لو اے اہل کرم تم
اب پھر نہیں ملنے کے سوا حشر کے ہم تم

کیا لطف ہے برباد کروں اپنے گھروں کو
کٹواؤں میں اک سر کے لیے اتنے سروں کو

ہم سب کی رسائی ابھی کہیں ہو دی تک
بس مرنے کی امید ہے جیتے ہیں ابھی تک

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

تم لوٹ میں کل بیٹھو گے ہم راہ جناں ہیں
اب دوسری شب تم کو نہ آوے گی جہاں میں

گر آج چلے جاویں تمہیں چھوڑ کے یاں ہم
فرمائیے پھر حشر کو جاوینگے کہاں ہم

سب دیکھیں منہ پھر ایک کا جو دونوں سے بڑا ہی
یہ غرق بخوں فوج حسینی کا پرا ہی

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

جانے کی سبھوں کو بخوشی میں نے رضا دی
گردن سے ہر اک شخص کی بیعت بھی اٹھا دی

کیا قہر ہے جو ہم میں سے کچھ کام نہ ہووے
حضرت کے غلاموں ہی کا کچھ نام نہ ہووے

سید ابھی برسے ہیں تلواریں جو ہم پر
سر تن سے گریں کٹ کے جب حضرت کے قدم پر

۲۱۰

[illegible]

اب ہمیں کھینچے کہ یہ کس وزلڑے ہیں
جوان کراسدم شہدا ہیں یہ کٹڑے ہیں

۲۱۱

[illegible]

تلواریں بھی ٹوٹینگی تو پھیر ینگے نہ دکو
ہم سنگ سے اور چوب سے مارینگے عدو کو

۲۱۲

[illegible]

باقی نہ رہے بھائی کا کچھ نام ونشاں بھی
کوئی مسلم بیکس کا نہو فاتحہ خواں بھی

۲۱۳

[illegible]

تم چھوڑ گئے تھے جو علم وقت عزا کے
اب چھینے ہو تم کیوں اُسی کے سایہ میں بیٹھکے

۲۱۴

[illegible]

گھوبارسے تم اپنے عجب حال سے چھوٹے
تم اپنے کس و کوسے اور اطفال سے چھوٹے

۲۱۵

[illegible]

مرتی ہے [illegible] جسم [illegible] ابن علی کی
جو نسل ہی اب قطع ہو اُس کو کھلی کی

۲۱۶

[illegible]

ہم چاہتے ہیں شامل اگر فضل خدا ہو
وہ کام کریں ہم جو کسی سے نہوا ہو

۲۱۷

[illegible]

فرمایا کہ امی لاؤ لو تم جاؤ وطن کو
مادر کو بھی ہمراہ لو اور اپنی بہن کو

۲۱۸

[illegible]

ہے ہوش مدینے ہی کا اب ہمکو نہ گھر کا
بدلا ہمیں لینا ہے ابھی خون پدر کا

۴۱۹

[illegible]

کوئی ہمکو نہین زینب مضطر سے زیادہ
ماں اپنی نہین مادر اکبر سے زیادہ

۴۲۰

[illegible]

سر آگے مرے تیغ سے کٹواؤگے تم سب
اور داغ جدائی مجھے دکھلاؤگے تم سب

۴۲۱

[illegible]

کیا خوب ہے یہ شب جو عبادت مین بسر ہو
تسبیح مین تہلیل مین طاعت مین بسر ہو

۴۲۲

[illegible]

اس بات کا کھٹکا ہے نہایت مرے جی پر
شب خون یہ مارین نہ کہین آل نبی پر

۴۲۳

[illegible]

اور کھلگئی یہ بات لعینون کے ذہن سے
غافل تھا حسین ابن علی جنگ کے فن سے

۴۲۴

[illegible]

تم ہاتھ دھرے قبضۂ شمشیر و سپر پر
بہتر ہے اگر بیٹھے رہو خیمہ کے در پر

۴۲۵

[illegible]

رو دیتا تھا جو سنتا تھا شبیر کی آواز
اس حزن سے اس رات تھی تکبیر کی آواز

۴۲۶

[illegible]

کوئی کھولتا تھا بیٹھنے کے ڈیرے کی گوکھ
کوئی پوچھتا تھا خود کو اور کوئی زرہ کو

۴۲۷

[illegible]

بہتر ہے جو تیار رہون لڑکے مین سگ
بخشو مجھے ہتھیار مرے یا حسن کے

۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ڈر ہے کہیں ماموں چلے جائیں نہ رن میں
کپڑے ہی پہنتے ہیں ہم اپنے بدن میں

۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یوں کام میں مصروف ہیں اور دن کہیں ہیں سب گھر
تیاریاں جو کرتے ہیں سب عیدی کی نہ

۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونا تو ہمیشہ ہے بہت کرتی ہیں آہیں
بھائی کے گردن میں مری ڈال کے باہیں

۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صغرا کو کبھی گود میں لے لیتا تھا اکبر
مادر کو کبھی دیکھ کے رو دیتا تھا اکبر

۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھوں مجھے کیا چیز منگا دیتے ہیں بابا
دیکھوں مجھے کل عیدی میں کیا دیتے ہیں بابا

۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کہنے لگے سامنے بانو جو کھڑی تھی
اکبر کو ٹھہرائے کو پید م نیند پڑی تھی

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ دیکھتا تھا ماں کی نہ ہمشیر کی جانب
وہ دیکھ رہا تھا فقط شبیر کی جانب

۳۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کل تیرا پدر خنجر کین حلق پہ لیگا
کل داغ یتیمی تجھے عیدی میں ملیگا

۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتی ہے کسے دید شہادت کے چمن کی
پہلے کسے ملتی ہے رضا شاہ زمن کی

۳۷

[illegible]

ڈرتا ہوں کہ عمو نہ مری یاد بھلا دیں
اور چھوٹا سا ہوں دیکھ کے مجکو نہ رضا دیں

۳۸

[illegible]

دونوں میں کا سر کاٹنے ہم دونوں جو ملکے
دو چار بھی ہوے تو بھلا جھونکینگے دل کے

۳۹

[illegible]

گردن سے لپٹ کر مری رخصت مجھے کرا دو
اور رو برو گھوڑے کے مرے پیادہ کو لا دو

۴۰

[illegible]

ماموں یہ ہی آفت ہمیں آرام کہاں ہے
آرام کا مقتل میں بہت خوب مکاں ہے

۴۱

[illegible]

کٹ جائیں مرے ہاتھ اگر نام کے آگے
رہ جائے مری بات ید اللہ کے آگے

۴۲

[illegible]

یہاں مادر قاسم نے کہا ابن حسن سے
اب جینے مرے پاس نہ تم تیوروں سے

۴۳

[illegible]

یہ بات ہی منظور فقط عطر ملے سے
لگتا ہے ہمیں فاطمہ ثانی کے گلے سے

۴۴

[illegible]

ضد سے کہا بخت لہن لاؤ ہمارا
گھوڑا ابھی در خیمہ پہ منگواؤ ہمارا

۴۵

[illegible]

حالت ہوئی تغیر بہت شاہ زمن کی
جس وقت دو بار لگے چھاتی سے بہن کی

**۴۴۸**

بجھ بس کے کا شور سے کیا آنسو نہ بہاؤ
اور صبر کی دولت سے نہ منہ اپنا پھراؤ
زینب بس کہ کیا پہلو میں آ کر بٹھاؤ
عباس سے فرمایا علم آ کے اٹھاؤ

باہر جو قدم شہ نے رکھا خیمے کے در سے
بانو نے ردا پھینک دی تب خاک بہ سر سے

**۴۴۹**

اس فوج کے [illegible] ہوا [illegible] اسوار
اس سمت سے حضرت کی [illegible]
جس وقت ہوا [illegible] علم [illegible]
پر زینب [illegible]

اسدم وہ رفیق آپ کا ٹکڑے ہوا رن میں
اب زخم بشدت ہیں لگے اسکے بدن میں

**۴۵۰**

جب آئے [illegible] عباس [illegible]
پھر [illegible] وہ [illegible]
تھی [illegible]
ان [illegible]

پڑتی تھی پیاپی پہ شہ ابرار پہ تلوار
خاموش کھڑے کھاتے تھے تلوار پہ تلوار

**۴۵۱**

جب [illegible] شہ والا
پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible]

سرور نے کہا شوق سے ہو رن میں آ کر
اب تم بھی اسے مارو جو کوئی تمہیں مارے

**۴۵۲**

جب [illegible]
جو [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قاسم ناشاد کا یہ حال ہوا ہے
جو گھوڑوں کی ٹاپوں سے وہ پامال ہوا ہے

**۴۵۳**

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

دلگیر دعا مانگ لے درگاہ خدا میں
عزت ہے ترے ساتھ مری روز جزا میں

٢١

[illegible]

اک کا انجام بھی بہتر بہر اسلوب ہے
ابتدا بھی خوب ہے اور انتہا بھی خوب ہے

٢٢

[illegible]

ہوگی تو ام الائمہ خواہش تقدیر ہے
ایکدن منسوب تجھ ہوگی مرے شبیر سے

٢٣

[illegible]

صورت پر نور رشک مہتابان تھی
یہ نمایاں ایک مظلومی کی منہ پر نشان تھی

٢٤

[illegible]

شہر بانو مشتر واقف نہ تھی اسلام سے
اور نہ تھی آگہ علیؑ و فاطمہؑ کے نام سے

٢٥

[illegible]

ترک رسم کفر جب تو نے دل سے اکباری کری
اور بصدق دل تشہد منہ سے تو جاری کری

٢٦

[illegible]

چین تھا دن کو نہ راتوں کو آرام تھا
رات دن لب پر حسینؑ ابن علیؑ کا نام تھا

٢٧

[illegible]

طریق اسلام کا تجھکو سکھانے آئی ہوں
آج میں ابھی بہو تجھکو بنانے آئی ہوں

٢٨

[illegible]

دیکھا کیا اک نوجوان استادہ مثل ماہ ہے
ظاہر اسکی شکل نورانی سے عز و جاہ ہے

٢٩

[illegible]

صف بہ لو نمی بظاہر مجکو منہ دکھلا [illegible]
یا مجھے بلوا لیے یا ایس میرے آ [illegible]

۲۱۰

[illegible]

نیند سے جاگی جو بانو پھر وہی فریاد تھی
تھا تصور سامنے آنکھوں میں دل میں یاد تھی

۲۱۱

[illegible]

فتح کر کے جو عجم کو سوئے یثرب آئے تھے
لائے تھے بانو کو قیدی پر بعزت لائے تھے

۲۱۲

[illegible]

حشر میں کس شکل منہ دکھلائینگے قوم
[illegible] لیکے تھے زینب و کلثوم کو

۲۱۳

[illegible]

اب بھی گر ہو گئی مطلب تو پھر [illegible]
یا الٰہی اب فقط تیرے کرم کی دیر ہے

۲۱۴

[illegible]

پا چکی ہوں فیض میں بنت نبی کی ذات سے
میں مسلماں ہو چکی ہوں فاطمہ کے ہات سے

۲۱۵

[illegible]

ہاں وہ مطلوب کی صورت نظر آتی ہے
[illegible] اپنے یوسف گم گشتہ کو پاتی ہے

۲۱۶

[illegible]

عقد کا صیغہ پڑھا شاہ نجف نے
دی دعا سب نے الٰہی اس کا گھر آباد

۲۱۷

[illegible]

استقامت کے لیے خیر النسا کا گھر
جانِ زہرا سبط پیغمبر آئے شوہر

۲۱۸

[illegible]

بولی بانو یہ سزاوار ان کی خدمت کی ہے
دیکھی ہیں تمکو شیریں نذر یہ حضرت کی ہے

۴۱۹

[illegible]

کی بہت توقیر اسکی اور یہ تقریر کی
آج سے آزاد کردہ تو ہوئی شبیر کی

۴۲۰

[illegible]

ہر طرح سے اپنی کرنی مجکو عزت چاہیے
لونڈی اور آقا مین البتہ تفاوت چاہیے

۴۲۱

[illegible]

وعدہ مین کرتا ہون پہونچے ہونگے اسباب نبی
شیرین باہم اکدن مقرر ہوونگے یہان نبی

۴۲۲

[illegible]

دیکھون کس طرح مان سے شبیر منہ دکھلائینگے
صادق الاقرار ہین اکدن مقرر آئینگے

۴۲۳

[illegible]

ساتھ بابا کے جو ہمشکل پیمبر آئیگا
میری آنکھین ہونگی روشن میرا گھر بھر جائیگا

۴۲۴

[illegible]

جالی تھی فریاد و آہ بیکسان افلاک پر
قلعۂ شیرین کے نیچے آکے بیٹھا خاک پر

۴۲۵

[illegible]

کھل گئی جو آنکھ اسکی سو رو کر یہی تھی کہتی
مین تمھارے آنے کے صدقے مرے آقا حسین

۴۲۶

[illegible]

ہین حرم بھی ساتھ یا تشریف تنہا لائے ہین
کیا سبب ہے کس طرح آئے ہین کیونکر آئے ہین

۴۲۷

[illegible]

اک جوان قیدی ہے اسکے پانو مین زنجیر ہے
اسکے چہرے سے یہ ظاہر ہے کہ با تقصیر ہے

[illegible]

دل بھر آیا میرا آنکھے رونے کی آواز سے
ظاہرا شہزادہ بان ہین سمجھا مین انداز سے

شہر بانو نے کہا مین اُٹھ کر آئی ہون
کربلا مین شاہ کو اپنے مین کھو آئی ہون

جبکہ چلاتی ہی یہ اپنے پدر کا نام لے
مین یہ کہتی ہون کہ کوئی آکے مجکو تھام لے

[illegible]

خاک سے آلودہ اُسکی شکل رشک ماہ ہی
سر برہنہ چادر تک نہین لب پر فغان و آہ ہی

آیا تھا اندھیر میرے دیدۂ تر کے تلے
دیکھ سینہ شہ کا زانوے ستمگر کے تلے

کی نہ پہلے کو کوشش مین نے تمہین جانا نہیں
اسقدر تغییر حالت ہی کہ پہچانا نہیں

[illegible]

ہائے بابا خیمہ کہان محمل کہان پردہ کہان
میرے شہزادے کہان ہین ہی مرا آقا کہان

سرور و بانو کے کہا جو تھا اُسکے دونون ہاتھ
گورا گورا منھ تھا چھوٹے چھوٹے سر پر بال تھے

سر کھلے دربدر پھرایا فوج اعدا نے ہمین
ظلم بیحد ہم دکھایا فوج اعدا نے ہمین

[illegible]

ولی بانو ایک تو طوق گراں پہنایا ہے
ریلاے یاں تلک تپ بیمار آیا ہے

[illegible]

اور کچھ حاجت نہیں مجھ بےکس و مظلوم کو
بیادریں کچھ ہوں تو لادے زینب دلگیر کو

[illegible]

حاکم یدیں کی مجلس میں جا ہی تحسین
وعانک لو سر کو ابھی صدر اٹھا ہی ...

[illegible]

آج ہے وہ وقت جیتے رہ سکو اپنی کرے
لونڈیاں دینی ہیں کہنے منہ چھپا کر لے

[illegible]

شمر کہتا تھا کہ تیر جسم ہر گز کھاوتا
رو برو حاکم کے تم کو سب کھلے لیجاونگا

[illegible]

آج مانی میں ملے یا شاہ سب سامان کے
واہ واصاحب عجب صورت ہے ...

[illegible]

جہاں خیبر سن شہ کے سرکٹا لائے تم
آئے تو دیکھا پر خونیں نہا کرنے تم

[illegible]

آگے شیریں کے بیان و لگیر ... سکتا نہیں
آہ کی فریاد و فغاں و لگیر ... سکتا نہیں

۹۱

[illegible]

بیشک غمِ جانکاہ ہی فرزند کا مرنا
ہی سخت جگر سوز جگر بند کا مرنا

۹۲

[illegible]

جو رنج پسر کا ہی پدر کا وہ کہان ہی
یہ قوتِ دل لختِ جگر راحتِ جان ہی

۹۳

[illegible]

مانوس تھا سب گھر جو شبیہ نبوی سے
یہ رمز نہ اظہار کی حضرت نے کسی سے

۹۴

[illegible]

ظاہر مین تو ہی حیلہ غمِ عباس علیؑ کا
پر حالتِ باطن مین عجب حال ہی جی کا

۹۵

[illegible]

جو حال دمِ صبح تھا اسدم وہ نہین ہی
آزردہ سا اسوقت ہی اور چین بجبین ہی

۹۶

[illegible]

یہ فرض لیا مین نے کہ غمدیدہ ہی اکبر
اسدم مین قسم کھاتی ہون نجیدہ ہی اکبر

۹۷

[illegible]

آزردہ اسی بات پہ یا ہو جو بن [illegible]
جو سمجھی ہو تم کچھ غلطی اسمین نہین [illegible]

۹۸

[illegible]

خواہان رضا مجھسے یہ بیمار اگر [illegible]
واللہ یہ اسکی خفگی حسن طلب [illegible]

۹۹

[illegible]

روتے ہوئے اس اپنے بھتیجے کو منا [illegible]
اس داغ سے بھائی کے کلیجے کو بچا [illegible]

[illegible]

یہ کیا ہی کہ اب آنکھ ملاتے نہیں اکبر
مین تمکو بلاتی ہون تم آتے نہیں اکبر

[illegible]

بیقاعدہ فدوی کو ہو گو بتا آپ مجھیں
یہ ناز ہی اسکو خفگی آپ نہ سمجھین

[illegible]

سچ کہتے ہو اے لال ہو بھی کہا کرتے
شیرین سخنی سارا جہان سیکھا کرتے

[illegible]

عمر شہ کی علمداری کا تمکو تو بجا ہی
اسوقت کی رنجش کا سبب اسکے سوا ہی

[illegible]

پوشیدہ حقیقت نہیں کچھ آپکی ان کی
مشکل ہی اٹھا کر وہ گئین سر جہانکی

[illegible]

کچھ بولو ن پر موقع نہ رہا ہی علی اکبر
سب کچھ کہا اور کچھ نہ کہا ہی علی اکبر

[illegible]

جسطرح غلام شہ ذیجاہ ہی اکبر
ان آپکا خادم ہو ہین واللہ ہی اکبر

[illegible]

سر دینے پہ ہمت کرے ہو یہ نازیبا ہی
یہ طور نرالا ہی یہ انداز نیا ہی

[illegible]

اب کمسن کے نہ میدان کے جانے کو کہیے
یہ تاب نہیں داغ اٹھانے کو ہو کہیے

۲۱۹

[illegible]

اب دہن شہ جو بھرا سے نیا زینب
کس طرح رضامند نہیں کرلیا زینب

۲۲۰

[illegible]

عرض اتنی ہو میری کہ بلائی مجھے جانو
مادر جو سمجھتے نہیں دائی مجھے جانو

۲۲۱

[illegible]

بخشش میں ہے امت کی خلل کیجیے اماں
حق دودھ کا فدوی کو بحل کیجیے اماں

۲۲۲

[illegible]

جو سوچ بچا تھی ہیں دل میں وہ بھی گیا واری
خوش آپ سے ہمشکل نبی ہو گیا واری

۲۲۳

[illegible]

اتنا کہو حق دودھ کا کم ہے کہ سوا ہے
بخشائے پسر دودھ کہیں یہ بھی لکھا ہے

۲۲۴

[illegible]

سو تو قدم شہ پہ فدا ہونے ہو اکبر
خود دودھ کے تم حق سے ادا ہونے ہو اکبر

۲۲۵

[illegible]

یہ طور کمان کا ہے یہ انداز کہاں کا
واری گئی بس پاس بھی کر [illegible]

۲۲۶

[illegible]

ہاں دودھ کا جو تم نے نہیں لے سکا ماں
بیٹے سے تجھے بخش نہیں دے سکا ماں

۲۲۷

[illegible]

اللہ نے اکبر کو صلہ بھیجا ہے بانو
اس وقت کی تاخیر تو بے جا ہے بانو

۳۰
[illegible]

عریاں جو مطلق سراسر ہو گیا اسدم
بس صبر کا زہراکے اثر ہو گیا اسدم

۳۱
[illegible]

جو دیکھتا ہوں وہ اگر تجکو نظر آئے
ہی مجکو یقین فرط بشاشت سے تو مرجائے

۳۲
[illegible]

سر اسکا مری والدہ آغوش میں لیگی
جا اسکو مری لاش کے پہلو میں ملیگی

۳۳
[illegible]

تنہائی سے اسی لعل نے ترددد کیا ہی
حضرت کا کرم ساتھ ہی اور ماں کی دعا ہی

۳۴
[illegible]

تیر اُنکو لگا تھا خبر ہی قدم رنجہ زہرا
اسوقت گریباں ہی اور پنجہ زہرا

۳۵
[illegible]

اک آہ کی اور خاک پہ غش ہو گئی بانو
زینب بھی سمجھی کہ جہاں کو گئی بانو

۳۶
[illegible]

اماں رسن سپیر کی خوشی وہی خو ہی
ہو کر نہو کس صابرہ بی بی کی بہو ہی

۳۷
[illegible]

تم جانتے ہو خوب ہی بابا علی اکبر
اک جام سے سیراب نہو گا علی اکبر

۳۸
[illegible]

اسوقت میں گھوڑے کو ڈپٹ کر گئے شبیر
فرزند کے نزدیک مقرر گئے شبیر

[illegible]

اب دیکھیے تقدیر جو دکھلاتی ہے زینب
اکبر کی نہیں خیر لٹا آتی ہے زینب

[illegible]

اکبر جو مری بیٹی کی گودی کا پلا ہے
کس شان سے یہ آگے پیمبر کے چلا ہے

[illegible]

دیکھا جو اگر آنکھ سے ان اکبر سے ملول
اور سایہ [illegible]

[illegible]

فضہ نے کہا گھوڑا ہے اکبر کا جنازہ ہے
او بیبیو دیکھو علی اکبر کا جنازہ

[illegible]

تسلیم کرو اب بنت پیمبر کو تو جلدی
آغوش میں لے لاشۂ اکبر کو تو جلدی

[illegible]

ان زلفوں کے بوسے نہ لیے جائینگے
میں آپکے آگے نہ کیے جائینگے مجھے

[illegible]

آہستہ اتارو سپر تشنہ دہن کو
لگ جائے کوئی ٹھیس نہ مجروح بدن کو

[illegible]

شہ بولے یہ بو سونگھ کے اکبر کے بدن کی
باتو ہے یہ خوشبو مری مادر کے بدن کی

[illegible]

بگڑی تو مری شیر ہیں آئی علی ا
وہ کیا ہوئی شیرین سخنی ای علی ا

۴۶

[illegible]

مجھ بیکس و مضطر کی نظر لگ گئی تمکو
کیا بولو کہ ماں کی نظر لگ گئی تمکو

۴۷

[illegible]

سچ ہے کہ گل اندام گرو کا ہے کو تھے
اب بن گئے سب کام بگڑا کا ہے کو تم تھے

۴۸

[illegible]

اسوقت کا ہو سو کنا مشکل علی اکبر
کھوٹی کرے کیونکر کوئی منزل علی اکبر

۴۹

سب جانتے ہیں ظلم کے جانے سے ہو بیزار
رونے کوئی اب لاکھ بدتر نہیں زنہار

۵۰

جب آپ تو بہانے نہیں سے جو لئے نشتر
وہ لاش اٹھا لیجے [illegible]

قاسم ہوئے ... بیچ میں ... عباس علمدار
اسوقت میں کیا بیکس و تنہا ہیں ... ابرار

اب کوئی بھی میدان کے جانے کو نہیں ہے
حضرت کا کوئی ہاتھ بٹانے کو نہیں ہے

جس طرح سے وہ دونوں بھی ... آئے
اکبر نے تو وہ حال ذرا ... کا بیان

جبتک کہ وہ جیتی رہی آرام کہاں تھا
ہر آہ علی اکبر ہی سدا ورد زبان تھا

۹۱
[illegible]
بابا کا تصور تھا جو آنکھوں پھرا اسکو
کٹتے ہی گذرتی تھی سدا سوے در اسکو

۹۲
[illegible]
گر پوچھتی کوئی کہ کیا حال ہے جی کا
کہتی تھی جو ہے حال مرا ہو نہ کسی کا

۹۳
[illegible]
دن رات تھی کی بیتابی سے کھو جان صغرا
دیدار پدر کا رہے ارمان نہ صغرا

۹۴
[illegible]
ہر دن ہی جو بستر پہ پڑی تھی سو پڑی تھی
چوکھٹ پہ ... سامنا ... کھڑی تھی سو کھڑی تھی

۹۵
[illegible]
کچھ تو در مرا اشک کے بہنے میں نہیں ہے
مطلق دل مضطر مرے کہنے میں نہیں ہے

۹۶
[illegible]
اتنا تو ہو جب گھر میں تمہارا اپدر آجائے
تعظیم کی خاطر تو بھلا مجھ سے اُٹھا جائے

۹۷
[illegible]
... تھی اسے موت سے نفرت تھی دوا کی
ہاں بھی بیٹی تھی کہ بابا نہوں پیاسے

۹۸
[illegible]
جس وقت لگا دین نہ دین مجکو جگر سے
دل کھول کے شکوہ کروں میں اپنے پدر سے

۹۹
[illegible]
پوچھیگا مرا حال جو بابا مرا پیارا
میں صاف کہونگی کہ مجھے بھول نہ دا

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

پھر دیر رہو نگی مین علمدار کی ہناکی
پھر دوڑکے لگجاؤنگی چھاتی سے چچا کی

پہلے تو بہت ہو وینگی تقریر گلون کی
پھر ہوگی صفائی غرض اکدم مین دونو نکی

کیا دیکھتی ہو زرغہ ہو شبیر جو رن پر
اترا ہی مع فوج وہ اک خونی زمین پر

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

پہلے تو کرون اپنے دل زار کی باتین
پھر ہو دین بہن بھائیو نمین پیار کی باتین

پھر آنے کی شبیر کے شادی جو رچیگی
اس خانۂ خالی مین عجب دھوم مچیگی

ہر پاس کا عالم ہے ابرار کے اوپر
تنہائی سوار ہین کوئی بھی نہین یاور

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

تھو ڑین آرام سے آغوش پدر مین
ہین سرکو پٹکتی رہی اجڑے ہوے گھر مین

مان بہنو نمین ہو وینگی زنیں جلد کی باتین
باتون ہی باتون مین کٹجائینگی مجھکو کئی راتین

کچھ کہتا نہین دوسرا دلگیر زبان سے
ہر دار یہ فرمانے لگا ہمیر زبان سے

۱۹
[illegible]
اور سنانے کئی کہین عباس پڑا ہی
اک سوکھا سا مشکیزہ بھی اُس پاس دھرا ہی

۲۰
[illegible]
اک سمت ہین زخمی پڑے عباس کے بھائی
اک سمت ہی ٹوٹی گئی مسلم کی کمائی

۲۱
[illegible]
ہی جانب فردوس چلا بھائی ہمارا
ہم ہمنون سے ہوتا ہی جدا بھائی ہمارا

۲۲
[illegible]
کسواسطے ان پیاسے جوانون کو ہی مارا
کیون ظالمون نے میرے یگانون کو ہی مارا

۲۳
[illegible]
کہنے لگی سامان یہ کیسا نظر آیا
اس شکل سے ہی خواب مین بابا نظر آیا

۲۴
[illegible]
کیون آج تو سر پیٹ کے کہتی ہی یہ صغرا
رونے کا سبب کیا ہی جو یون روتی ہی صغرا

۲۵
[illegible]
بابا تو مرا سجدۂ خالق مین جھکا ہی
اور تیغ بکف ایک لعین سر پہ کھڑا ہی

۲۶
[illegible]
سر تن سے عزیزون کے اتارے گئے لوگو
واللہ کہ بابا مرے مارے گئے لوگو

۲۷
[illegible]
وان جا کے مصیبت مین اگر بھنس گئے بھائی
بھائی مرے لینے کو مرے آنے ہی آئے

۴۲۰
[illegible]
بیتابی میں ہیں ایسے ہی ساماں نظر آتے
فرقت میں ہیں سو خواب پریشاں نظر آتے

۴۲۱
[illegible]
شبیر مرا لخت جگر قتل ہوا ہے
پیارا مری بیٹی کا پسر قتل ہوا ہے

۴۲۲
[illegible]
ہاتھ آنکے کبھی حلق پہ رکھدیتی تھی زہرا
خنجر کبھی قاتل کا پکڑ لیتی تھی زہرا

۴۲۳
[illegible]
سر در و کے دیوار سے ٹکراتی ہے صغرا
کچھ خواب میں دیکھا ہے سو چلاتی ہے صغرا

۴۲۴
[illegible]
ملعونوں نے بے سر کیا ہفتاد و دو تن کو
اور پانی پلایا نہ کسی تشنہ دہن کو

۴۲۵
[illegible]
جس حلق کو میں چوستا تھا پیار سے ہر دم
ٹکڑے وہ گلا ہو گیا تلوار سے ہے ہے

۴۲۶
[illegible]
داماں تلک آنکھا کے جہاں پھٹا ہے
اور خون میں آلودہ تمام اُنکی عبا ہے

۴۲۷
[illegible]
چھاتی سے لگاتی تھی کبھی اپنے پسر کو
آغوش میں لیتی تھی کبھی اپنے پسر کو

۴۲۸
[illegible]
یاد آتا ہے اس پیارے نواسے کا تڑپنا
اس تین دن و رات کے پیاسے کا تڑپنا

[illegible]

لاشے پہ کبھی بیٹے کے چلاتی تھی زہرا
اور گاہ اسیروں کی طرف جاتی تھی زہرا

[illegible]

افسوس شہ جن و بشر پھر کے نہ آئے
ایسے ہی سدھارے کہ ادھر پھر کے نہ آئے

[illegible]

گر جیتے تو مجکو نہ بھلاتے علی اکبر
واللہ کہ لینے مجھے آتے علی اکبر

[illegible]

تربت میں نواسے کو ابھی دھر کے پھر اہون
شبیر کو میں دفن ابھی کر کے پھر اہون

[illegible]

مارا گیا افسوس مسافر مرا بابا
فرزند علی صابر و شاکر مرا بابا

[illegible]

پھر شکل نظر آئی نہ ہیہات پدر کی
محشر پہ گئی اب تو ملاقات پدر کی

[illegible]

روتی ہی جو سر پیٹ کے وہ اپنے پدر کا
کیا لکھے میں سمجھاؤں اب اس خستہ جگر کا

[illegible]

پھر کہنے لگی کھینچ کے اک آہ جگر سے
بین آنکھو نہ تھا رہی وہ پانی کو ترسے

[illegible]

دلگیر سدا جان کو کھوتی رہی صغرا
زہرا کی طرح باپ کو روتی رہی صغرا

۲۶

کیجے جو دعا تا بہ ابد درگاہ الٰہی
یا رب رہے قائم حرم ابن شہ کی شاہی
ہر سمت کو تو تیغ رہیں کیں ایک سپاہی
دشمن رہیں اس شہ کے گرفتار تباہی

خلقت پہ تو سایہ رہے اس شہ کے قدم کا
اور اس پہ سدا سایہ رہے شاہ امم کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب جو نکلا تو وطن کو نہ حسینؑ آویگا
بے مرے قتل کے اعدا کو نہ چین آویگا

غم نہیں ظالموں نے گر مری کم کی عزت
رکھے اللہ مرے اہل حرم کی عزت

کس طرح منع کروں تجکو نہ سوکیا میں تمکو
کر چکا پہلے ہی امت پہ فدا میں تمکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راہِ خالق میں فدا ہونے کو جاتا ہے حسینؑ
مورد رنج و بلا ہونے کو جاتا ہے حسینؑ

صبر بھی خوب ہوا اور خوب انجام بھی ہو
جیسا آغاز ہوا ویسا ہی انجام بھی ہو

دیکھیے اب مجھے لیجاتی ہے تقدیر کہاں
مرقد احمدؐ مرسل کہاں شبیرؑ کہاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسقدر آپکی امت نے ستایا مجکو
کہ زیارت سے بھی حضرت کی چھڑایا مجکو

ناقربان ہوں تم سر کے کٹانے کو چلے
نانا سنئے مری امت کے بچانے کو چلے

مجکو در پیش غریب الوطنی ہے امان
جان پر آ بنی مری آن بنی ہے امان

۲۱۰

[illegible]

ظالمون نے یہ کمر باندھی ہے اب کینے پر
زانو رکھ دیویگا قاتل مرے اب سینے پر

۲۱۱

[illegible]

مان ترے سینے کے قربان [illegible] کے صدقے
تری غربت کے اور اس تیرے سفر کے صدقے

۲۱۲

[illegible]

آہ ترے ساتھ ہے گریہ ہوئی زاری ہمراہ
اس تری بیکسی مظلومی کے واری ہمراہ

۲۱۳

[illegible]

آپکی فرقت ہوتی ہے جدائی بھائی
آپسے آیا ہے رخصت کو یہ بھائی بھائی

۲۱۴

[illegible]

تیری فرقت سے نہ کیون پھاڑ گریبان حسن
اے حسین اس ہی مظلومی کے قربان حسن

۲۱۵

[illegible]

مان نے یہ ساتھ کیا ماہ بنی ہاشم کو
مین نے ہے اپنی نیابت مین دیا قاسم کو

۲۱۶

[illegible]

کیجو ممتاز مرے پاس سے پہلے اسکو
بھیجیو مرنے کو عباس سے پہلے اسکو

۲۱۷

[illegible]

گھر مین آکر خبر کو یہ سنائی سب کو
کیا کہون مین کہ عجب صدمہ ہوا زینب کو

۲۱۸

[illegible]

دفعتاً اے شہ ابرار کہان جاتے ہو
بھائی کو چھوڑ کے بیمار کہان جاتے ہو

۴۱۹

[illegible]

اہلِ کین درپے اگر آپکی جان کے ہونگے
پھر حرم غیر کی بستی مین کہان ہونگے

۴۲۲

[illegible]

شہ نے یہ بات کہی اپنے دلِ محزون سے
حرمتِ کعبہ نہ ضایع ہو ہمارے خون سے

۴۲۵

[illegible]

گھر ڈبونے کو مرے موجِ ستم اٹھی ہی
اب یقین جان لو تم فوجِ ستم اٹھی ہی

۴۲۰

[illegible]

آگے آگے سرِ شبیر سنان پر جاوے
پیچھے ام اثر یہ بہن میری کھلے سر جاوے

۴۲۳

[illegible]

شاہ کو دیکھ غمین اہلِ حرم روتے تھے
دیکھ کر انکی طرف شاہِ امم روتے تھے

۴۲۶

[illegible]

یہ تو فرمایئے ہم حق پہ ہین یا ناحق پر
شہ نے فرمایا کہ واللہ سراپا حق پر

۴۲۱

[illegible]

غل مچا برباد ہوا جاتا ہی گھر زہرا کا
کوچ کرتا ہی مدینے سے پسر زہرا کا

۴۲۴

[illegible]

فی الحقیقت کوئی اسوقت ہوا باعث ہی
دفعتاً نعرۂ تکبیر کا کیا باعث ہی

۴۲۷

[illegible]

کس لیے آگئے ہین کیا اہلِ جفا کہتے ہین
نام اس فوج کے سردار کا کیا کہتے ہین

[illegible]

اد بیعت کے جو کرنے ہیں وہ گفتار کرے
حاکم شام کا ہے حکم کہ تلوار کرے

[illegible]

جیا ہا کتنا نہ کسی طرح صفائی ٹھہری
دسویں تاریخ محرم کی لڑائی ٹھہری

[illegible]

اپنے گھوڑے کو بیک ایک کیا کوڑا اُسنے
تیغ جناکا کیا [illegible] اُسنے

[illegible]

الغرض نہر پہ سب شام کا لشکر اترا
اور رہی میں وہ فرزند پیمبر اترا

[illegible]

قتل شبیر سے تو ہاتھ اٹھا ای پیارے
دین کو مت واسطے دنیا کے گنوا ای پیارے

[illegible]

باندھ کر ہاتھ کے ساتھ ان کو وہ دلگیر دیا
سیدھا جنت کی طرف عاشق شبیر چلا

[illegible]

ان کو کہہ سکتا نہیں کتنے سوا آئے تھے
دن تاریخ کہ [illegible] ہزار آئے تھے

[illegible]

روح زہرا کی تر سے ظلم سے گریوگی
حشر کے روز شفاعت تری ہوگی

[illegible]

حر کو تم عزت و توقیر سے لاؤ بیٹا
اسکو دو چار قدم لینے کو جاؤ بیٹا

۲۱۷

[illegible]

آپ آقا مرے مولا ہے میں بندہ ہوں
پہلے گستاخی ہوئی سخت میں شرمندہ ہوں

۲۱۸

[illegible]

آپ اک مرتبہ شاباش جو فرما دینگے
کام پھر سب مرے کونین میں ہو جاوینگے

۲۱۹

[illegible]

نسل مادر مرے لاشے کے فدا ہوتی ہے
برقع اوڑھے ہوئے اک بی بی کھڑی روتی ہے

۲۲۰

[illegible]

سر فدا کرنے کو آیا تو مری راہ میں ہے
تو یہ مقبول تری درگہ اللہ میں ہے

۲۲۱

[illegible]

بارک اللہ کبھی سبط نبی کہتے تھے
کبھی حسنت اُسے عباس علی کہتے تھے

۲۲۲

[illegible]

کیا کہوں منہ سے جو وہ خاک بسر کہتی ہے
ہائے حُر گاہ کہے ہائے پسر کہتی ہے

۲۲۳

[illegible]

فاطمہ لاشے پہ چلائیگی اور روئیگی
ہائے حُر منہ سے وہ فرمائیگی اور روئیگی

۲۲۴

[illegible]

سنکر اس بات کو روتے ہوئے شبیر گئے
لاشۂ حُر کے سرہانے شہ دلگیر گئے

۲۲۵

[illegible]

شاہ یوں روتے تھے اس غازی صفدر کے لیے
جس طرح سے کوئی روتا ہے برادر کے لیے

۴۱

[illegible] جب علی اکبر زمین بنا
[illegible] زمین بنا
[illegible] زمین بنا
[illegible]

خون دیدۂ حق بین میں آنکھوں میں بھرتے ہیں شبیر
ہاتھ اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں شبیر

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر تو گیا فوج میں تھا جیسے کہ صف کو
آئے اُسے دیکھا نہیں خیمہ کی طرف کو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاشق علی اکبر کے جو ہوا چشم دین تم
دشمن کے لشکر میں چلے جاؤ کہیں تم

۴۴

[illegible] سے نکلا
[illegible] بیابان ہو بارا
[illegible]
یعقوب [illegible] یوسف [illegible]

بھٹکا ہوا پڑتا ہے شہ بیکس کا قدم ہے
رفتار سے روشن ہے کہ نور آنکھوں میں کم ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گم ہو گیا یا رن میں ابھی لڑتا تھا اکبر
او شیر سا ہر غول میں جا پڑتا تھا اکبر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سوچ کے حضرت کو بلایا ہے وہاں سے
صاحب علی اکبر ادھر آیا ہے کہاں سے

۴۷

[illegible]
طاقت نہ رہی ضبط کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کی جو آنکھوں سے نہاں ہے علی اکبر
یاں آؤ میں بتلاؤں جہاں ہے علی اکبر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ہاتھ پہ میں واجو ہر بار تھا کرتا
مجرا مجھے جھک جھک کے وہ ہر بار تھا کرتا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور تو شاہ آنکھیں خوشنودی رب ہے
جو راہ خدا میں دیا گیا اُسکی طلب ہے

۱۰

[illegible]

کیوں خیمے میں تشریف نہیں لاتے ہیں بھائی
کیا در پہ کھڑے بانو کو فرماتے ہیں بھائی

۱۱

[illegible]

لاشے علی اکبر کو جو دیکھ آئے ہیں شبیر
بیٹے کی شجاعت کی خبر لائے ہیں شبیر

۱۲

[illegible]

کیوں ہو نہ شجاعت کی ہوا ایسے کے سر میں
پالے اسد اللہ کی بیٹی جسے بر میں

۱۳

[illegible]

مادر کا سوا رتبہ نہ ہوتا جو کسی سے
شاہ اسکی شجاعت کا بیاں کرتے مجھی سے

۱۴

[illegible]

بانو نے خبر پوچھی جو اس رشک قمر کی
سرور نے شجاعت کہی رو رو کے پسر کی

۱۵

[illegible]

ہر مرتبہ جاری ہے یہ حضرت کی زباں سے
بیٹا علی اکبر تمہیں لے آؤں کہاں سے

۱۶

[illegible]

یہ جو کلمہ کہتے ہوا ہے شاہ شہاں تم
جیتا تو ہے اکبر اسے چھوڑ آئے کہاں تم

۱۷

[illegible]

سیدانیں پلک مارنے دلبر گیا کھویا
کھویا گیا زینب علی اکبر گیا کھویا

۱۸

[illegible]

گو اب مجھے ملتا نہیں وہ ماہ جبیں ہے
جیتا ہے ابھی وہ یہ مرے دل کو یقیں ہے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

...کے تلاش اب کروں اس تشنہ دہن کی
...شکنی ہوتی ہے زہرا کی بہو کی

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو سے کہو تم کہ رضا دے مجھے رن کی
لے آؤں جو لاش اس پسر غنچہ دہن کی

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت یہ تری [illegible] ملتی ہے زہرا
تم ڈھونڈھتے اکبر کو چلو چلتی ہے زہرا

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ہر نفے پہ رکھے ہوے وہ تشنہ دہن تھا
اک پیڑ کے نیچے وہ ترا نخل چمن تھا

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھاے زبانی مری یہ میری بہو کو
آواز نہ رونے کی سنا فوج لعین کو

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوتے کے میں لاشے کے اٹھانے کو چلی ہوں
شبیر کا میں بوجھ بٹانے کو چلی ہوں

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے گئی تشریف یہاں لائیو جلدی
تم بیٹے کو اور پوتے کو لے آئیو جلدی

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دیکھا کہ زخمی علی اکبر کا جگر ہے
گھوڑے پہ وہ ہی غش میں رکھا ہے [illegible]

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رستہ مجھے عالم کی خدا دی نے بتایا
اکبر ترا لاشہ تری دادی نے بتایا

۴۲۸

[illegible]

دل سے کہا آہو شمین کس فکر مین ہو
مُنہ سے مین پڑی جان مسیحا کی یہ بو ہی

۴۲۹

[illegible]

کی عرض مجلس مین سُنو آپ کے مُنہ سے
یہ کہتے ہی مُنہ ملنے لگا بابا کے مُنہ سے

۴۳۰

[illegible]

اس نے تمین قدم رنجہ کیا باغ جنان سے
کیا بندہ نوازی ہی کہان آپ کہان سے

۴۳۱

[illegible]

زہرا نے دعا دی یہ اُسے حال بکا مین
مقبول شہادت ہو تری راہ خدا مین

۴۳۲

[illegible]

رو بات نہ کی دختر محبوب خدا کی
بیٹے کو لیے راہ لی پھر پردہ سرا کی

۴۳۳

[illegible]

گو دیدم بھی اگر غش سے اسے ہوش ہویگا
جو کچھ کہ اسے کہنا ہی بھینا وہ کہیگا

۴۳۴

[illegible]

اکبر کے دہان زیر بغل ہاتھ کو دے کر
مسند پہ لٹایا اُسے آغوش مین لے کر

۴۳۵

[illegible]

اتنا تو کیا کردن اور کیا نہ کرون مین
مین بعد ترے بین کرون یا نہ کرون مین

۴۳۶

[illegible]

گو ہوش ٹھکانے نہین اس آن تمہارے
کرنا وہی جو امر ہو شاہان تمہارے

[illegible]

دیکھوں کہیں کب ہوش میں آتا مرا ولی
اے لوگو ہے اب ہاتھ سے جاتا مرا ولی

[illegible]

جب سنی وہ کہہ کر علی اکبر سے پیلے
غش آگیا اسد دم مجھے زہرا کی صدا سے

[illegible]

کانوں میں مرے آتی یہ زہرا کی صدا ہے
بانو مجھے اکبر کا الم تجھ سے سوا ہے

[illegible]

سجاد بھی اور ہاتھ سے صغرا بھی جائے
یارب کہیں زہرا کا پسر ہوش میں آجائے

[illegible]

اے صاحبو کیا مجھ پہ ہے احسان خدا کا
فدیہ ہوا فرزند مرا اور رضا کا

[illegible]

زینب نے کہا بھابھی یہ کیا کہہ رہی تو ہے
تو زوجہ ہے کس شاہ کی اور کسکی بہو ہے

[illegible]

سر ابھی جگر کاٹ رہی غم کی چھری ہے
صاحب ہے بجا آنچ کلیجے کی بُری ہے

[illegible]

سر باپ کے قدموں پہ فدا کر دیا اسنے
سب دودھ کا حق میرے ادا کر دیا اسنے

[illegible]

گر فضل ہو یا حضرت شبیر تمہارا
تو نکلے اذیت سے یہ دلگیر تمہارا

[illegible]

مجکو ہر جو رہی ہاتھوں سے سنبھالے آئی
کوکھ کی آنچ ہی اے ماہ لقا لے آئی

[illegible]

جیسا غم تجکو ہی ویسا ہی مجھے بھی غم ہی
تیرا عالم جو ہی میرا بھی وہی عالم ہی

[illegible]

گو کہ بے دفن و کفن لاشہ پڑا خاک پہ ہی
دھوم پر تیری سرافرازی کی افلاک پہ ہی

۴۵

[illegible]

لاش پر اپنے جگر بند کی پہلے آئے
کیا محبت تھی نہ ہمراہ مجھے لے آئے

[illegible]

گر پڑی لاشۂ فرزند پہ وہ غش ہو کر
ہوش جب آیا تو یوں بین کیے رو رو کر

[illegible]

تجسا مظلوم نہ دنیا مین کوئی ہو وےگا
حشر تک غم مین ترے سارا جہان رووےگا

۴۶

[illegible]

مجکو لاشہ مرے بیٹے کا دکھا دو بابا
میرا سر اسکے کلیجے سے لگا دو بابا

[illegible]

تجسا کوئی نہین اللہ کا عاشق شبیر
کھینچی تلوار نہ بے مرضیِ خالق شبیر

[illegible]

فضل خالق سے تصدق سے تمہارے اے جان
ہوئے حق نے کیے مطلب مرے سارے ارمان

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاس مین نام بھی پانی کا نہ مین لیتا تھا
تشنہ لب دیکھ کے اطفال کو رو دیتا تھا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرا خالق جسے چاہے اسے ممتاز کرے
ذرۂ خاک کو تا عرش سرافراز کرے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی بیخود نہ کیا عالم غش مین مجھکو
کبھی مضطر نہ کیا جوع و عطش مین مجھکو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتلک جان حزین قالب تن سے نکلی
جاہلانہ نہ کوئی بات دہن سے نکلی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ ایذائے عطش بچون نے کیا کیا کھینچی
نہ مگر مین نے ذرا منت اعدا کھینچی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق بجانب ہے یہ صدمہ اسے کیونکر نہ ہو
اسطرح جسکی بہن بلوے مین بے چادر ہو

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا اللہ نے پورا مرا مطلب پیاسے
جو کہ قسمت مین لکھا تھا وہ ہوا سب پیاسے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ مری بیٹی سراپا ہے چلن پر مجھسے
خلق مین صبر کریگی وہ برابر مجھسے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے مری طرح سے وہ تشنہ دہن بھی صابر
تو جو صابر ہے تو ہے تیری بہن بھی صابر

۲۱۹

[illegible]

خون تازہ رخ انور پہ ملے آتے ہیں
نہر کی سمت سے ہیہات چلے آتے ہیں

۲۲۰

[illegible]

لاش شبیر کی کیا سینے سے لپٹائی ہے
آنچ سینے کی دوبارا انھیں نے آئی ہے

۲۲۱

[illegible]

آیا جب شمر لعین اس شہ دلگیر کے پاس
سب سے ٹھہرا نہ گیا اس گھڑی شبیر کے پاس

۲۲۲

[illegible]

تھی زبس پیش نظر تشنہ لبی دلبر کی
شکل شمشیر ہوئی موج ہر اک کوثر کی

۲۲۳

[illegible]

رنگ یہ عشق کا ہے اور یہ اثر پیار کا ہے
یہ لہو لاشۂ عباس علمدار کا ہے

۲۲۴

[illegible]

ساتھ ماں ہوتی تو وہ لاش پہ جا کر روتی
کشتہ شانوں کو وہ آنکھوں سے لگا کر روتی

۲۲۵

[illegible]

یا علی لاشۂ عباس پہ چلیے چلیے
اسکی ماں یاں نہیں رونے کو مجھے لیجلیے

۲۲۶

[illegible]

میرے فرزند کا عاشق ہے یہ ہے یاس مجھے
کم نہیں شبر و شبیر سے عباس مجھے

۲۲۷

[illegible]

سرفراز اور بھی وہ رشک قمر ہو جاوے
لاش پر اسکی تمہارا جو گذر ہو جاوے

۴۳۰
[illegible]

عابد سے بنت رسول آئی ہی رو کے لیے
ترے لاشے پہ بتول آئی ہی رونے کے لیے

۴۳۱
[illegible]

سر و بازو جو کٹے اسکا بھلا کیا غم ہی
بس اگر غم ہی سکینہ کی عطش کا غم ہی

۴۳۲
[illegible]

تھی مظلوم سے رخصت تری جب ہونی تھی
اس رنج میں بیکس کے میں خیمے میں کھڑی روتی تھی

۴۳۳
[illegible]

مرتبہ آج دیا مجکو بڑا حضرت نے
ذرۂ خاک کو خورشید کیا حضرت نے

۴۳۴
[illegible]

گئے تن پر نہ مرے تیر دن کا آنا دیکھا
اور نہ وہ مشک سکینہ کا بچانا دیکھا

۴۳۵
[illegible]

جب تو بڑھنے کو سدھارا تھا میں تھی سکتے
میں نے سہرا رہے جو مرے تھے وہاں ہاتھ ترے

۴۳۶
[illegible]

عاشق سبط نبی کہتی تھی اور روتی تھی
ہاے عباس علی کہتی تھی اور روتی تھی

۴۳۷
[illegible]

رن میں چلتے مری تلوار نہ دیکھی اگر
آپنے جنگ علمدار نہ دیکھی آ کر

۴۳۸
[illegible]

تے نزدیک کے پھر ہٹ گئی میں ای ہے
دم نکلنا ترا دیکھا نہ گیا زہرا سے

۴۳۰

[illegible]

اسی باعث تو پیارا میں بہت باپ کا تھا
مری ماں آپکی لونڈی میں غلام آپ کا تھا

۴۳۱

[illegible]

ستم قوم بد اعمال کو چلکر دیکھو
بہوون اور بیٹیون کے حال کو چلکر دیکھو

۴۳۲

[illegible]

اپنے بیٹون سے سوا تھا تمھین پیار ابھائی
رہا قدمون سے بہت دور تمھارا بھائی

۴۳۳

[illegible]

نار سے آپکی دولت سے ہوئی آزاد تھا
وہ ہی مان آپ نبی زادی ہین اقلیم زادی

۴۳۴

[illegible]

تن بے سر نہین وہ تشنہ دہن چھوڑتی ہے
نہین ما نجائے کے لاشے کو بہن چھوڑتی ہے

۴۳۵

[illegible]

جب تلک جیتی ہے مصروف رہیگی غم مین
بخشے زینب کو خدا صبر ترے ماتم مین

۴۳۶

[illegible]

کبھی غافل نہ مرے حال سے وہ ہوئیگی
جب تلک جیتی ہے منہ ڈھانپے گی اور روئیگی

۴۳۷

[illegible]

ام کلثوم بھی اس تمت کو جی کھوتی ہے
لاشون پہ بھائیون کے بیٹے کے سر روتی ہے

۴۳۸

[illegible]

کہکے یہ لیگئے جنت مین نبی زہرا کو
آگے دلگیر نہ کہہ حال شہ والا کو

[illegible]

دبتا تھا چرخ کہن رنج نیا حضرت کو
کسی منزل میں نہ آرام ملا حضرت کو

[illegible]

کھینچتے آہ تھے اور چشم کو تر کرتے تھے
جبکہ اولاد پہ مسلم کی نظر کرتے تھے

[illegible]

پیٹ کر سر وہ یکایک اشہ دل ریش آیا
بجکو جس امر کا کھٹکا تھا وہی پیش آیا

[illegible]

نہ کیا فرق لعینوں نے حق اور باطل میں
فوج شبیر کی کم ہوتی تھی ہر منزل میں

[illegible]

فلک پیر سے ہر دم ہی شکایت کرتا
اس جوان کا ہی سخن دل میں سرایت کرتا

[illegible]

میں بھی ساتھ آیا ہوں صغر بھی ہی جگلو بھی
جعفر و مسلم ناشاد کی اولاد بھی ہی

[illegible]

گو کہ بھلا یا تھا نہ انو بہ علی اصغر کو
ہر نہ چین آتا تھا اک آن دل مضطر کو

[illegible]

مرا ہولانہ لعینوں میں کہیں گھر جلدی
اس طرف گھر سے چلا ہو وہ اگر جلدی

[illegible]

عرض یوں کرنے لگا دست تاسف ملکر
شاہ سے عرض کرونگا میں مفصل جلکر

۲۱۰

[illegible]

وہ یہ بولا طرف کوفہ سے میں آتا ہوں
بھیجا اک شخص کا کچھ کام کو میں جاتا ہوں

۲۱۱

[illegible]

کیا میں لیجانے اب ہی فاطمہ کے لال کہو
نام اگر ہو مجھے معلوم تو کچھ حال کہوں

۲۱۲

[illegible]

میں لیے کعبے سے وکالت کے لیے بھیجا ہے
اہلِ کوفے کی ہدایت کے لیے بھیجا ہے

۲۱۳

[illegible]

دشمن جان ہوے اظہار محبت کر کے
سب کے سب پھر گئے مظلوم سے بیعت کر کے

۲۱۴

[illegible]

خوف حق بھول کے حاکم سے وہ ملنے لگے
کذب بیعت وہ شقی ازلی کرنے لگے

۲۱۵

[illegible]

آپکے بھائی نے برگشتہ جو دیکھا سب کو
الغرض خانہ ہانی میں رہے اس شب کو

۲۱۶

[illegible]

سر در بستہ نہ حاکم کو بتایا اُسنے
مر دیا اور نہ مسلم کو بتایا اُسنے

۲۱۷

[illegible]

آستین اُسکی قضا نے سو سے کوزہ کھینچی
اُسنے تلوار غرض فوج عدو پر کھینچی

۲۱۸

[illegible]

غالب آئے نہ کسی طرح ستمگار اُس پر
سیکڑوں کو ٹھوں سے پڑنے لگے پتھر اُس پر

۴۱۹
[illegible]
ماننِد حضرتِ سلطان رسل ہے داور
حاکمِ کوفہ ہی تو حاکمِ کل ہے داور

۴۲۲
[illegible]
قتلِ مسلم کی مفصل جو خبر پا منگے
جو کہ نیند میں ہیں وہ بے پوچھے چلے جائنگے

۴۲۵
[illegible]
ہو چکی زینب کو خبر شاہِ اُمم سوتے ہیں
زانوے پاس پہ گردن کیے خم سوتے ہیں

۴۲۰
[illegible]
کہا مسلم نے کہ جسکو ہے خدا کی دہشت
ظلم کا خوف ہے اُسکو نہ جفا کی دہشت

۴۲۳
[illegible]
نہ ادب سے کوئی پردے کو اُٹھا سکتا تھا
خدمتِ شہ میں کوئی شخص جا سکتا تھا

۴۲۶
[illegible]
کیا کہوں جسے جو کچھ مو سے بار ہی ہے
ہو چکی نوبتِ مسلم مری اب باری ہے

۴۲۱
[illegible]
جز تحرِ حبیب کسی نے نہ وہاں پہار اُٹھا
جنگل میں تھا کسی نے نہ اُسے گاڑا تھا

۴۲۴
[illegible]
شہر کوفے میں ہمارا پدر مضطر ہے
اپنے بابا کی طرف سے ہیں اسد مڑ کر

۴۲۷
[illegible]
ابھی حضرت یہ لگے کہنے لگی جا کے بیٹی
شہ مظلوم کی تسلیم کو آؤ بیٹی

[illegible]

عرض کی اُسنے کہ اماں مری جی کھوتی ہین
نہین معلوم کہ اسوقت وہ کیون روتی ہین

[illegible]

نہین منظور کہ مٹجائے نشانِ مسلم
کوئی دنیا مین رہے فاتحہ خوانِ مسلم

[illegible]

ئے فرزندون کو کیون عیرتم اسد کو
آج کیا عونؑ و محمدؑ سے الخین کم ہو

[illegible]

بھائی جلیس مرا مار اگیا مین زندہ ہون
مین بہت منھ سے تری ماں کی شرمندہ ہون

[illegible]

بھیجتے ہو مجھے کس پاس یہ کہتے کیا ہو
تمھین وارث تمھین رہبر ہو تمھین آقا ہو

[illegible]

کون کرتا ہے جدا تجکو تو کیون روتی ہو
بے اجل روح کہان تن سے جدا ہوتی ہو

[illegible]

آگئے حیدرؑ کے عجب بات ہی مسلم کی
حیف صد حیف غریب الوطنی مسلم کی

[illegible]

نہین لونڈی نے محبت مین ذرا فرق کیا
تمنے کسواسطے اے شاہ یہ دا فرق کیا

[illegible]

راند تو ہو گئی قربان دکھ اور زاری
صفِ ماتم کے تو بچو اسنے کی تیاری

[illegible]

…اہ رہتے مین ہین کیونکر مجھے سواس آئے
…ر بانو سے یہ کہ دو نہ مرے پاس آئے

[illegible]

آج کا وقت میسر نہین پھر ہوناہی
دبست پھر پھر شہ بیکس کے لیے روناہی

[illegible]

رونا ہو صاحبو اب مجکو زیادہ ہی یہی
کاٹین سر شاہ کا اعدا کا ارادہ ہی یہی

[illegible]

…نے اس روز کہونگی مجھے پرسا دیجے
…ج رنڈسالے کا جوڑا اب مجھے پہنا دیجے

[illegible]

احمد و حیدر و زہرا کو ہی خورسند کیا
بانو کے روبرو زینہ مراد چند کیا

[illegible]

سمجھو ناچار مجھے اور مجھے مضطر سمجھو
بیکس و کشتۂ بیداد کی دختر سمجھو

[illegible]

…بھی ہو سکتا ہی مسلم کا مین ماتم کرون
…راہ مین اسکی سنائی سنون اور غم نکرون

[illegible]

یہی وسواس ہی اب مجکو کیا ہوناہی
اسکو رونا نہین حضرت کے لیے روناہی

[illegible]

حشر تک بیکس ایسا نہ کوئی ہووے گا
اور غریب الوطن ایسا نہ کوئی ہووے گا

۴۳۰

[illegible]

عرض کی اسنے کہ اماں مری جی کھوتی ہین
نہین معلوم کہ اسوقت وہ کیون روتی ہین

۴۳۱

[illegible]

نہین منظور کہ مٹجائے نشانِ مسلم
کوئی دنیا مین رہے فاتحہ خوانِ مسلم

۴۳۲

[illegible]

ے فرزندون کو کیون غیرتِ اسدؑ [illegible]
آج کیا عونؑ و محمدؑ سے انھین کم [illegible]

۴۳۳

[illegible]

بھائی بیکس مرا مارا گیا مین زندہ ہون
مین بہت منہ سے تری ماں کی شرمندہ ہون

۴۳۴

[illegible]

بھتیجے ہو مجھے کس پاس یہ کہتے کیا ہو
تمھین وارث تمھین رہبر ہو تمھین آقا ہو

۴۳۵

[illegible]

کون کرتا ہے جدا تجکو تو کیون روتی [illegible]
بے اجل روح کہاں تن سے جدا ہوتی [illegible]

۴۳۶

[illegible]

آگے حیدرؑ کے عجب بات ہے مسلم کی
حیف صد حیف غریب الوطنی مسلم کی

۴۳۷

[illegible]

نہین لونڈی نے محبت مین ذرا فرق کیا
تمنے کس واسطے اے شاہ یہ ہدا فرق کیا

۴۳۸

[illegible]

[illegible] تو ہو گئی فریاد کرا دو زاری [illegible]
صفِ ماتم سے تو بھجواؤ انکی بیماری [illegible]

[illegible]

شاہ رتے میں ہیں کیونکر نہ مجھے سواس آئے
تھی بانو سے یہ کہدو نہ مرے پاس آئے

آج کا وقت میسر نہیں پھر ہوتا ہے
زیست بھر پھر یہ بیکس کے لیے روتا ہے

روتا ہے صاحبو اب مجکو زیادہ ہے یہی
کاٹیں سر شاہ کا اعدا کا ارادہ ہے یہی

[illegible]

اس روز کہو نگی مجھے پرسا دیجے
رنڈسالے کا جوڑا اب مجھے پہنا دیجے

احمد وحیدر و زہرا کو ہی خوش پسند کیا
بانو کے رد بروز یہ مراد چند کیا

سمجھو نا چار مجھے اور مجھے مضطر سمجھو
بیکس و کشتۂ بیداد کی دختر سمجھو

[illegible]

ابھی ہو سکتا ہے مسلم کا میں ماتم کر لوں
رات میں اسکی سنائی سنوں اور غم کر لوں

یہی وسواس ہے اب مجکو کیا ہوتا ہے
اسکو رونا نہیں حضرت کے لیے روتا ہے

حشر تک سکینہ ایسا نہ کوئی ہو ویگا
اور غریب الوطن ایسا نہ کوئی ہو گا

۱۲۹

رات بچپن میں بسر کرتی رہی وہ بیکس ہے
گو نجف اس جا سے نزد و بن سے گیا دفن ہو
ہو جسے اس شخص کو تربت و کس تنہا و بیکس کی جگہ
آگے وہ سب بیر دعا مانگ کہ رب اکبر

جلد اب تربت مسلمؑ کی زیارت ہو نصیب

روضۂ حضرت مسلمؑ کی زیارت ہو نصیب

۴۱

[illegible]

بجبر دفنۂ خیر البشر چھٹا ہم سے
سفر نصیب ہوا اب یہ گھر چھٹا ہم سے

۴۲

[illegible]

صغیر ہے ابھی قاسم میں کیا سے بھیجوں
وکیل کر کے سوے کوفہ میں کسے بھیجوں

۴۳

[illegible]

نہیں ملی ہے کہ شکل میں اپنی جس کے کہوں
میں اپنے بھائی کی تشویش ہائے کس سے کہوں

۴۴

[illegible]

سفر کا قصد ابھی بہر مصطفےٰ کرو
وکیل کر کے کسی اور کو روانہ کرو

۴۵

[illegible]

عیال دار ہے اور خستہ حال ہے مسلم
اور اپنے بچوں کا عاشق کمال ہے مسلم

۴۶

[illegible]

یہ آج فکر ہے کیسی یہ ابسار د نا ہے
یقین ہے حادثہ در پیش کوئی ہونا ہے

۴۷

[illegible]

سے جو ساتھ ہر اک فاطمہ کا پیارا ہے
مجھے کسی کی جدائی نہیں گوارا ہے

۴۸

[illegible]

ہے اضطراب بہت کیا کروں نہیں کیا کروں
کسے وکیل کروں میں کسے روانہ کروں

۴۹

[illegible]

کمال شہ کے بلانے کی کد ہے اعدا کو
وکیل کی ہے بڑی فکر ابن زہرا کو

۲۱۰

[illegible]

بہت امام بھی عز و وقار کرتے تھے
بسان زینبؑ و کلثومؑ پیار کرتے تھے

۲۱۱

[illegible]

حسینؑ امام سے تم منصب کمالت لو
میں چاہتی ہوں تمھیں رتبۂ سعادت ہو

۲۱۲

[illegible]

مری طرف سے بس و پیش تم ذرا نہ کرو
میں صدقے آپ یہ جلدی مجھے روانہ کرو

۲۱۳

[illegible]

خدا ہی جانے کہ پھر آؤ نہیں یا نہ آؤ نہیں
نہیں یہ دخل کہ بچوں کو چھوڑ جاؤ نہیں

۲۱۴

[illegible]

یہ سوچ اپنے مرے بدلے سر نثار کیا
گلے لگا لیا اور اسکو خوب پیار کیا

۲۱۵

[illegible]

سفر کے جانے کا آمادہ تو نہ کیونکر ہو
ضرور ہوتا ہے وہ امر جو مقدر ہو

۲۱۶

[illegible]

جدا جو ماں سے مسلم کے لال ہوتے تھے
حرم بھی روتے تھے اور شاہ دین بھی روتے تھے

۲۱۷

[illegible]

میں صدقے آپ پہ شوہر فدا نثار بسر
کروں میں صدقے اگر ہوں مرے ہزار پسر

۲۱۸

[illegible]

خلاف رائے نہ والد کے کچھ کبھی کرنا
جو کچھ کہ باپ تمہارا کہے وہی کرنا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یو ناوے کچھ رکھتے ہم قرابت ہین
ی بتائیو ہم خانہ زادِ حضرت ہین

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو کچھ کہے یہ وہ میرا کلام جانیو تم
بصدق اُسکو کلامِ امام جانیو تم

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور آکے عرض کی یا شاہ حال خوب نہین
مین کس طرح سے کرون کچھ فال خوب نہین

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی سند بھی تو حضرت مجھے عنایت ہو
در ایک خلعتِ رخصت مجھے عنایت ہو

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرشتے عرش پہ یہ تذکرہ لگے کرنے
کفن دیا ہی یہ بھائی کو اپنے سرور نے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ مین نے کچھ نہین مرنے سے جی چھپایا ہی
لیے زیارتِ آخر غلام آیا ہی

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خبر تمھاری ہدایت کی مین جو پاؤنگا
ابھی ہی بھائی کو بھیجا پھر آپ آؤنگا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب اپنے پاس وہ اون کو بھائی سینہ لگاتا تھا
حسین امام کا پیار اُسکو یاد آتا تھا

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنکے اپنے گلے سے لگا لیا شہ نے
زیادہ پہلے سے بھی پیار اُسکیا شہ نے

۲۸

[illegible]

اِس اپنی لونڈی کو صدمہ بڑا دیا تُنے
پھر آئے راہ سے صاحب کیا کیا تُنے

۲۹

[illegible]

جو کوئی سبطِ نبیؐ کی رہِ رضا سے پھرا
نبیؐ و فاطمہؑ سے پھر گیا خدا سے پھرا

۳۰

[illegible]

یہ کہکے پھر توقف وہاں ذرا نہ ہوا
اسی طرح سے سوئے کوفہ پھر روانہ ہوا

۳۱

[illegible]

دیار کوفے مین جب آئے سے سقاوت کی
بہت سے لوگون نے مسلمؑ کی آکے بیعت کی

۳۲

[illegible]

خیال اور نہ کچھ یا شہ امم کیجے
صلاح وقت یہی ہے بیان کرم کیجے

۳۳

[illegible]

جو کیل شاہ سے یہ گشت خون کا طور ہوا
تمام ساکن کوفہ کا رنگ اور ہوا

۳۴

[illegible]

بہت سے لوگ مسلح لعین نے بھجوائے
غرضکہ سامنے ہانی کو وہ پکڑ لائے

۳۵

[illegible]

حوالے کر دے اسے جلد تو مرے لا کر
شتاب مسلمِ مظلوم کو تو پیدا کر

۳۶

[illegible]

خلاف عہد نہ کر شاہ بحر و بر کے ساتھ
یہ جان لے سرِ مسلم ہے میرے سر کے ساتھ

۳۴

[illegible]

یہاں نہ آئیے آفت کا سامنا ہے یہاں
دغا ہے یاں شہِ کون و مکاں دغا ہے یہاں

۳۵

[illegible]

یہ بات سنتے ہی بس مستعد ہوا جلاد
اور اسکو قلعے کے کوٹھے پہ لے گیا جلاد

۳۶

[illegible]

ہر اک جناب کی تعظیم کو اٹھاتا ہوں میں
سلام اپنے بزرگوں کو کر رہا ہوں میں

۳۷

[illegible]

غرض کہ جبکہ شہادت سے بہرہ مند ہوا
لکھا ہے نعرۂ شیرِ خدا بلند ہوا

۳۸

[illegible]

کہ دیکھو سب سرِ مسلم اتارا جاتا ہے
وکیلِ سبطِ پیمبر کا مارا جاتا ہے

۳۹

[illegible]

تماشے کو جو تھی سب خلقتِ خدا آئی
تو واں بتول کے رونے کی تھی صدا آئی

۴۰

[illegible]

زمیں پہ ملعون سے نامرد اس کے اترتے تھے
تمام کوٹھوں سے پتھر بھی اس پہ پڑتے تھے

۴۱

[illegible]

یہ حال دیکھ کے حاکم نے یوں کلام کیا
کہ تو نے کیا ملک الموت کو سلام کیا

۴۲

[illegible]

دعا یہ ملکِ غمِ شہ میں میں ہوں مصروف
الٰہی تعزیہ داری مری نہ ہو موقوف

۴۱

[illegible]

عابدؑ کو اپنے پاس لعین نے طلب کیا
اُس دن بہت امام کا پاسِ ادب کیا

۴۲

[illegible]

سامانِ دفن سب مجھے منگا یا نہ آپ نے
کیوں دھوم سے بہن کو اُٹھایا نہ آپ نے

۴۳

[illegible]

ہجرِ پدر کے درد سے بیجان ہو گئی
عاشق تھی جسکی اُسپہ وہ قربان ہو گئی

۴۴

[illegible]

جب سے کہ اسکے سر سے اُٹھا شہ کا سایہ تھا
نہ سوئی تھی نہ پانی پیا تھا نہ کھایا تھا

۴۵

[illegible]

حاکم جو بھیجے کچھ کسی عنوان نہ لیجیو
تم دشمن حسینؑ کا احسان نہ لیجیو

۴۶

[illegible]

وہ بچی کھانے پینے سے محروم ہی اُٹھی
مظلوم کی جو بیٹی تھی مظلوم ہی اُٹھی

۴۷

[illegible]

برعکس حکم شرع کے کچھ یہ عمل نہ تھا
کہنے میں کچھ سکینہ کے اس سے خلل نہ تھا

۴۸

[illegible]

سب انبیا بہشت سے تشریف لائے تھے
ہاتھوں پہ وہ جنازہ فرشتے اُٹھائے تھے

۴۹

[illegible]

جب قبر میں اتارا تھا تشنہ کام نے
ہاتھوں پہ لے لیا تھا وہ لاشہ امام نے

۲۱۰

[illegible]

اوٹ اپنی مجھسے پھیر لو اور مال و زر بھی لو
گھوڑے بھی اپنے ساتھ لو با کا سر بھی لو

۲۱۱

[illegible]

ہر بار پوچھتی تھی یہ مجھ نا امید سے
کیا اب رہائی ہوگی ہماری یزید سے

۲۱۲

[illegible]

زینب مری بزرگ ہے بنت بتول ہے
جو اسکی رائے ہو [illegible]

۲۱۳

[illegible]

ہر مرتبہ یہ کہتی تھی مین فرط یاس سے
عابد نہ جیتا آئیگا ظالم کے پاس سے

۲۱۴

[illegible]

پر مجھسے یہ کہا کہ تو غمگین ذرا نہ ہو
لیکر حرم کو ساتھ وطن کو روانہ ہو

۲۱۵

[illegible]

چاہا جہان چاہئے بہائے مین شہ ہو نا
شب بھائی کے غم مین شب بھر مین نہ سونا

۲۱۶

[illegible]

اسواسطے مگر مجھے خواہش وطن کی ہے
راہ وطن مین قبر امام زمن کی ہے

۲۱۷

[illegible]

کہدے وہ یہ بشیر اور اسکی سپاہ سے
لیجائین تا کہ وہ ہمین مقتل کی راہ سے

۲۱۸

[illegible]

سر سب شہیدون کے دیے اور نقد کار دیا
رخصت کیا بشیر کو ساتھ انکے کر دیا

۴۱۹

[illegible]

وہ سوختہ جگر سے غم میں گھر گئی
آنکھوں کے آگے شکل سکینہ کی پھر گئی

۴۲۰

[illegible]

وہ دردمند ہی نہیں جسکی دوا کرون
کسکو لگاؤن چھاتی سے کسکی دوا کرون

۴۲۱

[illegible]

کب جیتے جی یہ قہر فلک پھر دکھائیگا
کاہے کو کوئی قبر سکینہ پہ آئیگا

۴۲۲

[illegible]

جاتی ہوں میں وطن مرے ہمراہ تم نہیں
چھٹتی ہو ماں یہ قید سے آرام تم نہیں

۴۲۳

[illegible]

بابا کو اپنے روؤگی اماں کے ساتھ تم
بیٹھوگی سر کو مین تو پکڑلوگی ہاتھ تم

۴۲۴

[illegible]

دیکھو تو کیا ہی قدرت خالق عیاں ہوئی
دفن آکے وہ کہاں ہوئی پیدا کہاں ہوئی

۴۲۵

[illegible]

کیا سخت جان تھی میں کہ نہ مر قید ہی ہوئی
ہم مر چکیں تو قید سے اماں رہا ہوئی

۴۲۶

[illegible]

گر حکم دو تو قبر سکینہ پہ جاؤں میں
اس لاڈلی کی قبر کو رخصت کر آؤں میں

۴۲۷

[illegible]

کلثوم کی رقیہ کی زینب کی پیاری ہو
پیاری حسین امام کی ہم سب کی پیاری ہو

۴۲۸
[illegible]
...س جاکے دم سکینہ کا نکلا تھا خوان پر
...وتی تھی جو بانو تو ڈھانپ کے منہ مسکان پر

۴۲۹
[illegible]
فراسی جگہ ہوئی وہ میری جانی تھی
بہر لکے رونے کی ہین آواز آئی تھی

۴۳۰
[illegible]
...مین جل کے درد کی ماری کی قبر پر
...جل منہ کو ڈھانپ اپنی تو پیاری کی قبر پر

۴۳۱
[illegible]
سجاد مبتلائے تعب کو غش آگیا
عابد کو کیا غش آیا کہ سب کو غش آگیا

۴۳۲
[illegible]
صغرا کو کچھ پیام دو رخصت مجھے کرو
اب شمر یان نہین ہے وصیت مجھے کرو

۴۳۳
[illegible]
مجھ سے ہمیشہ کہتی تھین بھائی وطن چلو
اب مین وطن چلا ہون چلو ای بہن چلو

۴۳۴
[illegible]
اب ہے یہان میرا کچھ نہین کچھ میرا غم نہین
اب تم نہین تو بانو یہ میرے ورم نہین

۴۳۵
[illegible]
یہ جانتی ہون مین سے حاصل نہ ...
پر کیا کرون کہ مانتا یہ دل مرا نہین

۴۳۶
[illegible]
جلدی کرو کہ کوچ مین اب کچھ کی دیر ہے
بالی سکینہ ہے کہان مٹی کا ڈھیر ہے

۴۲۷

[illegible]

بیٹی کی اماں یاد اُسے جب تم آؤ گی
یاں خواب میں نہ آئیں وطن کب آؤ گی

۴۲۸

[illegible]

یارا نہیں ہی صبر و شکیبائی کا مجھے
صدمہ بڑا ہی قبر کی تنہائی کا مجھے

۴۲۹

[illegible]

ایسی نہیں سکینہ جو ہو دفن شام میں
گاڑو تم اسکو قرب حسین امام میں

۴۳۰

[illegible]

کس رنج میں یہ ماں تری آفت نصیب ہی
تو مر گئی وہ مرگ کے بھی اب قریب ہی

۴۳۱

[illegible]

بیگانے ملک میں یہ مری بہین گری
نہ فاطمہ کے پاس نہ شہ کے قرین گری

۴۳۲

[illegible]

مرثیے کا نام ہو گیا بیننگ جلالیا
جو قابل حضور تھی اُسکو بلا لیا

۴۳۳

[illegible]

مشغول جسکی قبر پہ ہوا شک و آہ تھا
وہ سو رہی ہو گی چین سے آغوش شاہ میں

۴۳۴

[illegible]

بوسہ بہن نے اُسکے سر و چشم پر دیا
کوثر سے اُسکو واد اسے سیراب کر دیا

۴۳۵

[illegible]

دلگیر صدمہ ہی مجھے بھی یہ میں کیا کہوں
محشر ہوا جو قبر بنی پر میں کیا کہوں

۴۱

[illegible] بلبل عشق کی بلا میں
[illegible] میں
[illegible] پناہ میں
[illegible] نگاہ میں

زینب کو بیقراری عجب اس گھڑی ہوئی
پردے کے پاس ڈیوڑھی کے آکر کھڑی ہوئی

۴۲

[illegible] ہاں
[illegible] زبان
[illegible] فغان
[illegible] دوان

ان سے نہ کہیو در پہ بہن ہے کھڑی ہوئی
پردے کے پاس تشنہ دہن ہے کھڑی ہوئی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں اب جو نوبت جنگ و جدال ہے
اماں کو کم سنی کا ہماری خیال ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں میری زیست نہ بھائی بغیر ہو
یارب کسی طرح مرے بھائی کی خیر ہو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردے کے پاس دیر سے آنسو بہاتی ہے
کچھ کام ہے ضرور تمہیں ماں بلاتی ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوز دلی سے آپ کلیجہ کباب ہے
مرنے کا اپنے آپ ہمیں اضطراب ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیو کہ ماں تمہاری بہت بے حواس ہے
رو رو کے کہو تو کھڑی ہوئی پردے کے پاس ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امر عظیم اب کوئی در پیش آیا ہے
اماں نے جلد اتنا جو ہم کو بلایا ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی سے بھی عزیز تر اسے اپنی کمائی ہے
گھبرا کے آپ خیمہ سے تشریف لائی ہے

۳۱۰

[illegible]

گواہی ظالمون کا شہ تشنہ کام پر
صدقے کریگی وہ بہن بھائی کے نام پر

۳۱۱

[illegible]

مان کا پیام سنتے ہی آشفتہ حال ہے
تشویش ہے کمال تردد کمال ہے

۳۱۲

[illegible]

بنت فاطمہ کی لاڈلی کی ہے
بیٹی بھی ہے سخی کی بہن بھی سخی کی ہے

۳۱۳

[illegible]

مان کا نہ مانے حکم یہ یارا انہین ہین
ماموں کا چھوٹنا بھی گوارا انہین ہین

۳۱۴

[illegible]

سمجھی کہ ہین ارادے تمہارے بڑے بڑے
سن جاؤ ایک بات مری تم کھڑے کھڑے

۳۱۵

[illegible]

مین آپ چاہتی ہون کہ تمسے وہ کام ہو
راضی جو مجھسے دختر خیر الانام ہو

۳۱۶

[illegible]

حق فاطمہ کے لال کا بھجانے تہین
ماموں کی کوئی بات عدو ملنے نہین

۳۱۷

[illegible]

گو تمکو ایسا جانتی ہون دلحزین نہین
پر جب تلک کہ سر نہ کٹاؤ یقین نہین

۳۱۸

[illegible]

ہر چند یہ یقین ہے کہ تم میرے لال ہو
پر سوچ ہے یہی کہ بہت خرد سال ہو

۲۱۹
[illegible]

صیدا ہیں اور روتے مرے غازی تھے بڑے
دستون کو مارین انکے عدو اجی تھے بڑے

۲۲۰
[illegible]

تلوار چلنے دیکھ کے گھبرا نہ جائیو
بابا کی طرح لاکھ پہ گھوڑے اٹھائیو

۲۲۱
[illegible]

قاسم سے پہلے خلد مین جاؤ تو خوب ہی
اکبر سے پہلے سر جو کٹاؤ تو خوب ہی

۲۲۲
[illegible]

بیٹے تمھین نہ ان کے اب منہ دکھائینگے
ہم آپکے پسر ہین یہان مر کے آئینگے

۲۲۳
[illegible]

فرمایا شہ نے ایسے جو بشاش آئے ہو
پیارون کچھ اپنی امان کا پیغام لائے ہو

۲۲۴
[illegible]

بھائی پہ پیار حد سے زیادہ بہن کا ہی
مین جانتا ہون جو کہ ارادہ بہن کا ہی

۲۲۵
[illegible]

ہم جاؤ فلک کا دین جہانا ضرور ہی
امان کی کیا سفارش اٹھانا ضرور ہی

۲۲۶
[illegible]

کچھ اشک رون آنکھون مین بھر لائے سر جھکا
آئے تمھارے پاس نہ شرما کے رہ گئے

۲۲۷
[illegible]

اب اذن جنگ آپ بھی ہمکو شتاب دین
ہم جاکے کچھ تو اہل جفا کو جواب دین

۱۸

[illegible]

پہلے ہمین نہ قاسم و اکبر کی باری ہو
جو دونون بھاوجون سے تمہین شیر سیلی ہو

۱۹

[illegible]

یہ مان کو تھا تمہارے جو ارمان بیاہ کا
سو کچھ تو آج چاہیے سامان بیاہ کا

۲۰

[illegible]

پہنا تھا اپنے جسم مین جامہ اسی طرح
تھا سر پہ مرتضیٰ کے عمامہ اسی طرح

۲۱

[illegible]

مان نے کہا یہ راست تمھارا کلام ہے
مد نظر مجھے تو بزرگون کا نام ہے

۲۲

[illegible]

پوتے نواسے یہ تو تھے عالی تبارون کے
ثابت نہ کا کیڑے تھے زینب کے پیارون کے

۲۳

[illegible]

اک بار غل یہ پڑ گیا لشکر مین شام کے
لڑنے کو رن مین بھانجے آئے امام کے

۲۴

[illegible]

گھوڑے بڑھائے دیتے ہین ہر اک [illegible]
نوجون کو جیسے نظر آتے ہین شیر سے

۲۵

[illegible]

پیارے نواسے دونون وہ خیبر شکن کے ہین
اے اہل شام بیٹے وہ کس کی بہن کے ہین

۲۶

[illegible]

گھوڑے سمیت دو کیا ہر اک سوار کو
نیزے سمیت کاٹا ہر اک نیزہ دار کو

[illegible]

ہنگام ضرب تیغ عجب آنکا ساتھ تھا
گویا کہ دونوں بھائیون کا ایک ہاتھ تھا

[illegible]

اک جا پہ جمع کے بھاگے ہوون کو پھیر لو
مرتے جو یون نہین انھین تیرون کی مار لو

[illegible]

پھر سے جو دیکھے بھاگتے ملعون سے سلسلے
ہاتھون سے دل پکڑ لیا اسدم امام نے

[illegible]

جسدم وہ زخم کھائین تو تم مرحبا کہو
جب ہاتھ وہ لگائین تو تم مرحبا کہو

[illegible]

کیا دیکھتا ہے حکم یہ گردے سوارون کو
چارون طرف سے مار لین زینب کے پیارون کو

[illegible]

سو ٹکڑے ہو گئے جو دل بیقرار کے
سبط رسول خوب ہی رونے پکار کے

[illegible]

سب کے قدم اٹھا دیے ان بھوکے پیاسون نے
کر لی لڑائی فتح علیؑ کے نواسون نے

[illegible]

یا مرتضیٰ علی مدد مشکلکشائی ہے
یہ آپکے نواسون کی پہلی لڑائی ہے

[illegible]

اسکا جواب دیجیے ہم بیقرارون کو
کیا روتے ہین فرشتے یہ زینب کے پیارون کو

۴۴۶

ان دونون سے بچھڑ کے شہ بیکس گئے
زخمی ہوا درست اسی سے وہ بیکس جو مبتلا
دونا ہے علی ولی سنان ہ الا فغان
اور سینہ حبیب کو جعفر طیار ہ ہر سیہ

دادا ہی روتا پوتے پیاسون کے واسطے
نانا ہی روتا دونون نواسون کے واسطے

۴۴۷

ملکہ دونون لاشے اٹھا لائے پنجتن
جلدی ہ سے روانہ ہوئے خیمہ گاہ کو
دیکھی جب زینب کی لاشون تک ...
زینب کے پاس جا کے ...

بیٹون کے مارے جانے کا مت نام لیجیو
غش کھا کے گر پڑے تو اسے تھام لیجیو

۴۴۸

بیٹے تو دو بیٹے سے پہونچا کہ وہ نکلے
پہچان لئے لاشے بیٹے نے فانا
لاشون کو دیکھ کے گری زینب نزار
کہتی ہوئی وہ آئی سبط بتیمی جان نثار

یون بھانجون کو بھائی مرے لیکے آئے ہین
لاشے لہو مین آپ عرق مین نہائے ہین

۴۴۹

زینب بلا کے کہتے تھے وہ لاشے لائے ہیں
دلگیر ہے دونون لاشون کو دیکھ اور ...
... دونون آنکھون ... ویران ہوا ہے
بولی ... چراغ قضا نے بجھا دیے

رونے کا یہ مقام ہی میرے نہ شور کا
روشن رہے چراغ یہ زہرا کی گور کا

۴۵۰

نیزہ روئے تو دیکھا طرف بنت حیدر خبر
بیٹھی بہن کا صبر ہی کوئی کا اسے زمین
دیکھا تو بہن بیٹھی تھی وہ جسم امام دین
کہتی تھی بھائی زخم دونون پر زمین

بیٹون کے غم مین بیٹھی تھی اور نہ روتی تھی
پھر پھر کے اپنے بھائی کے قربان ہوتی تھی

۴۵۱

پیاری بہن کا دیکھا جب زینب نے بیٹے
بھائی سے بہن کا دل اگر روئے زار زار
بھائی بھانجون کی لاشین لینا ...
مقتل کی سمت کو ...

دلگیر جب تلک جیے شبیر روتے تھے
جسدم دکھائی دیتی تھی ہمشیر روتے تھے

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اذن قاسم نہیں معلوم یہی ہوتا ہی
در خیمہ پہ تو عباسؑ کھڑا روتا ہی

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جو خیمے میں علمدار حسین آتا ہی
قتل سے قاسم ناشاد کے شرماتا ہی

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی کہتی ہے والا سے لو قاسم سے
بیٹے قربان سر شاہ ہیں تو قاسم سے

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقشہ عباسؑ سے کہدو کہ نہ شرماؤ تم
جو کہ ہونا تھا ہوا گھر میں چلے آؤ تم

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانع اذن تمھارا نہ کوئی ہو ویگا
تمھیں جو امر ہی منظور وہی ہووےگا

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقشہ تبدیل ہوا اب وہ دلہن قاسم کا
عضو کوئی نہیں ثابت ہی تن قاسم کا

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ قاسم کا تو قسمت نے دکھایا مجکو
ابھی جینا مرا دکھلائیگا کیا کیا مجکو

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا عباسؑ نے ہی چور سراپا لاشا
شہ مظلوم سے مشکل میں اٹھیگا لاشا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ اگر چاہیں تو بے قدر نہووے عباسؑ
سب کو تو رویا اب اکبر کو نہ رووے عباسؑ

[illegible]

جنگ کے وقت دلاور بھی کہین رہتے ہین
بھائی بیٹے تو اسی دن کے لیے ہوتے ہین

[illegible]

نہ قلم تن سے سر شاہ شہان دیکھیگا
بالکل اس باغ کی ہرگز نہ خزان دیکھیگا

[illegible]

اٹھو اور ہاتھ مین شمشیر و سپر لو عباس
جو وصیت تمھین کرنی ہو وہ کر لو عباس

[illegible]

باغ زہرا پہ ستم ہوتے ہین ہم دیکھتے ہین
نخل نوخیز قلم ہوتے ہین ہم دیکھتے ہین

[illegible]

غم قاسم مین دل اسکا جو ذرا سنبھلیگا
مرا شبیر تجھے رن کی اجازت دیگا

[illegible]

کہا بابا نے کہ جلدی ادھر آؤ بیٹا
باپ کو اپنے ذرا غش سے اٹھاؤ بیٹا

[illegible]

کیا قلم تن سے سر شاہ شہان دیکھو گے نہین
شکل اس باغ کی کسطرح خزان دیکھو گے نہین

[illegible]

ہان نامل تری رخصت مین کچھ اے شیر نہین
رنج کیون کرتا ہے اب اذن مین کچھ دیر نہین

[illegible]

ہچکیان دیر سے نرنیکے لیے بھر رہا ہے
اب کوئی آن مین بے باپ کا ہوتا ہے

[illegible]

ناز اٹھاتے ہیں ہمیشہ شہ والا اسکا
ہے قائم یہ سدا پالنے والا اسکا

[illegible]

آپکا تابع فرمان یہ مقرر ہوگا
خانہ زاد آپکا کہنے سے نہ باہر ہوگا

[illegible]

پہلے قاسم سے مجھے رن کی اجازت نہ ملی
شہ سے ہر چند کہا پر مجھے رخصت نہ ملی

[illegible]

اب اس طفل کے سجاد ہیں امان ہو تم
مطمئن ہوں کہ خبر گیر نگہبان ہو تم

[illegible]

جبکہ ہشیار ہو یہ اور وطن جانا تم
جا نماز اپنی مرے لال سے بچھوانا تم

[illegible]

اب بھی رن کی نہ رضا دیتے تھے بھائی مجکو
مرے بابا نے رضا آکے دلائی مجکو

[illegible]

چومے گا نقش قدم وقت خرام باقر
تم سمجھنا مرے بیٹے کو غلام باقر

[illegible]

پرسا شبیر کا زینب کو وہ دیکر روئے
شاہ کو روئے مرا نام نہ لیکر روئے

[illegible]

ہے جیتے جو یہ حالت ہوئی بھائی تیری
پھر مرے مرنے کی جا تشنہ دہانی تیری

۴۲۰

[illegible]

نہ مرے حال پریشان کی طرف دیکھو تم
اہو میری بھی اماں کی طرف دیکھو تم

۴۲۱

[illegible]

نہر پر پیاسے کا سر تن سے اتارا جاوے
آبرو میری اسی میں ہے یہ مارا جاوے

۴۲۲

[illegible]

روح جانو مرا اسے شاہ کا بھائی سمجھو
گر اسے مار لیا فتح لڑائی سمجھو

۴۲۳

[illegible]

اسی باعث سے تمہیں میں نہیں بھیجا تھا
مرے بابا کا تامل تو نہیں بیجا تھا

۴۲۴

[illegible]

مری حسرت میں کچھ اب کد نہ کرینگے بھائی
حکم حیدر کو کبھی رد نہ کرینگے بھائی

۴۲۵

[illegible]

خوف بیفائدہ ہے وہم تمہیں بیجا ہے
شاہ نے چشمۂ کوثر پہ مجھے بھیجا ہے

۴۲۶

[illegible]

یہ مراد ال تری پیاس پہ قربان ہو جائے
جلدی عباس کی سقائی کا سامان ہو جائے

۴۲۷

[illegible]

جاؤ میدان کو اذن علی عالی ہے
مرے سینے پہ اسی داغ کی جا خالی ہے

۴۲۸

[illegible]

اشتیاق اب ہے ملائک کو تری ہمت کا
تو تو عباس نمونہ ہے مری جرأت کا

۴۱۷
[illegible]

جسم عباسؑ میں کچھ زخم نہ تھے تھوڑے سے
پھر تو وہ شیر ترائی میں گرا گھوڑے سے

۴۱۸
[illegible]

پانی دریا کا مرے ہاتھ میں جس آن آیا
گر پڑا پیاسی سکینہ کا مجھے دھیان آیا

۴۱۹
[illegible]

میں گرا مر آج یہ مجبو تو میں آپکا ہے
وہ تو اک فدیہ تھا بھائی تو حسینؑ آپکا ہے

۴۲۰
[illegible]

شوق دیدار سے دل سینے میں گھبراتا ہے
دم مرا آنکھوں میں یا سبط نبیؐ آتا ہے

۴۲۱
[illegible]

غل مچا شاہ کے بھائی کی سنائی آئی
اس علمدار بہشتی کی نشانی آئی

۴۲۲
[illegible]

مارے غیرت کے نہ آپ آئے سنائی بھیجی
یہ چھدی مشک شہادت کی نشانی بھیجی

۴۲۳
[illegible]

پیاس سے پڑ گئے چھالے مرے سارے منہ پر
اینٹھی جاتی ہے زبان پیاس کے مارے منہ پر

۴۲۴
[illegible]

رو سکا ہوں تو پھر اک آپکے اس نعش کو
بیٹھے ہیں کی بادشاہ اجازت لیکر

۴۲۵
[illegible]

نظر آتی ہے جو اکبر کی یہ حالت مجھکو
ہوتی ہے بانو سے کس وجہ خجالت مجھکو

۴۶

دل پہ ہے غش میں ہوئی شیر کی پیاری دختر
نہیں ہو اسکو ابھی آپ کے مرنے کی خبر
کس قدر بیچاری گی وہ غش سے اٹھ کر
[illegible] سے اسے بلاؤ گی [illegible]

جب طپان خاک پہ بنت شہ والا ہوگی
کس قدر آپکی تب روح کو ایذا ہوگی

۴۷

بولیں زینب میں لاش آئی ہماری یا سیم
[illegible] بھی ابھی اس بات کا میں [illegible]
جب سکینہ بیچاری آئیگی آپ نے [illegible]
[illegible] روح بھی [illegible] ان [illegible]

روح اقدس کا جو خیمے میں گذر ہو والی
لونڈی پر لطف و عنایت کی نظر ہو والی

۴۸

چھوٹا فرزند تھا جو ابکا ہوا رخصت جان
گھر کی کرتا ہو اسکا آہ مرا یا جان کہاں
دل میں دو یا ہو اسکے خنجر کی لگا نشان
ایسے بھیا کی آنکھ میں خون ہوا لالان

کو وہ غم کون مری چھاتی سے لپٹا لیگا
آپ تو قتل ہوئے کون اسے پالیگا

۴۹

چھاتی سے ہو مری اپنا جو ابھی لگ جانا
[illegible] بھی سے میں ہوں زمین [illegible]
[illegible] ہو رہے ہو مری [illegible]
[illegible] اتنا [illegible]

جبکہ وہ اشک بہاتا ہی میں چھپ لی ہو
کھون کیونکر کہ ترے باپ کو میں روتی ہوں

۵۰

بین وہ کرتی تھی جو آئی زینب کی صدا
نیچ بچا بھیج فرزند کے ہمراہ [illegible]
سوئیاں باپ سے اور مان سے ہو جدا
[illegible] اپنے بن زر [illegible]

تیرا فرزند تو ہر طور سے پل جائیگا
وقت قتل شہ مظلوم نہ ٹل جائیگا

۵۱

[illegible] تیری صدا غش ہوئی وہ جگر
[illegible] جب میں [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] وداع آ کر
[illegible] و ماتم [illegible]

خلق پر فضل و کرم تیرا سدا ہو یارب
دفع اس شہر سے جلدی یہ وبا ہو یارب

۹۱

[illegible]

دل میں خیال غربت شاہِ انام تھا
سوکھی زبان پہ بانوے بیکس کا نام تھا

۹۲

[illegible]

دیکھیگی اب جمال تو اُس شکل ماہ کا
تیرے پسر نے رُخ ہی کیا خیمہ گاہ کا

۹۳

[illegible]

دیکھا نہ غیر نے تھا جنازہ بتول کا
پردہ رہا نہ زوجہ سبط رسول کا

۹۴

[illegible]

رستے ہی میں یہ ماہ جبین کام آئیگا
اس غول سے نکل کے کہاں جانے پائیگا

۹۵

[illegible]

آنسو اُمنڈ کے دیدۂ حق بین میں پھر گئے
بانو کے آگے مصلحتاً شہ مکر گئے

۹۶

[illegible]

گھوڑا اُٹھا کے رَن کی طرف پھر گیا تھا وہ
انبوہ اشقیا میں کہیں گھر گیا تھا وہ

۹۷

[illegible]

بے اختیار آتا ہی منہ کو جگر مرا
زخمی پھرا ہی یا کہ سلامت پسر مرا

۹۸

[illegible]

کچھ کام بھی بن آیا ہی اُس نوجوان سے
رن سے پھرا ہی غازی مرا کیسی شان سے

۹۹

[illegible]

جوان جا کے جیتا اُس کے سب کہ لو یاد کر
دوڑ لا کے اُسکو سینے گلے سے لگاؤنگی

۴۱۰

[illegible]

خیمے تلک جو گریۂ شہ کی صدا گئی
صدمہ ہوا یہ بانو کو جو بلبلا گئی

۴۱۱

[illegible]

ہیں بیٹے کی خبر کو شہ بحر و بر گئے
شاید کہ جان سے علیؑ اکبر گذر گئے

۴۱۲

[illegible]

[illegible] جو شور شہ کم سپاہ نے
[illegible] کی لاش علمدار شاہ نے

۴۱۳

[illegible]

ہر بار شاہ کہتے تھے یہ آہ مار کے
آواز مجکو دو مرے جانی پکار کے

۴۱۴

[illegible]

پوچھو تو آن کر کہ خبر کیا ہے آپ کی
لگجاؤ جلد دوڑ کے چھاتی سے باپ کی

۴۱۵

[illegible]

آئے نہ دوڑ کر جو پدر کی صدا سے تم
کیا میری جان ہل نہیں سکتے ہو جا سے تم

۴۱۶

[illegible]

یا ایسے زخمی ہو جو نہ تشریف لا سکے
ماں کی صدا بھی سن سکے نہ خیمے میں آسکے

۴۱۷

[illegible]

بولا کوئی کہ فرق نہیں میری بات میں
گوہر تمہارا ڈوب گیا ہے فرات میں

۴۱۸

[illegible]

بولا کوئی کہ دشت نجف کو چلا گیا
بولا کوئی وطن کی طرف کو چلا گیا

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند تم کہو مجھے باور نہ آئیگا
اکبر پدر کو چھوڑ عمر پاس جائیگا

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دخل کوئی لے گیا ہو اسکو گھیر کے
نیدی بھی بچے ہوتے ہیں خالق کے شیر کے

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے نہیں گیا وہ مرا مہ جبیں کہیں
آفت میں ہے پھنسا علی اکبر یہیں کہیں

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نے یہ سر کو دھر کے وہ غش کھا کے گر گیا
اسپ عقاب پڑ کے نیچے ٹھہر گیا

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے علی کھڑا ہوں میں تیرے دیکھ کر پاس
زہرا ابھی روتی ہے ترے نور نظر کے پاس

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت آپکی ہے سواری کہاں کھڑی
اور میری ماں ہے درد کی ماری کہاں کھڑی

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چشم امام جو نمی جو اسدم امام نے
دیکھا یہ شہ نے فاطمہ روتی ہے سامنے

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائے پدر کا بوسہ پدر رو کے لگا لیا
اکبر کا سر پھر اپنے گلے سے لگا لیا

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل کو ذرا سنبھال اسے ماں پاس لیکے جا
جیتا ہے تیرا لال اسے ماں پاس لیکے جا

۴۳۰

[illegible]

کیا حوصلہ ہی بانوئے آشفتہ حال کا
بیٹا نثار کر دیا اٹھارہ سال کا

۴۳۱

[illegible]

دہشت بہی ہی مجکو کہ جی سے گذر نجائے
مرنے سے میرے رو کے وہ پہلے مر نجائے

۴۳۲

[illegible]

دولہا کو ہوا یہ صدمہ کہ غش آگیا گر پڑی
دیکھا گیا ہو بھی سے نہ غش کھا کر گر پڑی

۴۳۳

[illegible]

دشمن کی طرف نگاہ ہی اسکی لڑی ہوئی
ڈیوڑہی پہ ہی وہ آس لگائے کھڑی ہوئی

۴۳۴

[illegible]

بیٹا تمھین نہ خیمے مین لیجاؤن کسطرح
فرمان فاطمہ نہ بجا لاؤن کسطرح

۴۳۵

[illegible]

اتنے مین ٹھہر ٹھہر کے جو شبیر آئے ہین
بیٹا مرا شہید ہوا لاش لائے ہین

۴۳۶

[illegible]

معذور اب رکھیے گا اب اس غلام کو
بندے کا ہاتھ اٹھ نہین سکتا سلام کو

۴۳۷

[illegible]

بانو بکاری بندون کو شبیر آئے ہین
دیکھو تو غور سے علی اکبر کو لائے ہین

۴۳۸

[illegible]

مان کو جوان بیٹے کا گو داغ کم نہین
اب بھی جو تم شہید نہو اسکا غم نہین

۴۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
...واری ہی کیا سبب کہ ترا رنگ زرد ہی
...اسنہ سے کہا مری چھاتی مین درد ہی

۴۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام ہر طرح سے تمھین ای پسر ہوا
بدلے تمھارے اب مجھے درد جگر ہوا

۴۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا تمکو آفتی اُٹھی مجھ دل جلی کے سامنے
پر بھی مرا کل نہ گیا تیرے جی کے سامنے

۴۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
...نی تھی کیا تمام مرا دلربا ہوا
...ہون صاحبو مرے علی اکبر کو کیا ہوا

۴۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو تم اجل کی نیند کے اسوقت ماتے ہو
پر مین یہی سمجھتی ہون تم مسکراتے ہو

۴۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجکو ابھی تو لاشۂ صغریٰ پہ رونا ہی
بیٹا تمھاری مان کو ابھی رانڈ ہونا ہی

۴۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
...راجوان قضا سے ہم آغوش ہو گیا
...سا ایک بات کرتے ہی خاموش ہو گیا

۴۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان جاؤن یون نہین تشریف لائے ہو
بھیجے ہوے بتولؑ کے مجھ پاس آئے ہو

۴۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دیکھے تمکو ریش سے دنیا کے چھٹ گئے
مان بھی تمھاری لٹ گئی اور ہم بھی لٹ گئے

۴۳

چھاتی سے سکینہ کی لگی رہتی تھی شب بھر
مضطر سی کرو لاش پہ اب بانوئے خستہ جگر
جھولے سے یہ بچہ نکالی تھی بعد بانوئے نوحہ گر
تربت نے کہاں کر آرام فرزند ابن سرور

| |
|---|
| دلگیر اب یہ جا ہے کہ آنسو رواں کروں |
| کیونکر شہادت علی اصغر بیاں کروں |

۴۱

[illegible]

جمالِ سیّد ابرار کو ترستا ہون
امام زادون کے دیدار کو ترستا ہون

۴۲

[illegible]

خیال ہوگا ہمارا شہِ دو عالم کو
امام یاد بہت کرتے ہونگے ہم کو

۴۳

[illegible]

خبر حسین کے آنے کی جبکہ پا لینگے ہم
تو اپنی آنکھیں قدم کے تلے بچھا دینگے ہم

۴۴

[illegible]

کچھ اعتماد ہی انکی نہین اطاعت کا
عجب نہین جو کرین قصد کشت بیعت کا

۴۵

[illegible]

خیال تربت زہرا ہر آن آتا تھا
ہمیشہ روضۂ احمد کا دھیان آتا تھا

۴۶

[illegible]

نہین کچھ انکو تمنائے حکمرانی ہے
کمال میسر و سامان علی کا جانی ہے

۴۷

[illegible]

کبھی نہ پاس سے مسلم کے وہ سرکتا تھا
غرض غلامون مین شبیر کے وہ یکتا تھا

۴۸

[illegible]

لباس غم کے میلے ہین مثل زندان کے
ہمارے کپڑے بدلوائے کون ہن مان کے

۴۹

[illegible]

جو یان سواریِ سبط رسول آئیگی
تو ساتھ بیٹی روح بتول آئیگی

۲۱۰

[illegible]

ہمارے دل جو ہیں کینے سے صاف سمجھو تم
ہماری عرض یہ مطلق خلاف سمجھو تم

۲۱۱

[illegible]

مصر ہیں کوفے کے ساکن طلب کرو شہ کو
مطیع سب ہوئے آگاہ اب کرو شہ کو

۲۱۲

[illegible]

جو انکے فعل ہیں سب خلق پر ہے ظاہر [illegible]
علی سے جو کہ انھون نے کیا وہ ظاہر [illegible]

۲۱۳

[illegible]

اب اسمین قتل ہون بیٹے کہ خون ہو جائے
نہ میرے سر پہ کوئی حجت خدا رہ جائے

۲۱۴

[illegible]

ہمیشہ مسند خیر البشر رہے آباد
تمھاری ذات سے زہرا کا گھر رہے آباد

۲۱۵

[illegible]

خدا کے فضل سے ہو گیا غلام کوفے مین
[illegible] دونون سے ہے میرا مقام کوفے مین

۲۱۶

[illegible]

دیار کوفے کے اخبار تمکو لکھتا ہون
اور انکے موجب اظہار تمکو لکھتا ہون

۲۱۷

[illegible]

نہ میری زوجہ کو یثرب مین چھوڑ آئیگا
کنیز کو مع اولاد ساتھ لائیگا

۲۱۸

[illegible]

پیام آنے کا لکھو وہ ہماری خواہش کو
ہماری سمت سے تسلیم لکھیے اور کو

۴۱۹
[illegible]

خدا کرے کہ ہو صغرے کے طور آنے کا
اشتیاق ہے اس بھائی کے کھلانے کا

۴۲۰
[illegible]

جو ناہ او دین تو کچھ شکل چین کی ہووے
ہمین نصیب زیارت حسینؑ کی ہووے

۴۲۱
[illegible]

جو خیر خواہی کا ہوتا ہے سب وہ طور کیا
نصیب مین ہے لکھا او خط مین او لکھا

۴۲۲
[illegible]

کہا کہ اپنے وطن سے نکل چکا ہو نہین
ابھی خبر نہین مسلم کو چل چکا ہو نہین

۴۲۳
[illegible]

خبر یزید کو پہونچی کہ مسلم آیا ہے
بہت سے لوگون کو بیعت مین شبک لایا ہے

۴۲۴
[illegible]

دیار کوفے مین ابن زیاد کو بھیجا
لعین نے بانی ظلم و فساد کو بھیجا

۴۲۵
[illegible]

کسی مقام مین رستے مین مت ٹھہرنا تو
وہان پہونچتے ہی مسلم کو قتل کرنا تو

۴۲۶
[illegible]

بہت سا خلعت و زر حاکم اسکو دیویگا
وکیل سبط نبی کو جو مار لیویگا

۴۲۷
[illegible]

کسی کو دین نبی کا ذرا نہ پاس آیا
سوائے ہانی و قاضی کوئی نہ پاس آیا

**۴۰**

[illegible]

خیال شہ میں نکلتی ہے آہ سینے سے
خدا کرے کہ نہ نکلے ہوں وہ مدینے سے

**۴۱**

[illegible]

یہی تھا غل کہ سر مسلم اتار لو جلدی
صدا ہر ایک طرف تھی کہ مار لو جلدی

**۴۲**

[illegible]

کسی طرح متعرض نہو حسین سے [illegible]
وطن میں رہنے دو بھائی کو بے خبر [illegible]

**۴۳**

[illegible]

یہ مجکو پوچھیں تو کوئی بہانا کر دینا
جو قتل ہوں میں وطن کو روانا کر دینا

**۴۴**

[illegible]

حسین امام کی بیعت کو چھوڑتے ہو تم
امام خلق کی بیعت کو توڑتے ہو تم

**۴۵**

[illegible]

ہزار تن کو اکیلا جواب دیتا تھ[illegible]
ہر ایک ہاتھ پہ نام حسین لیتا تھ[illegible]

**۴۶**

[illegible]

زرہ بدن پہ کبھی تیغ اور سپر باندھی
اٹھے مصلے سے بس مرگ پر کمر باندھی

**۴۷**

[illegible]

تو ہے برادر شہ نام کو وکیل کا ہے
علی کا بیٹا ہے وہ تو پسر عقیل کا ہے

**۴۸**

[illegible]

زبان سے کہتے تھے تن اس کلام کو سل[illegible]
کہ پھر نہ دیکھنے پایا امام کو مسل[illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنبھلتا وہ تھا دل پر سنبھل نہ سکتا تھا
کوئی کلام زبان سے نکل نہ سکتا تھا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نبی کی آل کا ضایع نہ خون ہووےگا
تو آج ہنستا ہے جتنا کل اتنا روویگا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہان یہ حال ہے مسلم کا جل چکا شبیر
وطن کو چھوڑ کے اپنے نکل چکا شبیر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کمند ڈال دی اُس دم گلے مین مسلم کے
غرضکہ لیگئے مسلم کو پاس حاکم کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھکا کے سر کو گیا بیٹھ بیخطا مسلم
پھر آن کہتا تھا منہ سے خدا خدا مسلم

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے اسکی زوجہ کہین گھر کہین کہین فرزند
یتیم ہوتے ہین مسلم کے نازنین فرزند

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی کے گھر مین نہ رہنے کی تو نے جا پائی
امام وقت سے پھرنے کی کچھ سزا پائی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بدن سے کاٹ سکا سر نہ تو جو مسلم کا
اثر پذیر ہوا آخر آل ہاشم کا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجرم عشق تو ام میکشند و غوغائیست
تو نیز بر سر بام آ چہ خوش تماشائیست

۴۶

زمین پہ جب ہوا اسکو گرتی تو پھر یہین
کسی سے ستم نہیں نکلو مرے کہین
کہ جا بجا ہیں یہ ہوتی ہیں سب سو سے امر ہین
کہ جا بجا ہمکو یہ لکھنا سو سے امر ہین

مری طرف سے یہ لکھنا کہ آپ آئیے گا
جو آئیے گا حرم کو نہ ساتھ لائیے گا

۴۷

سنا ہے دین پہ آئیگا اب مرے بعد
بچھے ہوے ہیں انہیں کے ستم سے زیر بام
سناں سے ہوویگا لاش انکا اور دو گام
سنا ہو وہ ان لاشوں کے نیزوں پہ سر

اسیر ظلم ہر اک میرا دلربا ہوگا
خدا ہی جانے مرے بعد انپہ کیا ہوگا

۴۸

یہ سنکے وہ نظلوم سے وہ لفظ بھی
کہ اب یہ فلک سے روا ہے ہر گھڑی
یہ ناز سے بیابان میں یہ بی بی
اب انکے لاڈلوں کو بھی اسیر کرنا

کمال رنج ہوا زیر آسمان ہمکو
بیان ترستے ہو تم انکو وہ وہان ہمکو

۴۹

یہ کہکے تھی کہ مسلم کا کاٹ ڈالا سر
سر اس قتیل کا لٹکایا قلعے سے در پر
اور اسطرح سے مدینے میں بھیج دی یہ خبر
سر اسکا پھینکا بالائے قلعے سے اب

پکارتا تھا وہ تن سر کٹا حسین حسین
ہر ایک زخم سے لکھی تھی یہ صدا حسین حسین

۵۰

اور اسکی لاش تھی رستے میں کھینچے اعدا
منادی کرتا تھا ظالم یہ اسطرح سے ندا
جو کوئی ہووے گا عاشق حسین بیکس کا
لگیگی اسکو بھی آخر انہی کے سر کی جزا

جب آیا کوفے میں حضرت کا سر کٹا دلگیر
سر حسین سے مسلم کا سر ملا دلگیر

۹۱

[illegible]

درپیش سب کو یہ امر ناگزیر ہے
یکساں اسی سفر میں امیر و فقیر ہے

۹۲

[illegible]

امداد کے لیے یہ ہمیں گو پکارا ہے
گر سہل قبض روح یہ خالص ہمارا ہے

۹۳

[illegible]

سب نام تابہ مہدیؑ ہادی بتائینگے
کس کس طرح غلام کو اپنے بچائینگے

۹۴

[illegible]

یکساں وہاں ہے قدر سلیمان و مور کی
دشوار سب سے اول منزل ہے گور کی

۹۵

[illegible]

ہوتا ہے ماں کی گود کی صورت حصار قبر
آسیب برائے نام ہے ہوتا فشار قبر

۹۶

[illegible]

میرا محب ہے اور ہے میرا غلام یہ
رویا مرے حسینؑ کو ہے صبح و شام یہ

۹۷

[illegible]

سو درگہ خدا میں گرامی ہیں پنجتن
اور راہ منزلوں کے بھی حامی ہیں پنجتن

۹۸

[illegible]

کہ رب وہ ہے کوئی نہیں جس کا شریک ہے
عادل ہے وہ کریم ہے اور لاشریک ہے

۹۹

[illegible]

اسکے سوا نہیں کوئی بخشش کا حیلہ ہے
ہاں اک قوی حسینؑ کے غم کا وسیلہ ہے

۲۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونا ہی فرض فاطمہؑ کے نور عین پر
یاد و ستو جو گذری مصیبت حسین پر

۲۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اولاد کا خیال نہ غربت کا دھیان تھا
بس شاہِ دیں کو بخشش امت کا دھیان تھا

۲۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا حال غیر مومنوں کے کارساز کا
شہ نے کیا بصدق ارادہ نماز کا

۲۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند اس جگہ نہیں کچھ میرا کام ہی
معمول سے پر آیا یہاں یہ غلام ہی

۲۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحکم خدا سے قبض مری جان کیجیے
سن لیجے ایک بات تو احسان کیجیے

۲۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خویش و پسر کٹائے ہیں امت کے واسطے
کیا کیا تعب اٹھائے ہیں امت کے واسطے

۲۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکھتا بس اتنی بات کی ہی آرزو حسین
محشر میں آ کے نانا کے ہو سرخرو حسین

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر اب اجل اذیت عقبیٰ نہ ہووے گی
تیرا جو دوست ہی اسے ایذا نہ ہووے گی

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدے میں کاٹی شمر نے گردن نمازی کی
امت کی شہ نے تیغ تلے کارسازی کی

۱۹
[illegible]
[illegible]
جو دیکھا [illegible]
[illegible]

جب بعد قتل فوج سوے خیمہ پھر پڑی
بی بی علی کی خاک پہ غش کھا کے گر پڑی

۲۰
[illegible]

زادون کو قید کرکے کیا قصد شام کا
بے دفن چھوڑا ریتی پہ لاشہ امام کا

۲۱
[illegible]

ظاہر ہوا جو حال شہ دین پناہ کا
بچو کو پہنچے سوم کیا دفن شاہ کا

۲۲
[illegible]
تھا دفن [illegible]
[illegible]

مدفون کیا اسی نے شہ مشرقین کو
خاک لحد میں ہم نے اتارا حسین کو

۲۳
[illegible]

مرقد سے بولے یاس نہ کچھ زینہار کر
بدلے مرے محبون کے مجبر فشار کر

۲۴
[illegible]

راحت ہوا وہ یا بنگاہان کی کنار سے
مدفون یہان کا ہوگا نہ واقف فشار سے

۲۵
[illegible]

حضرت فشار قبر سے کیا تم کو کام ہے
اس سے بری وہ ہے جو تمھارا غلام ہے

۲۶
[illegible]

زہرا علی و احمد و شبیر بھی آئے ہیں
چاروں بزرگ آپ کے تشریف لائے ہیں

۲۷
[illegible]

امت کو بخشوا لیا اور بخشوائے ہو
کس کس طرح سے عاصیوں کو [illegible]

**۴۳۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجان ہو جو کہ دوستی بوتراب میں
گر نا ہو اسکو تنگ سوال و جواب میں

**۴۳۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر حکم حق یہ ہوگا فرشتوں کو جاؤ تم
پیارے مرے شفیعِ محشر کو لاؤ تم

**۴۳۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہد و یہ مومنوں سے کہ آہیں بھرو نہ تم
جو چودہ شفیع رکھتے ہو اتنا ڈرو نہ تم

**۴۳۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر ہی یہ حدیث اور ام الکتاب سے
سب کی رجوع حشر کو ہی بوتراب سے

**۴۳۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہد و کہ خواب عیش رہا اسقدر نہیں
ہی آج روز حشر کا تمکو خبر نہیں

**۴۳۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکر اجازت اس گھڑی رب کرام سے
لپٹیگی ماں حسین علیہ السّلام سے

**۴۳۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو کچھ ہماری نذر کو لائے ہو لاؤ تم
اپنے شفیع حشر کو اسدم بلاؤ تم

**۴۳۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبار دیکھ جائیگا محشر کی صف کو سب
چھانٹینگے شیعان علی اک طرف کو سب

**۴۳۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رونے والے اور یہ پیرو ہمارے ہیں
ہمکو سوا ہ صغر و اکبر سے پیارے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| ہو قبر مین انکو دیکھون جیسا حال زشت مین | عالم کا دستگیر ہے مشکلکشا علی | حضرت کا نام لیکے جو مومن پکارینگے |
| اور بعد مین انکو جاتا ہون لیکر بہشت مین | پل سے کرو عبور کہو منہ سے یا علی | اک اک کا ہاتھ تھام کے مولا پکارینگے |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| مومن کہینگے دل کے مقاصد بتائیے | کھایا ہے میرے غم مین انھون نے یہ سو برس | آدیگی فاد خلوا کی صدا اس صدا کے ساتھ |
| ہان ہم بھی تمھارے پاس رہے ہم تمھارے مین | یارب تو انکو بخشدے جو مجکو روئے ہین | سب جاینگے جنان مین شہ کربلا کے ساتھ |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| مرقد مین بھی سامنا ہمین اک حسین کا ہوا | تیرا حسین صادق الاقرار نام ہے | پل پر مرے بھی ہاتھ مین حیدر کا ہاتھ ہے |
| جب سامنا لحد مین نکیرین کا ہوا | میرا کریم وار حسم دغفار نام ہے | اور میرا حشر شہ کے غلامون کے ساتھ ہے |

۴۱

[illegible]

ایک ماں باپ پہ آنے نہیں دیتا ہرگز
کام کو ہاتھ لگانے نہیں دیتا ہرگز

۴۲

[illegible]

پیش شہ خط وہی پڑھتا تھا ہر اک جا آکے
اور جواب انکے وہی لکھتا تھا آگے شہ کے

۴۳

[illegible]

ہنسکے کہتے تھے نہیں سن میں کچھ ایسا اکبر
حق جو ہمت دے تو اٹھارہ برس کے ہم ہیں

۴۴

فضل الٰہی سے جوان [illegible]

[illegible]

بیعت ہر میں سبب اپنے آرام کا ہوں
جبکہ سب کام کریں آپ میں کس کام کا ہوں

۴۵

[illegible]

جھولیاں بھرتے تھے سامع سخن اکبر سے
پھول جھڑتے تھے ہمیشہ دہن اکبر سے

۴۶

[illegible]

مطلع بیٹے کو اس حال سے کم کرتے تھے
آپ شبیر جواب انکے رقم کرتے تھے

۴۷

[illegible]

کون سا وقت تھا اکبر سے جو آرام نہ تھا
شاہ کو غیر عبادت کے کوئی کام نہ تھا

۴۸

[illegible]

علم بھی خوب تھا اور یاد فن رزم بھی تھا
صاحب خلق بھی تھا اور وہ اولو العزم بھی تھا

۴۹

[illegible]

ہوئے شہ سہل تھا یہ ایسی کوئی دراز نہ تھا
سچ تو یہ آل نبی میں کوئی غماز نہ تھا

۲۱۰

[illegible]

اگر مظلوم کے راحت جان ہو پیارے
جاے اندیشہ یہی ہے کہ جوان ہو پیارے

۲۱۱

[illegible]

اک جو بیچ اگر ہے تو ہے غم مجکو بھی
کرنے دو ایک جواب انکار قسم مجکو بھی

۲۱۲

[illegible]

نرم ہان مجکو تو ہے گو آمین بے شرمی ہے
سخت گو گو کہ وہ ظالم ہین ادھر نرمی ہے

۲۱۳

[illegible]

سچ ہے تقدیر سے افزون کوئی تدبیر نہیں
حجت اتمام یہ ہم کرتے ہین تحریر نہیں

۲۱۴

[illegible]

مجھے تم احمد و حیدر کے برابر سمجھو
یہ نہ سمجھو تو فقط سبط پیمبر سمجھو

۲۱۵

[illegible]

عرض کی شہ سے کہ ان لوگون نے لکھا کیا ہے
اب یہ ارشاد ہو حضرت کہ ارادا کیا ہے

۲۱۶

[illegible]

حمد یزدان کا ہے جو بحر وہ بے ساحل ہے
وہی حاکم وہی منصف ہے وہی عادل ہے

۲۱۷

[illegible]

تم مرے قول کو قرآن کا آیا سمجھو
رہو ایمان پہ قائم مجھے سچا سمجھو

۲۱۸

[illegible]

جان زہرا ہون مجھے تنگ زیادہ نہ کرو
نام بیعت نہ لو لڑنے کا ارادہ نہ کرو

۱۹

[illegible]

واقفِ حق نہیں یہ فرقۂ ناواقف ہے
ہاں اُس قصد تمہارے سے خدا واقف ہے

۲۰

[illegible]

بیٹا گھبراتے ہو کیوں وقت قریب آتا ہے
دل میں جو قصد تمہارے ہے وہ کھلجاتا ہے

۲۱

[illegible]

... ستمگار دون سکینہ چھوڑا
... تنگ جو ... شہ کہ مدینہ چھوڑا

۲۲

[illegible]

اسکو شبیرؑ کا منظور نظر تھا آرام
شاہ کو اُس سے غرض آٹھ پہر تھا آرام

۲۳

[illegible]

کہہ رہا تھا یہی شبیرؑ نسا سے گھر سے
جو کہ درکار ہو کہنا وہ علی اکبرؑ سے

۲۴

[illegible]

کوفے میں جیبر ... جو تحفہ ہوں ہی بنا
بندے دو اور بھی بھیجا مجھے بنوا دینا

۲۵

[illegible]

پہلے تو فاطمہؑ صغرا کی بلائیں لونگی
دونوں وہ بندے میں غنات سفر کی دونگی

۲۶

[illegible]

نذر میں شہ کی یہ دینار لئے آئے تھے
لےکے اکبرؑ سے یہ میں نے وہاں گرہ دل کے

۲۷

[illegible]

ہر طرف شیون و اندوہ تھا اور ماتم
لشکر سبط پیمبرؑ کا عجب عالم تھا

۴۲۸

[illegible]

یاں کے ہر ذرے سے خالق کی قسم واقف ہیں
خیمہ گہ مقتل و جنگاہ سے ہم واقف ہیں

۴۲۹

[illegible]

مرد مقتول یہاں آج ہیں ساری بیکل
حسن تدبیر ہے اس جا پہ تمہاری بیکل

۴۳۰

[illegible]

بولے شہ فائدہ کیا رنج جو اعدا دیتے
ورنہ ہم نہر پہ خیمہ وہ اکھڑوا دیتے

۴۳۱

[illegible]

سن لو تم اور یہ کہہ دو ابھی سب یاروں سے
کبھی تکرار نہ تم کرنا ستمگاروں سے

۴۳۲

[illegible]

تعب و رنج تھا گو شام کے سب لشکر کو
پر قلق سب سے زیادہ تھا علی اکبر کو

۴۳۳

[illegible]

کوئی کہتا تھا بہت بھوک نے مارا مجھ کو
کوئی کہتا تھا نہیں پیاس کا یارا مجھ کو

۴۳۴

[illegible]

روز عاشورہ کو ہم سوئے جناں جائیں گے
دو گھڑی دن ہے سب اب خون میں نہائیں گے

۴۳۵

[illegible]

شرم سے تشنہ لبوں کے سر اقدس خم تھا
تین دن سے علی اکبر کا عجب عالم تھا

۴۳۶

[illegible]

بچے غل کرتے جو اس اور بھی گھبراتے تھے
پانی جب مانگتا تھا کوئی تو رو دیتے تھے

[illegible]

شہ نے ارشاد کیا دیر نہ زنہار کرو
جاؤ میدان میں اور خوب سی تلوار کرو

[illegible]

گو کہ فرزند تھے پر تشنے بہت ڈرتی تھی
خوش ہو تم یا کہ خدا منہ کو نکا کرتی تھی

[illegible]

نیزۂ ظلم نے آخر ہی ترا کام کیا
وہ سمجھتی ہی مرے بھائی نے آرام کیا

[illegible]

پانی کے آنے کا اب کوئی بھی یارا نہ رہا
کس سے ہم حال کہیں کوئی ہمارا نہ رہا

[illegible]

پاس کچھ تم مرا اس آن نہیں کرتے ہو
اور تو کیا پانی کا سامان نہیں کرتے ہو

[illegible]

کیا کہوں اس سے کہ مرتے کبھی کہیں جاگو گے
ایسے سوئے ہوئے جز حشر نہیں جاگو گے

[illegible]

ہم جو روتے ہیں مخاطب بھی نہیں ہوتے ہو
کیا ہی آرام سے ہمشکل نبی سوتے ہیں

[illegible]

کوئی اپنا نہیں پانی کے لیے جس سے کہوں
سوئے کوثر گئے سب حال اب کس سے کہوں

[illegible]

سب سے افزوں جو غم اہر رشک قمر اکبر
ظاہر اعلم امامت سے خبر اکبر

۴۶

[illegible]

کہا عابد سے کہ اے رشکِ مسیحا اٹھو
چچا اکبر کو غش اب آیا ہے بابا اٹھو

۴۷

[illegible]
دادا صاحب [illegible]

میں بھی کہتی ہوں غش ایسا نہیں ہوتا ہے
یہ نہیں سوتے نصیبا یہ مرا سوتا ہے

۴۸

[illegible]
ان سے [illegible]

سر سے لے پانوں تلک زخم کئی ہیں تر اکبر
زخم کھائے ہیں کیا کوئی جگر پر اکبر

۴۹

میں کوئی چیز طلب کرتا تھا بابا سے اگر
بابا فرماتے تھے لو اپنے چچا سے جا کر
دادا صاحب بھی فرماتے تھے اے اکبر
میوہ بازار سے اکبر کو دلا دو آ کر

رخصتِ عم خون سے سب لال ہے میں جیتا ہوں
[illegible] والوں کا یہ حال ہے میں جیتا ہوں

۵۰

بے کس بابا در مضطر سے یہ آفت ہے عیان
سنتے ہی خیمے کی ڈیوڑھی سے امامِ دو جہان
ہوئی اک شور میں [illegible] گریہ و زاری
لے کے خیمے سے وہ لاش بسوئے میدان

آ گئے دلگیر دعا کر کہ خدا سے اکبر
آج بر لا مری حاجت کو برائے اکبر

۹۱

[illegible]

اکبر پہ فدا اصغر و سجاد پہ غش تھی
بھائی پہ بھی اور بھائی کی اولاد پہ غش تھی

۹۲

[illegible]

خواہر شہ بیکس کو تھی مادر کے برابر
اور بھانجے تھے عابد و اکبر کے برابر

۹۳

[illegible]

یہ دونوں مرے بھانجے پل کر جو جواں ہیں
خورسند بہت مجھ سے امیر دو جہاں ہیں

۹۴

[illegible]

ہو جیسا غش اینہ نہیں یہ جان حزیں ہے
کچھ بیٹوں میں اور بھانجوں میں فرق نہیں ہے

۹۵

[illegible]

بیٹوں سے غرض پیار سوا کرتی تھی ان کو
اک آن نہ آنکھوں سے جدا کرتی تھی ان کو

۹۶

[illegible]

کہنے لگا یوں پاؤں پہ شبیر کے گر کر
خالق کرے تم آؤ وطن خیر سے پھر کر

۹۷

[illegible]

کیا آتش غیرت سے میں اب خستہ دل ہوں
آزار کے باعث سے میں حضرت سے خجل ہوں

۹۸

[illegible]

یہ بھانجے جو دونوں ہیں خدمت میں تمہاری
فردوس تلک جائیں رفاقت میں تمہاری

۹۹

[illegible]

سمجھو نہ مرے ساتھ جگر بندوں کو بھائی
خدمت کے لیے رہنے دو فرزندوں کو بھائی

۱۰

[illegible]

بالاہی بہن نے انہیں کیا کرنے ہو حضرت
یون بھانجوں کو اپنے جدا کرنے ہو حضرت

۱۱

[illegible]

شکل جگہ انکے لیے ہوتی ہے زینب
اولاد کے دن کے لیے ہوتی ہے زینب

۱۲

[illegible]

انکے لیے تم ہو جو دنیا ہو تو تم ہو
اب انکے ہو تو تم ہو جو آقا ہو تو تم ہو

۱۳

[illegible]

تم عرض کرو خدمت سلطان زمن مین
صدقے گئی بھابھی انہیں چھوڑ کے وطن مین

۱۴

[illegible]

اس بے سر و سامان سے تم جاؤ سفر مین
اور دونون جگر گوشون کو مین رہنے دون گھر مین

۱۵

[illegible]

جاتے تیز قدم جو شہ دین راہ رضا مین
تقدیر نے ہے پہنچا دیا میدان بلا مین

۱۶

[illegible]

لڑنے لگا ہر مونس و دلبر شہ دین کا
گھٹنے لگا وہ تھوڑا سا لشکر شہ دین کا

۱۷

[illegible]

مسلم کے پسرون کے لیے رونے ہو یا رو
یا خوف زدہ جنگ سے تم ہونے ہو یا رو

۱۸

[illegible]

رونا اسی اندیشے سے امان ہمین اب ہے
ہون قید جو حیدر کے نواسے تو غضب ہے

۳۹

[illegible]

تم دونون کے معلوم ہین حضرت کو ارادے
اغلب ہے کہ ماموں نہین اب ان کی رضا دے

۴۰

[illegible]

جس واسطے لائی ہو وہ اس آن کرو تم
بھائی پہ جگر گوشون کو قربان کرو تم

۴۱

[illegible]

رو رو کے [illegible] حال ہوا سبط شہ دین سے
جاتے ہیں [illegible] فوج لعین سے

۴۲

[illegible]

کیا اس گھڑی اعجاز شہ جن و ملک ہے
خورشید و قمر یان اُتر آئے ہین فلک سے

۴۳

[illegible]

یہ غنچۂ دامن بھانجے ہین سبط نبی کے
جعفر کے یہ پوتے ہین نواسے ہین علی کے

۴۴

[illegible]

سمجھاے کو ان دونون کو کہ رن کو نہ جائین
کم سن ہین یقین پڑتا ہے پا تو نہین آجائین

۴۵

[illegible]

دل ہاتھ مین لو جا کے ہر اک ماہ جبین کا
پر نام حقارت سے نہ لینا شہ دین کا

۴۶

[illegible]

پہلے تو تھے تم تیغ و سنان تول کے آئے
اب کیا ہے جو ہتھیار رہو تم کھول کے آئے

۴۷

[illegible]

واللہ کہ مرنا ہے اسے شاق تمھارا
کیا عمر سعد ہے مشتاق تمھارا

۴۲۸

[illegible]

گر زمیں سے اسد مر نہ کوئی قتل یہاں ہو
پھر جعفر طیار نہ بے نام و نشاں ہو

۴۲۹

[illegible]

نادان طمع مال کی دکھلاتا ہے ہمکو
کم عمر جو سمجھا ہے تو بہکاتا ہے ہمکو

۴۳۰

[illegible]

کہتا ہے بھلا کھینچتا قوم قریشی کا
نانی کو سدا فخر رہا فاقہ کشی کا

۴۳۱

[illegible]

دنیا میں جو ہے حیدر کرار کا دشمن
پہلے وہ ہوا جعفر طیار کا دشمن

۴۳۲

[illegible]

تم دونوں سے کیوں اہل جفا نے یہ کہا تھا
یہ وقت لڑائی کا ہے یا کرتے ہیں باتیں

۴۳۳

[illegible]

لڑنے لگو غافل نہ رہو اے مرے پیارو
اب کچھ نہ سنو اور نہ کہو اے مرے پیارو

۴۳۴

[illegible]

سب نے کہا اب انسے نہ تقریر کرو تم
بس دو سے انکو ہدف تیر کرو تم

۴۳۵

[illegible]

قامت کی طرف بن گئی طرف میاں تم
دیکھو نہ مجھے انکی طرف دیکھو میاں کردو تم

۴۳۶

[illegible]

صلع ... جاتی ہے عجب لطف حسینی
کیونکر [illegible] ہوئے جوانان حسینی

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم دونوں کے معلوم ہیں حضرت کو ارادے
اغلب ہے کہ ماموں نہیں اب ان کی رضا دے

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس واسطے لائی ہو وہ اس آن کرو تم
بھائی پہ جگر گوشوں کو قربان کرو تم

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئیں گے حالِ بوسہ آنکو شہ دیں سے
جاتے ہیں یہ قابل ہو یہ وہ فوج لعیں سے

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا اس گھڑی اعجاز شہ جن و ملک تھا
خورشید و قمر یاں اتر آئے ہیں فلک سے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ غنچہ دہن بھانجے ہیں سبط نبیؐ کے
جعفر کے یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علیؑ کے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھائے کو ان دونوں کو پھر دفعتاً جائیں
کم سن ہیں بھلا بن پڑتا ہے یا نہیں آجائیں

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل ہاتھ میں لو جا کے ہر اک ماہ جبیں کا
پر نام حقارت سے نہ لینا شہ دیں کا

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو تھے تم تیغ و سناں تول کے آئے
اب کیا ہے جو ہتھیار رہو تم کھول کے آئے

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واللہ کہ مرنا ہے آسے شان تمہارا
کیا عمر سعد ہے مشتاق تمہارا

۴۳۰

[illegible]

گر تم ہیں سے اسد م نہ کوئی قتل یہاں ہو
پھر جعفر طیار نہ بے نام و نشاں ہو

۴۳۱

[illegible]

دنیا میں جو ہے حیدر کرار کا دشمن
پہلے وہ ہوا جعفر طیار کا دشمن

۴۳۲

[illegible]

سب نے کہا اب ان سے نہ تقریر کرو تم
بس دو سے انکو ہدف تیر کرو تم

۴۳۳

[illegible]

نادان طمع مال کی دکھلاتا ہے ہمکو
گر عمر جو سمجھا ہے تو بہکاتا ہے ہمکو

۴۳۴

[illegible]

تم دونوں سے کیوں اہل جفا کرتے ہیں تکرار
یہ وقت لڑائی کا ہے یا کرتے ہیں باتیں

۴۳۵

[illegible]

قامت کی طرف ان کی طرف دھیان ہے تم
دیکھو نہ مجھے انکی طرف دھیان کرو تم

۴۳۶

[illegible]

شہرہ ہے بھلا کعبہ تا قوم قریشی کا
ثانی کو سدا فخر رہا فاقہ کشی کا

۴۳۷

[illegible]

لڑتے لگو غافل نہ رہو اے پیارو
اب کچھ نہ سنو اور نہ کہو اے پیارو

۴۳۸

[illegible]

صلابت نہیں جاتی ہے عجب لطف حسینی
کیونکر عمری ہوتے جوانان حسینی

۴۱۸

[illegible]

حضرت نے کہا عونؑ تو نرغے مین گھرا ہے
وہ دوسرا گھوڑے سے سنان کھا کے گرا ہے

۴۱۹

[illegible]

بانو کی طرف دیکھ کے بولے شہ عالی
روتی ہے کھڑی سامنے یہ پالنے والی

۴۲۰

[illegible]

زینب نے کہا مطلب شہ جان گئی ہون
مان جائے کی دانست کے قربان گئی ہون

۴۲۱

[illegible]

میدان سے مرے غنچہ دہن ساتھ ہی آوین
وان ساتھ سدھارے تھے یہان ساتھ ہی آوین

۴۲۲

[illegible]

تم پیار کرو انکو مین اکبر کو کرونگی
لاش اسکی جب آئیگی تو مین بین کرونگی

۴۲۳

[illegible]

بانو نے یہ کی عرض تامل نہیں کیا ہے
تم بین کرو شوق سے حضرت کی رضا ہے

۴۲۴

[illegible]

ان دونون جگر گوشون کو چھاتی سے لگا کر
خیمے مین لے آئے شہ مظلوم اٹھا کر

۴۲۵

[illegible]

بیٹھی سر عریان پہ پڑے ہاتھ تمہارے
تم بین کرو مین بھی کرون ساتھ تمہارے

۴۲۶

[illegible]

کرنے لگی یہ بین کہ اللہ ری قسمت
تم فدیۂ شبیرؑ ہوے واہ ری قسمت

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کا نہ یہ مادر غمگین کا اثر تھا
اللہ یہ تعلیم شہ دین کا اثر تھا

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں بھرتے تھے کب دم میں اپنا غلط سے
اب ہو خدا کی قسم اچھے ہوا زل سے

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتی ہو ابھی تو یہ جگر دشمنوں کے غم میں
اب ہوتی ہیں بھائی کی زینب کو مدد میں

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں رہتے تو حاصل یہ سعادت تو نہ ہوتی
ان ہمشیوں میں چاہ رہ مری عزت تو نہ ہوتی

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں سنتی بھی ہوں فاطمہ چلاتی ہیں ہر دم
بی بی کی سی آواز مجھے آتی ہے ہر دم

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ رو رو کے دعا کر
یا رب تو مجھے ذبح ہر اک کے ادا کر

۴۱

[illegible]

جاتے ہیں کعبے کو شہِ والا مدینے سے
حضرت کو دشمنوں نے نکالا مدینے سے

۴۲

[illegible]

جو جان و دل سے سبطِ پیمبر کے ساتھ ہیں
تن بیکس تن کے ساتھ ہیں سر سر کے ساتھ ہیں

۴۳

[illegible]

تم وہ ہو چھوڑ جاؤ گے جو مجکو راہ میں
یہ وہ ہیں سر کٹا مینگے جو قتل گاہ میں

۴۴

[illegible]

پھر اک سے بار بار بغلگیر ہوتے تھے
اک اک کی شکل دیکھتے تھے اور روتے تھے

۴۵

[illegible]

کیا غم تو جو کوئی مددگار میرے ساتھ
خیر النسا کی روح ہے غمخوار میرے ساتھ

۴۶

[illegible]

زینب کا نام سنتے ہی تشریف لے گئے
ڈیوڑھی پہ سب کو چھوڑ کے گھر میں چلے گئے

۴۷

[illegible]

امداد اور کمک مرے خالق کے ساتھ ہے
سے ساتھ کوئی یا کہ نہ دے موت ساتھ ہے

۴۸

[illegible]

جو ہیں رفیق میرے یگانوں سے کم نہیں
کثرت جو ہے ساتھ نہیں اسکا غم نہیں

۴۹

[illegible]

آغازِ اسکا رنج دکھاتا ہے اے بہن
انجام نیک پر نظر آتا ہے اے بہن

۲۱۰

[illegible]

منظور رہی خدا کو بربادی حسین
بھائی ہوا اسکو بسر و سامانی حسین

۲۱۳

[illegible]

کچھ ہاں پھوپھی بھی تب ہین آنکھین لائی مرے
آپس مین باتین کرتی ہین مجھسے چھپائی مرے

۲۱۶

[illegible]

پھر و منہ سکینہ اگر پانی لا سکی
تو جا نماز آپکی کبرا بچھا سکی

۲۱۱

[illegible]

کچھ حق مین اس مریض کے شہ نے کہا نہ پر
صغرا کو ساتھ دیکھیے لیتے ہین یا نہ پر

۲۱۴

[illegible]

کچھ چلنے چلنے بیٹی کو ڈھارس تو دیجیے
لیجلیے گر نہ ساتھ تو خدمت ہی لیجیے

۲۱۷

[illegible]

پیار دن کو گرد و پیش تم اپنے بٹھاؤگے
چاہو گے جسکو اپنے گلے سے لگاؤگے

۲۱۲

[illegible]

تقدیر کے لکھے سے تو چارا نہین مجھے
صغرا کا چھوڑ جانا گوارا نہین مجھے

۲۱۵

[illegible]

کچھ ہٹ کرونگی چلنے کو مین نوحہ گر نہین
پھر تمہارے حکم سے مین ادھر نہین

۲۱۸

[illegible]

ہر روز کھانا کھانے جو آتی تھی فاطمہ
کس کس خوشی سے بیٹھ کے کھاتی تھی فاطمہ

۴۱۹

[illegible]

ارمان نکلیں مجھ دل ناشاد کام کے
بند ہواؤں ہنسکا کانپتے ہاتھوں میں تھام کے

۴۲۰

[illegible]

صدقے گئی اگر ہو اجازت یہ آپکی
بند ہواؤں اس گھڑی میں کمر اپنے باپ کی

۴۲۱

[illegible]

ظاہر میں گرد پھر گئے وہ جنکا بند جاتی تھی
باطن میں اپنے بابا کے قربان جاتی تھی

۴۲۲

[illegible]

گودی میں اس نحیف کو شہ نے اٹھا لیا
پانی جو پایا منھ میں گلے سے لگا لیا

۴۲۳

[illegible]

آخر نہ بن چشم اندھیرا سا چھا گیا
تمنے وہی کیا انھیں جس سے غش آگیا

۴۲۴

[illegible]

اک بی بی ہر خمیدہ کمر جان کھو رہی ہر
پھرتی ہر ساتھ ساتھ مرے اور رو رہی

۴۲۵

[illegible]

نعرہ کیا جو اسنے بدن تھرتھرا گیا
اسکی صدائے گریہ سے مجکو غش آگیا

۴۲۶

[illegible]

آئی ہو تیرے حال پہ ہاں ہاتھ ملنے کو
نکلی ہو گھر سے وہ ترے ساتھ چلنے کو

۴۲۷

[illegible]

شہ بولے چھپنے والوں کو اسدم ...
عفت سرا میں اپنے پھوپھا کو بلا لو تم

**۴۲۰**

[illegible]

پا یانہ میں آپنے اعداکے کینے سے
کس جور سے ہی تمکو نکالا مدینے سے

**۴۲۱**

[illegible]

بھائی سے اپنے تمکو محبت کمال ہی
واللہ تمنے مجکو ندامت کمال ہی

**۴۲۲**

[illegible]

جسکو وہ چاہیں جانشیں علم ہو خوشی مجھے
فدیہ ہوں میرے بیٹے یہ کم ہو خوشی مجھے

**۴۲۳**

[illegible]

کو سب جہاں کی آپ ہی سے کارسازی ہی
پر اسکو آپ ہی سے فقط سرفرازی ہی

**۴۲۴**

[illegible]

میری نہ اس ضعیفی پہ تم درمیان ہوئے
بیٹوں کو اپنے بھائی پہ قربان کیجیے

**۴۲۵**

[illegible]

سبط نبی سے احمد و حیدر کا نام ہی
اور تم سے میرا نام ہی جعفر کا نام ہی

**۴۲۶**

[illegible]

یہ از مطیع آپکے جیسے نہاد ہیں
ہیں آپکا غلام ہوں یہ خانہ زاد ہیں

**۴۲۷**

[illegible]

دینگے کسی کو شہ نہ علم اقربا بغیر
یہ رتبہ کسکو ملتا ہی حکم خدا بغیر

**۴۲۸**

[illegible]

شہ کے خلاف حکم نہ کچھ بول سکتی تھی
ہوتا تھا جو سوا سو وہ منہ اسکا تکتی تھی

۴۳

[illegible]

بالی سکینہ کہنے لگی آہ مار کے
ای بھینا جاؤن ساتھ شہ نامدار کے

۴۴

[illegible]

سامان موت ہو گیا شہ کی نگاہ مین
پھر وداع آئے غرض خیمہ گاہ مین

۴۵

[illegible]

ہو لی تمام آج ہی خدمت مری بہن
بند ہوا ہے میری اب کمر آخری بہن

۴۶

[illegible]

بس لو پھوپھی بھینا سے دو رقیام ہے
اب تم رہین مدینے مین یہ ملک شام مین

۴۷

[illegible]

کچھ دل مین آ گیا جو شہ نامدار کے
مسند پہ بیٹھے پاؤن سے موزے اتار کے

۴۸

[illegible]

وارث جو اسکا ہے وہ گرفتار ہوویگا
قیدی ظلم عابد بیمار ہوویگا

۴۹

[illegible]

کعبے مین کچھ دنون رہے پھر کربلا گئے
وان جلتے ہی لعینون کے نرغے مین آ گئے

۵۰

[illegible]

آیا ہون اب مین اور ہی سامان کیلیے
سب کچھ ہوا یہ ایک مری جان کیلیے

۵۱

[illegible]

زینب اسیر رنج و قلق اس گھڑی ہی
بچکا اٹھاکے ہاتھ مین وہ اٹھ کھڑی ہی

۴۴۶

[illegible]

ماں جائیوں سے ہوتا ہے اسدم جدا حسینؑ
ہے آج آخری ہے کمر باندھتا حسینؑ

۴۴۷

[illegible]

تصویر فاطمہؑ مجھے معلوم ہوتی ہے
دیکھو اماں پاس کھڑی [illegible] روتی ہے

۴۴۸

[illegible]

پھر ان سے اب وہ ملتی ہوئی ہاتھ جائیگی
میدان قتل گہ میں مرے ساتھ جائیگی

۴۴۹

[illegible]

دکھلائی دیگا ہوگی بہن تم کو دور تم
ماں کا پیار دیکھیو اسدم ضرور تم

۴۵۰

[illegible]

اک سو ہے دست شمر میں خنجر کھنچا ہوا
ہے اک طرف کو فاطمہؑ کا سر کھلا ہوا

۴۵۱

[illegible]

جھکتا ہے جب سر پسر مرتضا علی
ہاتھوں سے اسکو تھام کے کہتی ہے یا علی

۴۵۲

[illegible]

خیمے میں شہ کے دھوم ہوئی شور و شین کی
افلاک تک صدا گئی ہے ہے حسینؑ کی

۴۵۳

[illegible]

دنیا میں چاہتا ہوں نہ دولت نہ [illegible]
مقسوم پر بس اپنے قناعت ہو [illegible]

۴۱

[illegible]

چھوڑے ہوئے جاتا ہی یہ خال لب بر کو
قاسم کے یہ کیا دل میں ہی سمجھاؤ پسر کو

۴۲

[illegible]

حسرت بھی نہ پوری ہوئی نوجہ جستم جگر کی
کس وقت میں شادی ہوئی اس تشنہ جگر کی

۴۳

[illegible]

بلواتی ہو کیوں ابن شہنشاہ نجف کو
پھر پھر کے ہو کیا دیکھتے میدان کی طرف

۴۴

[illegible]

سمجھاییے اس اپنے پسر آئینہ رو کو
اس وقت حجاب ایسے زیادہ لب سے ہو کو

۴۵

[illegible]

آجائینگے گر نہ یہاں میدان بلا سے
پھر بولیگا کچھ دولہا نہ شرم کے حیا سے

۴۶

[illegible]

پھر بار نکلتا ہی یہی انکے دہن سے
شاید کہ نہ دولہا ہوا خرسندہ دلہن سے

۴۷

[illegible]

پیارا ہی گئی ہی میں مصیبت میں کسی پیارا
کچھ ہو نہ سکا جسے ندامت میں ہی ہوں

۴۸

[illegible]

اے والدہ اب ساعت ہوئی میں جہاں
ہر مرتبہ اگر آ گیا کیوں نہ لیتے ہو پیار

۴۹

[illegible]

اور میرا جو عالم ہی وہ ہو گیا عدو کا
بیٹے کا بھی ہی داغ مجھے رنج ہو کا

۲۱۰

مادر کا سخن سنکے یہ بانا [illegible]
اب سوچ چکی ہیں یہاں [illegible]
بیبی کی مصیبت سے [illegible]
[illegible]

فدیہ کوئی باقی نہیں حیران کھڑے ہیں
بابا مرے چچا بےسروسامان کھڑے ہیں

۲۱۱

[illegible]

اب تلک لیلی جو لکھا آئی نہ تمہاری
تا فاطمہ ہو وے گی رسائی نہ تمہاری

۲۱۲

[illegible]

جو بولتی ہو منہ سے کہ چپ ہو رہی کبرا
دریافت تو فرماؤ کہ کب کہتی ہو کبرا

۲۱۳

[illegible]

مرنا ہے بیکس کا گوارا نہ کرے گی
وہ باپ سے دولہا کبھی پیارا نہ کرے گی

۲۱۴

[illegible]

بانو بھی ہیں آگاہ بہت بیٹی کی خو سے
وہ بیٹی سے دریافت کریں آپ بھی جو [illegible]

۲۱۵

[illegible]

فارغ ہوئی وہ دلجلی جب سینہ زنی سے
پھر رو کے وہ یوں کہنے لگی جا کے نبی سے

۲۱۶

[illegible]

لکھا ہے جو وہ مادر مجبور سخن سے
اس امر کو پوچھو تو ذرا [illegible] دلہن سے

۲۱۷

[illegible]

گر تم کو رنڈاپا ہو گوارا مری پیاری
رخصت ہے یہ نوشاہ تمہارا مری پیاری

۲۱۸

[illegible]

رو کے نہ اگر کوئی مجھے جب کے [illegible]
ہیں آپ فدا جا کے [illegible]

۴۱۹

[illegible]

اور ہو گئی پہلے جو شہادت شہ دین کی
یہ کیسی ندامت کر رہی ہیں کمین کی

۴۲۰

[illegible]

سر دینے دو قاسم کو چچا کے لیے لوگو
اٹکاؤ نہ قاسم کو خدا کے لیے لوگو

۴۲۱

[illegible]

تیر سے یاران وسرنگ نہ کریگا
مردود عوض وہ اس لونڈی کی جنگ کریگا

۴۲۲

[illegible]

ہم سب سے بڑی دیر سے وہ اذن طلب ہے
اس امر میں ترغیب کی حاجت آپ سے کب ہے

۴۲۳

[illegible]

اکدم کی بھی ان دو نو میں صحبت ہے غنیمت
واللہ غنیمت ہے غنیمت ہے غنیمت

۴۲۴

[illegible]

میدان کو نہ جاؤ یہ نہ واللہ کہیگی
جو بات کہیگی تو سے دلخواہ کہیگی

۴۲۵

[illegible]

ملعونہ لعین دیوے نہ کوئی ہے اسے منظور
جو تمکو ہے منظور وہی ہے اسے منظور

۴۲۶

[illegible]

جذب دل ناشاد مرا لایا ہے تمکو
تم جانتے ہو کس لیے بلوایا ہے تمکو

۴۲۷

[illegible]

اب جا کے لعین شمر کو زخمی کرو ما
جلدی کرو جلدی کرو جلدی کرو ما

**۲۸**

بانو نے [illegible] کیا [illegible] مری کمائی
رخصت کے لیے [illegible] بیاہی
[illegible] دیتی نہیں امان تمہاری
[illegible] کی سواری

اب شرم کا موقع نہیں جیتی رہو تم
رخصت مجھے دیویں یہی اماں سے کہو تم

**۲۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے وہ تو بہو حضرت زہرا و علی کی
زوجہ بھی سخی کی ہے وہ مادر ہے سخی کی

**۳۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکالی اگرچہ مری ماں تشنہ دہن ہے
سب اسمیں مگر حیدر و زہرا کا چلن ہے

**۳۱**

[illegible] زاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کا مرے غم کسی عنوان نہ کرنا
ماتم میں مرے بال پریشان نہ کرنا

**۳۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیدانیں کہا خاک میں ہمیں سنے قاسم
تم تشنہ سے نہ یہ کہنا کہ بہو ہے بنے قاسم

**۳۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو نے کہا بس اسے رخصت کی طلب ہے
دولہ کو نہ اسے مرضی اکبر ابھی اب ہے

**۳۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم کو نہ رو لیں کہ بڑی مجکو خوشی ہے
یہ آپ پہ صدقے ہو مرا مدعا یہی ہے

**۳۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئی تو بیکس کے خدا اسکی جزا دے
جو پیٹیں سر کو ندا ہے میں تجھے صبر خدا دے

**۳۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آلودہ ہوا خون سے سر کے دہن اسکا
پامال کیا گھوڑوں کی ٹاپوں سے تن اسکا

۴۳۷

[illegible]

خون سے بھری صورت شہ میں کہ دکھلا دینا کی
جسطور سے ہو لاش اٹھا لاؤ بہن کی

۴۳۸

[illegible]

وہ بولی کہ گھبرائی مری جان حزین ہے
ای صاحبو دلھا مرا جیتا تو نہین ہے

۴۳۹

[illegible]

غیرت کے سبب مین نہ کہہ سکتی تھی کبرا
سب دیکھتے تھے ایک کا منھ تکتی تھی کبرا

۴۴۰

[illegible]

کچھ مین نے سنی دور سے زینب کی صدا
[illegible]نے آ کہا یا کہ بلا لاؤ کہا ہی

۴۴۱

[illegible]

گھبرا کے کہا جینا یہ نوشاہ نہین ہی
جس بات کا دھڑکا تھا وہ دلبند نہین ہی

۴۴۲

[illegible]

اس غم مین بہتیر دن کو غم کھاتے ہی کہا
جو ضبط مین کرتے انھین جانے ہی کہا

۴۴۳

[illegible]

جیتا ابھی میدان مین فرزند حسن ہی
دو مال سے خالی نہین زینب کا سخن ہی

۴۴۴

[illegible]

افراط حیا کہیے کہ غیرت اسے کہیے
سکتا اسے ٹھہرائیے حیرت اسے کہیے

۴۴۵

[illegible]

ہرچند کہ مضطر ہون یہ مری جان حزین ہی
سر پیٹ کے رو دینے کا مگر حکم نہین ہی

۹۴۶

[illegible]

مرجاؤنگی پر سر سے یہ الزام نہ لونگی
رونے میں میں قاسم کا کبھی نام نہ لونگی

۹۴۷

[illegible]

کیا نام ہوا دلبر شبّر کا سکینہ
ہاتھ آیا وسیلہ مجھے محشر کا سکینہ

۹۴۸

[illegible]

محشر کا وسیلہ یہ مجھے ہاتھ لگا ہے
کیونکر نہ کروں شکر یہ شکر کی جا ہے

۹۴۹

[illegible]

سجادہ قریں لاشۂ قاسم کے بچھا کے
اک مرتبہ بس جھک گئی سجدے میں خدا کے

۹۵۰

[illegible]

کیونکر نہ دعائیں کروں حق اسکا بڑا ہے
بدلے مرے بابا کے یہ میداں میں لڑا ہے

۹۵۱

[illegible]

صدمہ یہ لڑکپن کے نہ ذرا ب کا سہا ہے
اب تیرے تصدق سے بہت ضبط کیا ہے

۹۵۲

[illegible]

یا رب ہے ہوس تا یہی مجھ تشنہ دہن کی
جنت میں بھی میں خادمہ ہوں ابن حسن کی

۹۵۳

[illegible]

خالق نے دعا سن لی یہ بجھ تشنہ دہن کی
جنت میں بھی تو ہوگی عروس ابن حسن کی

۹۵۴

[illegible]

دلگیر عجب ضبط تھا کبرا کے جگر کو
دولہا کو نہ رو لی وہ جو روئی تو پدر کو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اِس دم کے مان جائے کو کچھ ایسا ہی غم ہی
خاموش ہین بیٹھے ہوئے سر اونپہ خم ہی

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اِسوقت تو سکتے کا سا عالم ہی تمھارا
کیا ایسی ہی تشویش جو سر خم ہی تمھارا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسان نہین ہر ایک دلاور کا لڑانا
مشکل ہی بہت تھوڑے سے لشکر کا لڑانا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شب تک تو بشاشت تھی شہ عرش نشین کو
کچھ صبح سے تشویش بہت ہی شہ دین کو

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو خوف لڑائی سے نہین یہ بھی یقین ہی
خاموشی کا پر کچھ تو سبب ای شہ دین ہی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان قوت بازو مرا عباس علی ہی
اِس عہدے کے شایان اگر ہی تو وہی ہی

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بھید کھلیگا شہ ابرار تمہین سے
وا ہووےگا یہ عقدۂ دشوار تمہین سے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوچون ہین علم کسکو یہی سوچ رہا ہون
ہون فکر مین آلودہ تردد مین پھنسا ہون

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس سمت جو صفین باندھے کھڑا لشکر کین ہی
ابتک مرے لشکر مین علمدار نہین ہی

۲۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حال عیاں بھائی دلاور پہ کرو نہیں
آمادہ علمداری لشکر پہ کرو نہیں

۲۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام ہے روانی تجھے حیرانی شبیر
تم دیکھتے ہو بے سر و سامانی شبیر

۲۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھوڑی سی بہت ایک تو فوج شہ دیں ہے
اور تشنہ علمدار ابھی کوئی نہیں ہے

۲۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم قوت بازوے شہنشاہ مبیں ہو
اس شوکت و حشمت کے سزاوار تمہیں ہو

۲۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے گئی کاندھے پہ علم جلد اٹھا لو
شبیر کو دریاے تفکر سے نکالو

۲۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ مجھکو علمداری سے انکار نہیں ہے
عباس مگر اسکا سزاوار نہیں ہے

۲۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کب مجھکو گوارا ہے کہ محروم رہیں یہ
[illegible]

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فدیہ تو یہ ہو دینگے شہنشاہ مبیں کے
ارمان نہ نکلے یہ مری جان حزیں کے

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتے ہیں یہ آمادہ فقط دونوں یہی ہیں
سوچو تو علمداری کے قابل یہ ابھی ہیں

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت مرے جی کی تھی سو وہ نکلی جی بھر کر
ہم آخری ہیں آج جہاد آل نبیؐ میں

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں دھیان اگر آپکو فرزندوں کے سن کا
بہتر ہے یہی تم مجھے نائب کرو ان کا

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں نذر ہو چکیں تیرے ہر اک ماہ جبیں کو
اور نذر ہیں علمداری کی وہ دین شہ دیں کو

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا کسی شرف ایک سا تم سب کی طرف کر
یہ دونوں بنی فاطمہؑ ہیں یہ تو شرف ہے

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیار آنکو کیا قاسمؑ ہمشکل نبیؐ نے
چھاتی سے لگایا انہیں عباسؑ علی نے

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

راضی ہوا عباسؑ دلاور ہوا بھائی
یاں آؤ علمدار مقرر ہوا بھائی

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب سے یہ فرمایا نہ غم کھاؤ ہمارا
اب خیمے سے بانو کے علم لاؤ ہمارا

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن پے تعظیم ہر اک شخص نے خم کی
عباسؑ نے تعظیم کی احمدؐ کے علم کی

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم مرتبۂ جعفر طیار کہیں ہیں
نائب میں تمہارا ہوں علمدار نہیں ہوں

**۴۳۰**

[illegible]

ہر گز کبھی ہم دو کرین لشکر کو تمھارے
اک بائین طرف اک رہے دہنے کو تمھارے

**۴۳۱**

[illegible]

کاندھے پہ علم تولیے عباس کھڑے ہین
اور زینب بیکس کے بسر پاس کھڑے ہین

**۴۳۲**

[illegible]

شہ نے کہا سر کٹنے کا ہم سب کو یقین ہے
یہ راہ وہ ہے جسمین پس و پیش نہین ہے

**۴۳۳**

[illegible]

اب جنگ مین وقفہ نہین کچھ فوج شقی کو
سونپا ہے علم فوج کا عباس علی کو

**۴۳۴**

[illegible]

لڑنا تو مقدم ہے تمھین فوج عمر سے
یہ دھیان رہے جنگ کا آغاز ادھر سے

**۴۳۵**

[illegible]

ہر بار یہ فرماتے تھے شبیر دہن سے
لاشہ نہ اٹھاوینگا ہمارا کوئی رن سے

**۴۳۶**

[illegible]

ہر شیر کا انبار [illegible]
سادات کو [illegible]

**۴۳۷**

[illegible]

لشکر کو ملا حکم جو سردار لعین سے
بس تیرون کی بوچھار ہوئی لشکر کین سے

**۴۳۸**

[illegible]

بے بازوون کا کر دیا عباس علی کو
جعفر کی ملی ارث ترے بھائی جری کو

۴۷

[illegible]

وسوقت یہی دنیا گواہی مرا دل ہی
اودیگا نہ عباسؑ سکینہ سے خجل ہی

۴۸

[illegible]

اب تک تو مجھے بھائیوں کے مرنے کا غم ہی
اور دوسرے ہی پیاسی سکینہ یہ الم ہی

۴۹

[illegible]

مین جرعہ کوثر مری جانی نہ پیونگا
جبتک کہ نہ تو آئیگی پانی نہ پیونگا

۵۰

[illegible]

اسدم یہ نظر آتا ہی مجھ سوختہ جان کو
اک بی بی مجھے کہتی ہی چل جلد جنان کو

۵۱

[illegible]

ہمراہ مرے آئے تھے مرنے کے لیے وہ
سر کے نہ علم پاس سے جبتک کہ جیے وہ

۵۲

[illegible]

فرزندون سے پہلے مرا اتمام نہ ہو
جس شخص کے شایان ہو جو مین وہ کہو

۵۳

[illegible]

ملانا ابھی مین پاس ہو جو آن کے رو جائے
کچھ ایسا تو کہہ دو کہ تشفی اسے ہو جائے

۵۴

[illegible]

فرمایا یہ شبیرؑ نے رخصت مجھے کر لو
خیمے کو مین جاتا ہون وصیت مجھے کر لو

۵۵

[illegible]

جسوقت مرے بیٹے کو جیجانی سے لگا
کھلے سکینہ کا پسر کہکے بلا

۵۴۶

[illegible]

زینب نے کیے بین یہ بیٹوں کے الم میں
سر ننگا کیا حضرت عباسؑ کے غم میں

۵۴۷

[illegible]

بھائی کے الم سے نہ مضطر جیئیں گے
بھائی مرے عباسؑ کو کھو کر نہ جیئیں گے

۵۴۸

[illegible]

لوٹ سوگ میں کیونکر نہ دلگیر کے جیتے
بے وارث و والی نہیں شبیرؑ کے جیتے

۵۴۹

[illegible]

وہ بھائی دلاور مری چھاتی پہ پلا تھا
عباسؑ مجھے عونؑ و محمدؑ سے سوا تھا

۵۵۰

[illegible]

وہ بن گئی حیرت سے غم و یاس کی صورت
آنکھوں کے تلے پھر گئی عباسؑ کی صورت

۵۵۱

[illegible]

مجھکو یہ بچا یاس حسین ابن علی ہے
صدقے گئی دستور زمانے کا یہی ہے

## ۵۵۲

زہرا کی صدا سنکے ہر اک کشتۂ ماتم
یہ روئی کہ برپا ہوا واں حشر کا عالم

دلگیر دعا مانگ تو یہ رو رو کے اس دم
شبیرؑ کے صدقے سے تو اے خالق اکرم

محفوظ سدا رکھ غم و اندوہ و بلا سے
اور کر شرف اندوز مجھے کرب و بلا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھوڑی سی فوج کم ہی شہ تشنہ کام کی
یارب تو خیر کر مرے بھائی امام کی

کچھ غم نہین نہین ہی جو لشکر مرا بڑا
لیکن اسی لڑائی مین ہوگا مزا بڑا

ہی عرش کبریا پہ لکھا نام آپ کا
بیشک بخیر ہوویگا انجام آپ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فضل اله پر ہی نظر دمبدم مری
اسکا کرو نہ خوف کہ ہی فوج کم مری

ہر چند اسطرف ہی زمانہ ہوا شریک
پر ہی مرا شریک خداوند لاشریک

قبضہ ادھر ہی نہر پہ فرط عطش ہی یان
وان سارے مالدار ہین سب فاقہ کش ہین یان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر ہین جرار نہین گو حشم نہین
مرنے کا صبر ساتھ ہی کچھ اسکا غم نہین

اولاد کا خیال نہ ہمشیرکا دھیان ہی
وقت اخیر تشنہ ہی بہت بانہیان ہی

حضرت یہ بھائی آج عجب بیقراری ہی
کوئی آتی ہین مولا کہ گھڑی ہی

۲۱۰

[illegible]

ظاہر ہے یہ تو آپ میں جرأت کمال ہے
گشتے نہ دفن ہون تو ندامت کمال ہے

۲۱۳

[illegible]

مجکو مسافرون سے محبت ضرور ہے
جنت کے جانے والون سے نسبت ضرور ہے

۲۱۶

[illegible]

کیا دخل کوئی آئے ادھر فوج شام کا
دشمن ہے ایک ایک محمد کے نام کا

۲۱۱

[illegible]

ظاہر مین ہے اگرچہ تباہی کا سامنا
باطن مین ہر ہے فضل الٰہی کا سامنا

۲۱۴

[illegible]

رخصت کا ہے تو نام نکر ذکر یار کا
ہے انتظار ابھی مجھے اک دستدار کا

۲۱۷

[illegible]

حق نے اسے ازل سے بنایا سعید ہے
باطن مین وہ قریب ہے ظاہر بعید ہے

۲۱۲

[illegible]

جھولی بہن مین ای شہ ذیشان [illegible] آپکی
[illegible] جان سے [illegible] ہون آپکی

۲۱۵

[illegible]

ہے اس طرف سے آنے کا وہ قصد جنگ کا
[illegible] ہے سوے کوثر [illegible] کا

۲۱۸

[illegible]

جسکو خدا نے ہو شہدا مین لکھا شریک
کیونکر بھلا نہ ہوگا وہ آکر مرا شریک

۴۱۹

[illegible]

بھابھی سے جا کے ذکر میں اُس شخص کا کرون
اور اُسکا نام بولو کہ اُسکو دعا کرون

۴۲۰

[illegible]

شاباش کہتے ہونگے رسولِ خدا اُسے
زہرا کی روح کر رہی ہوگی دعا اُسے

۴۲۱

[illegible]

گھر کی طرف سے تکو تردد کی جا نہین
فوج اُسکی بیوفا ہے پہ وہ بیوفا نہین

۴۲۲

[illegible]

دیر اُسنے یان کے آنے مین اب بھی لگائی ہے
عاشق ہے گر وہ آپکا تو میرا بھائی ہے

۴۲۳

[illegible]

دیکھو برون خیمہ تو جا کر کیا ہوا
آغازِ جنگ ہو گئی جو غلغلا ہوا

۴۲۴

[illegible]

پٹکے سے اُسکے ہاتھ بندھے سر کھلا ہوا
مانند بید کانپ رہا ہے کھڑا ہوا

۴۲۵

[illegible]

کہتا ہے مجکو کہ گناہون سے بیم ہے
پر جسکا سامنا ہے وہ بیحد کریم ہے

۴۲۶

[illegible]

کسطور تیر آتا ہوا فوجِ شام سے
اُسنے کہا کہ عرض کرونگا امام سے

۴۲۷

[illegible]

کیا اُسکے واسطے مرا دل بیقرار تھا
وہ آن پہونچا جسکا ہمین انتظار تھا

۲۸

[illegible]

دیتا ہون اُس جوان کی جوانی تصدق
مہمان میرا ترسیگا پانی کے واسطے

۲۹

[illegible]

چارون طرف حرم آکے پھرنے نہ دیجیو
گرنے لگے جو پاؤن پہ گرنے نہ دیجیو

۳۰

[illegible]

منظور ہی زیادہ جو عزت غلام کی
ہی کیا ہی عجب بندہ نوازی امام کی

۳۱

[illegible]

احمد کو بھیجو نگا مین تری پیشوائی کو
حیدر کو بھیجو نگا تری مشکلکشائی کو

۳۲

[illegible]

شان کریم سنتے تھے جو سر بسر حسینؑ
خاطر سے اُسکی بیٹھ گئے خاک پر حسینؑ

۳۳

[illegible]

گستاخی پہلے مجھ سے ہوئی شرمسار ہون
ہاتھ آپ میرے کھولیے امیدوار ہون

۳۴

[illegible]

فرمایا شہ نے دونگا تجھے گھر جنت مین
داخل کرونگا ہاتھ پکڑ کر بہشت مین

۳۵

[illegible]

قایم ضرور رہیو تو میری صلاح پر
ہو جائیو نثار سیف و رماح پر

۳۶

[illegible]

مین اُسکے آگے شکر رفاقت ادا کرون
مہمان مجھے سلام کرے مین دعا کرون

۴۲۷

[illegible]

۴۲۸

[illegible]

۴۲۹

[illegible]

حر نے سنا جس گھڑی فرمان حسینؑ کا
پھر سلام جھک گیا مہمان حسینؑ کا

طامع نہیں ہوں لطمعہ خوب و زشت کا
پیاسا ہوں آب تیغ کا بھوکا بہشت کا

جنت میں جب خبر ترے بیٹے کی جائیگی
گھر سے ترے فاطمہؑ مقتل میں آئیگی

۴۳۰

[illegible]

۴۳۱

[illegible]

۴۳۲

[illegible]

حال حر کی تو ساری ثنا سے خجل ہوئی
اسوقت میں تو آ کر زینبؑ خجل ہوئی

تم آل بو تراب ہو میں خاکسار ہوں
اب تم سے اذن جنگ کا امیدوار ہوں

ہو ویگا حال غیر بہت فوج شام کا
لڑنے ہراول آیا ہر فوج امام کا

۴۳۳

[illegible]

۴۳۴

[illegible]

۴۳۵

[illegible]

جب حشر کو میں سامنے سید کے جاؤنگی
پہلے تجھی کو ساغر کوثر پلاؤنگی

تم پہلے حر تو روز ازل سے سعید ہو
بلشکر حسینؑ کا پہلا شہید ہے

ہم سب مسافروں کی ہو منزل بہشت میں
بہتر یہ ہی کہ پہلے ہو داخل بہشت میں

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم لڑتے لڑتے جبکہ وہ معموم لیتا تھا
مڑ جا کے اسکے پاس جبیں چوم لیتا تھا

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج ستم میں تیرا پسر آہ گھر گیا
بادل میں شام کے وہ ترا ماہ گھر گیا

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نصرت کا اپنے بیٹے کی کیا مجکو دھیان ہے
تم فاطمہ کی جان ہو یہ میری جان ہے

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکی ملک محل ہے مرے اعتقاد کی
کیونکر مدد غلام کرے خانہ زاد کی

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت ہوئی کمال یہ سنکر امام کو
کی عرض حر نے اب ہے اجازت غلام کو

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے میں حر کا منہ تھا نہ بحر و بر کی سمت
اور پیٹھ اسکی ہو گئی لاش پسر کی سمت

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت اسکی گر ہے تجھے خواہش دید کی
لے آؤں لاش اب ترے بیٹے سعید کی

۴۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیرے سرہانے کھینچ رہے آہ سرد ہیں
ہودج میں کوئی بی بی ہے اور ہم مرد ہیں

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسدم تو آنکھ کھولنی بھی مجکو شاق ہے
دیدار کا پسر کے کسے اشتیاق ہے

۵۵۵

یہ پڑھ رہے تھے بین مرد جو آئے زنان بیان
کس نانا مصطفٰی ہین شہنشاہ انس و جان
ہین دوسرے علی ولی شاہ مومنان
اور تیسرے ہین بھائی حسن آئے خستہ جان
تو دیکھتا جو بیٹھی سر دل ملول ہی
حیرۂ نقاب پوش مری مان بتول ہی

۵۵۶

اے ہو رہا ابھی کہ تھا جو یہ جانب حسین
سمجھے کہ یہ جو سب ہے حرم زینت زین
زینب ہو تم بہنی ای مرے مہمان تشنہ کام
ترتیب مان ہو سب سے رہی زینب بے سکام
ای جان نثار عزا مین سکی یہ ہو رہی ہین
زہرا کی بیٹیان ترے ماتم مین روتی ہین

۵۵۷

ای آسمان سا مور ہو جو نصیبا عجب ترا
لاشے پہ جب سے آئے ہین نانا مصطفیٰ
پہلے سے یہ بیٹے بھائی کے آئے ہین مجتبیٰ
سنتا نہین ہو فاطمہ کے رونے کی صدا
مادر کے طور سے تجھے روتی ہی فاطمہ
لے لیکے نام جان کو کھوتی ہی فاطمہ

۵۵۸

بیکس نثار دی مرے کس ہو افتادہ امام
زینب اسکی در پہ جب سے لائے تشنہ کام
سکینہ بعد جو گیا آہ کلا بیس نام
لاشہ اسکی لایا اکبر نکلو تشنہ کام
دلگیر آگے تجھسے بیان ہو وے کسطرح
دونون کے غم مین روئے حرم شہ کے کسطرح

۹۱

[illegible]

گر سنبھل جاتی تھی سر پہ کبھی گرتی تھی
گرد اُس شمع کے پروانہ صفت پھرتی تھی

۹۲

[illegible]

نہیں رخصت ملے شہ سے یہ میں کب کہتی ہوں
صاف بربادی ہے اب میں بھی [illegible]

۹۳

[illegible]

میں نے خود دیکھا تھا یا تب اسے جو بن [illegible]
شاہ مظلوم نے کہا ہی اسے سمجھایا تھا

۹۴

[illegible]

بھوک سے سلتا ہی یا پیاس سے بیہوشی ہے
کوئی دریافت کرو کیوں انھیں خاموشی ہے

۹۵

[illegible]

گر کوئی حضرت یعقوب کو دکھلاتا تھا
پیرہن سونگھتے تھے غش انھیں آجاتا تھا

۹۶

[illegible]

کیا کہا ہوویگا اکبر نے شہ ذیشان سے
شہ نے کس طرح کہا ہوگا کہ تو جا یان سے

۹۷

[illegible]

جو یہ کہ کر کبھی ہر بار مجھے دیکھتے تھے
گوشۂ چشم سے ہر بار مجھے دیکھتے تھے

۹۸

[illegible]

وہی ہو جاتا تھا واللہ جو فرماتے تھے
یہ وہی وقت ہے خود شاہ جو فرماتے تھے

۹۹

[illegible]

درد کب ہوتا ہی اچھوں کا کسی پر ظاہر
دونوں کا حال ہے اللہ ہی پر ظاہر

١٠

[illegible]

دیکے رخصت اسے کس مرتبہ گھبراتا ہی
دونون آنکھون سے نہین اسکو نظر آتا ہی

١١

[illegible]

جان دونون کی گئی یہ تو مین اب جان گئی
انتہا خاطر امت کی ہی قربان گئی

١٢

[illegible]

چار آنکھین کرو گردن تو اٹھاؤ بیٹا
امان قربان گئی شوق سے جاؤ بیٹا

١٣

[illegible]

سچ تو یہ ہی کہ کسی کو کوئی کیا دیتا ہی
کام اچھون کے خدا آپ بنا دیتا ہی

١٤

[illegible]

اچھے کپڑے ہین جو اس آن نکالون بیٹا
گر کہو تم تو کچھ ارمان نکالون بیٹا

١٥

[illegible]

اچھی پوشاک تم اسوقت پہن کر جاؤ
آج تم گھر سے مرے دولھا سے بن کر جاؤ

١٦

[illegible]

جان صغرا کی اگر پاس سے بچ جاوے گی
تو یہ پوشاک مرے بھائی کے کام آوے گی

١٧

[illegible]

دادی کے مجرے کو تم جاؤ گے مین جان گئی
چلتے چلتے مجھے رلواؤ نہ قربان گئی

١٨

[illegible]

تمکو سر دینے کی اے ماہ لقا شادی ہی
کیا کرو تم مرے مقسوم مین ناشادی ہی

۱۹
[illegible]

جاتی ہو میں بلا تمہ ہو آنے والی
کاش مر جائے قسم کی یہ دلانے والی

۲۰
[illegible]

...دی اور خوب سا چھاتی سے لگایا اسکو
...بر میں حضرتِ یوسف کا بٹھایا اسکو

۲۱
[illegible]

...بالکر باندھنے کا وقت برابر آیا
...ہ کو اُسدم جگر بانوئے مضطر آیا

۲۲
[illegible]

مین تو تیار ہون اکبر کے فدا کرنے پر
کہون کسطرح کہ تم باندھو کمر مرنے پر

۲۳
[illegible]

اپنے ہاتھون سے کمر باندھی ہے کس جانی کی
تھی بشاشت اُسے فرزند کی قربانی کی

۲۴
[illegible]

پٹکا ہاتھون مین لیے گرد پسر پھرتی تھی
کبھی اُٹھتی تھی وہ محزون تو کبھی گرتی تھی

۲۵
[illegible]

کتنے نامردون کو اب یہ ہے مصمم کر...
اثر دست مبارک سے مرا نام کرے

۲۶
[illegible]

کہتا تھا کو کہ یہ موقع ہے مری شادی کا
پر بہت غم مجھے امان کی ہے بربادی کا

۲۷
[illegible]

تو نے شبیر کو اس درجہ ستایا اے خر
کہ پیمبر نے یہ اعجاز دکھایا اے خر

۴۲۸

[illegible]

جبکہ رحلت ہوئی اُس خاصۂ اللہ کی تھی
عمر اُن روز دنوں ترسٹھ برس اُس شاہ کی تھی

۴۲۹

[illegible]

الٹے تو پوچھ کہ شبیر کا یہ دلبر ہے
خود پیمبر ہے کہ ہمصورت پیغمبر ہے

۴۳۰

[illegible]

جائے خیمے کی طرف کہدے تو اِس اکبر سے
جنگ لازم نہیں ہمصورت پیغمبر سے

۴۳۱

[illegible]

مجھے کہتے ہو کہ خیمے کی طرف جا یاں سے
مستعد جنگ پہ ہوا ابن شہ مرداں سے

۴۳۲

[illegible]

حق تعالیٰ نے رکھا باز گرفتاری سے
اذن اماں نے دیا ہے بڑی دشواری سے

۴۳۳

[illegible]

تھا اثر اِسمیں جو ہمصورتی احمد کا
بند دم کر دیا اک آن میں قوم بد کا

۴۳۴

[illegible]

میں بھی مظلوم ہوں مظلوم مرا بابا ہے
تیر کا خوف ہے کب جسم کا صرفہ کیا ہے

۴۳۵

[illegible]

تم اِس فوج کے ریلے میں سدھارو حضرت
اِسی جا سے مرے پیارے کو پکارو حضرت

۴۳۶

[illegible]

رنگ اب آنسوؤں کا آبلے عنابی ہے
پاؤں اُٹھتے نہیں اور جال بیتابی ہے

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

دوب کر فوج میں ابھی جو نہ نکلا اکبر
ظاہر ہو گیا زخمی مرا بیٹا اکبر

صدمے رستے میں شہ دین کو برابر پہنچے
الغرض اکبر زخمی کے برابر پہونچے

جاؤں دروازۂ خیمہ پہ یہ وقفا ہوا
ماں سے وعدہ جو کر آیا تھا وہ ایفا تھا

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

قدم اس جا سے اٹھانا ہے دشوار مجھے
اب دکھائی نہیں کچھ دیتا ہے زنہار مجھے

یہی کہنا ہے کہ تم بابا سے اس آن ملے
گر مسیحا مرا آئے تو مجھے جان ملے

اتفاق اب ہوا خیمے میں اگر جانے کا
خوف ہے مادر ناشاد کے مر جانے کا

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

جلد چل جلد تقاضا ہے یہ میرے دل کا
اور دشوار پہونچنا ہے اب اس منزل کا

سب کو اس وقت میں تشنہ سوا ہوتی ہے
جان انسان کی جو رگ رگ سے جدا ہوتی ہے

گویا یاں حیدر کرار نظر آتے تھے
دادا اور دادی کو آداب بجا لاتے تھے

**۴۶**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبکہ عترت اطہار کا بن دھیان نہ ہو اب
مان بہو بھی کو کروں مجرا یہی ارمان ہے اب

**۴۷**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیبیاں گرتی ہیں جب جا کے غش ہو ہو کر
بین اسطرح سے بانو نے کیے رو رو کر

**۴۸**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب بان ہو سکے نہ قابو میں تو کیا منع کرے
بول سکتا نہیں کسطرح بھلا منع کرے

**۴۹**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو اس درجہ بہا بات کی طاقت نہ رہی
آنکھیں پتھرائیں اشارات کی طاقت نہ رہی

**۵۰**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشک تو بعد ہر اک جسم کے ڈھل جاتا ہے
ہائے ہمشکل نبی پہلے نکل جاتا ہے

**۵۱**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو اس زخمی کے اب ایسے نظر آتے ہیں
ہائے بیٹا مرے کہنے سے یہ شرماتے ہیں

**۵۲**

بین یہ کرتی تھی بانوے مجروح جگر
آنکھیں دو چار جھپک کر ہوئے آخر اکبر
روئی جسطرح سے ہمشیر شہ جن و بشر
دل مرا روتا ہے دلگیر کہو نہیں کیونکر

عرض دلگیر کی یا شاہ قبول اب ہو جائے
صدقہ اکبر کا و اب مرا مطلب ہو جائے

| | | |
|---|---|---|
| ٩١ [illegible] | ٩٢ [illegible] | ٩٣ [illegible] |
| اور تھی بھی اُس لاڈلے سے شوق لی<br>برابر ہے زینب کی نہ جاگہ سے ملی و | اگر آج کی منے یہ قدموں پہ جھکیگا<br>معلوم یہی ہوتا ہے اب یہ نہ رکیگا | پیدا ہوے سب خلق میں مرنے کے لیے ہاں<br>فرماؤ کہیں ایسے اولوالعزم جہان میں |
| ٩٤ [illegible] | ٩٥ [illegible] | ٩٦ [illegible] |
| وہ مانوں شکل پسر آئینہ رو تھی<br>پر کیوں نہ ادب ہوتا کہ زہرا کی بہو تھی | رنجیدہ کرون اسکو یہ ارمان نہوگا<br>میں دودھ نہ بخشوں کسی عنوان نہوگا | بانوے حزیں ضد سے آگاہ ہوئی جب<br>ماں کی جو تقریر ہوئی دلخواہ ہوئی جب |
| ٩٧ [illegible] | ٩٨ [illegible] | ٩٩ [illegible] |
| سنتی رہی تقریر بہوں میں رات بھر کی<br>جز روضۂ جنت نہ کھلیگی کمر اسکی | سر پیٹیگی چلاؤنگی ہوکر دردمند نگی<br>بس کہکے یہ بات اپنی میں ضائع نہ کرونگی | کیا دخل ہے شکوے کا سخن منہ سے نکالا<br>ممکن یہ نہیں آپکی تقریر بدل جائے |

٢١٠

[illegible]

ہوتا ہے یہیں فرق بزرگوں کی زبان میں
چھوٹوں سے خطا ہوتی ہی آئی ہے جہاں میں

٢١١

[illegible]

لاحول ولا آپ نے اس طرح کہا تھا
واللہ کہ مطلق مجھے خدشہ نہ رہا تھا

٢١٢

[illegible]

گر میری خطا ہو کوئی اظہار کرو تم
بس رو کئے میں میرے نہ تکرار کرو تم

٢١٣

[illegible]

صدقے گئی پھر دیکھتے ہرگز نہ ہوئی کو
کہتے بھی اگر بالا کبھی ہوتا کسی کو

٢١٤

[illegible]

تقدیر بگاڑے نہ بنا نام کسی کا
کہتے تو کہا جاے عجب حال ہے جی کا

٢١٥

[illegible]

جو دم ہے غنیمت مجھے واللہ دم آخر
ہمشکل نبی تیری جوانی کی قسم ہے

٢١٦

[illegible]

پھر دل سے کہا اتنا بھی گھبراتا ہے کوئی
پیارے کی جوانی کی قسم کھاتا ہے کوئی

٢١٧

[illegible]

ہنس کر کہو یہ مجھ سے کہ جا دشت بلا میں
میں نے تجھے قربان کیا راہ خدا میں

٢١٨

[illegible]

اکبر سر انصاف ذرا آئے یہیں پر
جس نے تمہیں روکا اسے سمجھائے نہیں پر

۲۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نے کہا بس یہی رخصت کا محل ہے
اکبر وہ ترا روکنے والا مرا دل ہے

۲۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرق آنکی بچھا اور آنکھی خوبو میں نہیں ہے
حیف آپکا دل آپکے قابو میں نہیں ہے

۲۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تمکو جو روکونگی تو کب آئینگے جبریل
نانا نہیں جیتے ہیں جو اب آئینگے جبریل

۲۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صابر جو ہیں وہ صبر کو بار انہیں کرتے
معشوق کی ذلت کو گوارا نہیں کرتے

۲۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رتبہ بھلا پایا ہے کس زائر و حزیں نے
عقدہ انکا پڑھا عرش پہ جبریل امیں نے

۲۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الہام ہو گا مرے بابا کا سکان فلک کو
تسکین کے لیے بھیجیگا حق آپ ملک کو

۲۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر مہر کی خاطر جو کہا بنت نبی سے
اس صبر کے میں صدقے کہ کی مہر خوشی سے

۲۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ فاطمہ ہیں اب نہ شہنشاہ عرب ہیں
افسانہ فقط یاد وہ باتیں مجھے سب ہیں

۲۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں جانتی ہوں صاحب تقریر ہو تم
لیجاؤ اب آخر تو کمر باندھ چکے ہو

۴۳۸

[illegible]

اِتنا تو کہا ہوتا کہ بے صبر نہو نا
گریاں مرے غم میں صفت ابر نہو نا

۴۳۹

[illegible]

اصغر سے کہا ہو شہ دیں پہ فدا تم
روتا ہو بھی اماں نہ غم شہ کے سوا تم

۴۴۰

[illegible]

وہ بولا کہا کی تقریر بھو بھی ہی
بابا تو مرا قرۃ عینین نبی ہی

۴۴۱

[illegible]

لک تو مری جدائی سے پھرا و علی اکبر
اب میں نہیں کہتی ہوش جاؤ علی اکبر

۴۴۲

[illegible]

محبوب کہیں تم سے نہ کر جاؤں سفر
اس سمت کو تم رہی ہو مر جاؤں ادھر

۴۴۳

[illegible]

جنت میں تمہیں واسطہ شیر خدا ہوں
جاتے ہو تو کہہ جاؤ نہیں تم سے خفا ہو

۴۴۴

[illegible]

ہر چند کہ بصورت محبوب خدا ہوں
پر پھر مرا مقدور کہ میں تم سے خفا ہوں

۴۴۵

[illegible]

گو پیاس میں تڑپا کیے اندوہ میں شب کو
بے ماموں کے پانی سے نہ تر کرنا لب کو

۴۴۶

[illegible]

ای جان ابھی میں کسی صورت نہ مروں گی
جیتے اگر آؤ گے تو میں عذر کرو گی

۴۳۷

[illegible]

شبیر نے فرمایا یہ ہمشکل نبی سے
رخصت ملی ای جان تمہیں کیونکر بھوپھی سے

۴۳۸

[illegible]

اکبر نے قسم دی کہ نہ آنا مرے ہمراہ
وادا مرے ہمراہ ہیں تا نا مرے ہمراہ

۴۳۹

[illegible]

جز تیر دلوں کے تلوار لگا تلہ خبردار
او پر کوئی شمشیر کے آنا نہ خبردار

۴۴۰

[illegible]

اس پیاس میں نزدیک مجھے کوثر کے چلا ہوں
ہر طور سے راضی میں انہیں کرکے چلا ہوں

۴۴۱

[illegible]

تنہائی جو دشوار تھی اس ماہ لقا کی
ہر بار کمک بھیجتے تھے زینب دعا کی

۴۴۲

[illegible]

ہر عرصہ کرو مجھ جگر افگار سے لڑلو
گر کچھ شجاعت ہے تو تلوار سے لڑلو

۴۴۳

[illegible]

لگتا بگا نیزہ مجھے زینب جو شفی کا
شکر یہ خبر دم نہ نکلجائے پھوپھی کا

۴۴۴

[illegible]

وہ مرچکے قول اب مرا بیجا نہیں یارو
جیتے ہوئے شہ نے اسے بھیجا نہیں یارو

۴۴۵

[illegible]

یاں نیزہ تھا ہر ہاتھ میں اور تیغ دو سر بھی
یاں ہاتھ میں تلوار تھی اور حق نظر بھی

۹۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر آپ زمین پر تھی گئے دامن زین پر
گھوڑا کبھی افلاک پہ تھا گاہ زمین پر

۹۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے پہ سر افراز کیا ہر سر سردار
بہنوں کی سپر زمین ہوئی طائر پردار

۹۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب سونگھتے یعقوب کی تھے فرق پسر کو
تب دیکھتے تھے دوسرے نہ جن و بشر کو

۹۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے کو جو میدان میں اٹھاتا علی اکبر
صدقے گئی میدان میں نہ جاتا علی اکبر

۹۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائی یہ زینب کہ سوئے خیمہ نظر کی
اک نیزہ لگا چھاتی پہ اس شک قمر کی

۹۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حربہ کوئی کاری لگا اس لال کے اب ہے
اسوقت کے اس کانپنے کا کچھ تو سبب ہے

۹۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک سمت کنارے ہوا میدان بلا سے
سمجھے یہ ظاہر تھا کہ ہم مرے پیاسے

۹۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح اسے فرقۂ اعدا نے کیا تھا
نام آپکا زخمی علی اکبر نے لیا تھا

۹۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح سے بچایا مرے مجروح پسر کو
بہکاتے ہیں جو والدہ معذور نظر کو

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سمت نہ بھٹکو نہ کہیں جاؤ مری جان
یہاں ہی جہاں روتے یہاں آؤ مری جان

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ابھی یہاں سے یہ ترا ماہ جبین ہے
[illegible] زخم سے چھاتی کے اسے ہوش نہیں ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مری آنکھوں نہیں دلبر کو میں دیکھوں
[illegible] اثر بنا ہے کہ اکبر کو میں دیکھوں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس دم یہ سنا بنت پیمبر نے دعا دی
نور آگیا ان آنکھوں میں قدرت ہے خدا کی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آلودۂ خون فاطمہ کے سر پہ ردا ہے
اکبر کا لہو دادی کی چادر میں لگا ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دیکھ کے ٹکڑے مرا دل ہو گیا اکبر
میں فاطمہ ماں سے خجل ہو گیا اکبر

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آنکھیں بچھاتے ہیں بابا
تو بھی تو سنتا ہے رسول دوسرا ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے دیکھیں نہ وہ مجھ تشنہ دہاں کو
تشریف شتاب اس گھر سے لیجائیں جناں کو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز نہ مرے واسطے ہاتھوں کو ملو تم
رخصت کے لیے ان سے بہ جلدی چلو تم

۴۶۴

[illegible]

بس ہونے کے ساتھ آئی دو عالم کی شہزادی
خیمے میں غرض ماں سے سوا روتی تھی دادی

۴۶۵

[illegible]

ازبسکہ تمہیں عشق تھا اس تشنہ دہاں سے
ہونے کا تعشق تمہیں ہے آیا جہاں سے

۴۶۶

[illegible]

اس طرح سے اس وقت میں گھبرائی تھی اماں
اکبر کی جوانی کی قسم کھائی تھی اماں

۴۶۷

[illegible]

اب تا بہ دمِ حشر کہانی رہی اسکی
اکبر بھی رہا اور نہ جوانی رہی اسکی

۴۶۸

[illegible]

گر یہ بھی نہ ہوتا تو نہ بھرتے علی اکبر
واللہ جوان مرتے ہی مرتے علی اکبر

۴۶۹

[illegible]

مر جائیں یہ پردیس میں پانی کو ترس کے
اور میں کروں بعد میں اٹھارہ برس کے

۴۷۰

[illegible]

آنکھوں نے جو دیکھوں میں ترے زخمی جگر کو
پالا تھا اسی واسطے تجھ رشک قمر کو

۴۷۱

[illegible]

نانا دیکھے اور پدر ماں جلے تم
کیا کو سوئیں اس تشنہ کو کہ بھولے نہ جلے تم

۴۷۲

[illegible]

نہ صبر کی مجھ میں نہ شکیبائی کی طاقت
نہ اٹھنے کی طاقت ہے نہ گویائی کی طاقت

۴۷۳

[illegible]

…ون بھی منھ سے نہ سے ای جان نکلا
…پالنے والی کا یہ ارمان نہ نکلا

۴۷۴

[illegible]

…س بیاہ کی تقریر مین ہیہات نہ سمجھی
…ن باتین کہین ہونگی پر اک بات نہ سمجھی

۴۷۵

[illegible]

جز سر کے دکھوگی نہ بھائی نہ پسر کو
ارمان یہ رہ جائیگا تجھ خستہ جگر کو

۴۷۶

[illegible]

حضرت یہ فدا آپ سے جدا ہو گئے اکبر
ماں باپ کے کیا حق سے ادا ہو گئے اکبر

۴۷۷

[illegible]

ہر اک سے اطاعت یہ کسی طور ہوئی
یون تابع فرمان کوئی ماں اور نہ ہوئی

۴۷۸

[illegible]

رخصت ہوئی رخصت یہ جو تجھ ماہ جبین کی
آنکھین ہوئین بے نور یہ پھٹتے نہ بہن کی

۴۷۹

[illegible]

…بر مین نے تجھے بخشا دودھ خوشی سے
دنیا مین سوا میرے یہ ہوویگا کسی سے

۴۸۰

[illegible]

داغ اپنے کلیجے پہ گوارا کیا اس نے
پیشار سے بیٹے سے نہ پیارا کیا اس نے

۴۸۱

[illegible]

اچھا لہکا سارا زمانا تجھے بانو
اک باقی بھی ہی داغ اٹھانا تجھے بانو

۹۸۴

یاں آئیں سب ہو تو وہ ماتم صفت

ز الفت کے سبب داغ تو دونوں ہیں برابر

۹۸۴

بیکس یہ سدا ہو گئی غربت سے مضطر

فرزند کے لاشے پہ گرا تھا کہ لگا سر

پیری جب اٹھا جب کہ دل شبیر پہ خنجر

مرجھ صدمے سے صدف نشین پر گئی قرآن

دلبر وہ احوال بیان میں کروں کیونکر

جل بجھ گئے بیکس کئی زینب صفت

اس غم میں بھی پر صبر کرو گی تو یقین ہی

بے صبری کی تجسے مجھے امید نہیں ہی

کہتی تھی مری گود میں دیکھائیے حضرت

چھوٹے مرے بھائی کو نہ لیجائیے حضرت

۴۱

[illegible]

نہ تامل کرو اسوقت نہ تاخیر کرو
جلد اماں مجھے تم فدیۂ شبیر کرو

۴۲

[illegible]

جان لو سب کے زباں زد یہی تقریر ہوئی
اُنکے دودھ کی اکبر کو یہ تاثیر ہوئی

۴۳

[illegible]

حوصلہ آپکا ہر چند کہ سب جانتے ہیں
عیب جو ہیں وہ اِس امر کو کب مانتے ہیں

۴۴

[illegible]

آپ کو تیغ اُٹھانا نہیں بھلا میں نے
صدمہ جو اوروں پہ گذرا مجھے دکھلایا

۴۵

[illegible]

پاس حضرت سے بہت دل کو وہ گھبراتی ہے
بات کچھ کہتی ہے کچھ منہ سے نکل جاتی ہے

۴۶

[illegible]

سچ ہے دو داغ کب اُٹھا سکے جلد [illegible]
ضبط کرنے میں مگر اشک بہے جاتے ہیں

۴۷

[illegible]

یاد کرکے کبھی بیٹوں کو جو رو دیتی ہیں
منہ جو آتے ہیں گردن کو جھکا لیتی ہیں

۴۸

[illegible]

بہو مر جائے نہ اِس ڈر سے نہیں روتی ہے
اے قاسم جو کوئی کہتا ہے غش ہوتی ہے

۴۹

[illegible]

ہر جواب دیر ہوئی سر کو اُٹھاتے ہیں حسین
[illegible] اگر جاتا نہیں ہاتھ سے جاتے ہیں حسین

۲۱۰
[illegible]
راہِ خالق میں لہو جسم سے میرے بہ جائے
مری عزت بھی تصدق سے تمہارے رہ جائے

۲۱۱
[illegible]
ای مری جان یہ سب تیرا بجا کہنا ہے
تری غیرت تری فہمید کا کیا کہنا ہے

۲۱۲
[illegible]
عزم سے تیرے بشدت ہوئی مسرور ہوں میں
مگر اس آئمہ کی آنچ سے مجبور ہوں میں

۲۱۳
[illegible]
شکل زینبؑ تجھے جس وقت نظر آتی ہے
آنسو بھر آتے ہیں گردن مری جھک جاتی ہے

۲۱۴
[illegible]
ایک کے واسطے مصروف نہیں زاری میں
دوسرے بیٹے کی مشغول ہے تیاری میں

۲۱۵
[illegible]
راند بیٹی سے سوا اُس کا میں غم کھائی ہوں
جب وہ عباسؑ کو روتی ہے میں گھبرائی ہوں

۲۱۶
[illegible]
ہوں میں خورسند تو سب بیبیاں مغموم ہیں
بہرہ ور سب تو شرف سے ہوں میں محروم نہیں

۲۱۷
[illegible]
خوب تم سمجھے ہو خوب ای علی اکبر سمجھے
سب سمجھتی ہوں اگرچہ دل مضطر سمجھے

۲۱۸
[illegible]
تو ہی سمجھا جو یہ سمجھے ترے سمجھانے سے
دل سمجھتا نہیں اکبرؑ مرے سمجھانے سے

۲۱۹
[illegible]

۲۲۲
[illegible]

۲۲۵
[illegible]

کے اور بناوے رتبے کی طرف عیان کر
قائلمت کو کرو راضی کسی عنوان کر

سرخرو حق سے وہ اس آن کریگی مجکو
اپنے سانچا ہے یہ قربان کریگی مجکو

پرورش جسکو لیا اسکا نکالا کرتے ہیں
[illegible] پال [illegible] بیاری ہے

۲۲۰
[illegible]

۲۲۳
[illegible]

۲۲۶
[illegible]

تری باتوں سے اثر دل پہ نہ کیونکر ہوتا
حکم معشوق سے عاشق نہیں باہر ہوتا

میں بھلا کون ہوں یہ امان ہیں فرزند ہو تم
راضی یہ تمسے ہیں اور انکی رضامند ہو تم

آپ آگاہ بہت صبر کی ہیں منزل سے
امان راضی مری ہو وینگی بہت مشکل سے

۲۲۱
[illegible]

۲۲۴
[illegible]

۲۲۷
[illegible]

کیا کہوں زینب بیکس کے ارادے جو ہیں
ایک معشوق تم اور عاشق وشیدا ہوں میں

حق مرا ہوتا تو اظہار مجھی سے کرتے
میں کوئی ہوتی تو اظہار مجھی سے کہتے

وہ نو آموز اور اس راہ سے آگاہ ہو تم
بیٹی کسریٰ کی وہ بنت اسد اللہ ہو تم

۴۲۸

[illegible]

کوئی کر سکتا ہے تقریر کب اس خوبی سے
خشکی تم نے مٹا دی مری کس خوبی سے

۴۲۹

[illegible]

شکوہ آمیز وہ بیٹے جو تھی تقریر مری
ہو گیا سہو بڑا بخشیے تقصیر مری

۴۳۰

[illegible]

وہی کرتے ہیں اولو العزم جو ٹھن جاتی ہے
چھوٹوں کی بات تو ہر طور سے بن جاتی ہے

۴۳۱

[illegible]

شان مظلومی سے مظلوم چڑھا گھوڑے پر
پھوپھی اور ماں نے سوار اسکو کیا گھوڑے پر

۴۳۲

[illegible]

دیکھی اُن دونوں کی جو صبر و رضا کی حالت
ہو گئی غیر امام دوسرا کی حالت

۴۳۳

[illegible]

بھیجتی ہو اسے اسد بے جنگ اے بھائی
ہے یہ بیٹی علی اکبر کی امنگ اے بھائی

۴۳۴

[illegible]

طور تسلیم و رضا آگئے سارے مجھ کو
صبر سکھا دیا بیٹے نے تمہارے مجھ کو

۴۳۵

[illegible]

قصہ کوتاہ وہ جوان راہی جنگاہ ہوا
ماں رہی خیمے میں دل بیٹے کے ہمراہ ہوا

۴۳۶

[illegible]

پاس اگر لڑتے ہیں تو شکل اسکو دکھاتے رہیے
دور جب جائیے آواز سناتے رہیے

۴۲۷

[illegible]

بانو کہتی تھی اس آواز کے صدقے اماں
تری اس جنگ کے انداز کے صدقے اماں

۴۲۸

[illegible]

پھر کے منہ کو تب اس غنچہ دہاں نے دیکھا
سمجھا زخمی مجھے ہوتے ہوئے ماں نے دیکھا

۴۲۹

[illegible]

ماں سے پہلے تو حلق کو دیکھا
پھر تو منہ پھیر کے بانو کی طرف کو دیکھا

۴۳۰

[illegible]

بولی چلا کے حضور اپنے پسر کو دیکھیں
نہیں بے صبر میں حضرت ادھر کو دیکھیں

۴۳۱

[illegible]

درد شدت سے ہے بندے کے جگر میں حضرت
پاس آ آن کے مجھے لے چلو گھر میں حضرت

۴۳۲

[illegible]

اتنا فقرہ بھی کہ فرزند کو دشمہ لائے ہیں
یہ نہ تھا ہوش کہ کس جا ہیں کدھر آئے ہیں

۴۳۳

[illegible]

بھائی ہر دم رخ زینب کی طرف تکتا تھا
زینب خستہ کو بانو سے سوا سکتا تھا

۴۳۴

[illegible]

سنتے ہی زینب و بانو کو پکاری فضہ
گھوڑے سے جلد اتارو اسے واری فضہ

۴۳۵

[illegible]

زرد تھا سینہ بھی جو حسنہ جگر نے دیکھا
دیکھا مادر نے وہ سوراخ پدر نے دیکھا

۴۴۶

[illegible]

دیکھنے وہ جو رُخ مسلم درد و دلگیر لگا
دل پہ بانو کے برآں دیکھنے سے تیر لگا

۴۴۷

[illegible]

ہاے روداد وغا بانو نے ساری سنی
پر فصاحت سے وہ تقریر تمھاری سنی

۴۴۸

[illegible]

خوش بیان ہیر زمانے میں نہ رہنے پایا
حال تو جسنے لڑائی کا نہ کہنے پایا

۴۴۹

[illegible]

پر زے پر زے ہوے سید الامین حسن کے بیٹے
صدقے ماموں پہ ہمشیرہ کی بہن کے بیٹے

۴۵۰

[illegible]

دوسرے نقش ہر دلبر پہ مری مادر کے
شاہ جینے کے نہیں بعد علی اکبر کے

۴۵۱

[illegible]

تیری آنکھوں سے نہاں ہوتی ہی تصویر کی
اب تو بعد حشر کو سن لیجیو تقریر انکی

۴۵۲

[illegible]

دے چلے داغ ہمو طنی سے بچھڑنے والے
ہاے کیا ہوگئے تقریر کے کرنے والے

۴۵۳

[illegible]

کوئی بے صبری کا مجھسے نہ عمل ہو جاوے
کہیں اسکی نہ اطاعت میں خلل ہو جاوے

۴۵۴

[illegible]

واسطے شاہ کے اکبر سے سوا صبر کیا
سچ ہی دلگیر کہ بانو نے بڑا صبر کیا

[illegible]

بنہ نکلے کچھ منھ سے کہا زینب نے
سجدۂ شکر کئی بار کیا زینب نے

[illegible]

شاد اب دل کو مرے پھر خدا کر دو تم
جو مرے دودھ کا حق ہو وہ ادا کر دو تم

[illegible]

باپ کے حکم سے کم آپکا فرمان نہیں
آپکے حکم سے باہر کسی عنوان نہیں

[illegible]

نانا دادا بھی بہت خوب لڑے تھے آنکے
گو وہ کم سن تھے ارادے تو بڑے تھے انکے

[illegible]

اب تلک سید مسموم جو جیتے رہتے
تمسے جو کہتی ہوں بس یہی وہ بھی کہتے

[illegible]

شاد دین آنکی لڑائی جو بیاں کرتے تھے
شاد بھی ہوتے تھے آنسو بھی رواں کرتے تھے

[illegible]

اب گوارا مجھے خاموش نہیں رہنا ہے
کوئی قاسم کو بلا دو مجھے کچھ کہنا ہے

[illegible]

اپنے جی سے بھی سوا پیار تمہیں کرتی ہوں
اے مری جان سبکبار تمہیں کرتی ہوں

[illegible]

سو دعائیں انہیں ماں دیتی تھی ہر بات کے ساتھ
نہ وہ بھی کرتی تھی زینب تو مباہات کے ساتھ

۲۱۰

[illegible]

حال تیرا شہ دلگیر سے پوچھوں میں بھی
تری جانبازیاں شبیر سے پوچھوں میں بھی

۲۱۱

[illegible]

خوب مذکور ترا ای مرے دلدار سنوں
شاہ سو بار جو فرمائیں تو سو بار سنوں

۲۱۲

[illegible]

تو بھی دونوں کی طرح فاطمہ کا جانی ہے
تیری وہ دادی ہے جو انکی وہ اگر نانی ہے

۲۱۳

[illegible]

ہو جو حالت نہ کسی سے مجھے سارے گھر کی
تری اماں کو کہاں ہو صف محشر [illegible]

۲۱۴

[illegible]

تو جو ہو قتل تو مطلب مرے سب آئیں بر
کے بھی بر سے کو یاں زینب مضطر آئیں [illegible]

۲۱۵

[illegible]

علی اکبر سا تو شبیر کا بیٹا مر جائے
اور برے وقت میں داماد کنارا کر جائے

۲۱۶

[illegible]

تو دم تیغ سے افزوں جو بہ کمیں دم کی
کیا کہوں والدہ صاحب جو مرا عالم ہے

۲۱۷

[illegible]

حال ابا روح پدر نے مجھے اب یاد کیا
آپ سے آپ نے مرنے کو جو ارشاد کیا

۲۱۸

[illegible]

کرکے آراستہ حضرت کے قرین لشکر [illegible]
فدیہ تازہ حضور شہ دین لے آئی

۴۱۹

[illegible]

بھیجے آج مرے غنچہ دہن کی خاطر
اسکی خاطر ہے حقیقت میں حسن کی خاطر

۴۲۰

[illegible]

ہونہ باپ کا بیٹا بھی ہے نوشاہ بھی ہے
اور حضرت کا بھتیجا بھی ہے داماد بھی ہے

۴۲۱

[illegible]

نہ وہ صدقے ہوے زینب کے پسر ما شاء اللہ
سمجھا کیوں ماں نے قاسم سا پسر ما شاء اللہ

۴۲۲

[illegible]

ہے قسم قاسم نوشاہ کی رعنائی کی
نہ مٹا دونگا میں تصویر حسن بھائی کی

۴۲۳

[illegible]

دوسرے حلق میں طعنے یہ رنگیلوں نے
آپ جیتے رہے داماد کو کھویا شہ نے

۴۲۴

[illegible]

بس اس سرو گل اندام کی جانب دیکھو
اپنے بھائی کے فقط نام کی جانب دیکھو

۴۲۵

[illegible]

شاہ نے اپنے بھتیجے کو رضا دی ان کی
خیمۂ شاہ میں اک دھوم ہوئی شیون کی

۴۲۶

[illegible]

عکس لبو کا تھا اسطرح رخ زیبا پر
سانپ لہراتا نظر آتا ہے جوں دریا پر

۴۲۷

[illegible]

نور سبطین پیمبر ہیں حقیقت میں یہ
آنکھیں جسطرح کہ نور بصیرت میں یہ

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعد تقریر ملائک کو یہی جبین ہے خورشید
تیغ خورشید تو ابرو ہے جبین ہے خورشید

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بات سے مُردے جِلا دے تو اسے کیا کہیے
معجزہ بات کو ہونٹھوں کو مسیحا کہیے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکِ اُسکی جو شیرین سخنی یاد کرے
ہے یقین نَے کی طرح نالۂ و فریاد کرے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی نہ مژگاں کو زمانے میں کسی کا وسواس
بس تھی اعدائے حسینؑ ابنِ علیؑ سے کاوش

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راست تو یہ ہے کہ صانع نے بڑی صنعت کی
شمع اک نور کی ڈھالی ہے یہ قدرت کی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ فقط اُسکی ہے انگشت سے دب جاتا ہے
دیکھے پنجہ تو ہر انگشت سے دب جاتا ہے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا مسیحا لبِ جان بخش در افشاں ہیکل
ماہِ کنعاں تھی کبوں چاہِ زنخداں ہیکل

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورِ حق کا تھا جو مہر درخشاں مشرق
وہ گلا صبح تھا اور چاکِ گریباں مشرق

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا بلند ہاتھ دستِ حنائی سے دلکشا
مشتری پنجۂ خورشید سے ہے باز دیکھا

۴۲۷

[illegible]

کیا کہوں اسکے سراپا میں ہی کیا کیا اچھا
سر سے پاؤں تلک تھا وہ سراپا اچھا

۴۲۸

[illegible]

زخمی تھا ناوک غم سے جو وہ پُرنور بدن
ننزرہ کیسے کہ تھا خانۂ زنبور بدن

۴۲۹

[illegible]

صاحب تیغ جو اک دار کا آہنگ کرے
بستر دار سے وہ لاکھ کو جو تنگ کرے

۴۳۰

[illegible]

جوش خوبی کا اسکی یہ ابھی اک عالم تھا
چمن دہر میں جوں چاک گریبان گل تھا

۴۳۱

[illegible]

جلوہ گر جو ہر چار آئینہ دکھلاتا تھا
چمن روضۂ فردوس نظر آتا تھا

۴۳۲

[illegible]

جلوۂ خاص میں اسکے وہ اگر جانی تھی
تو صبا دوڑ کے بھی دوڑ سے مرجاتی تھی

۴۳۳

[illegible]

معجزہ دادا کا قاسم بنا دکھلاتا تھا
بند کا بند کھولدیے یوہیں نکل آتا تھا

۴۳۴

[illegible]

دوش اقدس پہ کمان جب کمر ترکش تھا
ہدف حلقۂ گوش اسکا ہر اک ترکش تھا

۴۳۵

[illegible]

سر پہ زر آس کھو رہے یہ خدام نے زین باندھا تھا
پھولوں کا سہرا ابھی بالائے جبین باندھا تھا

۴۴۸

[illegible]

بیاہ کرکے یہ فن تیغ زنی کو چھوڑا
واہ رے شوق شہادت کہ بیا کو چھوڑا

۴۴۹

[illegible]

ازرق اور قاسم نوشاہ میں نسبت کیا ہے
وہ تو جنگ آور و خونخوار ہے یہ بچا ہے

۴۵۰

[illegible]

گھر گیا فوج میں یوں ہالہ میں جیسے ماہ گھرے
شور لشکر میں پڑا قاسم نوشاہ گھرے

۴۵۱

[illegible]

کبھی تھی جنگ کبھی سر کا یہ ناشاد کھیوں
آرزو دو کہ میں فرزند کا ناشاد کھیوں

۴۵۲

[illegible]

تھی یہ کہتی کہ سر اسکا نہ اتارا جاوے
یہ کہ ہاتھ سے ازرق کے نہ مارا جاوے

۴۵۳

[illegible]

تیغ مرکبی تھی نہ رکتی نہ کبھی ٹھہرتی تھی
ہاتھ کہ اٹھتے ہی بجلی کی طرح گرتی تھی

۴۵۴

[illegible]

کہا قاسم نے ادھر آ میں تجھے بتلاؤں
تجکو بھی پاس ترے بیٹوں کے میں پہنچاؤں

۴۵۵

[illegible]

مرحبا قاسم نوشاہ بڑا نام کیا
کاہ نے کوہ کو دو ٹکڑے کیا کام کیا

۴۵۶

[illegible]

کثرت زخم سے غش تجکو چلا آتا ہے
باغ جنت کو گل باغ حسن جاتا ہے

۴۵۵

[illegible]

جبکہ تم مر چکے اسوقت میں آیا تو کیا
نہ کمک ہو سکی لاشے کو اٹھایا تو کیا

۴۵۶

[illegible]

ڈال کر سر پہ ردا اب مری پیاری اٹھو
آئی میدان سے دولھا کی سواری اٹھو

۴۵۷

[illegible]

دولھا جیتا ہے تو کرتی ہے یہ زاری کیسی
لاش آئی ہے نظر ہے یہ سواری کیسی

۴۵۸

[illegible]

سنکے یہ فاطمۂ کبرا نے بڑھایا سہرا
توڑ کر لاش پہ دولھا کی چڑھایا سہرا

۴۵۹

[illegible]

کیا مناسب ہے کہ میں شاہ کو بھی بین کروں
بابا تشریف جو لیجائیں تو کچھ میں کروں

۴۶۰

[illegible]

تمنے جی میرے پدر پر جو ہے قربان کیا
ذات کی بیاہی پہ احسان سا احسان کیا

۴۶۱

[illegible]

میں بھی پردے سے لگی رن کی طرف تکتی تھی
شرم کے مارے یہ تعریف نہ کر سکتی تھی

۴۶۲

[illegible]

میں نے ہر طرح سے صاحب کو سبکبار کیا
پاس لونڈی کا یہ کچھ تمنے نہ زنہار کیا

۴۶۳

[illegible]

گر تم آؤ تو کہوں کچھ نہ مجھے دھیان رہا
میں نے تعریف نہ کی بس یہی ارمان رہا

**۶۴**

جب سنا مین نے کہ گھوڑے سے جدا ہے بیٹا

غش بیابان آ گیا تھا کہ جو نہین بیٹا ہم جو گیا

مان نے پوچھا جو سبب غش کا تو یہ مین نے کہا

پیاس سے مارا گیا وہ ان مرادوں والا

**۶۵**

کہنے لگے اکبر یہ ذرا غش کھا کے جو وہ تشنہ جوان

لیکے لاش کو میدان مین شہنشاہ زمان

آگے دو لگے نہین مجھ مین ذرا تاب و توان

ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی کہ اے خلاق جہان

یہ نہ کہتی تو پھر اے ماہ لقا کیا کہتی

مان سے اس دل کی لگی کو مین بھلا کیا کہتی

حشر مین فکر مری مورد تحسین ہووے

مرا یہ مرثیہ مقبول شہ دین ہووے

[illegible]

کل داخلہ ہی ظہر تلک خلد برین مین
باقی ہی ابھی رات حیات شہ دین مین

[illegible]

ہووے گا اندھیرا دم صبح اب زیادہ
اس شب کی سیہ ہووے گی سب سے زیادہ

[illegible]

سردار جو اس فوج مین ہین دشمن دین مین
سرکردۂ لشکر عمر سعد لعین ہی

[illegible]

کل سید غمناک کا ہی خاتمہ بالخیر
کل پنجتن پاک کا ہی خاتمہ بالخیر

[illegible]

ارشاد تو فرمایئے لخت دل زہرا
اعدا سے کوئی طور صفائی کا نہ ٹھہرا

[illegible]

یون نام کو سردار وہان سب فوج بھری ہی
سردار جسے کہتے ہین وہ حُر جری ہی

[illegible]

شب دسوین ہی بھائی شب دیجور نہین ہی
ہی چاندنی چھٹکی ہوئی پر نور نہین ہی

[illegible]

گو طالب اسباب ہین اور مال کے بندے
گاہک ہین پر اس سے سوا وہ مکر کے

[illegible]

حُر کون ہی معلوم نہین اسکا نسب بھی
ہان ابھین شہا رہنمائی کوئی اب ت

۲۱۰

[illegible]

انصار میں داخل ہے شریک شہدا ہے
نام اسکا بھی مصحف زہرا میں لکھا ہے

۲۱۱

[illegible]

موقع ہے یہی خورد برادر کی طلب کا
بیٹوں کو مرے بھیج دو یہ وقت ہے شب کا

۲۱۲

[illegible]

کوئی دم میں مرے پاس وہ آتا ہے بہنا
جو جسکا ہے اس پاس پہونچ جاتا ہے بہنا

۲۱۳

[illegible]

کر مجکو عطا گنج شکیبائی کا یارب
ہو خاتمہ بالخیر مرے بھائی کا یارب

۲۱۴

[illegible]

یارب مرے دلبند مرے حق سے ادا ہوں
یعنی مرے بیٹے مرے بھائی پہ فدا ہوں

۲۱۵

[illegible]

بیتاب نہ فرزند حسن پیاس سے ہووے
کم غیظ الٰہی دل عباس سے ہووے

۲۱۶

[illegible]

ناگاہ صدا آئی اسے خیر النسا کی
مہمان کو شبیر کے تو نے نہ دعا کی

۲۱۷

[illegible]

اللہ نے شامل کیا اسکو شہدا میں
شامل اسے تم کیوں نہیں کرتی ہو دعا میں

۲۱۸

[illegible]

کل سر مرے پیارے پہ وہ قربان کریگا
محسن وہ مرا ہوگا یہ احسان کریگا

۴۱۹

[illegible]

یارب تو خزینہ اُسے ایمان کا عطا کر
ورنہ بھی اُسے بوذر و سلمان کا عطا کر

۴۲۲

[illegible]

گر گڑاتا ہوں شہ سے تو مرے دین کا فخر ہر
کرتا نہیں تو عزت و ناموس کا ذکر

۴۲۵

[illegible]

کہتا تھا وہ دیندار کہین جلد سحر ہو
حاصل جو غلامی شہ جن و بشر ہو

۴۲۰

[illegible]

کیسے میں بظاہر تو وہ بستر پہ پڑا تھا
پر نیند اُسے آتی نہ تھی لوٹ رہا تھا

۴۲۳

[illegible]

کہ جید ہوا مجھے جو دل سرور دین کا
یہ جان لے مر تو نہ رہا پھر تو کہین کا

۴۲۶

[illegible]

گر روؤن جو مین تو باہ قرین سنا کے جا
تب حکم مری مرگ کا اے رب علا کر

۴۲۱

[illegible]

چند یدہ و دانستہ بھلا یا نہین تھا
خون اپنے پیمبر کا بہا یا نہین جاتا

۴۲۴

[illegible]

گھر بار بھی اور خویش و پسر نذر کرا دیا
گر عاشق صادق ہو تو سر نذر کرا دیتا

۴۲۷

[illegible]

وان زین رکھا گھوڑ دن پہ ہر یک شقی نے
چلا کے اذان دی یہان ہم شکل نبی نے

۳۰

[illegible]

اے بھائی بس اب دیر نہ زنہار کرو تم
یہ فوج قلیل اپنی بھی تیار کرو تم

۳۱

[illegible]

نصرت ترے لشکر کے علم سے مجھے بس ہے
دل کو علم شاہ کے سایہ کی ہوس ہے

۳۲

[illegible]

خاطر سے تری فاطمہؑ کی روح نے آکر
زینبؑ سے یہ فرمایا کہ تو حرؑ کو دعا کر

۳۳

[illegible]

نکلا ترے لشکر کے برے سے وہ کھڑا ہے
شبیرؑ کے لشکر کی طرف دیکھ رہا ہے

۳۴

[illegible]

اللہ جسے نار سقر سے ہے بچاتا
یوں حق کی طرف وہ رہ باطل سے ہے آتا

۳۵

[illegible]

بعد اس مری توبہ کے کہیں طول اجل ہو
تا مجھ سے برا پھر کوئی سرزد نہ عمل ہو

۳۶

[illegible]

اس وقت ہے یوں دور لشکر فوج علم سے
گویا کہ کبھی کا تو شناسا نہیں ہم سے

۳۷

[illegible]

تقصیر کو مجرم کی بھلا دیجیے مولا
آپ اپنی کرم کی یہ نظر کیجیے مولا

۳۸

[illegible]

پھر کہا ابھی سے ہیں مجھے رخصت کرو ان کو
ہو بستر سے آنے کی خبر میری بہن کو

[illegible]

زن کی ہے رضا لینے کو آیا یہ دلاور
ہے داغ مجھے دینے کو آیا یہ دلاور

[illegible]

یہ حال ترا توبہ کے کرنے سے ہوا ہے
گویا کہ تری ماں نے ابھی تجھکو جنا ہے

[illegible]

پہلے تجھے جنگاہ میں پہونچائیگی زہرا
پھر خلد تلک ساتھ ترے جائیگی زہرا

[illegible]

جسدم یہ سنا شاہ نے تو آنسو بھر آئے
لیکر اُسے ہمراہ در خیمے پر آئے

[illegible]

سر ننگا کرینگی مری ماں تیرے الم میں
منہ ڈھانپونگی خواہر کی طرح تیرے غم میں

[illegible]

اسوقت کرم بندے پہ فرمائیے حضرت
مہمان کی رخصت کے لیے آئیے حضرت

[illegible]

کی عرض یہ حُر نے کہ میں شرمندہ کھڑا ہوں
جو ہوں سو تمھارا ہوں برا ہوں کہ بھلا ہوں

[illegible]

اے حر تجھے معلوم نہیں ہو گئی ہے زہرا
اسوقت ترے پاس کھڑی روتی ہے زہرا

[illegible]

مروانے بن معقولا ہے یہی بنت نبی کا
مارا گیا مہمان حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۶

اک سمت پیٹتی ہیں یہ کہہ کے پاک گریبان
ہیں ایک طرف شاہ نجف مضطر و حیران
زینب ادھر اکبر کے لاشے سے ہیں بے جان
ہاں آگ کی طرح سے ہے مسعود جلاتی گریبان

سر پیٹ رہا حمزہؓ مجروح جگر ہی
اور جعفرِ طیار کھڑا خاک بسر ہی

۴۷

یہ سن کے جو پنجتن نے دیں حق کے حوالے
فرمایا ابن طور سے شاہ شہدا نے
اے حور تمہیں کیا ہے جنت بخشا ہے خدا نے
کھولا ہے یہ ماتم میں ابن اسد جن و انساں نے

اب تک تھا تو مہمان حسینؑ ابن علیؑ کا
اب ہو گیا مہمان تو زہراؑ و نبیؐ کا

۴۸

کہتا ہے کوئی حر سے ابھی آئی تیغ شمشیر
جب اڑی فردوس سے ہوا حور دلاور
لاشہ اسے جا کے لگے زہرا و پیمبر
گریہ سے اب آئے بہ مصیبت نہ بیاں سر

شہ لاشا اُٹھا لائے جو اُس تشنہ دہاں کا
مُنھ کر کے لیے مُنھ زینبؑ و کلثومؑ نے ڈھانکا

۴۱

[illegible]

اک جوئے سرشک آنکھوں سے گر کے بہتی تھی
حیرت زدہ ایک ایک کا منہ دیکھتی تھی

۴۲

[illegible]

تسکین دو پانی کے عوض تشنہ دہن کو
اک دن کے لیے لے چلو اس گھر میں دولہن کو

۴۳

[illegible]

آسان ہے سب ہجر [illegible]
شبیر کے مرنے سے خرابی ہے مری جان

۴۴

[illegible]

ایسا عرق آیا اسکو نہ چہرے کی خبر تھی
تھا ہوش نہ سہرے کا نہ کنگنے کی خبر تھی

۴۵

[illegible]

سر دینا تھا قاسم کو جو میداں میں جا کر
بٹھلائی دولہن ساس کے گھٹنے سے لگا کر

۴۶

[illegible]

جو کہنا ہے اس بنت امام دوسرا سے
وہ آگے تمہارے نہیں کہہ سکتے حیا سے

۴۷

[illegible]

بابا جو کچھ بیاہ میں غم کھاتے ہیں قاسم
ڈولی کی سواری نہیں منگواتے ہیں قاسم

۴۸

[illegible]

اس آتش غم سے مرا دل اور جلا ہے
شبیر بھی جینے کے نہیں میں نے سنا ہے

۴۹

[illegible]

قاسم نے کہا دیکھ کے اس غنچہ دہن کو
پہونچاؤ یہ پیغام مرا اپنی بہن کو

۱۰

[illegible]

معلوم ہی مجکو کہ جو انجام ہی میرا
الکدم میں نہ بچی میں ہون نہ پیغام ہی میرا

۱۳

[illegible]

اولاد کی خواہش اگر اے خستہ جگر ہی
باقر کو سمجھنا کہ یہی میرا پسر ہی

۱۶

[illegible]

لکھا یہ نصیبون میں ہی تجہ سوختہ جان کے
گھٹنے سے کبھی ساس کے لگنا کبھی ماں کے

۱۱

[illegible]

نکلے کہین یہ حرف نہ ہر اک کے دہن سے
کچھ کہ گیا قاسم بھی نہ اک شب کی دولہن سے

۱۴

[illegible]

افسوس یہی ہی کہ نہ کچھ زندہ رہا مین
تسے تو ہر اک طور سے شرمندہ رہا مین

۱۷

[illegible]

قانون کی تو خو کردہ ہو تم چھوٹے سے سن سے
اور درد سے مشق اعدہ ہوئی ہی کئی دن سے

۱۲

[illegible]

طعنہ کوئی دے بیٹھے نہ تجہ خستہ جگر کو
جب وقت پڑا چھوڑ دیا باپ کے گھر کو

۱۵

[illegible]

ہر طور سے معصوم نے شرمندہ کیا ہی
واغ اپنا تجھے منہ کے دکھلانے میں آیا ہی

۱۸

[illegible]

کس محسن سے مظلوم کی دادی نے او دلبر کی
حسرت کی سواحن کے کسی کو نہ خبر کی

۴۱۹

[illegible]

جس وقت ادا کر چکو تم فرض خدا کا
لازم ہے رہے مشغلہ تسبیح و دعا کا

۴۲۰

[illegible]

دل اُمڈے تو ہر نالہ و فریاد بھی کرنا
پانی جو پیو تم مجھے یاد بھی کرنا

۴۲۱

[illegible]

آنکھوں کا دعا میں بھی ابھی اشک بہا کر
اے بار خدا فاطمہؑ کو صبر عطا کر

۴۲۲

[illegible]

منسوب ہوئی میں اگر ابن حسنؑ سے
رہتی ہیں خجل بانوئے سلطان زمنؑ سے

۴۲۳

[illegible]

فردوس میں جانے کا یہ حیلہ ہوا بہنا
قاسمؑ سے تری میرا وسیلہ ہوا بہنا

۴۲۴

[illegible]

دی حرب کی رخصت تو ہمیں شاہ زمنؑ نے
اس بیاہ میں لیکن نہ دیا کچھ مری ماں نے

۴۲۵

[illegible]

شادی جو یہاں ہوئی ہے گرفتار بلا کی
بابا نے چچا کی یہ وصیت تھی ادا کی

۴۲۶

[illegible]

سو جیسے بھی صبر آئے گا پھر ہوگا مقرر
ہمنامی زہراؑ کا اثر ہوگا مقرر

۴۲۷

[illegible]

قاسمؑ کا ارادہ سوئے جنگاہ ہے ظاہر
بیعت کریں شبیرؑ جواب بھی تو بجا ہے

۲۸

آواز سنی فوج کی قاسم نے جو پیہم
[illegible] وہ ضیغم
[illegible]
[illegible]

کیا دیکھا کہ سجاد دل افگار کو غش ہے
ہاں باقر مضطر کی گرفتار عطش ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیسے کا مرے قصد جواب سنے کیا ہے
بھیّا نے مرے کچھ مجھے پیغام دیا ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ مرنے ہیں اکدم میں رفاقت میں چچا کی
قسمت نے یہاں تم سے بھی مجھ سے بھی دغا کی

۳۱

[illegible] زمیں پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو جو ہی کہا مجھ سے وہ میں کہہ نہیں سکتی
کہنا یہ ضروری ہے یہ کچھ کہہ نہیں سکتی

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت کو مجھے پاس بلائینگے نہ قاسم
سجاد کی رخصت کو بھی آئینگے نہ قاسم

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب آئی تھی میں یاں وہ کمر باندھ چکے تھے
فرزند حسن تیغ و سپر باندھ چکے تھے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان کے اب جانے کو تیار تو ہو کر
رخصت کے لیے عابد مضطر کی جلو پر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند نہ میں عمر ہوں نہ تیری دلھن ہوں
میں رانڈ بھی اُسکی ہوں یہ رانڈ نہیں ہوں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد کو سب عترت شاہ دو سرا کو
یہ جان لو میں سونپ کے جاتا ہوں خدا کو

[illegible]

مشہور ہے دولھا کا عجب حال ہوا تھا
جو سارا بدن ٹاپوں سے پامال ہوا تھا

[illegible]

شرمندہ نہایت ہوں میں تجھ سوختہ جانی سے
فرزند کو تم رد لو میں جاتا ہوں یہاں سے

[illegible]

رنڈ سالہ جیسے لشکر میں آتی ہے کہ سر سے
سسرال سے ہوتا ہے کہ ماں باپ کے گھر سے

[illegible]

تقدیر یہ تھی دور سے اس ماہ لقا کی
ہاں آنا نہ اے شاہ قسم تم کو خدا کی

[illegible]

کہدینا یہی بات ہے اک سوختہ تن سے
باہر کوئی ہو جائے نہ تھرا کے چلن سے

[illegible]

کوئی اجلی ردا ہووے تو کبرا کو اڑھا دو
لا کر اسے نوشاہ کے مردے پہ بٹھا دو

[illegible]

ہر چند نہ تھا ہوش امام شہدا میں
قاسم کو اٹھا لائے مگر پردۂ سرا میں

[illegible]

ارمان تو نکلا نہ اس ارمان بھری کا
کبرا سے کہو دیکھ لے منہ اس سفری کا

[illegible]

کہتی تھی سکینہ سے کہ یہ کیسی ردا ہے
یہ کون پڑا سوتا ہے کیوں صاحبو کیا ہے

[illegible]

چلاتے تو روے کہ ذرا رنج قلق ہو
ہی خوف نہ بہہ جات کلیجہ ترا شق ہو

[illegible]

کیا جانے کوئی گھر مین حسین اور حسن کے
کچھ مین جدا ہووینگے اک شب کی دلہن کے

[illegible]

جو تمنے کہا ہی وہی لونڈی یہ کریگی
یہ خستہ جگر باپ ہی کے گھر مین رہیگی

[illegible]

کسطرح سے مخدرات کی بیاہی ہوئی لڑکی
رونا مجھے آتا نہین سب کہتے ہین روئے

[illegible]

معلوم نہین گو نہین معمول جہان کا
جب رونا ہی ٹھہرا تو پھر انداز کہان کا

[illegible]

سب کچھ تمہین معلوم ہی کیا تمسے کہون مین
ویرانی برابر ہی جہان جا ہون رہون مین

[illegible]

مان سے کہو ابھی کہ مجھے بین سکھا دین
عزت مری رہ جائے یہی مجکو دعا دین

[illegible]

جس دم یہ سنا چھوٹے بڑے ہٹ گئے وان سے
جاری ہوے تب بین یہ کبریٰ کی زبان سے

[illegible]

فرمایا تھا سچ پاس بزرگون کا سدا ہی
چھوٹے سے جو لون نام کبھی دخل یہ کیا ہی

۵۵

[illegible]

صورت تو نہیں چھپنے کی مجھ ناز دو من کی
اتنا تو کہوں خادمہ ہوں ابن حسن کی

۵۶

[illegible]

سفاے وفا سے مرا دل شاد کروگے
محشر میں یقین ہے کہ مجھے یاد کروگے

۵۷

[illegible]

صدمہ ہے نہایت دل کبرای حزین کو
لاش لٹا آؤ نہیں مقتل کی زمین کو

۵۸

[illegible]

ان مرحلوں سے آگاہ یہ اصلا نہیں تک
سر گوندھا ہوا بیاہ کا کھولا نہیں تک

۵۹

[illegible]

ہوئی جو مجبوری تری نا کتخدائی ہے
لاشے پہ اسے کھولنے کا وقت یہی ہے

۶۰

[illegible]

بانو نے کہا اندیشہ ناشاد ہوئی ہے
اے لوگو یہ بیٹی مری برباد ہوئی ہے

۶۱

[illegible]

اب خیمے سے جنگاہ میں اس ماہ کو لیجاؤ
عباس علی قاسم نوشاہ کو لیجاؤ

۶۲

[illegible]

ای رب خدا واسطہ فرزند نبی کا
دلگیر کو محتاج نہ کرنا تو کسی کا

۹۱
[illegible]

عید کے روز سے بھی آج سوا ناشادی ہے
قید میں میری یہ کونین کی شہزادی ہے

۹۲
[illegible]

خلق کے عقدہ کشا خلق میں کہلاتے ہیں
کام تیرے نہیں اسوقت علیؑ آتے ہیں

۹۳
[illegible]

موم کر دیتے تھے داؤد سدا آہن کو
کیوں کیا موم نہ تیغ و تبر دشمن کو

۹۴
[illegible]

دختر حیدر و زہرا یہ اسیر ستم ہے
مان سے یہ عزت و حرمت میں نہیں کچھ کم ہے

۹۵
[illegible]

جد کے اعجاز یہ کیوں ہاتھ نہ ڈالا تہ نے
معجزے سے کوئی چشمہ نہ نکالا تہ نے

۹۶
[illegible]

سبط احمدؐ تھا اگر آپکو مشہور کیا
تیرا عدا کو نہ کیوں آپ نے پھر دور کیا

۹۷
[illegible]

[illegible]ان میں احمدؐ نہ نواسے کو بچانے آئے
اور علیؑ بیٹے کو پانی نہ پلانے آئے

۹۸
[illegible]

شہ نے اعجاز مسیحانہ دکھایا اسدم
نعش تھے فرزند یہ لیکن نہ جلایا اسدم

۹۹
[illegible]

تو جڑھا ہو جو کبھی دوش نبیؐ پر کہہ
دوسرا ہو جو کوئی سبط پیمبر کہہ

٢١٠

[illegible]

رتبہ خالق نے دیا جو خلف حیدر کو
رہ گئی اسکی تمنا بسرِ ہاجر کو

٢١١

[illegible]

دخل فرمان خدا مین نہین صابر کرتے
بے ضرورت کے نہین معجزہ ظاہر کرتے

٢١٢

[illegible]

فوج وہ کیا ہوئی وہ جاہ و حشم آج کہان
آج وہ حکم کہان تخت کہان تاج کہان

٢١٣

[illegible]

پانون رکھتے تھے جہان پانی اُبلتا تھا وہان
جسطرف دیکھتے تھے چشمہ نکلتا تھا وہان

٢١٤

[illegible]

یاد کچھ دل مین نہ اصغر کے کیا بچپن کو
جتنا پانی تھا پلایا وہ صفِ دشمن کو

٢١٥

[illegible]

پینا منظور تھا حضرت کو نہ اصلا پانی
حجت اتمام فقط کرنے کو مانگا پانی

٢١٦

[illegible]

شاہ اعجاز خلیل اس گھڑی کھلاتے تھے
پانون رکھتے ہوے خندق پہ چلے جاتے تھے

٢١٧

[illegible]

اُسکے اوصاف سے ہی حیدر صفدر آگاہ
کاٹ سے اُسکے ہی جبریل کا شہپر آگاہ

٢١٨

[illegible]

[illegible] کیون ڈرتی [illegible]
[illegible]

۱۹

[illegible]

دھیان تیغِ اسد اللہ کا جب آتا تھا
وہ لعین نیچے اسی تخت کے چھپ جاتا تھا

۲۰

[illegible]

دوسرے حملے میں تو ایک بھی نامرد نہ تھا
فرش سے عرش تلک جز تنِ گرد نہ تھا

۲۱

[illegible]

نہ وہ تھی جنگ نہ اعجاز نمائی منظور
تھی فقط بھائی کو امت کی بھلائی منظور

۲۲

[illegible]

ایسا بھی ایکدن اے دشمنِ دیں ہووے گا
ہنستے ہم ہونگے ترے سامنے تو رووے گا

۲۳

[illegible]

آج جو چاہے سو کر لے کہ تجھے شاہی ہے
کل کے دن کی تجھے ظالم نہیں آگاہی ہے

۲۴

[illegible]

جس طرح کرتا ہے تقریر یہ مجھ مضطر سے
گفتگو کیجیو اس دن یوں ہی پیغمبر سے

۲۵

[illegible]

ڈر خدا سے نہیں کچھ تجھکو حیا آتی ہے
اپنی ماں کے مجھے رونے کی صدا آتی ہے

۲۶

[illegible]

خوفِ اللہ و پیمبر کا نہیں کرتا ہے
باتیں بڑھ بڑھ کے یہ مردود لعین کرتا ہے

۲۷

[illegible]

ہاتھ اٹھائی ہو گھرانے کے چلن سے زینب
گیا ختم ستمگر کے سخن سے زینب

۴۲۸

[illegible]

مطلب دل تو مرا ہو گیا سارا حاصل
اسکو اعجاز دکھانے سے بھلا کیا حاصل

۴۲۹

[illegible]

پڑھتا قرآن کٹا سر جو مرا ہر دم ہی
بہر مصحف بہی اعجاز مگر کچھ کم ہی

۴۳۰

[illegible]

کہا حاکم سے کہ کیون بیٹے کی جی کھوتی ہی
ابھی ہان کسنے سنایا تجھے جو روتی ہی

۴۳۱

[illegible]

اسطرف بھائی کی آواز جو موقوف ہوئی
اسطرف بیٹے رونے مین مین مصروف ہوئی

۴۳۲

[illegible]

زیر تخت اسکو رکھا کیا یہ غضب کرتا ہی
کچھ نہین مصحف ناطق کا ادب کرتا ہی

۴۳۳

[illegible]

تب سکینہ نے کہا کہتا ہی کیا ای ظالم
بھیجی ہی کو دیکھا طعنہ مجھے اب دے ظالم

۴۳۴

[illegible]

عضو سب خاک مین دم جبکہ نکل جاتا ہی
سر کٹا بات کرے کسکو یقین آتا ہی

۴۳۵

[illegible]

حکم خالق سے جہان چاہتے ہین جاتے ہین
سوتے ہین جاگتے ہین پیتے ہین اور کھاتے ہین

۴۳۶

[illegible]

سچ بھی ہو غیب کی سن سکتا ہی پر آکر
کانین بدر کے ہو بخشی ہی کوئی نیک نہاد

[illegible]

اپنا اعجاز تو بابا نہ دکھاؤ اسدم
طشت سے اٹھ کے مری گود میں آؤ اسدم

[illegible]

کچھ بھی نہ دیکھ کے لہریں وہ لب کوثر کی
بجھ گئی پیاس مرے بھائی علی اصغر کی

[illegible]

میں نے اسدم عجب احوال تمہارا دیکھا
آپکے سر سے رواں اشک کا دریا دیکھا

[illegible]

ای سکینہ ہی یہی فاجر و فاسق کاذب
نہیں ہے آل نبی مخبر صادق کاذب

[illegible]

کوئی دن کٹتا ہے اور رات کوئی جاتی ہے
تنگ لینے کے لیے جلد بہن آتی ہے

[illegible]

چھوٹا ٹھہرایا تھا اسدم مجھے اس [illegible]
بات رکھلی مرے بھائی نے یہاں [illegible]

[illegible]

ظاہر دست ستمگر سے اٹھائی ایذا
در حقیقت ہیں مرے عشق سے پائی ایذا

[illegible]

بھولی ہو گی مرے بھائی کو نہ صورت میری
چھوٹے ہی سن میں تھی کیا اسکو محبت میری

[illegible]

مجھے حیرت ہے کہ تو آپکو ہے کیا سمجھا
[illegible] کہ ہے زندہ جاوید اسے مردہ سمجھا

| | | |
|---|---|---|
| رباعی [illegible] | رباعی [illegible] | رباعی [illegible] |
| شام سب باعث نفرین نبی جلجا آا<br>بد دعا کرتی جو زہرا تو ابھی جلجا آا | طاقت زور خدا داد تمام آپکو تھی<br>پاس امت کا سوا سب مرعاب پہ تھا | آگے دلگیر تھی عرض شہ والا سے<br>دین کا پاس رہے مجکو سوا دنیا سے |

# خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علے خیر خلقہ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین بعد حمد ونعت کے شائقین مصائب سید الشہدا وسامعین فضائل مظلوم کربلا دشت نینوا پر واضح ہو کہ ان دنون فضل ربانی وکرم یزدانی سے جس محبوب خوش اسلوب کا ہر شخص کو اشتیاق تھا وہ گوہر بے بہا یعنی کلام بلاغت نظام قدوۃ الشعرا زبدۃ الفصحا فردوس مکان عرش آشیان مقبول بارگاہ رب قدیر جناب منشی دلگیر اعلی اللہ مقامہ بہیئت مجموعی بصرف زر کثیر کارپردازان مطبع اخبار دستیاب ہوا چھ جلدون پر تقسیم کیا گیا جلد اول ودوم وسوم وچہارم وپنجم تیار ہوئی جلد ششم زیر طبع ہی جلد اول مین رباعیات وسلام ومخمسہ ومسدس ومرثیہ ہین اور باقی پانچ جلدون مین ہر حال کے مرثیہ ہین بار اول مطبع فیض منبع صاحب بذل دائم منہل کرم وجود مشہور نزدیک ودور جناب منشی نولکشور لازال بالفرح والسرور واقع لکھنو محلہ حضرت گنج بماہ اگست سنہ ۱۸۸۶ء مطابق ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۳ھ مین حلیۂ طبع سے آراستہ ہو کر حمایل گلوے مشتاقان [illegible]

مجموعہ مرثیہ میرزا عشق - کہ نام تاریخی اُسکا گلزار غم ہی یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس عزا و سبلۂ نوحہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین میرزا صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی - اس مجموعہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ مین بعد اُسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب ہی دوسری جلد مسمّٰی بہ برہان غم مین حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے تا داخلۂ اہل حرم مدینہ مین ہی ہر دو جلد کا ہر مرثیہ علٰحدہ علٰحدہ طبع ہوا ہی -

حیات القلوب جلد اول - یہ ایک کتاب نوادر روزگار سے ہی کہ سواے کتب خانۂ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات قصص انبیا مین بہ روایات صحیحۂ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہی منجملہ اُسکے اس جلد مین احوال حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مع قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کہف و اصحاب اُخدود و حضرت جرجیس و اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان آنزمانہ مین تا قصہ ہاروت و ماروت مشرح و مفصل ہی -

جلد ثانی کہ منجملہ نوادر کتب کے ہی نہایت مبسوط جلد ثانی مختص بہ احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از ظہور ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب کرام ذوی الاحترام -

جلد ثالث - بیان امامت و اثبات امامت ائمہ اثنا عشر صلوٰۃ اللہ علیہم ببراہین و نص قرآنی و احادیث سرور روحانی -

زاد المعاد - محشّٰی و مترجم کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہی جو مسائل یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت مبسوط اسمین موجود ہین تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ بتصحیح علماے مذہب امامیہ کاغذ سفید بہ خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہی -

بناء الاسلام فی احکام الصیام - یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہی اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ خورون کی شقاوت اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہی جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارون کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہی احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے

ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہی اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہی

**عین البکا معروف بہ دہ مجلس** - یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کی در بیان حالات شہدائے کربلا و شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہی مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہی سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہی الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہی -

**طرد المعاندین** - تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بہ جناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہی -

**حلیۃ العرائس** - یہ کتاب بزبان اُردو فقہ مین اسم با مسمی ہی اسمین عورات کے مسائل فقہیہ جو روزمرہ کے کار آمد ہین صاف صاف شرح لکھے ہین اگرچہ رسالہ مختصر ہی مگر فوائد عظیم مترتب ہین جامع عباسی تذکرۃ الصلوۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اُس سے زیادہ ہین اور عبارت عام فہم نہایت سلیس اور مسائل بہت عمدہ عمدہ بہ اسانید صحیحہ اسمین موجود ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہی مصنف اسکے مولوی اُمراد علی صاحب لکھنوی ہین -

**بعد حمد** - یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سابق روش کی نظم ہی اکثر اطفال خرد سال اور عورات کے درس مین رہتی ہی انسان کا مرنا اور قبر مین منکر نکیر کا سوال وجواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے نظم ہی چھوٹے چھوٹے اور لڑکیان اکثر ازبریاد کرتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہی روزہ نماز جو کہ اصول مذہب ہی اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہی اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہی اور ہر شخص اسکو تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہی -

**خلاصۃ المصائب** - یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام مین مشہور و معروف تصنیفات سے محدث مقبول ذاکر آل عبا جناب میرزا محمد ہادی صاحب طاب ثراہ مرحوم کے دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہی اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی ہی مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مؤلف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہی اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہی ایک دریا آنسو آنکھون سے بہ جاتا ہی الغرض یہ کتاب فیض اثر اس مرتبہ کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی اعلی درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہی -